

اس کتاب کی ریسٹری (پروپریٹری) زبان کا کلمہ سرکار میں موجود ہے

مرحومہ

# قانون مالک زاری

۳۷۵

نشان (۱) ۱۳۱۸

درمیان نشان ۱۳۲۲ الف و نشان (۱) ۱۳۲۹ ب و نشان ۱۳۳۱

مؤلفیت اعلیٰ محکمہ مال مالک زاری سرکار کے امتیاز ۱۳۳۹  
باضافہ نظام روحانہ نظام سرکار ہائیکورٹ کا متعلقہ

بعض مشروط الامتحان عمائد و ان مال اعمال ان پٹل پٹواریاں ہر سہ درجہ و کالت  
ویل - ویل - بی - ملک سرکار عالی

مصنف و مؤلف

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد الجبار صاحب وکیل انیسویٹ  
حسب نیت جناب غلام دستگیر صاحب تاجر کتب چار کمان  
باہتمام محمد بہان الدین تاجر کتب قانونی نیپال رکٹ بدھ

۱۳۳۹

پیش کش

# فہرست بحکم قانون مالگزاری راضی معہ حوالہ نظام دفعہ کارین

	حوالہ نظام سرکارین و گشتیات و مراسلات		حوالہ نظام سرکارین و گشتیات و مراسلات
۱	فیصلہ مجلس نمایندگان ۹۶ ف ۹۷	۲۰	تشریح جلد ۵ ص ۲۶۱ و جلد ۸ ص ۱۴۱
۲	X	۲۱	کلکتہ جلد ۲ ص ۳۲۱ و جلد ۸ ص ۱۴۱
۳	گشتی نشان (۱۲) ۱۲۰۲ ف	۲۲	گشتی ۱۵۲ ۱۳۰۲ ف
۴	X	۲۳	= ۲۴ ۱۳۱۲ ف
۵	این جلد ۱۰ جلد ۹ ص ۱۵۵ و جلد ۶ ص ۶۵	۲۴	X
۶	این جلد ۳ ص ۱۴۹ تشریح جلد ۱۲۱	۲۵	گشتی نمبر (۱۱) ۱۳۱۸ ف تشریح جلد ۹
۷	X	۲۶	تشریح، ص ۱۵۵ گشتی، ۹۷ ۱۳۰۲ ف
۸	تشریح جلد ۹ و جلد ۶ ص ۳۹۶	۲۷	= ۸ ص ۲۵ = ۱۱ ۱۳۱۶ ف
۹	محبوب نظام نمبر ۱۰۸ تیر ۲۲۹ ف	۲۸	= ۱ ص ۳۲ = ۲۳ ۱۳۱۸ ف
۱۰	X	۲۹	گشتی ۵۶ ۱۳ ف و ۱۵ ف
۱۱	X	۳۰	کلکتہ جلد ۱۱ ص ۲۳۰
۱۲	تشریح جلد ۵ و جلد ۹ محبوب ۱۶ ف	۳۱	گشتی ۱۶ ۱۳۱۳ ف
۱۳	X	۳۲	این جلد ۸ ص ۲۳
۱۴	X	۳۳	تشریح جلد ۸ ص ۲۳
۱۵	مراسلہ مال ۲۴ بمین ۱۳۱۹ ف	۳۴	= ۷ ص ۱۱ گشتی ۱۹ ۱۳۱۶ ف
۱۶	X	۳۵	= ۵ ص ۲۱۹ و جلد ۸ ص ۵۲
۱۷	الہ آباد جلد ۳۸ تشریح جلد ۵ ص ۵۵	۳۶	X
۱۸	بمبئی ۳۵۶ تشریح ۲ ص ۳۵۶	۳۷	تشریح جلد ۵ ص ۱۱ گشتی ۱۵ ۱۳۰۳ ف
۱۹	گشتی معمدی مال ۱۱ ۱۳۰۳ ف	۳۸	= جلد ۹ ص ۳



تشریح ۵ ص ۱۱ و مجرب النظر ۳۰۲ ص ۱۰۹	۱۰۹	گشتی نشان ۱۲ ۱۳۱۱	۸۵
گشتی ۳۱ ص ۹۸ و ۲۱ ص ۲۵ ف ۲۵	۱۱۰	x	۸۶
تشریح ۹ ص ۳۲ گشتی فیاض ۸ ص ۱۱۱	۱۱۱	محبوب النظر ۵ ص ۱	۸۷
گشتی مخدی مال ۲۱ ص ۳۰۶	۱۱۲	ص ۱ ص ۹	۸۸
x	۱۱۳	تشریح جلد ۱۹ ص ۱۲۲	۸۹
گشتی نمبر ۱ ص ۹ و ۲ ص ۱۳۰۳	۱۱۳	گشتی ۵۲ ص ۱۳۰۵	۹۰
x	۱۱۵	تشریح جلد ۱۳۵ ص ۱۳۵	۹۱
محبوب النظر ۲۴ ص ۱۹۹	۱۱۶	ص ۸ ص ۸ و جلد ۵ ص ۱۱۶	۹۲
گشتی مال ۲ ص ۱۳۰۲ و ۹ ص ۱۱۷	۱۱۷	ص ۹ ص ۱۵ و جلد ۵ ص ۱۱۷	۹۳
گشتی ۳۰ ص ۱۳۰۸	۱۱۸	گشتی ۲۶ ص ۱۳۰۵ و ۶۸ ص ۱۳۰۲	۹۴
ص ۲۳	۱۱۹	x	۹۵
ص ۲۲	۱۲۰	x	۹۶
۵۱۱	۱۲۱	x	۹۷
الآباد ۹ ص ۹۵ و ۲۵ ص ۱۲	۱۲۲	گشتی ۵۲ ص ۱۲۹۹	۹۸
x	۱۲۳	ص ۱۹ ص ۹۵ و ۳ ص ۱۲۹۵	۹۹
گشتی صدر المہام ۲۵ ص ۱۲۹۲	۱۲۴	ص ۱۹ ص ۹۵ و ۱۰ ص ۱۲۹۰	۱۰۰
گشتی ۱۲ ص ۹۵	۱۲۵	ص ۲۲ ص ۱۳۰۸ و ۱۱ ص ۱۳۰۹	۱۰۱
گشتی ۲۱ ص ۱۲۹۷	۱۲۶	x	۱۰۲
x	۱۲۷	تشریح جلد ۶ و جلد ۵ ص ۵۵	۱۰۳
x	۱۲۸	x	۱۰۴
x	۱۲۹	x	۱۰۵
انڈین بی جلد ۱۹ و جلد ۲ ص ۲۲۶	۱۳۰	محبوب النظر ۱۹ ص ۸۲	۱۰۶
کلمتہ جلد ۵ ص ۵۴۱ و ۲ ص ۱۷۵	۱۳۱	x	۱۰۷
		x	۱۰۸



۱۳۲	در اس جلد ۱ ص ۲۳۶	۱۵۵	محبوب النظر ۲۲ ف ۹
۱۳۳	اله آباد ۱۰ ص ۲۰۵	۱۵۶	۱۹ ف ۱۱ ص ۱۵
۱۳۴	بمبئی جلد ۲۰ ص ۴۲۵	۱۵۷	۱۲ ف ۱۱ ص ۱۱
۱۳۵	آگره رپورٹ جلد ۳ ص ۲۳۰	۱۵۸	۱۲ ف ۱۱ ص ۱۱
۱۳۶	در اس ۱۲ ص ۲۵۲ و ۱۶ ص ۶۰۰	۱۵۹	گشتی مال ۲۸ ف ۹ و ۲۸ ف ۹
۱۳۷	کلکتہ جلد ۸ ص ۲۹۱	۱۶۰	X
۱۳۸	جلد ۱۸ ص ۴۲۲	۱۶۱	تشریح جلد ۴ ص ۲۲۴
۱۳۹	در اس جلد ۲۰ ص ۹۲۵	۱۶۲	آئین جلد ۶ ص ۱۳۰
۱۴۰	اله آباد جلد ۵ ص ۶۲	۱۶۳	تشریح جلد ۹ ص ۱۱۲
۱۴۱	در اس ۱۸ ص ۱۴۲ و ۶ ص ۴۴	۱۶۴	آئین جلد ۵ ص ۲۸۲ و ۱۵ ص ۱۳
۱۴۲	گشتی ۱۸ ف ۹ و کلکتہ ۱ ص ۲۹۶	۱۶۵	تشریح ۳ ص ۳۰ و جلد ۴ ص ۳۵۲
۱۴۳	آئین و کن جلد ۵ ص ۶۴۴	۱۶۶	محبوب النظر نمبر ۱ ص ۱۶
۱۴۴	X	۱۶۷	گشتی مال ۲۴ ف ۱۳
۱۴۵	در اس مقتدی ۲۲۴ ص ۲۴۳	۱۶۸	X
۱۴۶	گشتی ۱۶ ف ۱۱ و ۲۲ ف ۱۳	۱۶۹	X
۱۴۷	X	۱۷۰	گشتی مقتدی مال ۳ ص ۳۰۴
۱۴۸	تشریح ۸ ص ۲۳۵ و آئین ۶ ص ۱۴۹	۱۷۱	X
۱۴۹	آئین ۲ ص ۲۵۵ و جلد ۷ ص ۲۲۶	۱۷۲	گشتی مال ۳۲ ف ۲۴
۱۵۰	تشریح جلد ۹ ص ۶	۱۷۳	X
۱۵۱	گشتی ۱۲۹ ف ۳۰۲	۱۷۴	گشتی مال ۳۲ ف ۲۴
۱۵۲	کلکتہ ۲۲ ص ۳۶۴		
۱۵۳	۱۵ ص ۶۲۸		
۱۵۴	گشتی مال ۱۲۵ ف ۱۲۱		
			حافظ محمد عبد المجید ظابط صاحب
			وکیل ہائیکورٹ
			تمت

# فہرست ابواب قانون مالگزاری ارضی موگشتیا و نظم استعلق

نمبر	دفعات	خلاصہ مضمون	صفحات
		<b>باب اول مراتب رائی</b>	
۱	۰	تمہید	۱
۱	۱	مختصر نام و تاریخ نفاذ	۲
۱		قواعد و احکام سابقہ	۳
۱	۲	تعریفات	۴
۴		<b>باب دوم تقرر اختیارات عہدہ دار مال</b>	۵
۴	۳	مالگزاری کا انتظام اعلیٰ محکمہ مال کرنگا	۶
۴		ممالک محروسہ سرکار عالی کے صوبوں میں تقسیم	۷
۴	۴	منافع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات تقرر کرنے کا اختیار	۸
۴	۵	موجودہ صوبہ جات اصلاح اور تعلقات کا برقرار رہنا	۹
۴	۶	اعلیٰ محکمہ کے عہدہ داروں اور صوبہ داروں کا تقرر	۱۰
۴	۷	تعلقہ داروں کا تقرر	۱۱
۵	۸	داخلہ بندوبست کا تقرر	۱۲
۵	۹	اقتدار تقرر ملازمان ماتحت	۱۳
۶	۱۰	تعلقہ اردوم یا سوم تعلقہ ارکو ایک یا ایک سے زیادہ	۱۴
		تعلقہ ار بغرض نگرانی انتظام مالگزاری تفویض کر سکتا ہے	
۶	۱۱	تعلقہ ار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقہ ار کو	۱۵

	تفہیم کر سکتا ہے۔		
۶	تعلقہ دار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقہ دار اوس عہدہ کا	۱۲	۱۶
۷	انتہام کرینگا جب تک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا		
	تعلقہ دار واپس نہ آجائے۔		
۷	تحصیلہ دار تعلقہ دار کے ماتحت ہوگا۔	۱۳	۱۷
۷	تحصیلہ دار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے	۱۴	۱۸
	متعین کر سکتا ہے۔		
۷	تحصیلہ دار کی عدم موجودگی میں اعلیٰ اہلکار اوس عہدہ کا	۱۵	۱۹
۷	انتہام کرینگا جب تک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا		
۷	واپس نہ آجائے۔		
۷	تعلقہ دار کو مقدمات منتقل کرینگا اقتدار۔	۱۶	۲۰
	<b>باب سوم افعال ممنوعہ منزلیں بد عملی</b>		۲۱
۸	عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت	۱۷	۲۲
۹	سرکاری رقم یا جائیداد سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت	۱۸	۲۳
۹	جرمانہ و منزل و قطل اور برہنہ جرنی کا اختیار۔	۱۹	۲۴
۹	تجویز سزائیں وجوہ قلم بند ہوں گے۔	۲۰	۲۵
۱۰	سپردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے۔	۲۱	۲۶
۱۰	قطل کا اختیار۔	۲۲	۲۷
۱۰	جرمانہ کا اختیار۔	۲۳	۲۸
۱۱	<b>باب چہارم اراضی مالگزاری اراضی</b>		۲۹
۱۱	تمام اراضی وغیرہ ملک سرکاری ہیں۔	۲۴	۳۰

۱۱	خاص اغراض کے لئے اراضی کو مختص کرنا جائز ہوگا۔	۲۵	۳۱
۱۲	جوار اراضی جاہل و مفت چرانے کے لئے مختص کی گئی ہے اوس پر کون سے جانور چرائے جائینگے۔	۲۶	۳۲
۱۲	کن صورتوں میں مذی نالہ یا شکم تالاب سے ٹپی پتھر وغیرہ اٹھالیا جانے کا حق حاصل ہوگا۔	۲۷	۳۳
۱۳	درخت ارسالی یا غیر اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہوں۔	۲۸	۳۴
۱۳	پٹہ دار کا حق اون درختوں پر جو ارسالی مقبوضہ پر اوس کے قبضہ میں اراضی آنے کے قبل نصیب کئے گئے ہوں۔	۲۹	۳۵
۱۳	درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ مذی نالہ وغیرہ کے شکم میں واقع ہوں۔	۳۰	۳۶
۱۴	حدود و محصورہ کے باہر درختان ارسالی کا فروخت کیا جانا اور زمین کا زراعت پر اٹھا دینا۔	۳۱	۳۷
۱۴	ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا زراعت پر اٹھانا جس میں قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے قلعہ میں جہاں حد بندی صحرا نہ ہوئی ہو۔	۳۲	۳۸
۱۵	صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا ناظم جنگلات کے مشورہ دیا جانا۔	۳۳	۳۹
۱۵	ارضی پٹہ میں اشجار تاڑہ سیندھی ملک سرکار ہوں گے۔	۳۴	۴۰
۱۵	پٹہ دار اپنی اراضی میں تعلقدار کی اجازت سے تاڑہ و سیندھی کے درخت نصب کر سکتا ہے جو اس کی ملک ہوئے	۳۵	۴۱
۱۶	تاڑہ اور سیندھی کے درخت مذی نالہ اور تالابوں کے کنارہ پر بحصول پٹہ لگائے جاسکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہوں گے۔	۳۶	۴۲

۱۶	اشجار سیندھی و تارکی قطع و برید و بر تراش کے متعلق قواعد اشجار ملامد کر سہ کار سے متعلق ہوں گے۔	۳۷	۴۳
۱۶	اشجار قلمہ وہ پر کسی کی ملک ہوگی۔	۳۸	۴۴
۱۷	مقبوضہ اراضی پر درختان ثمریں کس کو حق حاصل ہوگا۔	۳۹	۴۵
۱۷	غیر مقبوضہ اراضی پر جو درختان ہوا دیکھا حق اراضی کے ساتھ منتقل ہو سکیگا۔	۴۰	۴۶
۱۸	کارروائی جب اراضی پر قبضہ ایک شخص کا ہوا درختوں پر حق دوسرے شخص کا حاصل ہو۔	۴۱	۴۷
۱۸	ان درختوں کے متعلق کارروائی جو اراضی غیر مقبوضہ میں کسی شخص نے نصب کر کے ان پر قبضہ رکھا ہو۔	۴۲	۴۸
۱۸	پٹھان کے ذریعہ قوت ہونے یا اہتمام دینے کی صورت میں اگر کسی شخص کا حق اراضی تسلیم نہ کیا جائے تو درخت ملک سرکار ہونگے۔	۴۳	۴۹
۱۸	عوام کے فائدہ کے لئے سایہ دار درخت لگائے۔	۴۴	۵۰
۱۸	ارضی بھائی لگان دی جاسکتی ہے۔	۰	۵۱
۱۹	درختوں کا بن لگانے کے لئے اراضی کن شہر الٹ پر دی جاسکتی ہے۔	۴۵	۵۲
۱۹	کارروائی جبکہ پٹھان دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں	۴۶	۵۳
۲۰	بیرون جنگلات محصورہ اراضی بنجیر سے لکڑی لینے کی اجازت	۴۷	۵۴
۲۰	مالگزار اراضی	۰	۵۵
۲۰	کل اراضی قابل اخذ مالگزاری ہوگی الا بصورت معافی۔	۴۸	۵۶
۲۰	ارضی خارج وغیرہ کے اہل اراضی دریا پر آمد ہو تو ادائی مالگزار کی غرض سے وہ تابع اصلی اراضی کے ہوگی۔	۴۹	۵۷
۲۱	مالگزاری مختلف ضرورتوں کے استعمال کے لحاظ سے متعلق ہوگی۔	۵۰	۵۸

۲۱	مالگزاری کا قرار داد کس کے ساتھ کیا جائیگا۔	۵۱	۴۹
۲۲	تخصیص مالگزاری کون اور کس طرح کریگا۔	۵۲	۵۰
۲۳	محصول استفادہ آب۔	۵۳	۵۱
۲۳	باب پنجم قبضہ اراضی خالص حقوق قابضین	۰	۵۲
۲۳	اس اراضی کے متعلق کارروائی جو قاعدہ عام کی غرض سے لی گئی	۵۴	۵۳
	اور اس کی ضرورت نہ پڑے۔		
۲۴	اراضی دریا برد کے متعلق قواعد	۵۵	۵۴
۲۵	اراضی دریا برد کے متعلق قواعد	۵۶	۵۵
۲۵	کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر اجازت قبضہ کرے	۵۷	۵۶
۲۷	حق قبضہ قابل توثیق امتثال ہے۔	۵۸	۵۷
۲۷	پٹہ دار کے فوت ہونے پر کون پٹہ دار ہوگا۔	۵۹	۵۸
۲۷	پٹہ دار بلا وصیت یا لادارث فوت ہونے کی صورت میں حق	۶۰	۵۹
	قبضہ فروخت ہوگا۔		
۲۸	قابض مجاز ہوگا کہ کوٹھے اور باؤلیوں وغیرہ بنانے یا اور طریقے	۶۱	۶۰
	حیثیت اراضی کو ترقی دے۔		
۲۸	اراضی زراعتی غیر زراعتی کاموں میں استعمال کئے جانے کی	۶۲	۶۱
	صورت میں کارروائی۔		
۲۸	جملہ معدنیات پر سرکار کو حق ہے۔	۶۳	۶۲
۲۹	قابض مجاز ہے کہ حق قبضہ کو چوڑے یا دوسرے پر	۶۴	۶۳
	منتقل کرے۔		
۲۹	اراضی چوڑے پر راستہ پر حق گذر قابض آئندہ کو	۶۵	۶۴
	حاصل ہوگا۔		

۲۹	باب ششم متعلق اصل قبضہ و قابض شکمی	۶۵
۲۹	پوٹ پیٹ دار کی ذمہ داری اور حقوق -	۶۶
۲۹	آسامی شکمی کو کب دوائی حق حاصل ہوگا -	۶۷
۳۰	شکمی دار کی ذمہ داری نسبت ادائی محال -	۶۸
۳۰	شکمی دار پر اضافہ لگان کب ہو سکیگا -	۶۹
۳۱	شکمی دار کی لگان کا کب مستحق ہوگا -	۷۰
۳۱	آسامی شکمی کی ذمہ داری نسبت ادائی زر لگان اور کاروائی	۷۱
	جب شکمی متعلق باقی نہ رکھنا منظور نہ ہو -	
۳۲	تجایا مالگزار یا لگان کے لئے تین سال کے اندر تحصیل میں	۷۲
	درخواست -	
۳۲	مالگزار یا معاف یا برآئیدہ ہونے کی صورت میں کارروائی -	۷۳
۳۲	ناجائز قبضہ کو دورہ کرانے کے لئے تحصیلدار کے پاس	۷۴
	مالش ہوگی -	
۳۷	جب ثابت ہو کہ کسی قابض اراضی نے کوئی رقم مقررہ مالگزار	۷۵
	یا لگان سے زائد بجز وصول کی ہو تو اسکی سزا -	
	بعلت عدم ادائی مالگزار یا بعض صورتوں میں جائز ہوگا کہ	۷۶
	سٹہ دار کا حق ضبط و ہرج کر کے کسی شریک یا دوسرے	
۳۸	شخص کو پیٹہ دار بنایا جائے -	
۳۸	باب ہفتم بنیاد نسبت سیم علاقہ جات	۷۷
	سرکار عالی ملک کے کسی حصہ میں پیمائش مال جاری	۷۸
۳۸	کر سکے گی -	

۳۹	بذریعہ اعلان عام طلب نامہ کے قابضان اراضی وغیرہ کو پیامی میں حاضر کرایا جاسکیگا اور ملازمان دیہی اور عہداران متعلقہ سے مدد لیجاسکے گی۔	۷۸	۷۹
۳۹	کرنی نمبر مقدار مجینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائیگا۔	۷۹	۸۰
۳۹	جب کسی پوٹ نمبر کا پٹہ دار اراضی نامہ دے تو وہ اس نمبر کے پوٹ پٹہ داروں میں سے کسی کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔	۸۰	۸۱
۴۰	عہدہ دار بندوبست تشخیص جمع کریگا۔	۸۱	۸۲
۴۰	تشخیص مالگزاری بالذات اراضی پر ذریعہ آباشی پر ہوگی	۸۲	۸۳
۴۰	جمع مشخصہ بندوبست بلا منظوری سرکار عالی وصول نہ کیجائیگی۔	۸۳	۸۴
۴۱	جمع مشخصہ کا اعلان کس طرح ہوگا۔	۸۴	۸۵
۴۱	جمع مشخصہ کا عمل کب سے ہوگا۔	۸۵	۸۶
۴۱	رجسٹر کی ترتیب۔	۸۶	۸۷
۴۱	سہو بے کتابت اور غلطیاں مسلمہ کل فزق کی اصلاح عہدہ دار	۸۷	۸۸
۴۲	ہشتم بندوبست کریگا اور نام کی غلطی درست کرنے کی درخواست دو سال کے اندر پیش ہونا چاہئے۔		
۴۲	کاغذات بندوبست نقلدار کے سپرد ہونگے اور وہ کو ان کا دیہی مرتب کریگا۔	۸۸	۸۹
۴۲	وقت بندوبست ثانی نمبروں کی تقسیم اور پوٹ نمبروں کا قایم کرنا جائز ہے۔	۸۹	۹۰
۴۲	باب ہشتم تنازعہ حدود اور ان کے علامات نصب و ہدم		۹۱
۴۲	قرارداد حدود و دیہات۔	۹۰	۹۲
۴۳	طریقہ کارروائی جب اقرار نامہ پیش نہ ہو۔ یا نزاع بلا تصفیہ رہیگا	۹۱	۹۳



۴۳	کھیتوں کے حدود کا قرارداد۔	۹۲	۹۲
۴۴	تصفیہ تنازع حدود بذریعہ ثالثی۔	۹۳	۹۵
۴۴	حدود تبر مواضع کا قیام یا ترسیم۔	۹۴	۹۶
۴۴	بمنطوری اعلیٰ محکمہ مال ہوگا۔	۹۵	۹۷
۴۵	بعد نفاذ بند و بست و علامات و حدود کی نگرانی تعلقہ ار کے ذمہ ہوگی۔	۹۶	۹۸
۴۵	علامات حدود کے حفاظت کی ذمہ داری۔	۹۷	۹۹
۴۵	علامات حدود کو ضرر وغیرہ پہنچانے کی سزا۔	۹۸	۱۰۰
۴۵	گاؤ ٹھان کے حدود کا تعین۔	۹۹	۱۰۱
۴۵	بعض صورتوں میں اراضی گاؤ ٹھان پر کوئی محصول قائم نہ ہو سکیگا۔	۱۰۰	۱۰۲
۴۶	ارضی موقوفہ گاؤ ٹھان پر بلا اجازت قبضہ کی صورت میں کارروائی۔	۱۰۱	۱۰۳
۴۷	تعلقہ ار کے حکم سے ایک سال بعد عدالت دیوانی میں عو نہ ہو سکے گا۔	۱۰۲	۱۰۴
۴۷	<b>باب ہم وصول باقی مالگزاری و دیگر مطالبات سرکاری</b>		۱۰۵
۴۷	زر مالگزاری کے ادائی کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔	۱۰۳	۱۰۶
۴۷	<b>تقدم دعاوی سرکار بابت رقم مالگزاری</b>		۱۰۷
۴۷	تمام دعاوی کے مقابلہ میں مطالبہ سرکار مقدم ہے۔	۱۰۴	۱۰۸
۴۸	ادائی مالگزاری میں پینداوار اراضی مکفول متصور ہوگی۔	۱۰۵	۱۰۹
۴۸	<b>تدابیر احتیاطی در باب حفظ رقوم مالگزاری</b>		

۳۸	جو سید اور بذریعہ فروخت وغیرہ منتقل کی گئی ہو اس کو تا ادائیگی مالگزار کی روکنا جائز ہے۔	۱۰۶	۱۱۰
۳۸	وصول رقم میں اندیشہ ہو تو تعلقدار کا اختیار۔	۱۰۷	۱۱۱
۳۹	احکام متذکرہ دفعہ ۱۰۷ کی اجرائی اور ان کے خلاف وزری کی سزا۔	۱۰۸	۱۱۲
۴۹	سید اور اراضی کو کاٹنے یا اٹھالیا جانے کی ممانعت۔	۱۰۹	۱۱۳
۵۰	زر مالگزار کے لئے موضع یا جزو موضع کی منطی۔	۱۱۰	۱۱۴
۵۰	ضمانت دینے کی صورت میں تدابیر احتیاطی موقوف رہیں گے۔	۱۱۱	۱۱۵
۵۱	طریقہ اقطاع مالگزاری۔	۱۱۲	۱۱۶
۵۱	وصول رقم کی تاریخ اور اقطاع کو سرکار عالی معین کرے گی۔	۱۱۳	۱۱۷
۵۱	باقی بداران	۱۱۴	۱۱۸
۵۱	باقی اور باقیدار۔	۱۱۵	۱۱۹
۵۱	دفعہ داری جو عدم ادائیگی کی صورت میں پیدا ہوگی۔	۱۱۶	۱۲۰
۵۲	حساب مصدقہ باقی کی بابہ ثبوت قطعی ہوگا۔	۱۱۷	۱۲۱
۵۲	وصول باقیات مالگزاری	۱۱۸	۱۲۲
۵۲	تدابیر وصول۔	۱۱۹	۱۲۳
۵۳	تدابیر مفصلہ بقایا بینین ماضیہ اور سال حال دونوں سے متعلق ہے۔	۱۲۰	۱۲۴
۵۱۲	اطلاع نامہ مطالبہ	۱۲۱	۱۲۵
۵۳	اطلاع نامہ کب اندر کون جاری کریگا اور اس کا خرچہ۔	۱۲۲	۱۲۶

۵۲	قرنی و نیلام مال منقولہ باقیدار	۱۱۹	۱۲۷
۵۳	قرنی و نیلام جائیداد غیر منقولہ باقیدار -	۱۲۰	۱۲۸
۵۳	کونسی جائیداد باقیدار قرنی سے مستثنیٰ رہے گی۔	۱۲۱	۱۲۹
۵۴	گرفتاری قید	۰	۱۳۰
۵۴	باقیدار کی گرفتاری اور اسکو مجلس دیوانی میں بھیجنے کا اختیار	۱۲۲	۱۳۱
۵۴	اختیارات گرفتاری -	۱۲۳	۱۳۲
۵۴	قرنی مقابلہ و بیہ خلی باقیدار	۰	۱۳۳
۵۴	حق مقابلہ کا قول و سراج -	۱۲۴	۱۳۴
۵۵	قرنی مواضع	۰	۱۳۵
۵۵	باقیدار کا مواضع کرنے اور اس کے اہتمام کا اختیار -	۱۲۵	۱۳۶
۵۵	مصرف بچت آمدنی اراضی منضبطہ -	۱۲۶	۱۳۷
۵۶	واگذاشت موضع منضبطہ -	۱۲۷	۱۳۸
۵۶	مواضع وغیرہ انہی دن بارہ سال واگذاشت نہونے کی صورت میں شیریک خالصہ ہوگا۔	۱۲۸	۱۳۹
۵۶	موقوفی کارروائی اصول باقیات	۰	۱۴۰
۵۶	بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی۔	۱۲۹	۱۴۱
۵۷	طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار -	۱۳۰	۱۴۲
۵۷	عذر داری متعلق جائیداد مفروضہ -	۱۳۱	۱۴۳
۵۸	نیلام کون اور کس وقت کریگا۔	۱۳۲	۱۴۴

۵۸	نیلام کس موقوف ہو سکتا ہے ۔	۱۳۳	۱۴۵
۵۸	نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا ۔	۱۳۴	۱۴۶
۵۹	طریقہ ادائی زرضمن نیلام	۱۳۵	۱۴۷
۵۹	اوقات مقررہ پر زرضمن داخل ہونے کی صورت میں	۱۳۶	۱۴۸
	مکرر نیلام ہوگا ۔		
۶۰	زرضمن کی رسید دیکھے گی اور نیلام ختم قطع ہوگا ۔	۱۳۷	۱۴۹
۶۰	درخواست پیش نیلام جائداد غیر منقولہ ۔	۱۳۸	۱۵۰
۶۰	حکم منظوری پیش نیلام ۔	۱۳۹	۱۵۱
۶۱	واپسی زرضمن بصورت منظوری یا نسخ نیلام	۱۴۰	۱۵۲
۶۱	اراضی مقبوضہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا اور غنہ	۱۴۱	۱۵۳
	دیسی میں بطور پیہ دار اوسکا نام درج کرنا ۔		
۶۲	زرضمن نیلام کا انتظام	۱۴۲	۱۵۴
۶۲	دندہ داری مشتری بابت ادائی مالگاری	۱۴۳	۱۵۵
۶۲	کون سے رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگے ۔	۱۴۴	۱۵۶
۶۳	باب ہم ضابطہ کارروائی عہدہ داران مال		۱۵۷
۶۳	عہدہ داران مال اپنے بالادست کے تابع ہوگا ۔	۱۴۵	۱۵۸
۶۳	شہادت و پیشی دستاویز وغیرہ کے لئے اطلاع نامہ جاری	۱۴۶	۱۵۹
	کرنیکا اختیار ۔		
۶۴	طلب نامہ کی ترتیب و اجراء تفصیل ۔	۱۴۷	۱۶۰
۶۴	کوئی فرق جب گواہوں کو حاضر کرانا چاہے تو درخواست کی	۱۴۸	۱۶۱
	نسبت ضابطہ دیوانی کی پابندی ۔		
۶۴	تحقیقات با ضابطہ		۱۶۲

۶۳	تحقیقات بائنا بطہ میں قلبندی شہادت کا طریقہ -	۱۴۹	۱۶۳
۶۵	طریقہ تخریر فیصلہ -	۱۵۰	۱۶۴
۶۵	تحقیقات سرسری	-	۱۶۵
۶۵	طریقہ تحقیقات سرسری -	۱۵۱	۱۶۶
۶۵	تحقیقات بائنا بطہ سرسری کا ردوائی عدالت تصویبگی اور وہ علانیہ ہوگی -	۱۵۲	۱۶۷
۶۶	طریقہ تحقیقات عام -	۱۵۳	۱۶۸
۶۶	طریقہ اخذ نقول و ترجمہ -	۱۵۴	۱۶۹
۶۶	گرقاری بذریعہ حکم نامہ ہوگی -	۱۵۵	۱۷۰
۶۶	وقت ضرورت کسی اراضی یا ملک میں داخل ہونے کا اقتدار	۱۵۶	۱۷۱
۶۶	طریقہ کارروائی بیدخلی قابض ناجائز -	۱۵۷	۱۷۲
۶۸	باب یازدہم مرافعہ و نظر ثانی	۰	۱۷۳
۶۸	عہدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ ہو سکتا ہے -	۱۵۸	۱۷۴
۶۹	عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ ادبی -	۱۵۹	۱۷۵
۷۰	عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ ثانی -	۱۶۰	۱۷۶
۷۰	عرضی مرافعہ کے ساتھ حکم یا فیصلہ کی نقل کہ صدقہ رہنی چاہئے -	۱۶۱	۱۷۷
۷۱	اختیارات حکم مرافعہ -	۱۶۲	۱۷۸
۷۱	اقتدارات نگرانی -	۱۶۳	۱۷۹
۷۱	تجویز ثانی -	۱۶۴	۱۸۰
۷۲	فیصلہ تجویز ثانی	۱۶۵	۱۸۱
۷۲	تجویز ثانی کی صورت میں جائز ہوگی -	۱۶۶	۱۸۲

۴۲	باب دوازدهم متفرق احکام	۱۶۳	۰
۴۳	نقشہ جاہ کا غذات پیمائش و حساب دیہی کا معائنہ اور ان کے	۱۶۴	۱۶۴
	نقول کا عطا کرنا۔		
۴۳	قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مالگزار ی وصول ہوتی ہے	۱۶۸	۱۶۵
۴۳	باب ہفتم و ششم دہنم مواضع غیر خالصہ سے کہاں تک متعلق	۱۶۹	۱۶۶
	ہوں گے۔		
۱	اشغال مالگزار ی ایسے موضع یا علاقہ غیر	۱۷۰	۱۶۷
	خالصہ کا جو عارضی طور پر اہتمام سرکار		
۴۴	ہو۔		
۴۴	پٹہ داران مواضع غیر خالصہ۔	۱۷۱	۱۶۸
۴۵	اختیار سرکار در باب ترتیب قواعد۔	۱۷۲	۱۶۹
۴۶	قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔	۱۷۳	۱۷۰
۴۶	طریقہ قرضی قبضہ دہانی برائے اراضی پٹہ داران بر تعمیل نوکری	۱۷۴	۱۷۱
	عدالت۔		

# گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاروں کے متعلقہ قوانین

نمبر	تاریخ	خلاصہ مقدمہ	نمبر	تاریخ
۴۷	۲۹	درختان سیندی واقع انعام و مقطوعہ وغیرہ	۴۸	۳
۴۸	۳	ضمانت و دھڑوت ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقساط	۴۹	۱۰۱۸۸
۴۹	۲	پنج ماہ صرف مساوی رسم اقساط سے ماہ لیا جانا۔	۵۰	۲۲۱
۵۰	۲۲۱	عدم وصول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ۔	۵۱	۱۳۰۳۶
۵۱	۲	بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔	۵۲	۲۳
۵۲	۲۲۱	وصول بقایا سے مالگزاری از رعیت علاقہ پالیگٹا۔	۵۳	۳
۵۳	۱۳۰۳۶	عطا سے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔ داران	۵۴	۵
۵۴	۲۳	قرارداد طریقہ التیصال رسوم و حصول رقم مالگزاری مقبوضہ رسوم	۵۵	۱۳
۵۵	۳	استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج	۵۶	۱۰
۵۶	۵	حبس کے کیٹی جس میں اسکیں متفق ہیں۔	۵۷	۳۳
۵۷	۱۳	رجسٹرڈ جات و ابواب ہراجی۔	۵۸	۲۸
۵۸	۱۰	موقوفی پر اراضی شکم تالاب۔	۵۹	۳۴
۵۹	۳۳	عطا سے اقتدار ادائی سے سالہ رقم و سنبندہ تعلقہ داران	۶۰	۲۸
۶۰	۲۸	ممانعت قطع برید درختان زراعت بر سرک۔	۶۱	۳۴
۶۱	۲۸	طریقہ میعاد سماعت مراعات نظام جمع بندی		
۶۲	۳۴	طریقہ قرض و قبضہ دانی بر اراضی پٹہ داران بہ تعمیل دگری		
		عدالت۔		

۲۳۴ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	مقررہ تقاضا قانون ترمیم مالگزارى اراضى نشان (۳) باب ۳۲۲ الف ذریعہ مذاہم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ متذکرہ صدر سے اسکی تعمیل کا کافی لحاظ رکھا جائے۔	۵۵	۹۶
۵۵ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۵	گشتی محکمہ بذالبت ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مالگزارى ارہی۔	۱۵	۹۷
۱۵ ستمبر ۱۹۵۵	ہراج ماہی تالاب میراث داری۔	۲۶	۹۷
۱۵ ستمبر ۱۹۵۵	سرکون کے سائیڈ این سے (۶۱) فٹ سے زاید درختوں کے کاٹ کی ممانعت۔	۳۵	۹۸
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	تصفیہ درخواست ہائے لاؤنی زمینات بنجر و مقطوعہ وغیرہ	۲۰	۹۹
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	انداد مقدمات رفع مزاحمت۔	۲۹	۱۰۰
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	اجرائی نمونہ اطلاع فونی داران اراضی۔	۳۹	۱۰۰
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	امتحان عہدہ داران	۲۵	۱۰۲
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	عدم برآیندگی رقوم سرکاری بوجہ ارجاع مراخضہ نظر ثانی وغیرہ	۱۸	۱۰۲
۲۰ ستمبر ۱۹۵۵	بقایا مالگزارى کے وصول میں جہان تک دوسرے طریقوں سے وصول ہو سکیگا۔ پھینچ حتی الوسع مہراج نہ کی جائیں۔	۳	۱۰۲
۲۹ ستمبر ۱۹۵۵	ادویٹ بوند کا شمار پشتمل میں ہوگا یا باذالیات ہیں۔	۱	۱۰۳
۲۹ ستمبر ۱۹۵۵	بحالی انعامات و دوائی بصورت وفات انعامدار و عدم موجودگی	۵	۱۰۳
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	ادداد صلیبی زینہ حیات تا دوز وجہ۔		
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	پٹیل دیواری کو جھینڈی کے لئے مدت تک روکنا۔ اور ایک	۱	۱۰۵
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	تعلقہ سے دوسرے تعلقہ کو ہمراہ لیجانا۔		
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	انتظام اطلاع بحالی معاشیہائے مشروطہ الخدمتہ ہفتہ	۲	۱۰۷
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	نظامت امور مذہبی۔		
۳۰ ستمبر ۱۹۵۵	وصول باقی خرچہ تا داری و دیگر ایت متعلق بہ ارہی۔	۱۵	۱۰۸



۱۶	۱۱۰	ترتیب قواعد تعلیل و گریات مسب و فصد (۳۶۶) ضابطہ دینی	۲۵ راجہ داد پٹ
۲۰۰	۱۱۹	تحریر یک سرشتہ عدالت نسبت تعلیل و گریات عدالتی برائہ مخفی	۳۳ راجہ داد پٹ
۶	۱۲۱	مشر و ملی و غیرہ مشر و ملی معطیہ سرکار -	۳۱ راجہ داد پٹ
۶	۱۲۲	تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب -	۲۵ راجہ داد پٹ
۶	۱۲۳	قرارداد وصول تعیناتی بزمانہ رخصت عہدہ دارا مال	۱۰ راجہ بین پٹ
۹	۱۲۴	دریافت طریقہ وصول تقادی	۲۵ راجہ داد پٹ
۱۲	۱۲۵	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے -	۲۱ راجہ داد پٹ
۱۳	۱۲۶	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے -	۲۴ راجہ داد پٹ
۳۴	۱۲۷	قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی	۵ راجہ تیر پٹ
۳۵	۱۲۸	عطاءے اختیارات بہ اول تعلقہ اران و مددگار تعلقہ اران	۵ راجہ تیر پٹ
۱۸	۱۲۹	بوجہ تخفیف صوبہ داری -	۳۱ راجہ داد پٹ
۱۹	۱۳۰	اقتدار تحصیل مدبارہ تقرر رخصت وغیرہ متعلقہ املاکاران	۱۰ راجہ بین پٹ
۲۰	۱۳۱	ارسال تحتہ جات وصولاتی خرچہ ناداری و گریات	۲۴ راجہ داد پٹ
۳۰	۱۳۲	متعلقہ بہ ادائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ -	۱۰ راجہ بین پٹ
۱	۱۳۳	ترمیم فقرہ (۲) گشتی نشان (۱) بابۃ ۱۳۲ الف و رہا	۲۴ راجہ داد پٹ
۱۴	۱۳۴	تقرین کیا ریح شرح نویسی جمعندی -	۲۴ راجہ داد پٹ
۲۲	۱۳۵	رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کٹھیا یا تالا	۲۴ راجہ داد پٹ
۱	۱۳۶	بنانے کی ممانعت ہے -	۲۴ راجہ داد پٹ
۱۴	۱۳۷	توضیح گشتی نشان (۱۳) بابۃ ۱۳۱ الف	۲۴ راجہ داد پٹ
۲۲	۱۳۸	ترمیم گشتی نشان (۷۶) بابۃ ۱۳۲ الف	۲۴ راجہ داد پٹ
۱	۱۳۹	معاشرہ ہائے مشروط خدمت میں ثلث و ثلثان کا عہدہ	۲۴ راجہ داد پٹ
۶	۱۴۰	امتناع شرکت جلسہ ہر لاج بلا صداقت محبری متعلقہ	۲۴ راجہ بین پٹ
		مواظفات ہر لاجی -	

۳۳۳	۲۶ راردی بہشت	تقین اختیارات ضلع ڈوئین تحصیل -	۱۲	۱۴۱
۲۰	شہر پور	فرمان مبارک نسبت قرار دادہ رقبہ گایران -	۱۳	۱۵۸
۳۴	۹ راردی بہشت	ممانعت وصول محصول واری پٹی درجاگیرت	۱	۱۵۸
۱۳	۱۳ راردی بہشت	مسدودی معاشرہ طوائف متعلقہ درگاہ دیول	۲	۱۵۹
۱۴	۱۴ راردی بہشت	بوجہ موقوفہ فی رفق و سرودمند و اعراض وغیرہ -	۹	۱۶۰
۲۱	۲۱ مرتیر	عطا کے اختیارات بر اول تعلقہ ارسا جہان مذکور	۱۱	۱۶۱
۳۲۵	۳ راردی بہشت	تعلقہ اراں بوجہ تخفیف صوبہ داری -	۱۱	۱۶۱
۳۲۵	۳ راردی بہشت	ترمیم گشتی نشان (۴۳) باب۳۲۵ دربار احوال	۱	۱۶۳
۳۲۵	۳ راردی بہشت	بنجر داران -	۱	۱۶۳
۳۲۵	۳ راردی بہشت	رقم نصیب علامات حدود و دیگر مدت میں صرف کرنے	۳	۱۶۳
۳۵	۲۳ راردی بہشت	کی ممانعت -	۵	۱۶۵
۳۶	۱۳ راردی بہشت	تقین میعاد سماعت درخواستہ کے مرفوعہ نظر ثانی	۱	۱۶۵
۳۶	۱۳ راردی بہشت	نگرانی بناراضی تجویز صدر المہامی -	۳	۱۶۶
۳۶	۱۳ راردی بہشت	عدم اخراج اراضی بغرض مکانات و آبادی -	۴	۱۶۶
۳۶	۱۳ راردی بہشت	بنادہ اعمال و ملازمین -	۱۰	۱۶۹
۳۶	۱۳ راردی بہشت	اداد وصول رقم بہ انعام داران	۱۲	۱۷۰
۳۶	۱۳ راردی بہشت	برایت ٹیل پٹواریان برائے تصدیق تختہ حقیقت	۱۳	۱۷۳
۳۶	۱۳ راردی بہشت	ممبران انجمن اتحادی -	۱	۱۷۵
۳۶	۱۳ راردی بہشت	تجربہ صدر قطاعت سمت مرحٹواری نسبت تصفیہ لاؤنی		
۳۶	۱۳ راردی بہشت	زمینات پر سوک وغیرہ بحکم محکمہ ترقیات عامہ -		
۳۶	۱۳ راردی بہشت	قرار داد محصول تعلیمی و کروڑ گیری باب۳۲۵ درآمد و گلوہو -		
۳۶	۱۳ راردی بہشت	عطا کے انعام مخبران متعلقہ مقدمات آبکاری		
۳۶	۱۳ راردی بہشت	ممانعت تخفیفیات آبکاری متعلقہ مقدمات آبکاری		

۱۵ رتیر ۳۶ ف	کارروائی دوبارہ مخیران -	۱۵	۱۷۶
۲۳ شہر پور	قرار داد رقبہ گائران -	۱۶	۱۷۶
۷ مہر	اصلاح عمل - دائرے جمع بندی ڈویشن بندوبست -	۱۹	۱۸۰
۱۴ مہر	کفالت مکان مسکونہ در ضمانت نامجات -	۲۰	۱۸۲
۱۵ مہر	حفاظت کلوی مندل -	۲۱	۱۸۳
۲۴ راذر ۳۷	حقوق مقطوعہ داران معہ چوبنیہ مقطوعہ -	۳	۱۸۳
۷ مہر	استجازات تنصیب درختان آبکاری	۵	۱۸۵
۱۱ مہر	تصفیہ حقوق اجارہ موضع	۶	۱۸۸
۲۰ مہر	اشٹام جائیداد کھاتہ دار متوفی	۷	۱۹۱
۲۰ مہر	اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری بہ تعلقہ ار صاحبان -	۱۱	۱۹۲
۶ ر خور داد	اخراج اراضی بغرض تعمیر اکٹہ سرکاری -	۱۰	۱۹۳
۱۰ ر خور داد	بضمن رویشن تعلقات نانڈیٹ - قندھار - حدگان حدید منظور شدہ -	۱۱	۱۹۴
۲۲ ر خور داد	پٹیل پٹواریوں کی ظلمی عدالت میں بتوسط تحصیل ہونی چاہیئے -	۱۲	۱۹۵
۸ رتیر ۳۳ ف	کارروائی وظایف بیوگان -	۱۴	۱۹۶
۹ رتیر ۳۳ ف	سماعت مقدمات تجویز ثانی -	۱۵	۱۹۷
۱۵ رتیر	سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری -	۹۱	۱۹۸
۲۰ مہر	اطلاع دہی سزایابی مقدم پٹواریان از عدالت فوجداری بہ تعلقہ ار صاحبان متعلقہ -	۱۱	۱۹۹
۱۷ رتیر	یقین پیشکشی درخواست انعام مخیرین مین ماہ از سائیک شنوائی فیصلہ -	۱۶	۱۹۹

۲۰۲	۱۸	استبدانیت ایصال اسکیل مقدم پٹواریان -	یکم شہرور ۳۴ ف
۲۰۳	۱۹	ہراج ثمرہ شریفہ -	۱۰۰۰
۲۰۵	۲۰	منظوری رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقہ داران -	۲۵
۲۰۶	۲۱	منظوری راضی نامجات قول و سبند ذرائع آبپاشی	۳۰
۲۰۷	۲۳	اشطام قطع و برید درختان آبکاری -	۱۸ آرآبان
۲۰۸	۲۴	عطا کے اجازت باجہ نوازی بہ ڈوئین افسر صاحبان اضلاع -	۲۰
۲۰۹	۱۱۴	تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار علی	۲۴
۲۱۰	۱	کارروائی دربارہ مخبران -	۲۲ آؤر ۳۸ ف
۲۱۱	۳	اشطام جامداد کھاتہ دار متونی -	۱۷
۲۱۲	۴	عطا کے اختیار نیلام اراضی بہ صوبہ دار صاحبان -	۳
۲۱۳	۸	تقین محصول نیجرائی جانوران -	۳۰
۲۱۳	۹	منظوری قواعد پیشہ اراضی برائے قیام ڈائری خدام شیرخانہ	۲۰
۲۱۶	۰	نظام متعلقہ -	۲۰
۲۳۵			
۲۳۶	(۱)	دربارہ منظوری اصول بنیت ترقی برصدمات گزیٹڈ در سرشتہ بذریعہ انتخاب -	۳۹ ف

# مرمہ فہرست کتب مشروط الامتحان پٹیل و پٹواریاں ممالک متحدہ سرکاری

جدید دستور العمل و پٹیل پٹواریاں ممالک متحدہ سرکاری	۱	جدید قانون مالگری ارضی نظائر و گشتیاتی	۱
جدید قواعد بنڈہ ثبت و اصول پیدائش و پروردگی	۱	جدید قانون حصول ارضی موقوفات	۶
دیوانی کلاسیک نظائر و گشتیاتی ممالک متحدہ سرکاری	۱	جدید دستور العمل زمین بنجر اقامہ سرکاری	۳
جدید قانون ممالک متحدہ سرکاری ممالک متحدہ سرکاری	۱	جدید قانون اینون اشیائیں موقوفات	۴
جدید قانون آئکاری	۱	جدید قانون مطالبہ سرکاری موقوفات	۳
محمود لاہوری موقوفات	۲	جدید قواعد بنجر ارضی موقوفات	۲
قواعد دستند ذرائع آبپاشی موقوفات	۶	جدید دستور العمل پولیس ممالک متحدہ سرکاری	۴
جدید ضابطہ شکیہ ممالک متحدہ سرکاری	۳	جدید قانون اقوام جو اہم پیشہ موقوفات	۲
جدید قانون جانوران چکاری موقوفات	۴	جدید قواعد شکار موقوفات	۲
جدید قواعد نگہ رانی جوامع پیشہ	۲	جدید قانون حفاظت شکار	۲
جدید قانون قمار بازی	۲	جدید ضابطہ گشتیاتی کوثرالی موقوفات	۸
جدید قواعدیت سندھیان سرکاری ممالک متحدہ سرکاری	۴	جدید علم حساب سیود و در سود	۸
جدید تہذیبی حکم موقوفات	۱	جدید قانون شہادت موقوفات	۸
۳۲ تا ۳۹	۱	جدید قانون رسوم عدالت موقوفات	۱۳
۳۲ تا ۳۳	۱	جدید قواعد رسوم عدالت	۸
۳۲ تا ۳۵	۱	جدید قانون اسٹامپ سرکاری موقوفات	۱
۳۲ تا ۳۴	۱	جدید قانون میعاد سماعت	۱۲
جدید مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکاری موقوفات	۱	جدید قانون معاہدہ سرکاری موقوفات	۱۲
دیوانی سرکاری موقوفات	۱	جدید رجسٹری نظائر ۱۲ جدید قواعد رجسٹری	۸
تقریرات سرکاری موقوفات	۱		

ملنے کا پتہ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی نیپال ماہر ڈیلر

ملک محمد نور علی

# قانون مالگزاری اراضی

نشان (۱) ۳۱۸۱ نمبر نشان ۳۲۲ اف و نشان ۳۲۵ اف و نشان (۲) ۳۳۱ اف

باضافہ گشتی معتمدی مال معہ نظائر جو الہ نظائر سرکاریں متعلقہ دفعہ وار  
تبسید ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام و ضوابط مالگزاری اراضی کی ترمیم  
و تدوین کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

## باب اول مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ دفعہ (۱) ۱۱۱۱ یہ قانون بنام قانون مالگزاری اراضی  
ملک محمد نور علی موسوم ہو سیکے اور یکم آفریں ۱۳۱۵ سے نافذ ہوگا

دیکھو فیصلہ جات مجلس عالیہ ۹۹۶ شمسی و کلی رپورٹ جلد (۱۴) ۱۳۰۵ تیسرے جلد (۱۵) و جلد (۱۶) جلد (۱۷)  
قواعد احکام سابقہ (۲) قواعد و احکام جو اس قانون کے نفاذ کے قبل نافذ ہوں وہ  
بشرطیکہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے مخالف نہوں اور اس وقت نافذ  
رہیں گے جب تک کہ اول امور کے متعلق قواعد تحت قانون نہ نافذ کئے جائیں۔

دیکھو دفعہ (۳) قانون تیرہ نشان (۱۳) ۳۱۸۱

تسلیات دفعہ (۲) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت  
اس کے خلاف ہو۔

(۱) عہدہ داران مال میں ہر درجہ کا عہدہ دار مال گزاری جس کا نام برج

سیول سٹ ہو داخل ہوگا۔

(۲) نمبر سے مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقبہ اور دیگر کیفیات کا غذات دیہی میں علیحدہ علیحدہ بقید نشان درج ہوں۔ اور اگر نمبر میں کوئی پوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اس میں داخل ہوگا۔

(۳) پوٹ نمبر سے مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہوگا جس کی جمع علیحدہ معین اور طریقہ درج کی گئی ہو۔ (نوٹ) متنازع۔ پوٹ سرٹی لفظ ہے مرہواری میں پوٹ پیٹ کو کہتے ہیں

(۴) اراضی سکونت سے مراد اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اس پر کوئی مکان بنایا گیا ہو یا نہیں اور اس میں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محاذ یا مکان کے متعلق ہو۔ دیکھئے۔ نشی نشان (۱)، نشان (۱۰)، نشان (۱۱)، نشان (۱۲)، نشان (۱۳)

(۵) علامات حدود سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی باڑہ یا باندہ یا کوئی شے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جس کو کسی عہدہ دار مجاز نے یقین حدود کے لئے قائم یا نامزد یا مقرر کیا ہو اور جو علامات حدود قبل از ۱۳۲۵ء معین ہیں وہ بھی ان میں داخل ہوں گے

تشریح القوانين جلد (۸) صفحہ ۲۳

(۶) اراضی پر قابض ہونا مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتعال سے

تشریح القوانين جلد (۸) صفحہ ۲۳۔ نوٹ۔ حق انتعال دو طرح کا ہے ایک وہ جو دوسرے پر ہوئے۔ ایک وہ جو دوسرے کو دیا جاسکے۔

(۷) قابض اراضی سے مراد اس شخص سے ہوگی جس کو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزاً کسی اور شخص یا جمع اشخاص یا عام کے استفادہ کے لئے حاصل ہو۔ اور اس میں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا۔ جس کو حق قبضہ ہو۔

تشریح جلد (۸) صفحہ ۲۳ و جلد (۸) صفحہ ۲۳

(۸) اراضی بمقتوضہ سے مراد اس اراضی سے ہوگی جس پر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو۔

(۹) "جاگیریں" سمیتان - حصہ جاگیر - موضع - مقطع - موضع اگر بارہ الٹی اڈو کا داخل ہوں گے - تشریح القوانين جلد ۱۰ ص ۱۲۳ حصہ اول جز سوم -  
 (۱۰) اراضی انعام سے وہ اراضی مراد ہوگی جس کی مال گزاری کٹایا جزاً معاف کی گئی ہو اور اس میں اراضی مقطعہ و اگر بارہ بھی داخل ہوگی -  
 دیکھئے گنتی معنوی مال نشانہ ۱۳۱۲

(۱۱) "پٹہ دار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقم مال گزاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہو اور جس کا نام جائز طور پر سرکاری کماغذات میں درج ہو خواہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکیہ دار کے - تشریح جلد ۱۰ ص ۱۲۹ حصہ اول جز سوم  
 (۱۲) "شکیہ دار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو پٹہ دار کے اراضی میں حقیقت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اس اراضی میں شریک ہو یا جس کو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مجربہ کی رو سے حق شکیہ اری حاصل ہو چکا ہو - یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو - تشریح القوانين جلد ۱۰ ص ۱۳۱ و بموجب انظار نشانہ ۱۳۱۵ حصہ مراۃ ص ۱۶۱ و بموجب انظار نشانہ ۱۳۱۶ حصہ مراۃ تشریح جلد ۱۰ ص ۱۳۶ حصہ اول جز سوم -

(۱۳) "آسامی شکی" سے مراد ہر ایسا شخص ہوگا - جو قابض اراضی کو مکان ادا کرے ذمہ دار ہو -

(۱۴) موضع و قبضہ میں وہ تمام زمین داخل ہوگی جو اس کے متعلق ہو تشریح جلد ۱۰ ص ۱۳۱  
 (۱۵) عہدہ دار دیہی سے مراد موضع کے پیش و پٹواری ہونگے - تشریح جلد ۱۰ ص ۱۳۲  
 (۱۶) زرہگان سے مراد وہ رقم یا جنس ہوگی جو شکیہ دار یا آسامی شکی پٹہ دار کو اپنی اپنی اراضی شکی کے استعمال پائیل کی بابت ادا کرے -

(۱۷) زر مال گزاری سے مراد وہ رقم ہوگی جو قابض اراضی سرکار اراضی استعمال یا داخل کی بابت اوقات معینہ پر ادا کرے -

(۱۸) "اُعلیٰ محکمہ مال" سرکاری علاقہ مال گزاری مراد ہوگا -



## باب دوم تقرر اختیارات عہداران مال

ماگذاری کا انتظام اعلیٰ محکمہ مال کے ہاں (۱۱) دفعہ ۱۳۴ جلد ۱۱۱ امور متعلقہ مال گذاری کے انتظام کا اختیار اعلیٰ محکمہ مال کو حاصل ہوگا۔

محکمہ محروسہ مال کے صوبوں میں تقسیم - (۱۲) سرکار کو بہ منظوری ہندوگان اعلیٰ محکمہ نظام اختیار ہوگا کہ محکمہ محروسہ سرکار عالی کو مناسب

تقداد و صوبوں میں تقسیم اور ہر صوبے کے لئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا یقین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار عدد و صوبہ کی تبدیل کریں۔

ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے یہاں تقرر کرنے کا اختیار دفعہ ۱۴۱ ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ یہاں ہونگے جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں۔

موجودہ صوبہ جات اصلاح اور تعلقات کا ہر ضرورت - (۱۵) دفعہ ۱۵۱ موجودہ صوبہ جات اصلاح اور تعلقات اس قانون کی اغراض کے لئے بدستور قائم رہیں جب تک کہ سرکار کوئی تبدیل نہ کریں۔

دیکھو تشریح قوانین جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۵ جلد ۹ صفحہ ۱۵۵ جلد ۸ صفحہ ۱۵۵ جلد ۷ صفحہ ۱۵۵ جلد ۶ صفحہ ۱۵۵

اعلیٰ محکمہ کے عہدہ داروں اور (۱۶) سرکار بہ منظوری ہندوگان اعلیٰ محکمہ نظام صوبہ داروں کا تقرر اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران مقتدر اور صوبہ داروں کا

تقرر کریں گے اور بطور خود تا حصول منظوری منصرمانہ انتظام کریں گے دیکھو تشریح جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۵ جلد ۹ صفحہ ۱۵۵ جلد ۸ صفحہ ۱۵۵ جلد ۷ صفحہ ۱۵۵ جلد ۶ صفحہ ۱۵۵

تعلقہ داروں کا تقرر (۱۷) سرکار ہر ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کریں گے جو تعلقہ دار کھلائے گا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا سرکار تعلقہ دار

کے تحت میں بغیر ضرورت اس کے مددگار مقرر کریں گے جو دوم یا سوم تعلقہ دار کھلائے گے۔ (۱۸) سرکار سے مراد دارالہام وقت ہوینگے

ہفتم بندوبست کا تقرر | دفعہ (۸) سرکار اغراض سرشتہ بندوبست کیلئے ایک عہدہ دار مقرر کر سکیں گے۔ جو ناظم بندوبست کھلایگا اور اعلیٰ محکمہ مال کا ماتحت ہوگا اور اس کے تحت بقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے ہفتم بندوبست اور اس کے مددگار اور نائب مددگار بھی مقرر کر سکیں گے۔

تشریح جلد ۶ ص ۱۲۶۹ جلد ۷ ص ۳۹۷ جلد ۹ ص ۳۷۲ وض ۲۳۳ وض ۳۵۳ وصل ۳۱

اقتدار تقرر ملازمان ماتحت | دفعہ (۹) عہدہ داران مال حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہوں گے۔

(الف) (۱) تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ دس روپیہ ہو (۲) دوم و سوم کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء پیشکار۔ (۳) قلعہ دار کو اپنے محکمہ کی ہر ایک خدمت کے تقرر کا باستثناء سرشتہ دار و خزانہ دار محاسب اور محکمہ دوم و سوم قلعہ دار اور تحصیل کی خدمت پیشکاری تحصیل کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ دس روپیہ سے زائد ہو۔

(۴) صوبہ دار کو اپنے محکمہ ہر خدمت کے تقرر کا اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار قلعہ دار کے تقرر کا۔ تشریح جلد ۹ ص ۳۷۲ وصل ۳۱ جلد ۷ ص ۳۵۳ وصل ۱۸۳

محبوب انظار جلد ۸ بابۃ اخیر ص ۳۲۱ تشریح جلد ۹ ص ۳۷۲ وصل ۳۱ جلد ۸ ص ۳۳۱ وصل ۳۳

(ج) (۲) مددگار ہفتم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ دفعہ روپیہ تک ہو۔ تشریح جلد ۹ ص ۳۷۲ وصل ۳۱ وصل ۳۳ وصل ۳۵۳

(۲) ہفتم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۷) روپیہ تک ہو اور اس حد تک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ (۷) روپیہ سے زیادہ ہو۔ تشریح جلد ۶ ص ۳۹۷ جلد ۷ ص ۳۷۲ وصل ۳۱ جلد ۸ ص ۳۳۱ وصل ۳۵۳ وصل ۳۱

جلد ۶ ص ۳۷۲ جلد ۷ ص ۳۹۷ جلد ۸ ص ۳۳۱ وصل ۳۱ جلد ۸ ص ۳۳۱ وصل ۳۳

(۳) ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء سرشتہ دار

شعبہ بموجب قانون ترمیم مالگنداری نشان (۱) ضمیمہ (الف) جلد ۸ دفعہ (۹) سے الفاظ باستثناء سرشتہ دار ترک کئے گئے۔

اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خالص الاقتدار مستم بندوبست کے تقرر کا معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۸) ہتھو سرکار کو اور محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

تشریح جلد ۶ ص ۱۰۰ جلد ۷ ص ۳۲۵ ضمیمہ ۲ ص ۱۰۰ ضمیمہ ۳ ص ۳۲۵ این ضمیمہ ۱۰

تعلقہ دوم یا سوم تعلقہ دار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگذاری انتظام مال گزاری تفویض کر سکتا ہے

دفعہ ۱۰ (۱) یہ تبجیت قواعد بحریہ سرکاری تعلقہ کسی دوم یا سوم تعلقہ دار کو ایک ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض انتظام مالگذاری تفویض کر سکتا ہے اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں رکھ سکتا ہے

ایسا دوم یا سوم تعلقہ دار جس کے تفویض کسی تعلقہ ہوں اور ان تمام اختیارات عمل میں لاسکتا ہے جو حسب دفعہ ۱۰ (۲) بحکم سرکار عطا کئے گئے ہوں مگر تعلقہ از تبجیت قواعد بحریہ سرکار جب کہ وہ مناسب خیال کرے۔ کسی دوم یا سوم تعلقہ دار کو اور ان اختیارات میں بعض کو عمل میں لانے کی مانعیت کر سکتا ہے اور ان اختیارات کو خواہ خود عمل لاسکتا ہے کسی دوسرے دوم یا سوم تعلقہ دار کے تفویض کر سکتا ہے۔

تعلقہ دار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقہ دار کو تفویض کر سکتا ہے

دفعہ ۱۱ (۱) تعلقہ دار اپنے متعلقہ کاموں میں سے اور ان کاموں کو جن کی انجام دہی کے دوم یا سوم تعلقہ دار قانوناً مجاز ہوں اور جسے تفویض کر سکتا ہے۔

تعلقہ دار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقہ دار اس عہدہ کا اہتمام کرے گا جب تک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقہ دار واپس نہ آجائے۔

جو ضلع میں موجود ہو اس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ماتحت میں لے گا اور وہ حسب مشاوقانون ہذا اوقوت تک تعلقہ دار تصور کیا جائیگا جب تک کہ تعلقہ دار بصرہ جایزہ نہ لے یا سرکار تعلقہ دار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور شخص

مقرر شدہ اپنی خدمت کا جایزہ نہ لے۔ تزیج القوانین جلد ۵ صفحہ ۵۵۹

محبوب النظر سلسلہ ۱۳۱۶ ص ۱۷۱

تحصیلدار تعلقہ دار کے ماتحت ہوگا۔ دفعہ (۱۳) وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگزاری ہو سکتا ہوگا۔

اور وہ تعلقہ دار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقہ دار کے ماتحت ہوگا جس کے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہو۔

دفعہ (۱۴) یہ پابندی اون اہکام کے جو صوبہ یا تعلقہ دار صادر کرے تحصیلدار اپنے عمل میں سے ایک اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی

تحصیلدار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے متین کر سکتا ہے۔

خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کر سکتا ہو انجام دینے کے لئے متین کر سکتا ہوگا۔

دفعہ (۱۵) اگر کوئی تحصیلدار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کر دے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑنے چلا جائے یا فوت ہو جائے تو پیشکار یا علی

تحصیلدار کی عدم موجودگی میں اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جس شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا واپس نہ آجائے۔

جو اعلیٰ اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ماتحت میں لے گا اور وہ اس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائیگا۔ تاوقتیکہ وہ تحصیلدار اپنے تعلقہ کا پھر جایزہ نہ لے یا اس کا کوئی قائم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہو کر اس خدمت کا جایزہ نہ لے۔

دیکھو مراسلہ مال نشان علیہ مورخہ ۲۱ جون ۱۳۱۹

دفعہ (۱۶) تعلقہ دار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو تعلقہ دار کو مقدمات منتقل کریگا۔ اپنی یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں یہ تحریر و جوہ منتقل کر سکے گا۔

باب سوم افعال ممنوعہ سر اعلیٰ

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت | دفعہ (۱۷) (۱۸) کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوس کے کسی ماتحت

مازم کو انھیں حدود میں جایز نہ ہوگا کہ۔ آئین دکن جلد ۲۳ ص ۱۶۳ تا ۱۳۲۵  
(۲) اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا گتہ لے یا تجارت کرے  
یا تجارت گتہ کے متعلق کام میں شریک رہے۔ آئین دکن جلد ۳۱ ص ۱۲۷ و کلکتہ جلد ۸  
(۳) جلد ۷ ص ۲۹۹ و جلد ۹ ص ۲۰۱ و انڈین آئر باؤ جلد ۳۱ ص ۱۲۷ و کلکتہ جلد ۸ ص ۱۲۷  
(ج) کوئی جائیداد بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو  
اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراك کسی شخص کے خریدے۔

تشریح جلد ۱ ص ۵۲۹ و جلد ۲ ص ۲۰۵ و ص ۲۰۵  
(ج) کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالائے شرک کسی شخص کے  
کوئی حق حاصل کرے یا قبضہ کرے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے  
کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے۔ تشریح جلد ۵ ص ۲۴۹ و جلد ۸ ص ۱۶۸ و جلد ۹ ص ۹۹  
ص ۵۲۹ و تفسیر مال نشان دا ص ۲۹۶ و نشان رس ص ۲۹۹

توضیح۔ یہ مخالفت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود و اختیارات کے اندر  
تقریباً تبادلہ کے پھلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو جو راشن یا وصیت یا بذلیعہ  
ہامیہ جو کسی قریب دار نے کیا ہو ملازم پر منتقل ہو جائے جو سکونت مکان اور کے  
احاطہ سے متعلق ہو۔ (تشریح جلد ۸) ص ۱۶۹ و جلد ۷ ص ۱۹۰ و جلد ۲ ص ۵۳۹ و جلد ۹ ص ۱۸۱

(۶) اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ دار بالاقرضہ نے۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۵۲۷ و جلد (۸) صفحہ ۱۶۵۔

(۲) عہدہ دار جس کے اختیارات تمام مالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہوں اسکا قرضہ دینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا یا اجازت سرکار جائز ہوگا۔

(۳) اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلاً ہو کہ اس کے

اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوس کا کوئی قریب رشتہ دار پیشتر سے تعلقات متذکرہ ضمن (۱۱) رکھتا ہو یا بعد تعیناتی کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کی توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔ انڈین ایکٹ (جلد ۲۱) ص ۱۷۸ تشریح جلد (۶) ص ۵۲۹ و جلد (۷) ص ۵۱۰ و جلد (۸) ص ۱۶۸ و جلد (۹) ص ۱۷۱ و جلد (۱۰) ص ۱۷۲

سرکاری رقم یا جائداد سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت۔ (۱۸) وجہ (۱۸) جائز نہ ہوگا کوئی عہدہ دار یا ملازم مال (۱۸) اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جائز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اس کی تگرائی میں ہو یا جس رقم کا وچول کرنا اوس کے متعلق ہو۔ (ریگلی رپورٹ جلد ۳) ص ۱۹۱ و انڈین لارپورٹ جلد ۱۱۶ ص ۱۲۲

(۲) علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا یہ نفاذ اختیار خود بطور حق اسٹی یا مایہ الاحفاظ یا بطریق دیگر کے طلب کرے۔ یا دیدہ و انتہ کسی کو لینے یا طلب کرنے سے۔ دیکھو تشریح الفقہ جلد ۲ ص ۱۷۱ و انڈین لارپورٹ جلد ۳ ص ۱۷۱ و جلد ۹ ص ۱۷۱

جرمانہ و تنزل و قفل اور برطرفی کا اختیار (۱۹) وجہ (۱۹) پابندی قواعد سخت دفعہ (۳۷) تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر یہ پاداش

از کتاب افعال ممنوعہ دفعات (۱۸ و ۱۹) پابندی پاداش کسی جرم یا عدلت خلاف ورزی احکام سرکار بے احتیاطی یا نالائقی یا تغافل یا کسی اور بد اعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا قفل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہو سکتی ہے۔ جس کو اون کے تقرر یا سزا سے مجوزہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ بموجب احکام متذکرہ بالا کیا جائے اگر اوس کی مقدار بلع تنخواہ سے زیادہ ہو تو کسی ایک مہینے میں اس مقدار سے زیادہ وصول نہ ہو سیکے گا۔

دیکھو گنتی معتدل نشان ۱۱۱ و گنتی صدر الہام عدالت (۲۱) ص ۱۲۹۳ تجویز سزائیں وجوہ قلم بند ہونگے۔ (۲۰) وجہ (۲۰) جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی ماتحت کی نسبت حکم جرمانہ، تنزل، قفل، یا برطرفی صادر کرے تو اوس پر لازم ہوگا کہ اوسکا

جواب دے اور اگر وہ چاہے تو اس کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقع دے اور اس کے بعد تو بیئر سزا بہ تحریر وجہ صادر کرے۔ دیکھو۔ تشریح الفوائین جلد ۱۹ ص ۳۷۵ د جلد ۸ ص ۱۸۳۲ انڈین کلکتہ جلد ۲۹ ص ۱۳۱

توضیح۔ یہ دفعہ اس جراثیم سے متعلق نہ ہوگا جو حسب دفعہ ۲۳ بصیغہ سرسری کیا جائے۔

دیکھو۔ تشریح الفوائین جلد ۱۹ ص ۱۸۳۲ انڈین کلکتہ جلد ۲۹ ص ۱۳۱

پیردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے دفعہ ۲۱ باب ۱۲ کی عبارت اس کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بعلت کسی الزام منسوب کے صیغہ فوجداری میں پیردیا جائے۔ جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری کے پیردیا جائے۔ وہ تا تکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا اور دریافت کے ختم ہونے پر خواہ وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے یا نہ قرار پائے حاکم مجاز یہ حکم نافذ کرے صیغہ اطمینانی سے اس کو عزرات پیش کرنے کا موقع دیتے کے بعد اس کے منزل یا قتل یا موقوفی کا حکم صادر کرے دیکھو۔ انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۲۳ ص ۵۹۱ کلکتہ جلد ۲۰ ص ۲۷۲ و ۲۷۳ جلد ۲۸ ص ۱۳۱

تعتل کا اختیار دفعہ ۲۲ صوبہ دار کو ۱۸ روپیہ تک کے ملازم کے تعطل کا اختیار ہوگا تعلفدار کو تمام عملہ سخت کے تعطل کا اختیار ہوگا۔ اور بصورت اشد ضرورت سرکشتہ دار محاسب و خزانہ دار ضلع کو بھی یہ تحریر وجہ تعطل کرے گی مگر اس کی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دی جائے گی۔ دیکھو۔ معندی مال نشان ۱۵۴۱ و گنتی معندی مال نشان ۲۶۱ ص ۱۳۱

دوم و سوم تعلفدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تھیلیات کے عملہ کے تعطل کا اختیار ہوگا اور اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کر سکیں گے مگر اس کی اطلاع فوراً تعلفدار کو دی جائے گی۔ دیکھو۔ گنتی مال نشان ۱۵۴۱ و معندی مال نشان ۱۵۴۱۔ تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کرے گا۔ مگر پیشکار کی معطلی محتاج منظوری تعلفدار ہوگی۔ برائے اختیار دفعہ ۲۳ ہر عہدہ دار اپنے اور محکمہ جات تحت کے عملہ پر سرسری طور پر

جرمانہ کر سیکر کا تعلق دار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر جرمانہ کرنے کا اختیار ہوگا ۱۰۔ ایسے  
جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں سب سے زیادہ نہ ہوگی ۱۱۔  
دیکھو۔ گنتی نشان (۶) ۱۳۱۲ الف و نشان (۲۷) ۱۳۱۲ الف و نشان (۶۸) ۱۳۱۲ الف و نشان (۵۷) ۱۳۱۲

## باب چہارم اراضی مالگذاشی اراضی

تمام اراضی وغیر ملک سرکار ہیں (۲۴) دفعہ ۲۴۔ تمام شاہ راہ۔ کوپے۔ راستے۔ پل۔ خندق  
اور بارہ ندیاں۔ نالے۔ کنٹے۔ نہریں۔ جھیلیں۔ اور  
جھتا پانی اور تمام اراضی جہاں کہیں وہ ہوں معہ جملہ حقوق متعلقہ ملک سرکاری ہیں۔  
(الف) ایسے اشجار یا جماعت کی ملک ہو جو قانوناً قابض جائداد ہو سکتے ہوں  
اور جس حد تک کہ ان کے ایسے حقوق ثابت ہوں۔  
(ب) ان کے لئے کسی قانون کی رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔

تعلقدار یا اور عہدہ دار جس کو سرکار نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو مجاز  
ہوگا کہ بیابند قواعد منظورہ سرکار مندرجہ اشتہار و احکام صوبہ داران کے متعلق جب  
صوابدید نظام کرے لیکن حق گذر یا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہوں  
محفوظ رہیں گے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو شخص کرنا جائز ہوگا (۲۵) دفعہ ۲۵۔ جب کوئی موضع زیر بندوبست ہو تو  
اوس موضع میں منظم بندوبست کو اور دوسری

صورتوں میں بطوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بیابندی احکام سرکاری یا جس  
زمین کو چیر کوئی شخص یا جماعت جائز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرانے نوشتی یا حق  
رہمنے یا دیگر اغراض سرکاری یا رفاہ عامہ رکھایا کے لئے مختص کرے۔ بشرطیکہ اوس کے  
کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو جو اراضی اس طرح مختص کر دی جائے  
بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جائیگی۔ تشریح الف (۱۱) جلد ۱ ص ۵۷ و گنتی معزنی

مال نشان (۱۱) ۱۳۱۲ الف و نشان (۶) ۱۳۱۲ الف و نشان (۳۲) ۱۳۱۲ الف تشریح جلد ۱ ص ۵۷



جو اراضی جانور مفت چرانے کیلئے مختص کی گئی ہے اس پر کون سے جانور چرائے جائینگے۔

وضع (۲۶) اوس اراضی میں جو جانور مفت چرانے کے لئے مختص کی گئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود میں

اراضی مذکور واقع ہو اور وہ مختص کی گئی ہو ایسے حق کی ثبت اگر کوئی نزاع ہو تو اس کے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ (تشریح القوانين جلد ۵ صفحہ ۵۵ گنتی مجلس مال نشان ۱۱) ۱۳۱۱

کن صورتوں میں ندی نالہ یا قلم تالاب سے مٹی پھر وغیرہ اٹھایا جانے کا حق حاصل ہوگا۔

وضع (۲۷) ندی نالہ یا قلم تالاب سے اور نیز ایسی اراضی سے جس پر جمع شخص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کیلئے مختص نہ کی ہو مٹی پھر وغیرہ

ریت موم کو جہاں تک کہ اوس کو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کر لیا ہو بلا حصول اجازت اور بلا ادائیگی محصول اٹھایا جانے کا حق بحسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا۔

الف) ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کے لئے موضع سکونت میں اور زراعتی ضرورت کیلئے اوس موضع میں جہاں اوس کی سکونت یا زراعت ہو۔ (تشریح جلد ۵ صفحہ ۵۵ نشان ۱۱) ۱۳۱۱

ب) کھار یا خشت ساز یا سفال گریا اوس شخص کو جو ایشاء متذکرہ صدر میں سے ایک کو اپنے پیشہ کے کام میں لانا ہو یا پیشہ کے کام کے لئے اوس مقام پر جہاں وہ اپنے پیشہ کا

کام کرتا ہو لیکن جب اون میں سے کسی شے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اوس کے لئے زمین کے کھودنے بجائیسے کسی عمارت یا زراعت کے تلف و ناکار آمد

ہو جانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتوں میں وقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلئے منتخب اور معین کر کے اوس کا اعلان کرے گا۔ اور سوائے اون قطعات کے دوسری کسی جگہ میں زمین

کھودنے میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔ (تشریح جلد ۵ صفحہ ۵۵ گنتی مجلس مال نشان ۱۱) ۱۳۱۱

قشریح القوانين جلد ۵ صفحہ ۵۵ گنتی مجلس مال نشان ۱۱) ۱۳۱۱

رج) سرشتہ تعمیرات کو کھنڈ اور دوسرے سرشتوں کے کار ہائے سرکاری باغوں

رقہ عام کے لئے اشتیاد مذکور کہ بالا اجازت تعلق دار ایسی اراضی سے بھی لیا جاسکتا ہے جس پر مالگزاری مقرر ہو مگر وہ غیر مقبوضہ ہو کسی خاص غرض کے لئے مختص نہ کی گئی ہو۔  
توضیح۔ کسی عمارت کے متصل پانچ گز کے اندر کھودنا جائز نہ ہوگا۔

درخت ارسالی یا غیری جو اراضی ۱۰۰ (۲۸) درخت ارسالی غیری جو اندرون حدود ارضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہوں۔  
مقبوضہ پٹہ دار واقع ہوں اول پر پٹہ دار ارضی کو پورا حق حاصل رہیگا جب تک کہ وہ اس ارضی کا پٹہ داسے ادینر

درخت بھی جو بعد پٹہ لینے کے خود درختوں پر اوگے ہوں یا ادون درختوں کی چٹاؤں سے اوگے ہوں جن کو سرشتہ جنگلات نے کاٹ لیا ہو۔ البتہ وہ درخت پٹہ دار کی ملکیت سے مستثنیٰ رہیں گے جن پر سرکار نے بذریعہ اشتہار اپنا حق ملکیت قائم رکھا ہو۔  
دیکھو۔ تشریح جلد ۱۰ (صفحہ ۳۸) گشتی مال نشان (۳۳) ۱۳۱۶ (۱۳۱۶) ۱۳۱۶ (۳۳) ۱۳۱۶

پٹہ دار کا حق ادون درختوں پر جو اراضی مقبوضہ پر اوگے (۲۹) اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر قبضہ میں اراضی آنے کے قبل نصب کئے گئے ہوں۔  
درخت ارسالی یا غیری جو پٹہ دار یا ان کو کوٹنے لگا سے ہوں جنگا پٹہ دار حال قائم مقام ہے

یا دیگر طریقہ جائز سے ان کی ملکیت پٹہ دار کو یا اس کے پیشتر کے پٹہ داروں کو حاصل ہوئی ہو پٹہ دار حال کے ملک کو کہ اور ہر طرح سے اس کے زیر تصرف رہیں گے اور ان پر کسی سے کوئی حق نہ ہوگا۔ اس قسم کے درخت جو پٹہ دار یا اس کے مورث یا اس کے پیشتر کے پٹہ دار کے جس کا وہ قائم مقام ہو لگائے ہوئے نہ ہوں اور ان پر حق سرکار باقی ہو تو ایسے درختوں پر بھی پٹہ دار کو پورا حق حاصل رہیگا۔ اگر وہ بموجب ادون قواعد جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار نافذ ہوں سرشتہ جنگلات سے ناکائے گئے ہوں یا پھر قیمت پٹہ دار حال کے ہاتھ بیع نہ کئے گئے ہوں۔ فقہ ۱۰ قواعد بندوبست ۱۳۱۶

دیکھو۔ گشتی (۵۶) ۱۳۱۶ (۱۵۵) ۱۳۱۶۔ مراد دفتر معتمد مال نشان (۱۲۵) ۱۳۱۶ (۱۲۵) ۱۳۱۶  
درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ نہی (۳۰) جو درخت بیرون قطعاً مقبوضہ یا بیرون و دیگرہ کے شکم میں واقع ہوں۔  
نالہ۔ راستہ باتالاب کٹنے کے شکم میں یا کٹنے پر واقع ہوں

وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۲ حصہ ۱ جلد ۲ ص ۱۲

و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ ص ۱۲۱ یہ دفعہ فقرہ (۱۱) قواعد بندوبست کے موافق ہے۔ مولف

حدود محصورہ کے باہر درختان دفعہ (۳۱) جن تعلقات میں حد بندی صحرائے موجودہ کی

ارسانی کا فروخت کیا جانا اور سرشتہ جنگلات سے ہو چکی ہو وہاں جو زمینات حدود محصورہ

زمین کا زراعت پر ادھار دینا سے خارج ہیں اگر اودن کا ذراعت پر ادھار دینا تعلق دار ضلع

مناسب سمجھتے تو اوس کو اختیار ہے کہ جو درخت اودن میں

واقع ہوں اودن کو قیمت مناسب پر فروخت کر کے زمین کو زراعت کے واسطے وید

اور قیمت اوس چوبینہ کی بنام سرشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر

ارسانی چوبینہ بکثرت ہو تو فروخت چوبینہ کے لئے مددگار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع

دیجائے گی سرشتہ جنگلات کا فرض ہوگا۔ کہ تاریخ وصول اطلاع سے ایک سال کے

اندر اشجار کو قطع یا فروخت کرادے ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور کے تعلق دار مجاز ہوگا

کہ بطور خود فروخت کر کے رقم بنام سرشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اودن درختوں کا

قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جائے تو وہ محفوظ رکھ سکتے ہیں یا منتظر اس زمین کے جس پر

درخت واقع ہوں بقیہ زمین کا بیڑ دیا جاسیکے گا۔ دیکھو فقرہ (۱۹) بندوبست۔

گنتی نشان (۱۱) ص ۱۲۱ دفعہ (۱۲) بندوبست۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا ذراعت پر ادھار دینا دفعہ (۳۲) جن تعلقات میں حد بندی صحرائے

محصورہ کی نہ ہوئی ہو وہاں بیرون حدود مجوزہ جس میں قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے تعلقہ

میں واقع جہاں حد بندی صحرائے نہ ہوئی ہو۔ ایسی اراضی مقبوضہ کے جس میں جس میں صحرائے

یا قیمتی درخت موجود ہوں ذراعت پر ادھار دینا تعلق دار ضلع مناسب سمجھے تو لازم ہوگا کہ سرشتہ جنگلات سے متوجہ کرے اور بالاتفاق

راہے ہمدہ دار مجاز سرشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیا جائے تو احکام

مذکورہ دفعہ یا اوس کے متعلق ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۲ ص ۱۲۱ نوٹ یہ دفعہ

فقرہ (۱۳) و (۱۴) بندوبست کے موافق ہے و گنتی نشان (۱۱) سورہ ۲۷ باب ۱۳



تعلقہ دار صاحب ضلع بھرور یا فٹ بوجب گشتی بحر یہ منوع کر سکتے ہیں اور جن زمین کا پٹہ گشتی نشان (۸) ۳۲۱ کے قبل ہو چکا ہے اول میں درختان تیسہندی و غیرہ موجود ہوں تو پٹہ دار انکی حفاظت کا ہر طرح ذمہ دار ہوگا۔ اور انکی عظمت و بے اختیاطی و نیز قصداً درخت تلف ہوں تو تعلقہ دار صاحب ضلع نقصان کے لحاظ سے اور ہر اول مرتبہ جمانہ اور اگر پٹہ دار دوسری مرتبہ اسی جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کا پٹہ ضبط کر لیا جاتا ہے۔ اور کسی حصہ زمین میں درخت اکثریت وجود اور وہ قابل کاشت ہوں تو اوس کو حسب ضابطہ محفوظ کرنے کا کام کر سکتے ہیں۔

دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۶۸) واقع ۲۔ ۱۵۱۵ ۳۲۵ ان مندرجہ جریڈہ اعلامیہ نمبر (۲) دفعہ ۸ اسر شہرور ۳۲۵ ان جزئیاتی ضلع و تشریح جلد ۵ ص ۱۱۵ گشتی نشان (۸) ۳۲۵ ۳۲۶ ان و نشان (۱۹۲) ۳۱۶ دفعہ (۶۸) بندوبست۔ تشریح جلد (۸) ص ۱۵۲ جزئیات ششم۔

ہاں اور پٹہ بندی کے درخت ندی نالہ اور تالابوں کے کنارہ پر پٹہ گشتی کے لئے جاسکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہوئے۔

چاہئے تو بھول پٹہ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سیکے ایسے نصب کئے ہوئے درخت اوس کی ملک ہوئے اور حقیقت پٹہ کے ساتھ انکی منتقل ہوتی ہوگی۔

نوٹ: یہ دفعہ (۸) قواعد بندوبست کے مطابق ہے۔ تشریح جلد ۱ ص ۳۵ و ۳۶

اشجار سیندھی و تالو کی قطع و برید و بر تراش کے متعلق قواعد اشجار سیندھی اور تالو کی قطع قواعد اشجار ملوکہ سرکار سے متعلق ہوں گے۔

سوقت نافذ ہیں یا آئندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہوں وہ صرف اشجار ملوکہ سرکار سے متعلق رہیں گے۔ اشجار ملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و برگ ٹر اور کڑی کا تمتع اوان قیود و احکام سے مستثنیٰ رہیں گے۔

دیکھو۔ تشریح قوانین جلد ۷ ص ۱۱۵ گشتی رقم (۲۰) ۳۳۱ ان و (۲۰) ۳۳۲ ان دفعہ (۳۸) اراضی مقوضہ میں موجود اشجار ملوکہ



# گشتیات اعلیٰ المحکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری من اجزاء

نمبر	تاریخ	خلاصہ مقدمہ	نمبر
		گشتیات اعلیٰ المحکمہ مال متعلقہ قانون مالگزاری اراضی	
۴۷	۲۹	درختان سیندھی واقع انعام و مقطوعہ وغیرہ	۳۱۰
۷۸	۳	ضمانت و دھڑوت ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقساط	۲۲
		پنج ماہ صرف مساوی رسم اقساط سہ ماہ لیا جانا۔	۲۴
۷۹	۱۰۱۸۸	عدم وصول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ۔	۲۴
۸۱	۲	بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔	۱۲۱۲
۸۲	۲۲۱	وصول بقایا مالگزاری از رعیت علاقہ پائیکہ۔	۱۲۱۲
۸۳	۱۲۰۳۶	عطاے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔ داران	۳۰
۹۰	۲۳	قرارداد طریقہ التیال رسوم و حصول رقم مالگزاری مقبوضہ رسوم	۱۲۱۲
۹۱	۳	استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج	۳۰
		حبائے کیٹی جس میں اساکین متفق ہیں۔	۳۰
۹۲	۵	رجسٹرڈ جات و ابواب ہراجی۔	۳۰
۹۳	۱۳	موقوفی پٹہ اراضی شکم تالاب۔	۳۰
۹۴	۱۰	عطاے اقتدار ادائی سہ سالہ رقم دستند بہ قلعہ داران	۳۰
۹۵	۳۳	ہماقت قطع برید درختان زراعت بر سرک۔	۳۰
۹۶	۲۸	طریقہ میعاد سماعت مراضہ نظام رجسٹری	۳۰
	۳۳	طریقہ قرض و قبضہ دانی بر اراضی پٹہ داران بہ تعمیل دگری	۳۰
		عدالت۔	۳۰



ارضى بمعانى لگان دى جاسکتى ہے۔ متصل یا مسافر خانہ یا ایسے مکانات وقف کے

گرد جن میں مسافر ٹہرتے ہوں یا ایسے مقامات پر

قیام گاہ مسافرن یا عی کر ہوں ایسے سایہ دار شجر یا غیر شجر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافرن کو آسائش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعانى لگان سرکار سے اراضى عطا ہو سکے گی۔ یہ دفعہ ہم مضمون فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست سے

دیکھو۔ گنتی معتمدی مال نشان (۳۱) مسئلہ نمبر ۱۵۹ نشان (۲۸) ۱۳۰۵ ایند نشان (۱۱) ۱۲۹۹ ایند و تشریح جلد ۹ (جوششم ص ۱۷۷ فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ ایند مراسلہ مالکدارى (۳۸) ۱۳۰۵

درختوں کا بن لگانے کے لئے اراضى دفعہ (۴۵) اگر کوئی شخص اپنے ذاتی فائدہ کیلئے کن شدہ اٹھ پر دیکھا سکے گی۔ بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضى بجز یا افتادہ

زائد از دہ سالہ میں جس میں قیمتی اشجار صحرائی نہ ہوں

امرائی یا املى یا بول بن یا کسی اور قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہئے جس سے

ایک طور پر رقاد عام بھی متصور ہو تو ایسی اراضى میں سال کے لئے معانى لگان

جگہ تعلقدار ملے گی اور بعد میں سال کے اوس پر خشکی کا دہارہ لیا جائے گا بشرطیکہ

سرکاری پانی نہ لیا جائے۔ لیکن اگر سرکاری۔ پانی لیا جائے تو وقتند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گزار پر لازم ہوگا کہ ہر سال

کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت نصب کرے تاکہ اندرون پنجال اراضى میں

درخت لگ جائیں پانچ سال میں کل اراضى پر درخت اپنی نوعیت کے لحاظ سے

بہ تعداد کافی نصب کئے جائیں تو جس حصہ اراضى پر درخت ہو چکے ہوں اوسکی

معانى قائم رہے گی اور بقیہ زمین کا محاصل چھٹے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے

مابین زراعت ممنوع نہ ہوگی۔ دیکھو فقرہ (۲۲) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ ایند جس کے ہم مضمون یہ دفعہ

کارروائی جبکہ پٹہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں دفعہ (۴۶) پٹہ دار درختان شجر با

چوبینیہ ارسائی وغیرہ جو ملک سرکار۔ قرار پانچکے ہوں کاٹ نہ سیکے گا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا



۱۱۰	۱۶	ترتیب قواعد تعلیل و دگر بات مسب و فحمہ (۳۶۶) ضابطہ دینی	۲۵ امردادی
۱۱۹	۲۰۰	تجربہ سر رشته عدالت نسبت تعلیل و دگر بات عدالتی بر اراضی	۳۳۰
	۲۰۱	مشروطی و غیر مشروطی موطیہ سرکار -	۱۳۳۱
۱۲۱	۶	تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب -	۲۵
۱۲۲	۷	قرارداد وصول تعیناتی بزمانہ رخصت عہدہ دار مال	۱۰
۱۲۳	۹	دریافت طریقہ وصول تقادای	۲۵
۱۲۳	۱۲	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے -	۲۱
۱۲۴	۱۳	وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے -	۲۶
۱۲۵	۳۴	قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی	۵
۱۳۲	۳۵	عطاء اختیارات بہ اول قلعہ داران و مددگاران قلعہ داران	۵
		بوجہ تخفیف صوبہ داری -	۱۳۳۱
۱۳۲	۱۸	آقا تحصیل دربارہ تقریر رخصت و غیرہ متعلقہ المکاران	۱۰
۱۳۳	۱۹	ارسال تختہ جات وصولاتی خرچہ ناداری و دگر بات	۴
		متعلقہ بہ ادائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ -	۱۰
۱۳۳	۲۰	ترمیم فقرہ (۲) گشتی نشان (۱) باب۱۳۲	۱۰
		تعمین کیاریخ شرح نویسی جمبندی -	۱۳۳۲
۱۳۴	۱	رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کشتہ یا مال	۲
		بنانے کی ممانعت ہے -	۱۳۳۲
۱۳۶	۱۶	توضیح گشتی نشان (۱۳) باب۱۳۳	۴
۱۳۷	۲۲	ترمیم گشتی نشان (۷۶) باب۱۳۵	۴
۱۴۰	۱	معاشرہ کے مشروط خدمت میں ثلث و ثلثان کا عہدہ	۹
۱۴۰	۷	انتفاع شرکت جلسہ ہرج بلا صداقت محبری متعلقہ	۲۶
		معاظرات ہرجاجی -	

۵۳۳	۲۶ راردی بہشت	تقین اختیارات ضلع ڈوئین تحصیل -	۱۲	۱۴۱
	۲۰ شہر پور	فرمان مبارک نسبت قرار داد رقبہ گایران -	۱۳	۱۵۸
۵۳۴	۹ رآذر	ممانعت وصول محصول داری پٹی در جاگیرت	۱	۱۵۸
	۱۳ رآذر	مسدودی معاشہائے طوائف متعلقہ درگاہ دیول	۲	۱۵۹
	۳۱ رفروردی	بوجہ موقوفی رقبہ و سرود مندر و اعراس وغیرہ -	۹	۱۶۰
	۲۱ تیر	عطاءے اختیارات بہ اول تعلقہ در صاحبان مدگارا	۱۱	۱۶۱
	۳ رآذر	تعلقہ اران بوجہ تخفیف صوبہ داری -	۱	۱۶۳
	۳۵ رآذر	ترمیم گشتی نشان (۴۳) بابۃ ۳۲۵ در بار احوال	۱۱	۱۶۱
	۳۵ رآذر	بنجر داران -	۱	۱۶۳
	۶ رآذر	رقم نصیب علامات حدود و دیگر مداخلت میں صرف کرنے کی ممانعت -	۳	۱۶۳
	۲۳ اسفند	تقین میعاد سماعت درخواستہائے مراخضہ نظر ثانی	۵	۱۶۵
	۱۳ رآذر	نگرانی بنارسہی تجویز صدر المہامی -	۱	۱۶۵
	۱۰ دے	عدم اخراج اراضی بغرض مکانات و آبادی -	۳	۱۶۷
	۲۶ ر دے	تبادلہ اعمال و ملازمین -	۴	۱۶۷
	۲۶ ر دے	امداد وصول رقم بہ انعامداران	۱۰	۱۶۹
	۱۳ رفروردی	برایت میل پٹواریان برائے تصدیق تختہ حیثیت	۱۲	۱۷۰
	۱۹ راردی بہشت	ممبران انجمن اتحادی -	۱۳	۱۷۳
	۸ تیر	تجربہ صدر نظامت سمت مرصواری نسبت تصفیہ لاؤنی	۱	۱۷۵
		زمینات پر سپوک وغیرہ بحکم محکمہ ترقیات عامہ -		
		قرار داد محصول تعلیمی و کروڑ گیری بابۃ درآمد و گلوہو -		
		عطاءے انعام مخبران متعلقہ مقدمات آبکاری		
		ممانعت تجزیہ پتہ لکھنے والے کے لئے اسناد مالکیت کی فراہمی		

۱۵ رتیر ۲۶ ف	کارروائی در باره مخبران -	۱۵	۱۴۶
۲۳ شهریور	قرار داد رقبه گاران -	۱۶	۱۴۷
۶ مهر	اصلاح عمل در باره جمع بندی دوشین بند و بست -	۱۹	۱۴۸
۱۴ مهر	کفالت مکان مسکونه در ضمانت نامجات -	۲۰	۱۴۹
۱۵ مهر	حفاظت لکڑی صندل -	۲۱	۱۵۰
۲۴ آذر ۳۴ ف	حقوق مقطعه داران مع چوبینه مقطعه -	۳	۱۵۱
۴ بهمن	استجازات تنقیب درختان آبکاری	۵	۱۵۲
۱۱ بهمن	تصفیه حقوق اجاره موضع	۶	۱۵۳
۲۰ بهمن	اشطام جائداد کھاتہ دار متوفی	۷	۱۵۴
۲۰ بهمن	اطلاع دہی سزایابی مقدم پواریان از عدالت فوجداری	۱۱	۱۵۵
	بہ تعلقہ ار صاحبان -		
۶ خرداد	اخراج اراضی بغرض تعمیر اکڑ سکراری -	۱۰	۱۵۶
۱۰ خرداد	بعضی رویشین تعلقات نامدیڑ - قندھار - حدگاؤ	۱۱	۱۵۷
	جدید منظر شدہ -		
۲۲ خرداد	پٹیل پواریوں کی طلبی عدالت میں توسط تحصیل	۱۲	۱۵۸
	ہونی چاہئے -		
۱ رتیر ۳۳ ف	کارروائی وظایف بیوگان -	۱۴	۱۵۹
۹ رتیر ۳۳ ف	سماعت مقدمات تجویز ثانی -	۱۵	۱۶۰
۱۵ رتیر	سزایابی مقدم پواریان از عدالت فوجداری -	۹۱	۱۶۱
۲۰ بهمن	اطلاع دہی سزایابی مقدم پواریان از عدالت فوجداری	۱۱	۱۶۲
	بہ تعلقہ ار صاحبان متعلقہ -		
۱۴ رتیر	تعیین پیشکشی درخواست انعام مخیرین تین ماہ از آریخ	۱۶	۱۶۳
	یشنوائی فیصلہ -		

۱۸	۲۰۲	استہدائت ایصال اسکیل مقدم پٹواریان۔	یکم شہرور ۳۷
۱۹	۲۰۳	ہراج ثمرہ شریفہ۔	۱۰
۲۰	۲۰۵	منظوری رخصت اتفاقی تحصیلہ ازان و مدوگاران تعلقہ ازان۔	۲۵
۲۱	۲۰۶	منظوری راضی ناجات قول دستبند ذرایع آبپاشی	۳۰
۲۳	۲۰۷	اشنظام قطع و برید درختان آبکاری۔	۱۸ آبان
۲۴	۲۰۸	عطا کئے اجازت باجہ نوازی بہ ڈوئین افسر صاحبان اضلاع۔	۲۰
۱۱۴	۲۰۹	تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار کے	۲۴
۱	۲۱۰	کارروائی دربارہ مخبران۔	۲۲ آذر ۳۸
۳	۲۱۱	اشنظام جائداد کھاتہ دار متونی۔	۱۷
۴	۲۱۲	عطا کئے اختیار نیلام اراضی بہ صوبہ دار صاحبان۔	۳ فروردی
۸	۲۱۳	تعیین محصول بنجرانی جانوران۔	۳۰ رخصداد
۹	۲۱۳	منظوری قواعد پٹہ اراضی برائے قیام ڈائری خدام شیرخانہ	۲۰
۰	۲۱۶	نظام متعلقہ۔	۲۰
	۲۱۶		
	۲۳۵		
(۱)	۲۳۶	دربارہ منظوری اصول ثبت ترقی بر خدمات گزیٹڈ در سررشتہ بذریعہ انتخاب۔	۳۹

ملنے کا پتہ محمد برہان الدین تاجر کتب خانہ قانونی نیپا مل ماہر کتب خانہ



سیول سٹ ہو داخل ہوگا۔

(۲) نمبر سے مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقمہ اور دیگر کیفیات کا غذات دیہی میں علیحدہ علیحدہ بقید نشان درج ہوں۔ اور اگر نمبر میں کوئی پوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اس میں داخل ہوگا۔

(۳) پوٹ نمبر سے مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہوگا جس کی جمع علیحدہ معین اور درج کی گئی ہو۔ (نوٹ بجانب پوٹ مرٹھی لفظ ہے مرٹھاڑی میں پوٹ پیٹ کو کہتے ہیں)

(۴) اراضی سکونت سے مراد اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اس پر کوئی مکان بنایا گیا ہو یا نہیں اور اس میں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محافظ یا مکان کے متعلق ہو۔ دیکھئے۔ نشانی (۱۰) ۲۹۶، نشانی (۱۱) ۲۹۷، نشانی (۱۲) ۲۹۸، نشانی (۱۳) ۲۹۹، نشانی (۱۴) ۳۰۰

(۵) علامات حدود سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی پاڑہ یا باندہ یا کوئی شے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جس کو کسی عہدہ دار مجاز نے یقین حدود کے لئے قائم یا نامزد یا مقرر کیا ہو اور جو علامات حدود قبل از ۱۲۵۷ھ معین ہیں وہ بھی ان میں داخل ہوں گے

تشریح القوانين جلد ۸ ص ۲۳۵

(۶) اراضی پر قابض ہونا مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتقال سے

تشریح القوانين جلد ۸ ص ۲۳۵۔ نوٹ۔ حق انتقال دو طرح کا ہے ایک وہ جو دوسرے

سے ہو پختے۔ ایک وہ جو دوسرے کو دیا جائے۔

(۷) قابض اراضی سے مراد اس شخص سے ہوگی جس کو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزاً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عام کے استفادہ کے لئے حاصل ہو۔ اور اس میں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا۔ جس کو حق قبضہ ہو۔

تشریح جلد ۱ ص ۵۷ و جلد ۸ ص ۳۳۷

(۸) اراضی بقوضہ سے مراد اس اراضی سے ہوگی جس پر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو۔

(۹) "جاگیر میں" سمٹان - حصہ جاگیر - موضع - مقطوعہ - موضع اگر بارہ الٹی اور کا داخل ہوں گے - تشریح القوانين جلد ۹ حصہ ۳۲۳ - حدود جزی سوم -  
 (۱۰) اراضی انعام سے وہ اراضی مراد ہوگی جس کی مال گذاری کلا یا جزاً معاف کی گئی ہو اور اس میں اراضی مقطوعہ و اگر بارہ بھی داخل ہوگی -  
 دیکھئے گنتی معنوی مال نشان ۱۳۱۳

(۱۱) "پٹہ دار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقم مال گذاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہو اور جس کا نام جائز طور پر سرکاری کما خدات میں درج ہو خواہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکیدار کے - تشریح جلد ۹ حصہ ۳۲۹ - حدود جزی سوم  
 (۱۲) "شکیدار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو پٹہ دار کے اراضی میں حقیقت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتدا سے اس اراضی میں شریک ہو یا جس کو قبل نفاذ قانون ہر کسی ضابطہ مجربہ کی رو سے حق شکیداری حاصل ہو چکا ہو - یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو - تشریح القوانين جلد ۹ حصہ ۳۱۵ - منظور ۱۳۱۵ حصہ ۱۶۱ - و بموجب منظور ۱۳۱۵  
 ۱۶۱ حصہ ۱۶۱ تشریح جلد ۵ حصہ ۳۶۷ - حدود جزی سوم -

(۱۳) "آسامی شکمی" سے مراد ہر ایسا شخص ہوگا - جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنے کا ذمہ دار ہو -

(۱۴) موضع و قبضہ میں وہ تمام زمین داخل ہوگی جو اس کے متعلق ہو تشریح جلد ۹ حصہ ۳۱۵  
 (۱۵) عہدہ دار دیہی سے مراد موضع کے پیشل و پٹواری ہونگے - تشریح جلد ۹ حصہ ۳۹۴  
 (۱۶) زر لگان سے مراد وہ رقم یا جنس ہوگی جو شکیدار یا آسامی شکمی پٹہ دار کو اپنی اپنی اراضی شکمی کے استعمال پائیل کی بابت ادا کرے -

(۱۷) زر مال گذاری سے مراد وہ رقم ہوگی جو قابض اراضی سرکار اراضی استعمال یا داخل کی بابت اوقات معینہ پر ادا کرے -

(۱۸) "اعلیٰ محکمہ مال" سرکار عالی علاقہ مال گذاری مراد ہوگا -



## باب دوم تقرر اختیارات عہداران مال

ماگیزری کا انتظام اعلیٰ محکمہ مال کرے گا (دفعہ ۳۴) (۱۱) جملہ امور متعلقہ مال گذاری کے انتظام کا اختیار اعلیٰ محکمہ مال کو حاصل ہوگا۔

محکمہ محروسہ مال عالی کے صوبوں میں تقسیم - (۲۱) سرکار کو بہ منظوری ہندوگان اعلیٰ حضرت نظام اختیار ہوگا کہ محکمہ محروسہ سرکار عالی کو مناسب

تقدیر اور مال میں تقسیم اور ہر صوبے کے لئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا تعین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار عدد و صوبہ کی تبدیل کریں۔

ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے یہاں تقرر کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۴) ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ یہاں ہونے جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں۔

موجودہ صوبہ جاتہ اضلاع اور تعلقات (دفعہ ۲۵) موجودہ صوبہ جات اضلاع اور تعلقات اس قانون کی اغراض کے لئے بدستور قائم ہیں جب تک کہ سرکار کوئی تبدیل نہ کریں۔

دیکھو۔ تشریح قوانین جلد (۱۰) صفحہ ۱۵۵ و جلد (۱۱) صفحہ ۲۱۵ و دیکھو جلد (۲) صفحہ ۳۱۱ اعلیٰ محکمہ کے عہدہ داروں اور (دفعہ ۲۶) سرکار بہ منظوری ہندوگان اعلیٰ حضرت نظام صوبہ داروں کا تقرر اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران مقتدر اور صوبہ داروں کا تقرر کریں گے اور بطور خود ماحصول منظوری منصرمانہ

انتظام کر سکیں گے دیکھو تشریح جلد (۱۱) صفحہ ۲۱۵ و دیکھو جلد (۲) صفحہ ۳۱۱ تعلقہ داروں کا تقرر (دفعہ ۲۷) سرکار ہر ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کریں گے جو تعلقہ دار کہلائے گا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا سرکار تعلقہ دار کے تحت میں بقدر ضرورت اکس کے مددگار مقرر کریں گے جو دوم یا سوم تعلقہ دار کہلائے گا۔ یہ ترقی سرکار سے واردہ دارالہام وقت ہونے

نظام بندوبست کا تقرر | دفعہ (۸) سرکار اغراض سرشتہ بندوبست کیلئے ایک عہدہ دار مقرر کر سکیں گے۔ جو ناظم بندوبست کھلایگا اور اعلیٰ محکمہ مال کا ماتحت ہوگا اور اس کے تحت بقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے مہتمم بندوبست اور اس کے مددگار اور نائب مددگار بھی مقرر کر سکیں گے۔

تشریح جلد (۶) صفحہ ۱۲۵۹ جلد (۷) صفحہ ۳۹۷ جلد (۹) صفحہ ۲۳۷ و صفحہ ۲۲۳ و صفحہ ۳۵۳

اقتدار تقرر ملازمان ماتحت | دفعہ (۹) عہدہ داران مال حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہوں گے۔

(الف) (۱) تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ دس روپیہ ہو (۲) دوم و سوم کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء پیشکار۔ (۳) قلعہ دار کو اپنے محکمہ کی ہر ایک خدمت کے تقرر کا باستثناء سرشتہ دار خزانہ دار محاسب اور محکمہ دوم و سوم قلعہ دار اور تحصیل کی خدمت پیشکاری تحصیل کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ دس روپیہ سے زائد ہو۔

(۴) صوبہ دار کو اپنے محکمہ ہر خدمت کے تقرر کا اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار قلعہ دار کے تقرر کا۔ تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۳۱ و صفحہ ۱۳۲ جلد (۶) صفحہ ۱۸۳

محبوب انظار جلد (۸) باب۱۲ فیروز آباد۔ تشریح جلد (۵) صفحہ ۱۳۱ و صفحہ ۱۳۲ جلد (۸) صفحہ ۳۳

(ج) (۲) مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (دفعہ) روپیہ تک ہو۔ تشریح جلد (۹) صفحہ ۱۲۷ و صفحہ ۱۲۸ و صفحہ ۱۲۹ و صفحہ ۱۳۰

(۲) مہتمم بندوبست کو اپنے اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (دفعہ) روپیہ تک ہو اور اس حد تک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جس کی تنخواہ (دفعہ) روپیہ سے زیادہ ہو۔ تشریح جلد (۶) صفحہ ۳۹۷ و جلد (۷) صفحہ ۱۳۱ و جلد (۸) صفحہ ۱۳۲ و جلد (۹) صفحہ ۱۳۳

و جلد (۶) صفحہ ۱۲۷ و التناظر (۷) صفحہ ۱۵۷

(۳) ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثناء سرشتہ دار

لے بموجب قانون ترمیم مالگذاری نشان (۱) صفحہ ۱۲۵ ضمن (الف) بند (۴) دفعہ (۹) سے الفاظ باستثناء سرشتہ دار ترک کئے گئے۔

اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار مستعم بندوبست کے تقرر کا معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (۱۸) ہٹو سرکار کو اور محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

ترشح جلد ۶ ص ۱۲۰ و جلد ۷ ص ۱۲۵ و ص ۱۲۶ و محبوب انتشار سر ۱۳۲۵ ایندھ ۱۵

نقلہ دار دوم یا سوم نقلہ دار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگذاری انتظام مال گزاری تفویض کر سکتا ہے

دفعہ ۱۰ (۱) یہ تعینت قواعد مجریہ سرکاری تعلقہ کسی دوم یا سوم نقلہ دار کو ایک ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض انتظام مالگذاری تفویض کر سکتا ہے اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں کر سکتا ہے

ایسا دوم یا سوم نقلہ دار جس کے تفویض کسی تعلقہ ہوں اور ان تمام اختیارات کو عمل میں لاسکتا ہے جو دفعہ (۱۷۲) بحکم سرکار عطا کئے گئے ہوں مگر تعلقہ انتہیت قواعد مجریہ سرکار جب کہ وہ مناسب خیال کرے۔ کسی دوم یا سوم نقلہ دار کو اور ان اختیارات میں بعض کو عمل میں لانے کی ممانعت کر سکتا ہے اور ان اختیارات کو خواہ خود عمل لاسکتا ہے یا کسی دوسرے دوم یا سوم نقلہ دار کے تفویض کر سکتا ہے۔

نقلہ دار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم نقلہ دار کو تفویض کر سکتا ہے

دفعہ ۱۱ (۱) تعلقہ دار اپنے متعلقہ کاموں میں سے اور ان کاموں کو جن کی انجام دہی کے دوم یا سوم نقلہ دار قانوناً ناجائز ہوں ان کے تفویض کر سکتا ہے۔

نقلہ دار کی عدم موجودگی میں دوم نقلہ دار اس عہدہ کا اہتمام کرے گا جب تک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا تعلقہ دار واپس نہ آجائے۔

دفعہ ۱۲ (۱) اگر تعلقہ دار اپنی خدمات کے انصرام قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنا عہدہ خالی کر دے یا اپنے ضلع کو چھوڑ کر چلا جائے یا فوت ہو جائے تو جب تک کہ دوسرا انتظام نہ ہو تو تعلقہ دار

جو ضلع میں موجود ہو اس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لے گا اور وہ حسب منشا قانون ہذا اوس وقت تک تعلقہ دار تصور کیا جائیگا جب تک کہ تعلقہ دار پھر جایزہ نہ لے یا سرکار تعلقہ دار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور شخص

مقرر شدہ اپنی خدمت کا جایزہ نہ لے۔ تشریح القوانین جلد ۵ صفحہ ۱۹۱  
محبوب انظار ۱۳۱۶ھ

تخلیہ دار تعلقدار کے ماتحت ہوگا۔ دفعہ (۱۳) وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگزارسی ہو سکتا ہو یا رکھتا ہوگا اور وہ تعلقہ دار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقدار کے ماتحت ہوگا جس کے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہو۔

تخلیہ دار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کے لئے متعین کر سکتا ہے۔ دفعہ (۱۴) یہ پابندی اون اسکام کے جو عہدہ دار یا تعلقدار صادر کرے تخلیہ دار اپنے عمل میں سے ایک اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کر سکتا ہو انجام دینے کے لئے متعین کر سکتا ہوگا۔

تخلیہ دار کی عدم موجودگی میں اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جس شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا واپس نہ جائے۔ دفعہ (۱۵) اگر کوئی تخلیہ دار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کر دے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑنے چلا جائے یا فوت ہو جائے تو پیشکار یا عہدہ دار

جو اعلیٰ اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ماتحت میں کریگا اور وہ اس تعلقہ کا تخلیہ دار سمجھا جائیگا۔ تاوقتیکہ وہ تخلیہ دار اپنے تعلقہ کا پھر جایزہ نہ لے یا اس کا کوئی قایم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہو کر اس خدمت کا جایزہ نہ لے۔ دیکھو مراسلہ مال نشان عہدہ مورخہ ۲۷ مئی ۱۳۱۹ھ

تعلقہ دار کو مقدمات منتقل کریگا اقتدار دفعہ (۱۶) تعلقدار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو اپنی یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں یہ تحریر وجوہ منتقل کر سکے گا۔

باب سوم افعال ممنوعہ سر اعلیٰ

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت | دفعہ (۱۷) (۱۸) کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوس کے کسی ماتحت

۱۲) اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا گتہ لے یا تجارت کرے  
یا تجارت گتہ کے متعلق کام میں شریک رہے۔ آئین دکن جلد ۳۱ ص ۱۲۷ دہلی کلکتہ جلد ۸ ص ۲۳۷  
۱۳) کوئی جائیداد بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو  
اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالائشراک کسی شخص کے خریدے۔

(ج) کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالائے شراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا قہدے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے۔ تشریح جلد ۵، ص ۲۴۹ و جلد ۸، ص ۱۶۵ (جلد ۹۹) ص ۵۲ و تشریح مال نشان دا، ص ۲۹۶ و نشان دہش، ص ۲۹۹

توضیح۔ یہ مخالفت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود و اختیارات کے اندر  
تفریق یا تبادلہ کے پھلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو جو راشن یا وصیت یا بذریعہ  
ہبیمہ جو کسی قمرابدار نے کیا ہو ملازم پر متعلق ہو جائے جو سکونت مکان اور کے  
احاطہ سے متعلق ہو۔ (تشریح جلد ۸) ص ۱۶۷ و جلد ۷ ص ۱۶۱ و جلد ۲ ص ۱۶۹ و جلد ۹ ص ۱۶۱

(۶) اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ دار یا قرضہ دے۔ (تشریح جلد ۶ ص ۵۲۹ جلد ۷ ص ۵۹۰ جلد ۸ ص ۱۶۷)

(۲) عہدہ دار جس کے اختارات تمام مالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہوں اسکا قرضہ دینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا یا اجازت سرکار جائز ہوگا۔

(۳) اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ اس کے

اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوس کا کوئی قریب رشتہ دار پیشتر سے تعلقات متذکرہ ضمن (۱) رکھتا ہو یا بعد تعیناتی کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوس کو لازم ہو گا کہ اپنے افسر بالا کی توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔ انڈین ایکٹ (جلد ۲۱) ص ۱۲۷ تشریح جلد (۶) ص ۵۲۹ و جلد (۷) ص ۵۹۰ و جلد (۸) ص ۱۶۸ و جلد (۹) ص ۱۷۱ و جلد (۱۰) ص ۱۷۲

سرکاری رقم یا جائیداد سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی ممانعت۔ (وحدہ ۱۱۸) چائرن ہو گا کوئی عہدہ دار یا ملازم مال (۱) اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جائز حق کے کسی ایسی برکری

جائیداد یا رقم سے حاصل کرے جو اس کی تگرائی میں ہو یا جس رقم کا وصول کرنا اس کے متعلق ہو۔ (دیپٹی رپورٹ جلد ۳) ص ۱۹۱ و جلد (۱۶) ص ۱۲۳

(۲) علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا یہ نفاذ اختیار خود بطور حق اسی یا ماہ الا احتفاظ یا بطریق دیگر کے طلب کرے۔ یا دیدہ دانستہ کسی کو لینے یا طلب کرنے دے۔ (دیپٹی تشریح القاضی جلد ۲) ص ۱۷۱ و انڈین لاپورٹ جلد ۳ ص ۱۷۱ و جلد (۹) ص ۱۷۱

جرمانہ و تنزل و قطل اور برطرفی کا اختیار (وحدہ ۱۹) پابندی قواعد سخت دفعہ (۷۲) تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر یہ پاداش

از کتاب افعال مجنوعہ دفعات (۷۱ و ۱۸۱) پابندی پاداش کسی جرم یا بعلت خلاف ورزی احکام سرکار بے اعتیاطی یا نالائقی یا تغافل یا کسی اور بد اعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا قطل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہو سکتی ہے جس کو اون کے تقرر یا ترازے مجوزہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ کو جب احکام متذکرہ بالا کیا جائے اگر اوس کی مقدار بلع تنخواہ سے زائد ہو تو کسی ایک چیمے میں اس مقدار سے زیادہ وصول نہ ہو سیکے گا۔

دیپٹی گنتی معتدال نشان (۱۱) و گنتی صدر المہام عدالت (۲۴) ص ۱۲۹۳ تجویز سزائیں وجہ قلم بند ہونگے۔ (وحدہ ۲۰) جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی سخت گئی بت حکم جرمانہ، تنزل، قطل یا برطرفی صادر کرے تو اوس پر لازم ہو گا کہ اوس کا

جواب دے اور اگر وہ چاہے تو اس کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقع دے اور اس کے بعد تجویز سزا بہ تحریر وجہ صادر کرے۔ دیکھو۔ تشریح الفوائین جلد ۹ ص ۳۵۷ جلد ۸ ص ۱۴۱ انڈین کلکتہ جلد (۲۹) ص ۱۳۱

توضیح۔ یہ دفعہ اس جہان سے متعلق نہ ہوگا جو حسب دفعہ ۲۴ بصیغہ سرسری کیا جائے۔ دیکھو۔ تشریح الفوائین جلد ۸ ص ۱۴۱ انڈین کلکتہ جلد (۱۳) ص ۱۳۱

پردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے دفعہ (۲۱) باب ہذا کی عبارت اس کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بعلت کسی الزام منسوب کے صیغہ فوجداری میں پرد کیا جائے۔ جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری کے پرد کیا جائے۔ وہ تا تکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا اور دریافت کے ختم ہونے پر وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے یا نہ قرار پائے حاکم مجاز یہ کا طریقہ و ضوابط صیغہ اطمینانی سے اس کو عزرات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد اس کے تنزل یا تعلق یا موقوفی کا حکم صادر کر سیکے گا۔ دیکھو۔ انڈین لاپورٹ مدراس جلد ۲۳ ص ۵۹۲ کلکتہ جلد ۲۰ ص ۲۰۲ جلد ۲۱ ص ۱۸۱

تغفل کا اختیار دفعہ (۲۲) صوبہ دار کو (۱۸) روپیہ تک کے ملازم کے تغفل کا اختیار ہوگا تعلقدار کو تمام عملہ تحت کے تغفل کا اختیار ہوگا۔ اور بصورت اشد ضرورت سرشتہ دار محاسب و خزانہ دار ضلع کو یہی یہ تحریر وجہ تغفل کر سیکے گا مگر اس کی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دی جائے گی۔ دیکھو۔ معتمدی مال نشان (۱۵۴) و گنتی معتمدی مال نشان (۲۶) ص ۱۳۱

دوم و سوم تعلقدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تحصیلات کے عملہ کے تغفل کا اختیار ہوگا اور اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کر سکیں گے مگر اس کی اطلاع فوراً تعلقدار کو دی جائے گی۔ دیکھو گنتی نشان (۱۵۴) ص ۱۳۱ معتمدی مجموعہ مالگنداری ص ۳۱۷ تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کر سیکے گا۔ مگر پیشکار کی معطلی محتاج منظوری تعلقدار ہوگی۔ برائے اختیار دفعہ (۲۳) ہر عہدہ دار اپنے اور محکمہ جات تحت کے عملہ پر سرسری طور پر

جرمانہ کر سیکے گا تعلقدار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر جرمانہ کرنے کا اختیار ہوگا۔ ۱۰۔ ایسے  
جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں سب سے زیادہ نہ ہوگی۔ ۱۱۔  
دیکھو۔ گنتی نشان (۶) ۱۳۱۲ء و نشان (۲۷) ۱۳۱۲ء و نشان (۶۸) ۱۳۱۲ء و نشان (۵۵)

## باب چہم اراضی نگذاری اراضی

تمام اراضی وغیرہ ملک سرکار ہیں۔ دفعہ (۲۴) تمام شاہ راہ۔ کوپے۔ راستے۔ پل۔ خندق  
اور بارہ ندیاں۔ نائے۔ کنٹے۔ نہریں۔ جھیلیں۔ اور  
بھتا پانی اور تمام اراضی چال ہیں وہ ہوں معہ جملہ حقوق متعلقہ ملک سرکار عالی ہیں۔  
۱۔ ایسے اشتجار یا جماعت کی ملک ہو جو قانوناً قابض جائداد ہو سکتے ہوں  
اور جس حد تک کہ اولن کے ایسے حقوق ثابت ہوں۔

۲۔ اب اولن کے لئے کسی قانون کی رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔  
تعلقدار یا اور عہدہ دار جس کو سرکار نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو مجاز  
ہوگا کہ بپابند قواعد منظورہ سرکار مندرجہ اشتجار و احکام صوبہ داران کے متعلق جب  
صوابدید و انتظام کرے لیکن حق گذریا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہوں  
محفوظ رہیں گے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو نقص کرنا جائز ہوگا۔ دفعہ (۲۵) جب کوئی موضع زیر بندوبست نہ ہو

اوس موضع میں منظم بندوبست کو اور دوسری

صورتوں میں بمطوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام سرکار کسی خاص  
زمین کو جس کوئی شخص یا جماعت جائز طور پر قابض نہ ہو بغرض چراگاہ مویشی یا حق  
رستم یا دیگر اغراض سرکاری یا رفاہ عامہ رعایا کے لئے مختص کرے۔ بشرطیکہ اوس کے  
کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو جو اراضی اس طرح مختص کر دی جائے  
بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جائیگی۔ تشریح القوانين جلد ۹ ص ۵۵ و گنتی معنی

مال نشان (۱۱) ۱۳۱۲ء و نشان (۵۵) ۱۳۱۲ء و نشان (۶۸) ۱۳۱۲ء و نشان (۳۲) ۱۳۱۲ء تشریح جلد ۹ ص ۵۵



جواراضی جانورمفت چرانے کیلئے مختص کی گئی ہے۔  
 چرانے کے لئے مختص کی گئی ہو چرائی کا حق اوسی  
 موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود میں

ارضی مذکور واقع ہو اور وہ مختص کی گئی ہو ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوکے متعلق

تعلقہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ (تشریح القوانین جلد ۵ ص ۸۵ گنتی مجلس مال نشان ۱۷۷۹ء ۱۳۰۶ھ)  
 کن صورتوں میں ندی نالہ یا قلم تالاب سے  
 مٹی پتھر وغیرہ اٹھایا جانے کا حق حاصل ہوگا۔  
 اور نصیبی اراضی سے جس جمع شخص نہ ہوئی ہو یا  
 جو کسی خاص غرض کیلئے مختص نہ کی ہو مٹی پتھر وغیرہ

ریت مورد کو جہاں تک کہ اوس کو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کر لیا ہو بلا حصول اجازت  
 اور بلا ادائیگی محصول اٹھایا جانے کا حق۔ حسب ذیل صورتوں میں حاصل ہوگا۔

۱ الف) ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کے لئے موضع سکونت میں اور زرعتی ضرورت  
 کیلئے اوس موضع میں جہاں اوس کی سکونت یا زرعت ہو۔ (تشریح جلد ۵ ص ۸۵ و نشان ۱۷۷۹ء و ۱۳۰۶ھ)

۲ ب) کھار یا خشت ساز یا سفال گریا اوس شخص کو جو اشیاء متذکرہ صدر میں ہے  
 کیلئے اپنے پیشہ کے کام میں لانا ہو یا پیشہ کے کام کے لئے اوس مقام پر جہاں وہ اپنے پیشہ کا

کام کرتا ہو لیکن جب اون میں سے کسی شے کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو  
 اوس کے لئے زمین کے کہودنے بجائیسے کسی عمارت یا زرعت کے تلف و ناکار آمد

ہو جانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتوں میں وقت لاحق ہونے یا صحت عامہ  
 میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلئے منتخب اور  
 معین کر کے اوس کا اعلان کرے گا۔ اور سوائے اون قطعات کے دوسری کسی جگہ میں زمین

کھودنے میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔ (تشریح جلد ۵ ص ۸۵ گنتی مجلس مال نشان ۱۷۷۹ء و ۱۳۰۶ھ)

۳ ج) سرشتہ تعمیرات کو کھنڈ اور دوسرے سرشتوں کے کارہائے سرکاری یا غرض



وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۲ ص ۲۸۷ و جلد ۴ ص ۲۸۷

و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ ص ۳۲۷ یہ دفعہ فقرہ ۱۱۱ قواعد بندوبست کے موافق ہے۔ مؤلف

حدود محصورہ کے باہر درختان دفعہ ۳۱ جن تعلقات میں حد بندی صحرائے موجودہ کی

ارسالی کا فروخت کیا جانا اور سرشتہ جنگلات سے ہو چکی ہو وہاں جو زمینات حدود محصورہ

زمین کا ذراعت پر ادھادینا سے خارج ہیں اگر اوس کا ذراعت پر اوٹھا دینا تعلق دار ضلع

مناسب سمجھتے تو اوس کو اختیار ہے کہ جو درخت اون میں

واقع ہوں اون کو قیمت مناسب پر فروخت کر کے زمین کو ذراعت کے واسطے وید

اور قیمت اوس چوبینہ کی بنام سرشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر

ارسالی چوبینہ بکثرت ہو تو فروخت چوبینہ کے لئے مددگار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع

دیجائے گی سرشتہ جنگلات کا فرض ہوگا۔ کہ تیار و وصول اطلاع سے ایک سال کے

اندراستجار کو قطع یا فروخت کرادے ورنہ بعد انقضائے میعاد نہ کو کر کے تعلق دار مجاز ہوگا

کہ بطور خود فروخت کر کے رقم بنام سرشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اون درختوں کا

قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جائے تو وہ محفوظ رکھ سکتے ہیں یا استنار اس زمین کے جس پر

درخت واقع ہوں بقیہ زمین کا بیڑ دیا جاسکے گا۔ دیکھو فقرہ ۱۱۹ بندوبست۔

گنتی نشان ۱۷ ص ۳۱۲ فقرہ ۱۱۲ بندوبست۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا ذراعت پر ادھادینا دفعہ ۳۲ جن تعلقات میں حد بندی صحرائے

محصورہ کی نہ ہوئی ہو وہاں بیرون حدود مجوزہ جس میں قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے تعلقہ

میں واقع جہاں حد بندی صحرائے نہ ہوئی ہو۔ ایسی اراضی مقبوضہ کے جس میں جس میں صحرائے

یا قیمتی درخت موجود ہوں ذراعت پر اوٹھا دینا یا قیمتی درخت ہوں ذراعت پر اوٹھا دینا

تعلقہ دار ضلع مناسب سمجھے تو لازم ہوگا کہ سرشتہ جنگلات سے متوجہ کرے اور بالفاق

۱۷ بے عہدہ دار مجاز سرشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیجائے تو احکام

سندرجہ دفعہ ۱۱۱ اوس سے متعلق ہونگے۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۴ ص ۲۸۷ نوٹ یہ دفعہ

فقرہ ۱۱۳ و ۱۷ بندوبست کے موافق ہے و گنتی نشان ۱۷ ص ۳۱۲ فقرہ ۱۱۲ بندوبست۔

صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا (صفحہ ۳۳) صحرائے محصورہ کے حدود کے اندر جنگلات کے پٹہ کے متعلق سے دیا جاتا ہے۔  
 زراعت کے لئے اراضی مخصوص و محدود نہ ہو جائی  
 کوئی جدید پٹہ بلا مشورہ ناظم جنگلات کے نہ دیا جائیگا۔

دیکھو۔ تشریح جلد ۸ ص ۲۳۹ (۱) جزو ششم قواعد بندوبست فقرہ (۱۳ و ۱۴)  
 اراضی پٹہ میں اشجار تار و سینہ ہی۔ (صفحہ ۳۳) پٹہ کی اراضی کے حدود کے اندر اشجار  
 ملک سرکار ہوں گے۔  
 اوس کے برگ و ثمر اور لکڑی کے تمتع کا حق پٹہ دار کو حاصل

رہے گا۔ دیکھو۔ تشریح القوانين جلد ۸ ص ۵۲۹ و ۵۳۰ جلد ۹ ص ۱ و تشریح القوانين جلد ۹ ص ۱ و گشتی مال نشان (۱) ۱۳۹۹ و نشان (۱۴) ۱۳۱۱ و صدر الہام (۱۵) ۱۳۱۱ و رزویشن نمبر (۱۳) ۱۳۱۱  
 پٹہ دار اپنی اراضی میں تعلقہ دار کی اجازت سے  
 تار و سینہ ہی کے درخت نصب کر سکتا ہے  
 جو اوس کی ملک ہوں گے۔  
 (صفحہ ۳۵) پٹہ دار اپنی اراضی مقصودہ میں  
 تعلقہ دار ضلع کی تحریری اجازت سے سینہ ہی یا تار  
 کے درخت نصب کر سیکے گا۔ بشرطیکہ وہ اپنے حصہ زمین  
 میں درخت لگائے جس میں پھلے سے کوئی سرکاری

سینہ ہی یا تار ہی کے درخت نہ ہوں جدید نصب شدہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائیگے  
 مگر آب پھر پر حق محصول شاہی قائم رہے گا۔ اور پٹہ دار بجز سرکاری متاجر آبکاری  
 انکو دوسرے کسی کے ذریعہ ترشوانہ کے لگانے کا حق نہ ہوگا کہ بقرارداد  
 حق مالکانہ متاجری سرکاری سے معاملت کرے اور تعلقہ دار جس قدر درخت سرکاری  
 پھلے سے اس قطع زمین میں واقع ہوں ان کے شمار کرنے کے بعد انکی فہرست  
 محفوظ رکھ کر جدید درخت نصب کر لینی اجازت دیکے گا۔ یہ مطابق ہے فقرہ (۱۷) قواعد بندوبست

۱۳۱۵۔ دیکھو۔ گشتی نشان (۳) ۲۲۲ و تشریح (۵) ص ۲۱۱ و جلد ۸ ص ۵۲۹  
 تشریح گشتی نشان (۳) ۲۲۲ میں پٹہ کا حکم موجود ہے پس تعلقہ دار صاحبان  
 اصلاع اپنے اپنے ضلع میں اس گشتی کے خلاف عمل نہیں اپنے درختوں سینہ ہی  
 وغیرہ مستعمل آبکاری کو اخفا کر کے بعد نفاذ گشتی مذکور پٹہ حاصل کیا گیا ہو تو ایسے پٹہ کو

تعلقدار صاحب ضلع بعد دریافت بموجب گشتی بحریہ منوخ کر سکتے ہیں اور جن زمینات کا پٹہ گشتی نشان (۸) میں ۳۲۵ کے قبل ہو چکا ہے اول میں درختان سینہ پی و غیرہ موجود ہوں تو پٹہ دار اسکی حفاظت کا ہر طرح ذمہ دار ہوگا۔ اور اسکی عقلت و بے اختیارگی و نیز قصداً درخت تلف ہوں تو تعلقدار صاحب ضلع نقصان کے لحاظ سے اور ہر اول مرتبہ جرمانہ اور اگر پٹہ دار دوسری مرتبہ اسی جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کا پٹہ ضبط کر لیا جاتا ہے۔ اور کسی حصہ زمین میں درخت کی کثرت موجود اور وہ قابل کاشت ہوں تو اس کو حسب ضابطہ محفوظ کرنے کا کام کر سکتے ہیں۔

دیکھو گشتی متحدہ مال نشان (۶۸) واقع ۳۔ اجراء ۳۲۵ ان مندرجہ جریڈہ اعلامیہ نمبر (۲) موافق ۸ اسٹریٹور ۳۲۵ ان جزو ثانی ضلع و تشریح جلد ۵ ص ۱۱۱ گشتی نشان (۸) ۳۲۵ ان و ۳۲۵ ان و نشان (۱۹) ۳۱۵ ان و دفعہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ بند و بہت۔ تشریح جلد (۸) ص ۱۵۲ جزو ششم۔

تاثر اور بند ہی کے درخت ندی نالہ اور تالابوں کے کنارہ پر واقع (۳۶) اگر ندی اور تالابوں کے بھول پڑ گئے جاسکتے ہیں اور وہ پٹہ دار کی ملک ہوئے شخص سینہ پی اور تالاب کے درخت لگانا

چاہئے تو بھول پڑ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سیکے ایسے نصب کئے ہوئے درخت اس کی ملک ہوئے اور حقیقت پٹہ کے ساتھ اسکی منتقل ہوتی ہوگی۔

نوٹ یہ دفعہ (۸) قواعد بند بہت کے مطابق ہے۔ تشریح جلد ۱ ص ۳۱۵ و ۳۱۶ اشجار سینہ پی و تالاب کی قطع و برید و تراش کے متعلق قواعد اشجار سینہ پی اور تالاب کی قطع و برید و تراش کے متعلق ہوں گے۔ اسوقت نافذ ہیں یا آئندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہوں وہ صرف اشجار ملوکہ سرکار سے متعلق رہیں گے۔ اشجار ملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و برگ ٹر اور لکڑی کا قطع و برید و تراش کے متعلق ہوں گے۔

دیکھو۔ تشریح التوا این جلد ۵ ص ۱۱۱ گشتی (۲) در ۳۲۵ ان و ۳۲۵ ان و ۳۲۵ ان اشجار ملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و تراش کے متعلق ہوں گے۔ اشجار ملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و تراش کے متعلق ہوں گے۔ اشجار ملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید و تراش کے متعلق ہوں گے۔

ملک سرکار قائم رہیگی۔ مگر آئندہ باجائز تخریری تعلقدار ضلع جو پٹہ دار اشجار  
 گھبہ اپنے مقبوضہ نمبر یا حصہ زمین میں نصب کرے جس میں کوئی درخت ملو کہ سرکار  
 موجود نہ ہو تو وہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے۔ اور ان درختوں کے برگ و  
 ثمر اور پھول اور لکڑی سے پٹہ دار کو متمتع کا پورا حق حاصل ہوگا مگر وہ گھبہ کو بلا  
 توسط متاجر سرکاری کہ اخت یا پر کہ گھبہ کو بجز متاجر سرکار کے لئے دوسرے  
 کے ہاتھ فروخت نہ کر سیکے گا یہ گھبہ محصول آبکاری سے متعلق نہ ہوگا تعالفاً و حقیقتاً  
 سرکاری درخت موجود ہوں انکو شمار کر کے ایک فہرست میں بطور ملک سرکاری  
 درج کر لے گا اور شمار شدہ اشجار کے سوائے دوسرے اسی قسم کے اشجار لگانے کی  
 اجازت دیکے گا۔ دیکھو۔ تشریح جلد ۱۰ ص ۲۶۷ و گشتی مال نشان ۱۱ ص ۲۹۹ (۱۲۹۹ء)  
 رزلویشن نمبر ۱۱ ص ۳۰۲ و فقرہ (۲۰) بند دہشت ص ۳۱۱ و مراسلہ مال غنیمت ۳۶۳ (۱۶۰۰ء) امرداد ص ۳۲۳

مقبوضہ اراضی پر درختان ثمریں کس کو حق حاصل ہوگا۔ دفعہ ۹ ص ۳۹۹ اگر کسی مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر  
 میں درختان ثمر واقع ہوں یا آئندہ پیدا

ہوں تو وہ ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے اور ان سے وہ ہر طرح پر متمتع ہو سیکے گا مگر جن کا ثمر  
 میخانہ سرکار اس وقت تک ہراج ہو اگر تاہے وہ ملک پٹہ دار سمجھے جائیں گے اور  
 ثمرہ کی جو رقم اوسط وہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اس کا نصف  
 جب تک درخت قائم ہے پٹہ دار سے سالانہ بلا لحاظ بار آوری وصول کیا جائیگا  
 اور اوگن درختان کے ثمرہ کی ملکیت صرف اوس نمبر کے پٹہ دار کے ہاتھ اوری  
 حقیقت پر جو وہ سالہ اوسط سے کم نہ فروخت کیج سکے گی اور ان کی حقیقت پٹہ داری  
 حقیقت کے ساتھ منتقل رہے گی لیکن درخت ملک سرکار سمجھے جائیں گے۔

دیکھو۔ گشتی مال نشان ۱۱ ص ۳۱۱ و نشان ۱۲ ص ۳۰۲ و مراسلہ نشان ۱۲ ص ۳۰۶

غیر مقبوضہ اراضی پر جو درختان ہواوگا دفعہ ۱۰ ص ۴۰۰ اگر کسی غیر مقبوضہ یا پوٹ نمبر  
 حق اراضی کیساتھ منتقل ہو سیکے گا۔ اور خزان ثمر واقع ہوں جن کا ثمر اسوقت تک

منجانب سرکار ہراج ہوتا رہے اور ایسے غبروں کی لاؤنی کے لئے درخواست پیش ہو تو وہ تمام درخت اوسى درخواست گزار کے ہاتھ حسب احکام دفعہ بالا فروخت کئے جاسکیں گے۔ اگر وہ اون درختوں کو لینا چاہے یا درخت کثرت سے یا زیادہ قیمتی ہوں تو قطعاً درخواست کو نامنطور یا صرف زمین زراعت پر اٹھا کر درختوں کو بحق سرکار بیابندی مراتب مندرجہ دفعہ ماقبل محفوظ رکھ سیکے گا۔  
 دیکھو۔ فقرہ (۲۲) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ گنتی سمندی مال (۲۶) واقع ۳۱ شہریور ۱۳۲۳

کارروائی جب اراضی پر قبضہ ایک شخص کا ہو اور دفعہ (۱۴۱) اگر کسی اراضی مقبوضہ میں موجودہ اشجار پر دوسرے کا حق یا قبضہ ہو تو وہ قائم رہیگا مگر آئندہ جب کبھی

قابلض اراضی۔ اراضی نامہ دے یا لاوارث فوت یا فرار ہو جائے تو ایسی اراضی کا پٹہ مالک اشجار کے نام کیا جاسیکے گا۔ اور اگر وہ پٹہ لینے سے انکار کرے اوس کا حق درختوں پر باقی نہ رہیگا۔ فقرہ (۲۳) قواعد بندوبست ۱۳۱۵

ان درختوں کے متعلق کارروائی جو اراضی غیر مقبوضہ میں دفعہ (۱۴۲) اگر اراضی غیر مقبوضہ میں کسی شخص نے نصب کر کے ان پر قبضہ رکھا ہو۔ کسی کے لگائے ہوئے درخت ہوں اور ان پر لگائے جانے کا قبضہ ہو تو

ایسی اراضی کا پٹہ اوس کے نام کیا جاسیکے گا۔ لیکن وہ اراضی کا پٹہ اپنے نام کرانے سے انکار کرے تو اس کا حق ان درختوں پر باقی نہ رہیگا۔

پٹہ دار کے فرار یا فوت ہونے یا اراضی نامہ دینے کی صورت میں اگر کسی اور شخص کا حق اراضی تسلیم نہ کیا جائے تو درخت ملک سرکار ہوں گے۔ دفعہ (۱۴۳) اگر کوئی پٹہ دار فوت یا فرار ہو جائے یا اراضی نامہ دیدے تو جس صورت میں کہ پٹہ دار یا اوس کے ورثہ یا آسامیاں شکی کے حقوق باز یافت

اراضی کے متعلق تسلیم نہ کئے گئے ہوں درختان موقوفہ اراضی مذکور ملک سرکار مقبوضہ عوام کے فائدہ کے لئے سایہ دار درخت لگائے دفعہ (۱۴۴) اگر کوئی شخص لب مرگ یا اوکے



ارضى بمعانى نگان دى جاسکتى ہے۔

متصل يا مسافر خانہ يا ایسے مکانات وقف کے گرد جن میں مسافر پھرتے ہوں يا ایسے مقام پر

قیام گاہ مسافرين يا عاکر ہوں ایسے سایہ دار شجر يا غیر شجر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافرين کو آسائش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعانى نگان سرکار سے اراضى عطا ہو سکے گی۔

دیکھو۔ گنتى معتمدى مال نشان (۳۱) ۲۹۹ الف مرسالہ نشان (۲۸) ۱۳۵۵ و نشان (۱۱) ۲۹۹ ان قواعد بندوبست ۱۳۱۵ مرسالہ مالدارى (۳۸) ۱۳۱۵

و تشریح جلد ۹۹ (۱) جوششم ص ۱۷۷ فقرہ (۲۶) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ اگر کوئی شخص اپنے ذاتى فائدہ کیلئے درختوں کا بن لگانے کے لئے اراضى کن شدہ اٹل پر دیکھا سکے گی۔

دفعہ (۴۵) و درختوں جنکلات محصورہ ایسی اراضى نجریہ یا افتادہ بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضى نجریہ یا افتادہ

ازد از دہ سالہ میں جس میں قیتمى اشجار صحرائى نہ ہوں یا کسی اور قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہئے جس سے ایک طور پر زقاد عام بھی مقصود ہو تو ایسی اراضى میں سال کے لئے بمعانى نگان ایک تعلقہ ارٹسکے گی اور بعد میں سال کے اوس پر خشکی کا دہارہ لیا جائے گا بشرطیکہ

سرکاری پانی نہ لیا جائے۔ لیکن اگر سرکاری۔

پانی لیا جائے تو مستند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گزار پر لازم ہوگا کہ ہر سال کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت لٹب کرے تاکہ اندرون پنجال اراضى میں درخت لٹک جائیں پانچ سال میں کل اراضى پر درخت اپنی نوعیت کے ساتھ ہی بہ تعداد کافی لٹب کئے جائیں تو جس حصہ اراضى پر درخت ہو چکے ہوں اوسکی بمعانى قائم رہے گی اور بقیہ زمین کا محاصل چھٹے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے مابین زراعت ممنوع نہ ہوگی۔ دیکھو فقرہ (۲) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ ان جس کے ہم مضمون یہ قضا

کارروائى جبکہ پلہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں دفعہ (۶۴) پلہ دار درختان شمر جائیداد چوہینہ اربابى و غیرى جو ملک سرکار

قرار پا چکے ہوں کاٹ نہ سیکے گا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا



اوس کی جو کھٹے یا اپنے تصرف میں لائے یا اوٹھا لیجائے تو اوس سے  
اوس کی قیمت مع تاوان خشکی بعد اور دخت مذکور کی دوگنی قیمت ہو سکے گی  
بשל مطالبہ مالگذاری وصول کیجا سکیگی۔

دیکھو۔ گشتی صدر المام مال (۳۹) ۲۹۸۰ ۱۰۵۰ گشتی مال (۱۰۵) ۱۳۰۲ ۲۶۱۲ ۱۳۰۲

بیرون جنگلات محصورہ اراضی پر سے لکڑی لینے کی اجازت | دفعہ (۷۴) بیرون جنگلات محصورہ  
جب کسی اراضی پر بھریں درخت واقع

ہوں تو اوس گاؤں کی عام رعایا بلا ادائیگی حصول بہابندی اور قواعد کے  
سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہو جانے کی لکڑی اور کاشتکار ایسی لکڑی جو  
آلات ذراعت کے لئے درکار ہوئے سکتے ہیں۔ دیکھو۔ تشریح القوانين جلد ۹ ص ۱۹  
گشتی معذی مال نشان (۳۱) ۱۳۱۲ گشتی نشان (۱۱۶) ۱۳۱۹ نشان و نشان (۳۷) ۲۴۲ تشریح  
دفعہ (۳۰) قواعد بندوبست ۱۳۱۵ تشریح ۱۹ ص ۱۹ گشتی مال نشان (۳۱) ۱۳۱۹

## مال گذاری اراضی

کل اراضی قابل اخذ مالگذاری ہوگی الا بصورت معافی | دفعہ (۳۸) تمام اراضی خواہ وہ  
زراعت یا کسی اور اغراض کیلئے

کام میں لائی جائے اور جہاں کہیں واقع ہو بہابندی احکام باب ہذا و باب ۷۹  
نا قابل اخذ مالگذاری سرکار کا ہوگی بجز اس صورت کے کہ اراضی کی حقیقت کسی  
محکمہ صفائی کی طرف منتقل کی گئی ہو یا بموجب کسی خاص معاہدہ کے جو سرکار کیساتھ  
ہوا ہو مطابق کسی قانون کے بالکل یہ اوس کی مالگذاری معاف کر دی گئی ہو۔

نوٹ۔ دفعہ (۲) ضمن (۱۷) میں مالگذاری کی تعریف کی گئی ہو۔ گشتی مال ۱۳۱۲ ۱۳۱۲

اراضی خارجہ وغیرہ کے اندر اراضی دریا | دفعہ (۳۹) جو حقوق شرائط و قیود و قطعہ دار  
برائے ہو تو ادائی مالگذاری کی غرض سے اور بابت ادائی مالگذاری اراضی خارجہ جمع  
وہ تابع اصلی اراضی کے ہوگی۔ یا مقطعہ یا انعام جوڑی سے متعلق ہوں وہ کل







اُس کی ضرورت باقی نہ رہے تو اس کا پٹہ اس شخص یا اُس کے قائم مقام کے نام کیا جائیگا۔ جس سے وہ اراضی حاصل کی گئی تھی اگر وہ اس معاوضہ کے واپس کرنے پر رضا مندی ہو جو اس ابتدا دیا گیا تھا اگر وہ شخص یا اس کا قائم مقام اراضی نہ ملے تو حسب دفعہ ۱۵/۵ اس کا پٹہ دیا جائیگا۔ تشریح القوانين جلد (۹) ص ۱۳۰ و جلد (۱۰) ص ۱۳۱ و جلد (۱۱) ص ۱۳۲ و گنتی (۵) ص ۱۳۰

ارضی دریا برآمد کے متعلق قواعد ۱۰ دفعہ ۱۵/۵: اگر اراضی دریا برآمد بصورت تری دو گنتہ اور بصورت خشکی ایک ایکریک ہو تو بلا اندکی حاصل کے قابض اراضی متصلہ کے قبضہ میں رہے گی اور اس مقدار سے بڑھ جائی تو اس کی لاؤنی مثل اراضی خالصہ غیر مقبوضہ کے ہو گی البتہ قابض اراضی متصلہ کو دوسروں کے مقابلہ میں ترجیح ہوگی۔ تشریح القوانين جلد (۱۰) ص ۱۳۱ و جلد (۱۱) ص ۱۳۲ و گنتی (۵) ص ۱۳۰

ندی میں جو اراضی قابل کاشت برآمد ہوتی ہے وہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) وہ ہے کہ جو کبھی کبھی پانی کے بہنے سے برآمد ہوتی ہے جس میں ہنگامی طور پر کاشت کے انتظام کی ضرورت ہوتی ہے۔

دیکھو۔ تشریح القوانين جلد (۶) ص ۵۶ و جلد (۹) ص ۱۳۱

(۲) دوسری وہ ہے جو ندی کی دہار کا رخ بدل جانے کے سبب سے ایک ٹاپو کی صورت میں قائم ہوتی ہے۔ جس میں ایک حد تک کاشت کا انتظام مستقل طور پر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد نے جو اختیاریٹیل پیواری کو زراعت کرنے کا دیا ہے وہ حسب تحریر تعلقدار صاحب پہلی قسم کی اراضی سے متعلق ہے اور وہ درست ہے کیونکہ اراضی گال پیرہ میں زراعت اسی وقت اچھی طرح ہو سکتی ہے جب تک کہ اس میں نمی اور کچیر باقی رہے دوسری قسم کی اراضی دریا برآمد کا انتظام کاشت کسی قدر مستقلانہ طور پر ہونا چاہئے۔ ابتدا اوس کی لاؤنی کا

۱۵ بموجب دفعہ (۲) قانون ترمیم مالگداری نشان (۳۰) ص ۱۳۱ تجارت میں ترمیم کر دی گئی۔

اختیار پٹل و پٹوار یوں کو نہیں دیا جاسکتا جو نندی سرکارین کے حدود پر واقع ہے۔ ایسی نندی کی اراضی جسکی قسم دوم کے متعلق ہمیشہ اختیار ہونا چاہیے اور اس زمین کا قبضہ نظر سے جمع کر کے کیا جانا چاہیے اور ہر اس کا قسم مد نظر رہنا چاہیے کہ کہ پولیٹیکل اور زراعتی انفراسٹرکچر کے لئے ممالک مخصوص سرکاری اور علاقہ عظمت مدار کی درمیانی حدود دریا سے جنگل کی گہری دیوار سے اور گہری دیوار کے پار جو زمین واقع ہے اور اس میں دیہات علاقہ ہر کالونی کی طرح سے کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ بعض موقع پر اسی قسم کی اراضی دریا برآمد کی بنا پر جو نندی کی دیوار بدھنے سے برآمد ہو گئی ہوتی سرحد ہی منسلک پیدا ہو گئی ہے۔

ق۔ اس حکم کا کوئی اثر جزیرہ مولانگڈہ موقوفہ روڈ گوڈاری پانچیس کا قبضہ بروہے فیصلہ ثالثی ہو گیا ہے نہیں پڑیگا۔ پس آپندہ سے قبضہ عمل ہوا ہے۔  
دیکھو۔ گنتی معتمدی مال نشان (۲۱) ۱۳۴۷ء ۲۷ فروردی ۱۳۳۲ء و تشریح القوانین جلد ۱۰ ص ۱۰ و جلد ۱۰ ص ۶ و جلد ۶ ص ۶۔

اراضی دریا بروہے متعلق قواعد (۵۶) اگر اراضی دریا بروہے بصورت قبضہ یا موقوفہ اور صورت خشکی ایک بیکر تک ہو تو پٹ و دار اراضی کو اس کا حاصل بخرانہ لینگا اور اگر اس مقدار سے زیادہ ہو تو اس کا حاصل بخرانہ لینگا

تشریح القوانین جلد ۶ ص ۶ و جلد ۹ ص ۲۳ و فقرہ (۲) قواعد و فقرہ (۲) قواعد و فقرہ (۲) قواعد  
کارروائی جب کوئی شخص اراضی (۵۶) اگر کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ پر قبضہ کرے یا جائز قبضہ کرے تو بخرانہ کاشت کرے تو بخرانہ کاشت شدہ کا دو حصہ حاصل لینگا اگر اس اراضی کی جمع زمین نہ ہو تو اس

شخص کو حصہ کاشت شدہ کی باہر دو گنی جمع زمین پر سے لگی جو اس گڈوں میں اسی حیثیت و قسم کی زمین پر لیجاتی ہے۔ اگر اراضی نہ گور بخرانہ اراضی زراعت کے اور کسی غرض کے لئے کام میں لائی گئی ہو تو تاوان سالانہ حاصل کے انداز کے

وہی حد تک لیا جاسیگا۔ تعلقدار کا فیصلہ اس ارضی کی جمع کی نسبت قطعی ہوگا

تشریح قوانین جلد (۱۶) ص ۱۰۱ و ۱۰۲

توضیح۔ وہ ارضی جس میں بلا اجازت کاشت کرنے کی وجہ سے کاشت کباب دفعہ (۵) قانون مالگزارنی قابل سزا قرار پاتا ہے عموماً تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) ارضی جو بندوبست سے خاص کام کے لئے مختص کی گئی ہو۔

(۲) ارضی بنجر یا کٹ (۳) ارضی خارج از کھاتا۔

پہلی قسم کی ارضی میں اگر بلا اجازت کاشت کیجائے تو حسب دفعہ (۵)

تاوان لینے کے علاوہ کاشت کار کو ضرور بیدخل کر دینا چاہئے حالانکہ کشتی نشان

نشان میں صراحتاً حکم دیا گیا ہے کہ دوسرے اور تیسری قسم کی ارضی میں بلا اجازت

کاشت کیجائے تو کشتی نشان (۲) میں حکم دیا گیا تھا کہ بیدخلی کی تجویز عموماً ہونی

چاہئے۔ بلکہ ناظم جمع بندی اپنے اختیار پر تیسری قسم کے کام میں اگر محض نزلے تاوان

کافی ہو تو بیدخلی کی ضرورت نہیں اس کی تعمیل میں یہ غلطی ہو رہی ہے۔ کہ جہاں تجویز

کے کسی حصہ میں بلا اجازت کاشت کر لی جاتی ہے تو نظامے جمع بندی کاشت کار کو

بیدخل نہیں کرتے اور صرف تاوان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ

بلا اجازت گٹ بھروں میں کاشت کر نیوالے تمام ان احکام کی گرفت سے باہر

جاتے ہیں جو ارضی مذکور کی لاؤنی سے متعلق ہیں جس کی صراحت سہولت کی

غرض سے ذیل میں کی جاتی ہے۔

(۱) سرشتہ جو بنیہ سے مشورہ کرنا (۲) گشتی نشان (۳) ۱۳۲۱ء کے موافق متاخر

آبکاری کو بندرداری کا موقع دینا۔ (۴) اشتہار جاری کرنا۔ (۵) اگر درخواست گزار

متعدد ہوں وجہ ترجیح نہ ہو تو حق مقابضت کا ہراج۔ اب بصراحت حکم دیا جاتا ہے کہ

ارضی گٹ بھریں اگر بلا اجازت کاشت کیجائے تو تاوان پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ

کاشت کار کو ضرور بیدخل کر دینا صرف ارضی خارج کھاتا ہے۔ ۱۳۲۱ء سے دفعہ

نشان (۲) ۱۳۲۱ء متعلق سمجھے جائیں۔ گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۲۱ء

مندرجہ جرمیدہ - امر اردی ہیئت ۳۲۱ این ص ۳۵ تشریح جلد ۶ ص ۳۱۳ و ۳۱۴

حق قبضہ قابل توریت انتقال ہے - دفعہ ۵۸ حق قبضہ اراضی قابل توریت و انتقال سمجھا جائے گا - فقرہ ۱۴۰ قواعد بندہ

۳۱۵ این گشتی ۱۳۰۲ -

پٹہ دار کے فوت ہونے پر کون پٹہ دار ہوگا | دفعہ ۵۹ کسی پٹہ دار اراضی خالصہ کے ہونے پر اس شخص کا جو اردو سے وصیت

حق جائز رکھتا ہو اور اگر ایسا شخص نہ ہو تو قریب ترین وارث کا اور اگر خلع و شاد ہم درجہ ہوں تو ان میں جو روٹا کلا نیت کا حق ہو اس کا نام مقدار و جرح رخصت کرے گا - اور باقی و شاد کا نام بطور شکیدار کے قائم کیا جائیگا - لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت عدالت مجاز کی ڈگری اپنے حق ترخت کی نسبت دعویدار بن پٹے کے مقابلہ میں پیش کرے تو سرکاری کاغذات میں ڈگری کے مطابق ترسیم دیجائے گی - دیکھو آئین دن جلد ۲ ص ۲۳ و بموجب النظر ۳۲۱ این ص ۳۵ و تشریح القوانين

جلد ۱ ص ۱۳۰ (۱۳۰) (۳۳۰) (۳۱۱) و جلد ۱ ص ۱۳۸ (۳۸) و جلد ۹ ص ۳۱۳ و جلد ۱۲ ص ۳۱۳

تشریح صرف ان مقدمات میں جن میں عذر داری پیش ہو تحصیل مکمل دریا کرے آخری منظوری ڈویژن سے حاصل کرے باقی مقدمات باختیار تحصیل فیصل ہوں - دیکھو گشتی معہدی مال نشان ۱۲ واقع امر فردی ۳۲۵ این مطبوعہ جرمیدہ ۱۲

مورثہ ۲۸ امر اردی ہیئت ۳۲۱ این و تشریح جلد ۹ ص ۳۱۳ و ۳۱۴ -

پٹہ دار بلا وصیت یا لاوارث فوت ہوئی | دفعہ ۶۰ جب کوئی پٹہ دار لاوارث اور بلا وصیت کرنے کے فوت ہو تو اس کے بمقصد صورت میں حق قبضہ فروخت ہوگا -

ارضی کا حق قبضہ ہراج کیا جائیگا - اور ہراج

سے بعد وضع اخراجات ہراج اولاً بقایا ہے مالگداری اگر کچھ ہو - او اہوگی اور جو باقی رہے اس کے متعلق بیضہ لاوارث کارروائی ہوگی گشتی نشان ۱۳۲

۳۱۱ این تشریح جلد ۶ ص ۳۱۳ و جلد ۸ ص ۳۱۳ و گشتی نشان ۹۰ غلط و نشان ۱۳۲ این



دراستی و اصلاحات تشریح جلد ۱۸ ص ۱۰۰

قالبض مجاز ہوگا کہ جتنے اور باویں بن جائے (۶۱) اور قالبض مجاز ہوگا کہ اپنی مقبوضہ اراضی میں کوئٹے یا باویاں تعمیر یا ترسیم کرے یا اور کسی طریق سے اسکی

حقیقت اس قدر ہے کہ جب اجازت سے کسی تعلقدار اس کو یہ حق نہ ہوگا کہ اراضی

زراعتی کو غیر اراضی زراعتی بنائے یا کسی اور قسم میں بدلے ایسی استیلاز کے

تحتوی اگر درخت است پیش کرنے کی تادیب سے تین تین تک مجاز ہے تعلقدار کوئی

تعمیر یا جواب دادا نہ ہو سکتا ہے بلکہ درخت کو درخت است منظور ہو گئی ایسے ہر

ایک مندر میں تعلقدار کا حق ہے کہ درخت است یہو پختے ہی اس تحریری

سید و نیز بنا تا غیر ضروری درخواست کی منظوری یا بنا منظوری سے اس کو

مطلوبہ کرے۔ اور تعلقدار ایسی درخواست کی منظوری کیوقت علاوہ اس جدید

موصول ہو جب دفعہ ۵۰ واجب الادا ہو تو یہ تحریر وجوہ ایسے شرائط

قائم کر سکتا ہے جن سے اس کے برخلاف کسی قابض طے کیا ہو۔ دیکھو تشریح قوانین

دفعہ ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰

ضمن (۶۲) کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنیر یا ترسیم کر

اراضی زراعتی بنزراعتی کاموں میں استعمال (۶۳) تعلقدار اس پٹہ دار یا شکر دار

کے ساتھ جس نے بلا اجازت اراضی زراعتی کو غیر زراعتی کاموں میں استعمال کیا ہو جیسے (۶۴)

عمل کر سکتا ہے۔ تشریح جلد ۱۶ ص ۱۰۰

مجوزہ عدلیات بر سرکار کو حق ہے۔ (۶۳) جب جملہ معدنیات پر سرکار کو حق

حاصل ہے اور کوئی شخص کوئی ٹکے کسی معدن سے

بلا اجازت نہ نکال سکتا لیکن اس دفعہ کا حقوق حاصلہ پر کوئی اثر نہ ہوگا

م قوا بعد بدیت کا قعر ۱۲۸ ج ۱ ص ۱۰۰

نوٹ ہے کہ ترسیم حصہ ۱۶ قانون مالکیت نشان ۳۲۲ اصل کردی ہے۔



کے مقابلہ میں اراضی تین قبضہ مانی ہوگا اگر کوئی شخص اپنی اراضی مزارع یا  
پٹہ دار کا شریک کا نتیجہ ہا ہو تو تین قبضہ عدالت کا فیصلہ اس کے خلاف حاصل  
نہ کیا جائے وہ شکیہ ارجحاً جائیگا۔ (تشریح القوانین جلد ۵، صفحہ ۲۲۵ و جلد ۲۴۴)

آئین جلد ۶، ضلک و انڈین لاپورٹ، ضلک ۱، صلف ۲، جلد ۱۰، ۲۶۳ گنتی، صفحہ ۸۱  
۱۶۸ لہر و راء مجلس مال ضلک ۱۲، صفحہ ۱۲۸ جلد ۸، صلف ۱

تو خلیج۔ اگر کوئی آسانی شکمی ایک سال سے زیادہ مدت تک بیدار نہ رہے اور  
اس مدت میں بمقابلہ پٹہ دار و خلیجی پٹہ کوئی کارروائی نہ کرے تو ایسی مدت مسلسل  
منصور نہ ہوگی۔

فریور نو لیٹون نشان (۲۴) مورخہ ۵ ابر ۱۳۳۲ء ترتیب رجسٹر شکیہ اراان کے  
متعلق حکم دیا جا چکا ہے کہ شروع سال ۱۳۳۲ء سے شکیہ اراان کا رجسٹر شکل و سیات  
بند و بست اضلاع تلنگانہ و مرہٹواری میں مرتب کیا جائے بہت جلد رجسٹر شکیہ اراان  
مرتب کیا جائے۔ تاکہ شکیہ اروں کا حق محفوظ رہے۔ (مرسلہ معتمدی مال نشان ۲۹۶۰ مورخہ  
۲۵ فرورداد ۱۳۳۲ء مندرجہ جویدہ نمبر ۲۰، مورخہ ۲۲ ابر ۱۳۳۵ء آئین دکن جلد ۶، صلف ۱ و انڈین فلکٹ  
جلد ۲، صلف ۳۶)

شکیہ اراکی ارضی انت ادائی حاصل (صفحہ ۶۸) شکیہ ارا اپنی اراضی مقبوضہ پر ہیقدر  
حاصل معینہ یا حصہ پیداوار ادا کریگا جو اس معاہدہ

کے بموجب جو اس کے اور پٹہ دار یا پلوٹ پٹہ دار کے مابین ہوا ہو واجب الادا ہو  
اور کوئی ایسا معاہدہ نہ ہوا ہو تو جس قدر از روئے عملدرآمدین ماضیہ و تیار ہا۔  
اور تین قبضہ وہ دکان ادا کرتا رہے اراضی مقبوضہ سے بیدخل نہ ہو کیگا۔ (تشریح القوانین  
جلد ۵، صلف ۱، جلد ۹، صلف ۱، گنتی معتمدی مال نشان ۲۴۴، ۱۳۳۲ء)

شکیہ ارا اضافہ دکان کی ہو سکے گا۔ (صفحہ ۶۹) شکیہ ارا پر اضافہ دکان صورت ہائے ذیل  
میں ہو کیگا۔ (الف) جب کہ بعد ختم میعاد بند و بست

جمع شتخصہ میں سرکار سے کوئی اضافہ مالگذاری اراضی مقبوضہ شکیہ ارا کیا جائے یا سرکار سے

کسی وقت کوئی جدید محصول مقامی لگایا جائے اسی تناسب شکیدار پر بھی اضافہ عاید ہوگا بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔

(ج) جبکہ پٹہ دار شکیدار کے باہمی معاہدہ کی میعاد ختم ہو اور از روئے معاہدہ آپ میعاد کے بعد پٹہ دار کا اضافہ زر لگان تسلیم کر لیا گیا ہو تو بموجب شرائط معاہدہ اضافہ ہو سکیگا۔  
دیچو گشتی نشان (۲۲) صدقہ ۱۳۳۵ و تشریح جلد ۵، جز دوم صلا ۹۰ جلد ۹۰ ص ۲۲۴

(د) جبکہ شکیدار کی محنت اور صرفہ کے سوائے پٹہ دار کے صرفہ یا دیگر وجہ سے اراضی کی حیثیت یا رقبہ پذیر ہو جائے تو یہ رعایت اس ترقی کی حیثیت کے اضافہ ہو سکیگا۔ بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو اور مگر اندرون پنج سال مکرر اضافہ ہو سکیگا۔  
شکیدار کی لگان گاہب سختی ہوگا۔ دفعہ ۱۰۷ شکیدار کی لگان کا صرفہ صورت ہائے ذیل میں سختی ہوگا۔ الف، اگر سرکار سے کوئی کمی زر مالگذاری

ارضی مقبوضہ شکیدار پر کی جائے یا سرکاری سے کوئی محصول مقامی معاف ہو تو اسی تناسب سے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔

(ج) جب کہ معاہدہ میں کوئی ایسی شرط ہو۔

(د) جبکہ رقبہ یا حیثیت اراضی ایسی وجہ سے گھٹ جائے جو شکیدار کے دخل کا نتیجہ نہ ہو بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔ دیچو گشتی نشان (۹) صدقہ ۱۳۳۵ و نشان (۱۱) صدقہ ۱۳۰۸  
آسامی شکمی کی ذمہ داری بنت ادائی زر لگان اور دفعہ ۱۰۷ آسامی شکمی سے اگر کوئی معاہدہ نہ ہو تو وہی زر لگان نقد یا حصہ میدادار کا ردائی جب شکمی تعلق باقی رکھنا منظور نہ ہو۔

واجب الوصول ہوگا جو گذشتہ سال کی بہت

واجب تھا اور آسامی شکمی نے اجتہاد رہی بلا کسی فرار و بدو کے قبضہ اراضی پر کر لیا ہو تو لگان وہی قائم ہوگا جو حیثیت کی اراضی پر آسامیاں شکمی سے اس قریب وجوہ میں لیا جاتا ہو۔  
دیچو - گشتی نشان (۹۳) صدقہ ۱۳۳۵ و تشریح جلد ۵، سورہ ۲۲ تشریح صلا ۱۳۳۵

سال زراعتی کے آغاز کے بعد پٹہ دار بجا ہوگا کہ اس سال کے نئے بل اراضی پر آسامی شکمی کسی قسم کا تغیر شرائط یا لگان میں کرے یا اراضی سے آسامی کو بیخیز کرے



(۲۲) یہ استرداد تا ختم سال آئندہ دینے حال جمعہ دی کے دوسرے سال تک باختیار ضلع رہے اس سے زیادہ مدت کے لئے محکمہ صوبہ داری سے منظوری لی جائے صوبہ دار صاحب کو حسب عہد درآمد پانچ سال کا اختیار رہے گا۔  
(۲۳) ایسے اخراج یا استرداد کے لئے رعایا پر نوٹس پیش کر نیکی کارروائی لازمی گردانی جاوے۔ بلکہ۔

Check

1987

(الف) تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ فیصلہ مراغہ کی بنیاد پر رقوم وصول شدہ رعایا کے بایگ رفت میں اگر کچھ مجموعہ خرچ کرے۔ نوٹ۔ پوٹ۔ پٹہ دار ٹھیکدار آسامی میں فرق ہے ہولف (ج) اگر بایگ رفت نہیں ہے یا کافی نہیں ہے تو رقم نقد واپس کر نیکی عوض سال آئندہ کے مطالبہ میں عمل مجموعہ خرچ کیا جاوے۔

(ج) اگر رعایا نقد رقم طلب کرے تو تحصیلدار کو چاہئے کہ تختہ استرداد مرتب کر کے بھجول منظوری ضلع رقم واپس کریں۔ بذریعہ گشتی نشان (۳) مورخہ ۲۰ دئی سن ۱۳۲۱ء میں منظور ہوا تو ضیح ۱۱، کسی محکمہ مافوق کے بصیغہ مراغہ یا بصیغہ نظر ثانی یا انتظامی طور پر کسی رقم کے انعام وصول کا حکم دے یا تو دفتر ابتدائی میں وہ رقم مطالبہ میں اور بعد بقایا نکالیا جاتی ہے۔

(۲) اس مشروطی حکم کے بعد دوسرا قطعی حکم یا فیصلہ یا تجویز صادر کی جائے اور اس میں فریق مقدمہ کا کیا ہو تو عہد درآمد ہے کہ رسم بقایا خارج نہیں کی جاتی ہے بلکہ تختہ اخراج مرتب کیا جاتا ہے اور یہ لحاظ مدت بقایا محکمہ مجاز کی منظوری حاصل کی جاتی ہے (۳) اس طویل عمل سے ہزار ہا روپیہ مد بقایا میں نکلتا ہے۔ اگرچہ اس کے قبل ذریعہ نشان (۱۸) مورخہ ۲۱ دئی سن ۱۳۲۱ء اخراج طلب رقم کی نسبت بصراحت حکم دیا گیا تھا مگر یا تو اضلاع سے تحققات پر تفصیل سے احکام اجرا نہیں کئے گئے یا احکام اجرا کئے گئے ہیں تو تحصیلدار صاحبوں نے اسکو غور سے ملاحظہ نہیں فرمایا نتیجہ یہ ہوا کہ اخراج طلب رسم بدستور باقی رہی گئیں۔ لہذا حسب ذیل ہدایت دی جاتی ہے۔  
(۳) اخراج رقوم کے لئے احکام ذیل سے تاہد کیا جاسکتی ہے۔

۱) گشتی محکمہ سرکار نشان (۱۴) بابۃ ۳۰۰۰ دوران کارروائی محسوب مبیعا نہیں ہو سکتا  
 ۲) گشتی محکمہ سرکار نشان (۴) بابۃ ۳۲۱۱ رقم بقایا بعد صدور حکم قطعی کیجا سکتی ہے۔  
 ۳) گشتی نشان (۳) بابۃ ۳۲۱۱ گشتی مرتبہ نشان (۵) بابۃ ۳۲۱۱ قطعہ پوثیقہ فیصلہ مرتبہ  
 وغیرہ یا بصیغہ نگرانی یا تینفخ معافیات منظور کئے جائیں رقم بقایا خارج کیجاتی ہے۔  
 ۴) قطعی حکم محکومہ مراجعہ کو ایک مدت کے بعد وہی کیوں صادر نہ ہو بہرہ ادایت  
 دوران کارروائی میں محسوب کی اور یہ لحاظ اس کے دوران کارروائی اصولاً  
 نہا نہیں ہو سکتا ہر ایک حکمہ کا ابتدائی حکم التوا وصول جس طرح واجب التعلیل ہے  
 اوسی طرح حکم یا بعد قطعی قابل تعلیل ہے۔ لہذا حکم مابعد کا وثیقہ اخراج مطالبہ کے لئے  
 کافی ہے۔ پس بغور وصول طلب خارج کیجانی چاہئے۔  
 ۵) ایسی رقموں کے متعلق تختہ جات اخراج مرتب کر کے محکمہ صدر میں روانہ  
 کئے گئے ہوں یا تختہ جات اخراج مرتب کر کے محکمہ صدر میں روانہ کئے گئے ہوں۔ یا  
 تختہ جات اخراج ہلوز زیر ترتیب ہوں بلحاظ کسی امر کے تمام تر ایسی زمین خارج  
 کیجاتی چاہئے۔ اور کاغذات حسابی کو ایسی رقموں سے پاک و صاف کرنا چاہئے۔  
 دیکھو۔ گشتی معتمدی مال نشان (۱۳۲) واقع ۱۵ فروری ۱۳۲۱ء مندرجہ جریہ ۹۹ اردو ہشت  
 ۱۳۲۵ء میں یہ حسب مراحات کی گئی ہے۔

ناجائز قبضہ کو دور کرنے کیلئے تحصیلدار کے پاس نالش ہوگی | دفعہ (۴) جب کسی اراضی خاصہ  
 کے قبضہ مراحات کی نالش مقصود ہو تو  
 جائز ہے کہ ایسے قبضہ ناجائز کو دور کرنے یا مزاحمت باز آنے کے لئے فریق مخالف  
 کے نام حکم صادر کرنے کیواسطے تحصیلدار کے پاس نالش کیجائے اور تحصیلدار تحقیقات  
 سرمری کے بعد بصورت ثبوت ناجوازی قبضہ یا مزاحمت بیجا ایسی قابض ناجائز کی  
 بیدخلی کا حکم صادر کرے گی۔ یا حکم دیکے کہ فریق مخالف مزاحمت سے باز رہے مگر ایسی  
 کوئی نالش قبضہ ناجائز یا مزاحمت بیجا کے آغاز ہونے کے تاریخ سے ایک سال کے بعد  
 قابل سماعت سرشتہ مال نہ ہوگی فیصلہ تحصیلدار کا مراجعہ تعلقدار کے پاس ہوگا اور



فیصلہ تعلقداری ایسے مقدمات میں قطعی ہوگا۔ فریق ناراض عدالت مجاز میں چارہ جوئی کر سیکے گا۔ دیکھو۔ آئین دکن جلد ۲۳ ص ۲۳۰ و ۲۳۱ و تشریح القوانين جلد ۹ ص ۹۹ و جلد ۹ ص ۸۶ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲

(توضیح) مرہوٹاڑی اور کرناٹک میں زمین کی از بس قدر و قیمت ہے اور رفع مزاحمت کے مقدمات کی ایسی کثرت ہے کہ عہدہ داران تحت کاہت کچھ قیمتی وقت اس کے تصفیہ میں صرف ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ضرور ہے کہ کوئی ایسی تنجاء وینرا اختیار کی جائے کہ اس قسم کی مقدمات بازی کا بڑی حد تک انسداد ہو جائے یہ دیکھا گیا ہے کہ یا تو دراصل کوئی قابض اراضی نہیں ہوتا اور قبضہ حاصل کرنے کی رفع مزاحمت کی درخواست پیش کر کے کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بصیغہ نگرانی اکثر مقدمات رفع مزاحمت ایسے ملاحظہ ہوئے کہ دعویٰ مزاحمت کا ہے ڈگری قبضہ کی دیکھی یہ ایک سلسلہ بات ہے کہ کسی حالت میں دعویٰ سے زائد ڈگری نہیں دیا جاسکتی گشتی نشان (۱۲) بابہ ۳۰۲ آئین کی مد (۶۵) متعلق تصفیہ دستاویزی ہے اگر مدعی قابض ہے تو انسداد مزاحمت قبضہ متعلق بحال ورنہ بعدالت فیصلہ جات سرکار نے یہ تصفیہ فرمایا ہے کہ قبضہ دستاویزی کے علاوہ اگر غیر قابض اراضی کا مزاحم ہو تو ایسی مزاحمت دور کیجانی چاہئے رفع مزاحمت کے دعویٰ حسب ذیل کا شکاروں کو سرشتہ مال میں پیش کرنا حق حاصل ہے۔

(۱) پٹہ دار اراضی بشرطیکہ اس کا قبضہ ماقبل ایک سال ہو۔

(۲) شلیدار اراضی بشرطیکہ اس کا قبضہ ماقبل ایک سال ہو۔

(۳) قولدار اراضی۔

(۴) امرتھن اراضی بشرطیکہ رہن نامہ یا ضابطہ تکمیل پایا ہو اور مدت رہن تک داخل خراج کا عمل سرشتہ مال میں ہو اور اس کا قبضہ ایک سال ماقبل کا ثابت رہے۔

(۵) منتری اراضی بمعنا یہ ضابطہ تکمیل پایا ہو اور منتری کا قبضہ زائد ایک سال ثابت ہو اب سب سے یہ پیدا ہوگی کہ قبل از تحقیقات مدعی کے قبضہ ماقبل ایک سال کی



تحقیقات کیونکر ہوگی رفع مزاحمت کے مقدمات میں صرف اسی قدر دیکھا جائیگا کہ دعویٰ سے ایک سال قبل کس کا قبضہ رہا ہے۔ اور اس کے لئے یہ دریافت کرنا کافی ہے کہ کس فصل گذشتہ کس فریق نے کاشت کی تھی۔ اس معاملہ کو علاقہ عظمت مدار نے یوں آسان کیا ہے کہ اہامیاں دیہہ کو دک (پٹرک) کا ایسا نمونہ دیا ہے کہ جسکی خانہ بری کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ فلاں شخص اس قدر رقبہ میں اتنے سال سے کاشت کر رہا ہے۔ بیشک مقدمات رفع مزاحمت کے تصفیہ کے لئے یہ ایک عمدہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ اور علاقہ انگریزی میں اس قسم کی مقدمہ بازی کا سہارا ہو گیا ہے مگر یہ امر زیر غور ہے کہ کس حد تک اس نمونہ کو ملک سرکار عالی میں جاری کیا جاسکتا ہے۔ سردست میری تجویز یہ ہے کہ ایک داخلہ دفتر ایسا ہیسا کیا جائے جس سے قبضہ کی دریافت میں تحصیلدار صاحبوں کو سہولت حاصل ہو اور وہ یہ ہے کہ۔

(الف) ہمارے پاس نمونہ نمبر (۳) جو پانی پٹرک کھلاتا ہے اس کے خانہ (۴) میں رقبہ کاشت شدہ اور خانہ (۵) میں جس کاشت شدہ کیساتھ اس شخص کا نام بھی لکھا یا جائے کہ جس نے کاشت کی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی صراحت کی جائے کہ وہ شخص پٹہ دار ہے یا شکیدار یا قولدار یا مرہن یا مشتری۔ تو ہم کو آسانی سے پتہ لگے گا کہ دعویٰ سے ما قبل مدعی قابض تھا کہ نہیں۔

مقدم پٹواری ذمہ دار ہوں گے کہ وہ وقت پانی پٹرک کے بعد اطمینان امر بالا کو نمونہ نمبر (۲) میں درج کریں۔ تحصیلدار صاحب بوقت دورہ وکلاء سر بوقت پانی نمونہ نمبر (۳) کو اپنے سامنے رکھ کر دیہات متبع شدہ میں چند قابض اراضی کو بالمشافہ طلب کر کے مقدم پٹواری نے جو غل کیا ہے اس کی صحت کی تصدیق کر لیا کریں اور ڈویشن افر صاحب بھی نگرانی فرمایا کریں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اصل پٹواری نے اپنی ذاتی غرض سے کسی اصل دگری دار کا نام درج تختہ کرنے کے بجائے کسی اور کا نام لکھا جائے تو اس الزام کی پاداش میں اپہر سخت تدارک کیا جائیگا۔

(ج) مقدم پٹواری کو سخت تنبیہ کیا جانا چاہئے کہ وہ پاؤتی پر ہر ایک ہنر کے متعلق یہ نوٹ کریں کہ قسط کس شخص نے ادائیگی دعویٰ رفع مزاحمت پیش ہونے پر تیار ہوگا۔

## (۱) نمونہ نمبر (۳) (۲) پاؤتی بھی

فریقین کی شہادت قلم بند کر کے تحصیلدار تجویز کریں گے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ مقدم پٹواری نے غلط اندراج کیا تھا تو وہ طلب کئے جا کر ان کا اظہار لیا جائے گا اور فی الواقع اوں اندراج غلط ثابت ہو جائے تو وہ تدارک سخت کے مستوجب ہوں گے۔ اور مقدمہ رفع مزاحمت قبضہ صادر کر دیا جائیگا۔ تجویز بالا سے یہ سہولت حاصل ہوگی کہ تحصیلدار صاحب کو دو دستاویزی شہادتیں ملجائیں گی تکی دریافت قبضہ میں ان کو بڑی مدد ملیگی۔ پس جب تحصیلدار صاحبان صورت ہذا کو جانچ کر کہ اپنے اپنے تعلقدار کے دیہات پر احکام جاری کریں کہ ۳۲۵ کے نمونہ نمبر (۳) میں حسب صراحت بالا عمل کیا جائے اور خود بھی حسب ہدایت متذکرہ صدر عمل کریں اور پاؤتی میں ہر ایک ہنر کے متعلق نوٹ کریں کہ قسط دار اصل کس شخص نے ادا کی (دیکھو۔ گنتی صوبہ داری گلبرگہ نشان (۵۰۴) مورفہ ۵ ابراہان علی خان ۳۲۵ و مرسلہ معری مال نشان (۴۹)

مورفہ ۲۲ اردو پرنٹ ۳۲۵ و تشریح القوانين جلد ۸ ص ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و جلد ۹ ص ۱۱۴ و جلد ۱۰ ص ۱۱۵

و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

جب ثابت ہو کہ کسی قابض اراضی نے کوئی رقم مفروضہ (۵) جب کسی قابض اراضی کے

مالگداری یا لگان سے زیادہ پرمول کی ہو تو اسکی سزا نسبت تعلقدار کو نہایت ہو جائے کہ اس نے

کسی خلیق دار یا آسامی شکمی سے مقررہ مالگداری

یا لگان سے جو بموجب احکام باب ہذا واجب الادا ہو جائے رقم بطور ناجائز وصول

کے تو تعلقدار اس سے رقم وصول شدہ شخص متفر کو دلائیگا اور نیز اس پر جرمانہ

کر لیگا جس کی مقدار رقم زاید وصول شدہ سے زیادہ ہوگی اور نیز تعلقدار منجملہ رقم

جرمانہ وصول شدہ اگر مناسب سمجھے تو کوئی جزو بطور ہرجانہ شخص متفرک کو دلا سیکے گا۔

نوٹ - یہ ہرجانہ دلانا لازمی نہیں ہے۔ موافق

بعلت عدم ادائی مالگذاری بعض صورتوں میں جائز ہوگا کہ پٹہ دار کا حق ضبط و ہراج کر کے کسی شریک یا دوسرے شخص متعلقہ کو پٹہ دار بنایا جائے۔

دفعہ ۷۶) جب تعلقدار کو یہ معلوم ہو کہ کسی پٹہ دار نے بہ نیت فریب وہی یا ضرر پہنچا ہے تو تعلقدار یا شخص دیگر جس کو اس بنر سے متعلق پٹہ دار مالگذاری نہ دیکر بنر قابل ضبطی و ہراج

کر رہا ہے تو تعلقدار بجائے ضبط و ہراج کرنے حق مقابضت کے صرف پٹہ دار مذکور کی حقیقت کو ضبط کر سکے گا۔ اور بشرط ادائی جملہ رقم مالگذاری سے جو اس اراضی کی بہت واجب الادا ہوں شکیدار یا اس شخص کا نام جس کو بنر مذکور سے تعلق ہو بطور پٹہ دار و بیج کاغذات دیے گئے ہیں کرائیگا جس شخص کا نام اس طرح شریک کاغذات دیے ہو وہی حقوق حاصل ہو سکے۔ جو اصل پٹہ دار کو حاصل تھے۔ دیکھو تشریح جلد ۷، صفحہ ۲۱۱

و جلد ۱۰ صفحہ ۱۷۱ و جلد ۸ صفحہ ۲۲۹ و جلد ۹ صفحہ ۱۷۱ و جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۹ و جلد ۱۰ صفحہ ۱۷۱ و جلد ۸ صفحہ ۲۲۹ و جلد ۹ صفحہ ۱۷۱ و جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۹ و جلد ۱۰ صفحہ ۱۷۱

## باب ہفتم بند و بست و تقسیم علاقہ جات

سرکار عالی جبکہ کسی حصہ میں دفعہ ۷۷) سرکار عالی بغرض حفاظت حقوق اراضی پیمائش مال جاری کر سکے گی۔ یا بند و بست و تخصیص مالگذاری اراضی یا اس قسم کی

کسی غرض کے لئے مالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ میں کسی اراضی کی پیمائش کا حکم صادر کر سیکے ایسی پیمائش کو پیمائش مال کھاجا سیکے اور یہ پیمائش عموماً اس کل اراضی کی ہوگی جو حدود و مقررہ کے اندر واقع ہو یا صرف اسی قطع اراضی کے ہوگی جس کی نسبت سرکار عالی حکم دے ہر ایک پیمائش کا اہتمام و نگرانی اعلیٰ محکمہ مال یا اس محکمہ سے متعلق ہوگی جس کو سرکار عالی نافذ کیا ہو۔

بندریہ اعلان عام طلب نامہ کے قابضان اراضی (۷۸) عہدہ داران بندوبست بندریہ وغیرہ کو پیمائش میں حاضر کرایا جائیگا اور ملازمین بھی اور عہدہ داران متعلقہ سے مدد لیا سکے گی۔

اراضی مذکور سے تعلق ہو اصالاً یا بذریعہ مختار مجاز کے جو واقف کار ہو ضروری سوالات کے جوابات ادا کریگا طلب کرے گی اور نیز ملازمین دیہی اور عہدہ داران متعلقہ کو جن کو جو قانوناً یا روایاً اپنے عہدوں اور خدمات کے لحاظ سے لوازم منصبی کا سبجالانا واجب ہو حاضر ہونے کا حکم دیکیگا۔ نوٹ مولف :- متمم بندوبست مددگار و نائب مددگار مالکان یا قابضان اراضی اور عہدہ داران دیہی کو طلب کر سکتے ہیں اور اسے بندوبست کی کارروائی میں مدد دے سکتے ہیں اور نیز ان سے پیمائش کے کام میں ایسی مدد لے سکیگا جو اس کی شان اور حیثیت کے خلاف نہ ہو۔ دیکھو۔ گنتی مال نشان ۲۵۹، ۲۶۰۔

کوئی نمبر مقدار عینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائے گا۔ (۷۹) کسی اراضی قابض زراعت کا نمبر اس رقبہ سے کم اور اس رقبہ زیادہ نہ لیا جائیگا۔

جو ہر ایک ضلع کے لئے بلحاظ مختلف اقسام اراضی سڑکار سے قرار دیا گیا ہو اور ایک تختہ جس میں یہ قرار داد مندرج ہوگی۔ آغاز پیمائش کے قبل ہر موضع کے منظر عام پر آویزاں کیا جائیگا یہ احکام ان نمبروں سے متعلق نہ ہونگے جو اس سے پہلے اس کم رقبہ کے بن چکے ہوں یا اعلیٰ عہدہ دار بندوبست کے خاص حکم سے بنائے گئے ہوں یا جو بموجب احکام دفعہ ۵۰ زراعت کے علاوہ کسی اور کام میں لائے جانے کے حکم تعلق دار ضلع علیحدہ محدود کر کے نمبر بنائے جائیں۔ (تشریح جلد ۶، جلد ۷، مجوزہ ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴،

مالگذاری دیتا ہو اور اگر وہ بھی نہ لے تو اسی طرح اس نمبر کے پوٹ پٹہ داران کا حق یکے بعد دیگرے ہوگا۔ (تشریح جلد ۶، حصہ ۳ فقہ ۶۹ و ۷۰) قواعد بندوبست (۳) اگر اضلاع مرہٹواڑی میں کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکیہ دار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ داروں بحساب رسمی وصول کی جائیگی تا وقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دیں۔ (تشریح القوانين جلد ۶، حصہ ۲ و جلد ۸، وکشی ۹۰) ۳۱۵ این عہدہ دار بندوبست شخص جمع کرے گا۔ دفعہ (۸۱) پیاہندی قواعد مطابق دفعہ (۱۷۲) نافذ کئے جائیں عہدہ دار بندوبست تمام اراضی

جو ان حدود اراضی کے اندر ہو جن کے لئے بموجب دفعہ (۷۷) حکم صادر ہوا ہو برعکس قوانین و حقوق موجودہ شخص جمع کرے گا۔ بشرطیکہ اراضی مذکور کلاقم مالگذاری سے مستثنیٰ نہ ہو۔ لیکن اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ عہدہ دار بندوبست کو اس بات کی مانعت ہے جو اراضی کلاقم مالگذاری سے مستثنیٰ ہو حسب ضماں دفعہ (۷۷) خاص طور پر بندوبست سے مستثنیٰ کی گئی ہو اس پر شخص جمع نہ کرے یا اس کا داخلہ نہ لکھے یا جملہ اراضی کو جہاں پیاہش جاری ہے نمبروں میں تقیم نہ کرے

دیکھو تشریح جلد ۶، حصہ ۳ و جلد ۷، حصہ ۳ جلد ۹، حصہ ۲

شخص مالگذاری بالذات اراضی پر ذریعہ آبیائی نہ ہوگی | دفعہ (۸۲) جب شخص ایسی اراضی کی درپیش نہ ہو جو صرف زراعت کے کام میں

لائی جاتی ہو تو اختارات مندرجہ مابقی میں یہ اختیار بھی داخل ہے کہ بالذات اراضی پر جمع معین کیجائے یا پانی کے لئے ذریعہ آبیائی کے محاذ سے کوئی شرح محصول مقرر کیجائے۔ بشرطیکہ بموجب دفعہ (۵۳) یا کسی اور قانون کے اس ذریعہ آبیائی پر کوئی محصول قائم نہ ہو چکا ہو یا اس اراضی کی کسی اور طور پر شخص کیجائے جس کو سرکار نے منظور کیا ہو۔ (تشریح القوانين جلد ۶، حصہ ۵ جز ۳ و ۴)

جمع شخص بندوبست بلا منظوری سرکاری وصول کی جائیگی | دفعہ (۸۳) جمع شخص عہدہ دار بندوبست بلا منظوری سرکاری واجب الوصول نہ ہوگی سرکاری ایسی جمع بعد اصلاح مقام

کسی میعاد معین کے لئے منظور کرے گی جس کی مدت اراضی زراعتی صورت میں ۳۰ سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

جمعہ (۸۴) دفعہ جب کسی اراضی زراعتی کی نسبت جمعہ مشخصہ کا اعلان کس طرح ہوگا

جمعہ مشخصہ بند و بست سرکار سے منظور ہو جائے تو عہدہ دار بند و بست جن کا درجہ مددگار ہتھم سے کم نہ ہو اور اگر وہ نہ ہو تو تعلقدار خود یا بندہ کسی دوسرے یا سوم تعلقدار کے اعلان کی تاریخ مقررہ کو کے مدت مناسب کے قبل اہتیار دیگا اور تاریخ مذکور ہر ایک نمبر پر جو جمع معین کی گئی ہو اس کا اعلان عام طور سے کرے گا کوئی شخص اعلان کے وقت غیر حاضر ہوئے سے کسی ایسی ذمہ داری سے جو اعلان جمعہ اس پر عائد ہوئی ہو بری الذمہ نہ ہوگا۔ مراسلہ معتمدی مال ۱۲۴۳ھ ۲۳ مئی ۱۹۲۵ء

جمعہ (۸۵) دفعہ جس زراعتی سال میں کسی بند و بست خواہ ابتدائی ہو یا مابعد جب دفعہ مذکورہ بالا اعلان کیا جائے تو

اس سال مشخصہ جمع کا عمل نہ ہوگا بلکہ اس سال مابعد سے ہوگا جس کا اعلان جمع میں یقین کیا جائے جس شخص کو جمع مشخصہ منظور نہ ہو وہ قبل آغاز اس سال

زراعتی کے بموجب دفعہ (۸۴) اراضی نامہ داخل کر سیکے گا گنتی نشان (۱۲) مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۲۵ء

رجسٹر کی ترتیب دفعہ (۸۶) عہدہ داران بند و بست ہر بند و بست میں ایک رجسٹر ہر موضع کی بابت علیحدہ رکھیں گے جس میں رقبہ اور جمع ہر ایک نمبر کی

مع نام پٹہ دار درج ہوگی یہ رجسٹر اور دیگر کاغذات بموجب ان قواعد کے مرتب کئے جائیں گے جو سرکار عالی بذریعہ اشتہار جاری کرے۔

سہو سے کتابت اور غلطیاں مسلمہ کل فریق کی اصلاح عہدہ دار دفعہ (۸۷) عہدہ دار ہتھم بند و بست اور کاغذات بند و بست تعلقدار کے ہتھم بند و بست کریگا اور نام کی غلطی درست کرنیکی درخواست

دو سال کے اندر پیش ہونا چاہئے۔

کر سیکے گا۔ جن کو فریق متعلقہ نے مسلم کیا ہو۔ عہدہ دار متذکرہ بالا ان تمام درخواستوں کی

سماعت کر لیا جو اجرائی بندوبست سے دو سال کے اندر رجسٹر متذکرہ یا لایں  
پٹہ دار کے نام کے متعلق کسی غلط اندراج کی تصحیح کے لئے پیش ہوں اور تب غلطی کی  
نہت اس کا اطمینان ہو جائے تو خود غلطی غفلت سے ہوئی ہو یا فریب یا سازش  
سے اس کی اصلاح کر لیا کہ فریق متعلقہ ایسی غلطی کو تسلیم نہ کرتا ہو لیکن دو سال کے بعد کسی  
ایسی درخواست کی سماعت نہ ہو سکی جب تک کہ وہ جمعہ قبول توقف کی عہدہ دار نہ ہو  
نہ بتائی جائے اور اگر اس صورت میں کوئی غلطی ثابت ہو تو اس کی اصلاح بلا منتظوری  
اعلیٰ محکمہ مال نہ کیجا سکے گی۔ دیکھو۔ مجوبہ انتظار مال سالانہ عدالتی مال شان ۱۳۲۲  
کاغذات بندوبست تعلقہ دار کے پردہ ہونگے۔ دفعہ (۸۸) رجسٹر بندوبست اور دوسرے  
اور وہ کو اغذات نہیں مرتب کرایگا۔  
ایسے کو اغذات جو عہدہ داران بندوبست  
مرتب کئے ہوں تعلقہ دار کے پردہ ہونگے اور تعلقہ دار

محاط سے کاغذ دیہی مرتب کرایگا۔ دیکھو۔ مجوبہ انتظار مال شان ۱۳۲۲  
وقت بندوبست ثانی بنوں کی قیمت اور  
پلو پٹ بنوں کا قایم کرنا جائز ہے۔  
دفعہ (۸۹) کسی بندوبست یا بعد کے وقت  
عہدہ دار بندوبست یا بندی احکام (۷۹) اور  
محاط قواعد کے جو اس بارہ میں نافذ ہوں کسی نمبر کو

ٹوڑ کر دو یا زیادہ بنوں میں تقسیم کر لیا گیا اور ایسے ہر نمبر کی جمع علیحدہ علیحدہ شخص اور رجسٹر  
بندوبست میں ایسے ہر نمبر کا رقبہ اور قابض کا نام درج کرے گا۔

تشریح القوانين جلد ۱۷ صفحہ ۱۹ و جلد ۹ صفحہ ۲۲ جو دہشم و سوم صفحہ ۲۲

## بائستہ تم تنازع حدود ان کے علاوہ انصاف گشت

قرار داد حدود دیہات دفعہ (۹۰) تعلقہ دار ضلع یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار نے اس کام  
کے لئے مقرر کیا ہو اور اگر موضع زیر بندوبست ہو تو اس کو بندوبست  
حدود دیہات دریافت اور قایم اور اس کے متعلق اگر کوئی نزاع ہو تو اس کا  
تصفیہ کرے گا۔ جب دو یا دو سے زیادہ دیہات متعلقہ کے پیل پٹواری آپس میں







قبضہ حدود قائم کر لگا۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۱۳) سورفہ اسرار دار و شہادتین و تشریح جلد ۱  
ص ۵۲ (جلد ۸) ص ۵۲ گشتی (۵۲) تشریح القوانین جلد ۹، ص ۲۵۵ و ص ۲۵۶

تصفیہ تنازع حدود بذریعہ ثالثی | دفعہ (۹۳) اگر فریقین حدود کی نزاع رضامندی  
سے ثالثی کے پروکار ناچاہیں تو اور اسکی درخواست تحریری

پیش کریں تو عہدہ دار مجاز بغرض تصفیہ اس مقدمہ کو ثالثی کے پروکار دیگا اور جو  
نزاع پر ثالثی بجائے اس سے تمام احکام ثالثی ثابت مفدمات دیوانی متعلق ہونگے  
اور جو اختیارات ان احکام کی رو سے عدالت کو حاصل ہیں وہ تعلق دار یا مستم  
بندوبست کو حاصل ہونگے۔ تشریح القوانین جلد ۹، ص ۱۹۱ و ص ۱۹۲ و ص ۱۹۳ و ص ۱۹۴ و ص ۱۹۵ و ص ۱۹۶ و ص ۱۹۷

(جلد ۸) ص ۱۵۲۲ و جلد ۹ ص ۱۵۶ و جلد ۹ ص ۲۹۶ گشتی ص ۱۲۱ و نشان (۲۵) ص ۱۲۱

حدود و غیرہ مواضع کا قیام یا ترسیم۔ | دفعہ (۹۴) علاقہ زیر بندوبست میں مستم بندوبست یا  
دیگر عہدہ دار جس کو اس نے ایسا اختیار دیا ہو حدود و

موضع اور حدود غیر مقبوضہ کے علامات قائم یا ترسیم کرا سیکگا اور عہدہ دار ان متعلقہ  
ان کی نگہداشت کریں گے۔

غیر مقبوضہ کی نسبت عہدہ دار بندوبست بذریعہ اشتہار جو چاٹوری یا ہنر کے  
متصل منظر عام پر چہاں کیا جائیگا قابضان اراضی کو حکم دیگا کہ بموجب ہدایت  
مندرجہ اشتہار اپنے نمروں کے علامات حدود اندرون میعادینہ جو ایک ہمینہ سے  
کم نہ ہوں قائم یا ترسیم کریں اگر اندرون میعاد اس کی تعمیل نہ ہو تو وہ عہدہ دار  
بندوبست ان علامات کا قیام و ترسیم خود کراے گا۔ اور اس کا خرچہ شل بقایا  
مالگذاری پٹھہ داروں سے وصول کراے گا۔

حدود کی جماعت و شکل و غیرہ کا تعین۔

بنظریہ اصلی محکمہ مال ہوگا۔ | دفعہ (۹۵) مواضع اور نمروں کے علامات حدود کس  
جماعت اور شکل کے ہوں گے اور کس شے کے بنائے

جائینگے۔ اس اقرار داد پر بحفاظت حالات مقامی و آب و ہوا و پائیداری وارڈ



کوئی محصول قائم نہ ہو سکے گا۔ قانون نہ آکوئی محصول ایسی اراضیات پر جو کسی گاؤں ٹھکان مقام آباد کے اندر واقع ہوں اور زراعت

کے کام میں نہ لائی جاتی ہوں قائم نہ ہو سکیگا۔  
(الف) جب کوئی شخص کسی اراضی پر تاریخ مضامین قانون ہذا تک بلا ادائی  
محمول قابض رہا ہو اور جس نے آئندہ محصول ادا کرتے کا معاہدہ سرکار سے  
نہ کیا ہو جو ایسے قابض کا قائم مقام قانونی ہو۔ اس کی ہدی مال نشان (ب) اس کے نشان  
وہ سکہ معتمدی مال نشان (۱۲۶۲) ۱۲۶۲ء میں۔

(ج) جب کسی اراضی کی ثبت کسی عہدہ دار مجاز نے بلا تفریق میں عارضی محصول حق بمقابضت کے لئے کوئی حکم یا سند عطا کی اور صورتوں میں بھی گاؤں ٹالن (مقام آبادی) کے اندر کسی اراضی پر کوئی محصول بلا منظور سی سرکار نہ لیا جائیکہ گا۔

دیکھو گشتی مال شان (روا) ۹۹ مسافر (۳۵۰ مسافر) ۱۰۰ (۱۲۶۲) ۱۲۹۶

محمول نہ کی گئی ہو قابض ہو جائے تو تعلقدار ایسی اراضی کے حق مقابضت کا معاوضہ اُس سے وصول کر سکیگا یا اس اراضی پر محصول قائم کر سکیگا یا وصول معاوضہ و قیام محصول دونوں کا حکم دیکیگا اور اگر کسی بدینتی یا شرارت سے قبضہ کرنا ثابت ہو تو معاوضہ حق مقابضت سے دو چند مقدار تک تاوان لے سکیگا اور اگر ایسر کوئی تعمیر ہو گئی ہو اور بلا اس تعمیر کے اہتمام کے اغراض سرکاری یا رفاہ عام میں خلل واقع ہوتا ہو اور ختم تعمیر سے ایک سال سے زیادہ زمانہ گزرا ہو تو تعلقدار ہر تحریر وجوہ تعمیر کنندہ کو بہ تعین مبعاد جو چھ چھینے سے کم نہ ہوگی حکم دیکیگا کہ مکان توڑ کر اس کا علم اٹھایا جائے اگر وہ مبعاد کے اندر تعمیل نہ کرے تو تعلقدار اس تعمیر کو ضبط کر سکیگا۔ گشتی عہدی مال نشان (۲۲) ۱۳۰۶ھ نشان (۶۲) ۱۳۰۹ھ نشان (۲۰) ۱۳۰۹ھ

سن ۱۳۱۶ و نشان (۱۳۱) ۱۲۸۸ء و نشان (۲۸) ۱۳۰۶ء و نشان (۳۸) ۱۳۱۶ء

تعلقدار کے حکم سے ایک سال بعد دفعہ (۳-۱۰) کسی عدالت دیوانی میں کوئی دعویٰ عدالت دیوانی دعویٰ نہ ہو سیکے گا۔  
تعلقدار کے اوس حکم کی نبت تاریخ حکم سے ایک سال کے بعد دائر نہ ہو سیکے گا جو حرب دفعہ (۱۰-۱۰) صادر ہوا ہو

نوٹ - قانون میعاد سماعت میں ایک سال کی مینداوی ہے۔ مؤلف۔ رزونیون معتمدی مال نمبر ۱۳۱۶

## بائیں وصولاتی مالگذاری و دیگر مطالبات سرکاری

زر مالگذاری کے ادائیگی کی دفعہ (۳-۱۰) ادائی زر مالگذاری کا سب سے پہلا ذمہ داری کس پر ہوگی۔  
ذمہ دار اراضی خالصہ کے لئے اوس اراضی کا پٹہ دار

ارضی غیر خالصہ کے اوس کا اعلیٰ حق دار ہوگا اور جب وہ ادائی مالگذاری میں قاصر رہے تو تنگیدار مالگذاری یا شریک اعلیٰ حق دار یا قابض تحت یا اوس شخص سے جو فی الواقع اراضی پر قابض ہو وصول کیا سیکے لیکن جو رقم اس نے پٹہ دار یا اعلیٰ حق دار کو قسط پر یا اس کے بعد ادا کر دی ہو وہ اس سے وصول نہ کیا جائے گی اور جو رقم اس طرح وصول کی گئی ہو وہ اس پٹہ دار یا اعلیٰ حق دار سے بحال کیا جائے گا۔ دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۵ ص ۵۵ و جلد ۶ ص ۱۲۹ گنتی صد الہام (۱۳۹) ۱۲۸۸ء و (۲۵) ۱۲۹۲ء

## تقدم دعاوی سرکاری بابت رقم مالگذاری

تمام دعاوی کے مقابلہ میں مطالبہ دفعہ (۱۰-۱۰) کسی اراضی پر اس کے متعلق مالگذاری کا سہ کار مقدم ہے۔  
مطالبہ دوسرے مطالبات پر خواہ وہ قرضہ ہو یا رہن یا

ڈگری یا قرضت عدالت پر مبنی ہوں مقدم ہوگا اور اگر کسی اراضی کی حقیقت متقل کنندہ اس مطالبہ سے بندگش نہ ہو سیکے گا جس شخص نے ذمہ ایسا مطالبہ مالگذاری ہو جو اس اراضی کی حقیقت یا پیداوار موجودہ سے

وصول نہ ہو سکتا ہو تو سوائے اراضی زیر مطالبہ کے اس کی دوسری جائداد پر  
 ہی ادائیگی مطالبہ مالگزاری کی ذمہ داری بمقابلہ قرضہ یا ڈگری عدالت مقدم  
 ہوگی بشرطیکہ وہ جائداد قبل اس کے وصول مطالبہ نہ کوہ میں ضبط ہو چکے یا  
 رہن یا ہبہ یا اور اس طرح پر ثقل یا کفول یا فرق نہ ہو چکی ہو۔

نوٹ۔ اس دفعہ کے ساتھ دفعہ ۱۱ کتاب پنجم دیکھئے۔ مولف۔

ادائیگی مالگزاری میں پیداوار اراضی کفول شدہ ہوگی۔ دفعہ ۱۰۵ ہر سال کی پیداوار  
 اراضی اس سال کی مالگزاری وصول

طلب کی بابت کفول متصور ہوگی۔ موافق اس کے ساتھ ہی دفعہ ۱۱ کو دیکھئے  
 پرنٹ دار بھی سرکاری مطالبہ کو کاشتکار کے حق پر ترجیح ہے۔

## تدابیر اجتناعی در با حفظ رقم مالگزاری

جو پیداوار بذریعہ فروخت وغیرہ ثقل لگائی ہو۔ دفعہ ۱۰۶ جب کسی اراضی کی پیداوار  
 اس کو ادائیگی مالگزاری روکنا چاہئے۔

کلا یا جزاً فروخت یا رہن یا کسی اور طور پر  
 ثقل کیا جائے خواہ وہ عدالت یا کوہی حکم

جواز کے حکم سے ہو یا قابض اراضی کی خواہش سے تو تعلقدار تادائیگی رقم مالگزاری  
 پیداوار مذکور کے اٹھایا جائے گا اور اس کی قطع معینہ ہو چکی ہو

لیکن کسی صورت میں پیداوار اراضی جو فروخت یا رہن یا ثقل کی گئی ہو تادائیگی  
 سے زیادہ مدت کی رقم مالگزاری کے لئے نہ روکے جاسکے گی۔ محبوب انظار دفعہ ۱۰۷

وصول رقم مالگزاری ہو تو تعلقدار کو اس امر کے باوجود  
 دفعہ ۱۰۸ اگر تعلقدار کو اس امر کے باوجود

وجہ ہو کہ کوئی قابض اراضی تادیند ہے یا اس  
 امر کا اندیشہ ہے کہ بصورت کٹ جانے فضل یا فروخت ہوئے پیداوار کے کسی قطعہ

ارضی کی رقم مالگزاری وصول نہ ہو سکی تو تعلقدار مذکور۔  
 الف) یہ حکم دیکھئے کہ اس قطعہ اراضی کی فصل اساتذہ جس کی بابت رقم مالگزاری

واجب الادا ہو بلا اطلاع اوس کے اوس عہدہ دار جس کو وہ اس کام کے لئے مقرر کرے نہ کاٹی جائے یہ اطلاع بذریعہ تحریر دیجائے گی جو بعد دخط اطلاع بلا واپس ہوگی اور اگر فصل کٹ چکی ہو تو ۔

(ج) یہ حکم صادر کر سیکے گا کہ ایسی فصل کو اس اراضی سے جہاں سے وہ کاٹی گئی ہو اس مقام سے جہاں ذخیرہ کی گئی ہو بغیر اجازت تحریری تعلقدار یا عہدہ دار دیگر متذکرہ بالا اٹھانہ دیجائے ۔

نوٹ : یہ ایک قسم کا حکم انتفاعی ہے جیسا دیوانی سے ہوتا ہے ۔ مولف ۔

(ج) اس بات کی نگرانی کے لئے فصل استادہ ناجائز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اٹھائی نہ جائے بقرار داد ماہوار کسی محافظ کو مقرر کر سیکے گا ایسے محافظ کی تنخواہ پانچ روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو سکے گی اور مثل بقایا مالگذاری قابض اراضی سے وصول کیجا سیکے گی

احکام متذکرہ دفعہ (۱۰۸) کی اجرائی دفعہ (۱۰۹) احکام متذکرہ ضمن الف و د ب ہو گیا اور ان کے خلاف ورزی کی سزا ۔ مجموعی طور پر خواہ جملہ قریب کا یا قابض اراضی کے نام یا منفرد کسی خاص قابض کے نام جاری ہو سیکے ۔ اگر

احکام متذکرہ جملہ قابض اراضی کے صادر کئے جائیں تو ان کا اجرا بذریعہ مادی ہو گا اور ان کی ایک نقل چاؤڑی موضع کے منظر عام پر چسپاں کیجا سیکے گی اگر احکام بالا منفرد صادر کئے جائیں تو ان کا اجرا ہر ایک قابض اراضی متعلقہ کے نام علیحدہ علیحدہ ہو گا اگر کوئی شخص ایسے اجرا شدہ احکام کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں اعانت کرے تو تعلقدار کے پاس سرسری ذریعہ تفتیش جرم ثابت ہونے کے بعد مستوجب سزائے جرمانہ ہو گا ۔ جس کی تعداد اوس اراضی کی محاصل کے دوچند سے زیادہ نہ ہو سکے گی جس کی پیداوار کے متعلق وہ جرم و قوع میں آیا ۔ تشیع جلد (۱) ص ۱۳۱

پیداوار اراضی کو کاٹنے یا اٹھانے کی ممانعت دفعہ (۱۰۹) تعلقدار اتنی مدت تک پیداوار

اس قدر طویل مدت تک نہ کی جائیگی جس سے مال خراب ہو اراضی کو کاٹنے اور اٹھایا جائے نہ روک  
 سکیگا جس سے مال خراب ہو جائے اور اگر  
 تباہی قرتی سے دقت مہینے کے اندر دقت مہینے سے کم اس مدت کے اندر جو تعلقدار خاص  
 صورتوں میں مقرر کرے رقم مالگذا رہی ادا نہ ہو تو تعلقدار خواہ مال کو رانگہ اشت  
 کر کے حسب احکام مندرجہ باب ہذا دوسرے تدابیر وصول رقم مالگذا رہی کیلئے  
 کافی ہو بموجب اذن احکام کے ہراج کریگا۔ جو مال متفقہ کے ہراج کے لئے  
 بغرض وصول مالگذا رہی باب ہذا میں درج ہیں۔  
 دیکھو۔ تشریح القوانین جلد ۵ ص ۱۱۰ و بموجب اظہار مسئلہ ۱۱۰

ذر مالگذا رہی کے لئے موقع یا جزد موضع کی ضابطی۔ دفعہ (۱۱۰) جب اراضی مقبوضہ سالم یا  
 جزد موضع ہو اور تعلقدار کو اس امر کے  
 باور کرنے کی وجہ ہو کہ بوجہ تباہی یا کسی حصہ داران یا کسی اور وجہ سے اس کی  
 مالگذا رہی اقتضا معطل ہو وصول نہ ہو سکے گی تو تعلقدار اس موضع یا جزد موضع کو  
 عارضی طور پر ضبط کر لے گا جس کو اس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔  
 دیکھو۔ گنتی مال نشان (۲۱) ص ۱۲۹

احکام محکومہ دفعہ (۲۵) کسی ایسے موضع سے بھی متعلق ہوں گے جو حسب دفعہ ہذا  
 عارضی طور پر ضبط کیا گیا ہو اور جو رقم آمدنی موضع یا جزد موضع سے بعد نہائی پر  
 ذاتی انتظام اراضی و ادائی قسم مالگذا رہی و خرچہ پیمائش بند و بست بشرطیکہ  
 حسب دفعہ (۷۵) ہو فاضل رہے آخر میں شخص سختی کو ملنے کے لئے بطور امانت جمع  
 رہیگی یا پیا بندی احکام صوبہ دار تعلقدار شخص سختی کو ادا کریگا۔ گنتی مال نشان  
 (۲۲) ص ۱۲۹ و (۶) مورخہ ۱۵ بہمن ۱۳۳۲

صناعت دینی صورت میں تدابیر احتیاطی موقوف رہینگے۔ دفعہ (۱۱۱) تدابیر احتیاطی محکومہ  
 دفعہ (۱۰۶) لغایتہ (۱۱۰) اس وقت  
 یا ترک ہو سکیں گی جبکہ شخص ذمہ دار ادائی مالگذا رہی جملہ خرچہ قرتی و انتظام اراضی





دونوں کے وصول کے لئے تہ ابرئیل میں لاسیکنگا۔ جب اس کو الجھنیاں ہو چکا کہ وجہ بقایا شخص ناداری ہے تو وہ جرمانہ یا سود معاف اور اگر وصول ہو چکا ہو تو مسترد کر سیکگا۔ ملاحظہ ہو گشتیات (۲۳) صدر الہام ۱۲۹۰ھ و نشان رد ۱۱۳۰ھ و نشان (۳۱) ۱۳۰۹ھ حساب مصدقہ باقی کی بابت نہایت قطعی ہوگا دفعہ (۱۱۵) قسم بقایا کے وجود یا فقدان یا اس امر کی بابت کہ وہ بقایا کس شخص کے ذمہ ہے حساب مصدقہ پیشکار یا عہدہ دار تعلقہ جس کا درجہ پیشکار سے زیادہ ہو ثبوت قطعی ہوگا۔ ایسا حساب مصدقہ جو پیشے پر ایک ضلع کا تعلق دار و سرے ضلع کی بقایا مال گزاری کے وصول میں سب احکام مندرجہ باب ہذا اسی طرح کارروائی کرے گا کہ زیادہ باقی اسی ضلع کی ہے۔ گنتی معہی مال نشان (۱۰) و نشان (۶۶) ۱۳۰۹ھ و حکم سرکار بمبردا، مجلس مالگذاری ۱۳۱۲ھ

## وصولیاتیات مالگذاری

تعمیر وصول دفعہ (۱۱۶) بقایا سے مالگذاری تہ ابرئیل مفضلہ ذیل سے وصول کجائیگی اور حتی الامکان تہ ابرئیل کو اسی سلسلہ سے کام میں لائی جائیں گی جو ذیل درج ہے۔

- (الف) بذریعہ اجرائی اطلاعہ بنام باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۸)
- (ب) بذریعہ قرنی و نیلام مال منقولہ بایندار بموجب دفعہ (۱۱۹)
- (ج) بذریعہ قرنی نیلام و جائداد غیر منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۰)
- (د) بذریعہ گرفتاری و حراست باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۱)
- (ه) بذریعہ قطعی ضلعی حق مقابضت اراضی جن کی بابت باقی واجب وصول بموجب دفعہ (۱۲۲)

(و) بذریعہ ضلعی عارضی موضع غیر خالصہ یا جرد موضع مذکور جس کی بابت باقی واجب وصول بموجب دفعہ (۱۲۵) دیکھو جو پٹنہ رخصتہ رخصتہ مال معہی مال ۱۳۰۹ھ و تہ ابرئیل ۱۳۱۲ھ



انڈین لاریپورس کالکٹہ جلد ۱۱، ص ۶۱ و جلد ۲، ص ۲۳ و جلد ۴، ص ۱۱ و جلد ۵، ص ۱۱  
مدکس جلد ۱۲، ص ۱۱ دالہ باد جلد ۹، ص ۵ و بیجی جلد ۴، ص ۲۵ و جلد ۱، ص ۵

## گرفتاری قید

باقیداری گرفتاری اور اسکو مجلس دیوانی میں بھیجنے کا اختیار دفعہ ۱۳۲ (۱) باقی قرار پانیکے بعد جب کوئی در صورت وصول پغایا کی ممکن نظر نہ آئے تو باقیدار کچھری صلح یا تحویل میں دس روز تک زیر تحرا رکھا جائیگا۔ لیکن عدت مذکور کے اندر باقی مع تاوان یا سود و اخراجات گرفتاری و غور اس باقیدار یا پتر ایام حرارت و خرچہ اطلاع نامہ جولاین وصول ہو و وصول ہو جائے تو فوراً رہا کر دیا جائیگا جب دس روز کے عرصہ میں قسم واجب الوصول۔ وصول نہ ہو تو قلعدار کو اختیار ہوگا کہ اس کے بعد یا اس کی دانت میں مناسب ہو تو دس روز کے اختتام قبل ہی اپنے صلح کی مجلس میں اس باقیدار کو بذریعہ حکم نامہ زیر حواست رہنے کے لئے روانہ کرے۔ لیکن کوئی باقیدار ایک چھینے سے زیادہ میعاد تک قید نہ رکھا جائیگا۔

مقابلہ موافق۔ دن ۱۲۹۹ اس کے ساتھ دیکھو۔

اختیارات گرفتاری دفعہ ۱۳۳ (۱) اس امر کا قرار داد کہ اختیار گرفتاری حسب

دفعہ ۱۳۲ (۱) اس عہدہ دار یا کسی درجہ کے عہدہ داروں کو حاصل ہوگا اور خرچ گرفتاری خوراک محروس کی شرح کیا ہوگی۔ اعلیٰ محکمہ مال منظوری سرکار بذریعہ استہار کر لیگا۔ نوٹ چوتھا درجہ وصول بقایا باقیدار کی گرفتاری و قید۔

## قرنی مقابضت و بید علی باقیدار

حق مقابضت کا قول و پیرایہ دفعہ ۱۳۴ (۱) قلعدار کو اختیار ہوگا کہ اس اراضی مقبوضہ کو جس کی بابت مالگذاری باقی ہو قرق کر کے اس قدر مدت چیلے قول پر

جو دس سال سے زائد نہ ہو لیکن اگر اس کی رائے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جائے مناسب ہو تو تعلقہ اراضی سرکار کی منظوری سے اراضی حق مقابضت کو ہراج کر لیکھا۔ ایسی اراضی کے نظام یا فروخت یا دوسرے انتظام میں کوئی قسم وصول ہو تو باقیدار کے حساب میں جمع کیجائے گی۔  
نوٹ۔ منجانب موٹن۔ یہہ پانچواں درجہ تدبیر وصول بقایا۔

### قرنی مواضع

یا قیدار کا مواضع کرنے اور اس کے (دفعہ ۱۲۵) اگر اراضی جس کی بابت واجب التامام کا اختیار۔

کسی تدبیر کا عمل میں لانا تعلقہ ارضین مصلحت نہ سمجھے تو اس موضع یا جزو موضع کو بھول منظوری صوبہ دار ضبط کر لیکھا۔  
دیگو۔ سٹی معتمدی مال نشان (۲۱) ۱۲۹۷

ایسی منضبطانہ اراضی اصل قابض یا ہر حصہ دار کے حملہ اقبال اور نیز ہر ایک ہواخذہ اور ذمہ داری سے جو اراضی مذکور سے متعلق یا کسی حصہ دار یا اصل قابض کے مقابل واقع ہو تا بعد مالگذاری سرکار بہتر ہو کہ حق سرکار مسترد ہو جائے گی۔ لیکن دیگر امور میں کسی شخص کا کوئی حق ذیل نہ ہو گا۔

تعلقہ اراضی منضبط کا انتظام اس کے اصل قابض یا حصہ داروں سے علیحدہ کر کے بطور خود یا باہتمام کسی کاراندہ کے جس کو وہ مناسب خیال کرے کر لیکھا اور تمام زرنگان اور منافع آسایوں سے وصول کر لیکھا۔ ادائی رقم بقایا کے بعد جائیداد پر اس کے اصل قابض کی طرف مقرر ہو جائے گی۔

مصرف بچت آمدنی اراضی منضبط (دفعہ ۱۲۶) آمدنی اراضی منضبط بعد وضع خرچہ پٹی و اہتمام اراضی رقم مالگذاری سال جاریہ و خواجہات پیمائش۔ اگر پیمائش بوجب احکام مندرجہ دفعہ (۷) ہو اس پیمائش باقی بچہ ادا کرنے میں

صرف کی جائے گے۔

د اگذاشت موضع منضبطہ دفعہ (۱۲۷) حرب دفعہ (۱۲۵) کسی موضع یا جزو موضع کی ضابطی ہونے کے بعد بارہ سال کے اندر اصل قابض موضع یا جزو

موضع مذکور اس کے د اگذاشت کی درخواست کرے تو تعلقدار اس کو د اگذاشت اور اس کا اہتمام پیر اس کے بہرہ و ملکیت کا۔ مگر یہ ہے کہ باقی کا ملکا ادا ہو چکی ہو یا اس میں ادا کر دیا جائے تو تعلقدار معین کرے اور نیز تعلقدار زر زراعت بابت اس سال کے جس میں د اگذاشت کی درخواست پیش ہوئی ہو تو بعد ہوائی رقم باقی و دیگر جمع اخراجات اصل قابض کو واپس کرے گا۔ لیکن پچھلے سالوں کا زر فصل اگر کچھ ہو تو اس کا تصفیہ سرکار سے ہو گا اغراض دفعہ نہ اس کے لئے میعاد بارہ سال کا شمار یکم امر واد سے کیا جائیگا۔ جو ضابطی کے پچھلے واقع ہو۔

موضع وغیرہ اندرون بارہ سال د اگذاشت دفعہ (۱۲۸) اگر ضابطی موضع یا جزو موضع سے ہونے کی صورت میں شہر یک خالص ہوگا بارہ سال کے اندر درخواست د اگذاشت

پیش نہ ہو یا اندرون میعاد معینہ باقی کے ادا کرنے میں قابض قاصر ہے تو وہ بحصول منظوری سرکار شریک خالصہ کر لیا جائیگا اور کوئی بارہ مواخذہ یا ذمہ داری اس موضع یا جزو موضع سے متعلق و موثر نہ رہے گی۔ جس کو اس کے قابض اصل یا کسی حصہ دار یا اون سے پچھلے کسی حق نے پیدا کیا ہو یا ان کے یا ان میں سے کسی ایک کے مقابلہ میں کس طرح عائد ہو گئی ہو۔ لیکن قابضان اراضی کے ذاتی حقوق میں اس سے کچھ خلل نہ آئے گا۔

## موقوفی کارروائی اصول باقیات

بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائیگی قسم کے دفعہ (۱۲۹) جب تعلقدار یا اس عہدہ دار کارروائی تدریج وصول موقوف ہوگی۔ کے سامنے جس کو اس عرض کے لئے تعلقدار نے

مقرر کیا ہو اور باقیدار کے مفید ہونے کی صورت میں عہدہ دار مجلس کے سامنے

حب اطمینان تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مذکور بالا آدائی باقیات و دیگر اخراجات کے لئے معتبر ضمانت یا نقد رقم داخل ہو جائے تو وہ فوراً حراست یا قید سے رہا کر دیا جائیگا کوئی شخص جس کے مقابلہ میں کسی تدبیر سے وصول کی کارروائی کسی عہدہ دار کے سامنے جاری ہو یہ ظاہر کر کے قسم مطلوبہ اس عہدہ دار کے پاس داخل کر سکیگا کہ اسکو رقم مذکور کی ادائی میں عذر ہے۔

طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار (حصہ ۱۳۰) جب کوئی حکم جائداد یا قیدار کے نیلام کے لئے بموجب احکام باب ہذا صادر کیا جائے تو تحصیلدار یا کوئی اور یا دوم یا سوم تعلقدار ایک اشتہار زبان ملکی و نیز اردو جاری کریگا۔ اشتہار میں امور ذیل درج ہونگے۔ بموجب انتظام سالانہ ۱۹۹۷ انڈین لارپورٹ (جلد ۵) ص ۱۱۷ و کلکتہ جلد ۱۸، ص ۱۱۷۔

(الف) وقت مقام نیلام و انڈین لارپورٹ (جلد ۵) ص ۱۱۷ و کلکتہ جلد ۱۸، ص ۱۱۷۔

(ب) نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا۔ انڈین لارپورٹ (جلد ۹) ص ۱۲۰ و جلد ۳۱، ص ۲۲۶۔

(ج) جائداد نیلام شدتی اراضی محاصلی ہو تو اس کا رقبہ و محاصل۔

(د) دیگر مراتب جو تعلقدار ضروری جبال کرے۔

ایسا اشتہار جائداد جس موضع میں ضبط ہوئی ہو اس موضع کی چاؤڑی یا کسی دوسرے مقام میں اور پھر تحصیلدار کی منظوری میں چیاں کیا جائیگا اور اس کے مضمون بذریعہ منادی اس موضع میں جہاں جائداد ضبط ہوئی اور میزان مقامات میں جہاں تعلقدار مناسب سمجھے شہر کیا جائیگا نیلام شدتی جائداد غیر منقولہ ہو تو اشتہار کی ایک نقل پھر تعلقدار کی منظوری میں منظر عام پر چیاں کیا جائیگا اور اس کے مضمون بذریعہ منادی منظر صلع میں شائع کیا جائے گا۔ اور اشتہار کے لئے تعلقدار مجاز ہوگا طریقہ مذکورہ بالا کے علاوہ اور کسی طریق بھی اس کو اشاعت کریں۔

انڈین لارپورٹ (جلد ۱۳) ص ۱۱۷ و کلکتہ جلد ۱۸، ص ۱۱۷ بموجب انتظام سالانہ ۱۹۹۷ حصہ مرافعہ

عذر داری متعلق جائداد مفروضہ۔ (حصہ ۱۳۱) جب کسی جائداد کی منت جس کے نیلام

اشتہار جاری کیا گیا ہو اور وہ از قسم اراضی مضبوط نہ ہو جس کا حق مقابضت قطعی طور پر کار میں حسب دفعہ ۱۲۱ مضبوط کیا گیا ہو کوئی عذر داری کسی شخص کی جانب سے پیش ہو تو تعلقدار بطور سرسری اٹل کی تحقیقات اور تعقیبہ کریگا۔ اور باستثنا اس جائداد کے جس کے متعلق عذر داری منظور ہو جائے باقی جائداد کے

نیلام کا حکم دیگا۔ انڈین لارپورٹ جلد ۱۵ حصہ ۱۵۷ و جلد ۱۵۷ حصہ ۱۵۷

نیلام کن اور کس وقت کریگا۔ دفعہ (۱۳۲) نیلام معرفت ان اشخاص کے جن کو تعلقدار اس کام کے لئے مقرر کرے پھر یہ معمولی اوقات میں جس روز

تعطیل عام نہ ہوگا۔ اور اشتہار متذکرہ دفعہ ۱۳۰ کے جاری ہونگے بعد۔ اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اقل درجہ پیش دانی اور منقولہ ہو تو سات دن کے اندر نہ ہو سکے گا لیکن یہ حکم کسی مال سے جو جلد بگڑنے والا ہو متعلق نہ ہوگا اور ایسا مال بلا لحاظ پابندی مدت مذکور کے حسب صوابدید عہددار نیلام کنندہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور وہ نیلام اسی کے اختیار میں ختم ہوگا تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ وہ یہ نیلام وقتاً فوقتاً ملتوی رکھے۔

دیگر گنتی معیاری مال (انڈین لارپورٹ جلد ۱۳ حصہ ۱۳۱) انڈین لارپورٹ جلد ۱۴ حصہ ۱۴۱

نیلام کب موقوف ہو سکتا ہے۔ دفعہ (۱۳۳) تاج معینہ نیلام سے پچھلے کسی وقت رستم بقایا مع دیگر اخراجات جائز نیلام کنندہ یا اس شخص کے

پاس جو حسب دفعہ ۱۱۲ رستم مالگذاری وصول کرنے کے لئے مقرر ہوا ہو بجانب یا قیود داخل ہو جائے یا حسب دفعہ ۱۲۹ ضمانت معتبر پیش ہو تو نیلام فوراً موقوف

کر دیا جائیگا۔ دیکھو انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۵۲ و جلد ۴۲ حصہ ۵۵ و لارپورٹ جلد ۱۴ حصہ ۲۳۵ کلکتہ جلد ۱۸ حصہ ۱۲۹

نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا۔ دفعہ (۱۳۴) ہر نیلام بابت جائداد منقولہ یا منقولہ

تعلقدار اور بابت جائداد منقولہ یا منقولہ منظوری اس عہدہ دار کے ختم ہوگا جس کو تعلقدار نے بذریعہ حکم عام یا خاص اختیار دیا ہو۔

(دیکھو انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۲۰ بجی جلد ۲۰ حصہ ۲۰)

طریقہ ادائی زرخش نیلام | دفعہ ۱۳۵ (۱۳) بشری نیلام کو لازم ہے کہ زرخش حسب  
ہدایت ذیل داخل کرے۔ دیکھو انڈین لارپورٹ جی جلد ۲۵۵

جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲)  
(الف) جب نیلام ایسے عہدہ دار کے سامنے یکم کو پہونچے جو خود اس کو منظور  
و ختم کرنے کا مجاز ہو گا تو۔

(۱) بابت مال منقولہ کل رقم بغور ختم نیلام یا اس میعاد کے اندر جو عہدہ دار نیلام  
کنندہ مقرر کرے۔

(۲) بابت جائیداد غیر منقولہ بغور ختم نیلام ایک ربع بطور امانت اور باقی کل قسم  
تاریخ نیلام سے تیس دن کے اندر اگر تیس دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے  
بعد پچھلے روز۔ دیکھو۔ اگر رپورٹ جلد ۳۵۵ (۲۲) جلد ۳۵۵ (۲۲) جلد ۳۵۵ (۲۲)

(ج) جب نیلام ایسے عہدہ دار کے روبرو یکم کو پہونچے جو خود اس کو منظور  
و ختم کرنے کا مجاز ہو گا تو۔  
(۱) بطور تکمیل نیلام ربع رقم بطور امانت۔

(۲) باقی کل رقم بابت جائیداد منقولہ منظور نیلام کی اطلاع تانی کی تاریخ کو  
قبل غروب آفتاب اور بابت جائیداد غیر منقولہ اطلاع تانی منظور نیلام کے تیس دن  
اندر اور اگر تیس دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پچھلے روز۔  
انڈین لارپورٹ جی جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲) جلد ۲۵۵ (۲۲)

دیکھو رپورٹ جلد ۱۵۵ (۲۲) جلد ۱۵۵ (۲۲) جلد ۱۵۵ (۲۲) جلد ۱۵۵ (۲۲)  
اوقات مقررہ پر زرخش داخل ہونے کی | دفعہ ۱۳۶ (۱۳) زرخش اوقات مقررہ پر دفعہ ۱۳۶  
داخل نہ ہو تو زراعت (اگر کوئی ہو) بعد وضع  
صورت میں کر نیلام ہو گا۔

اخراجات سرکار میں ضبط اور از سر نو نیلام  
کیا جائیگا اور ایسا ہر نیلام تانی جب ۵۵ روز مقررہ وجہ نیلام ادائی میں نہ ہو تو  
اوس کے لئے حسب دفعہ ۱۳۵ (۱۳) اشاعت اشتہار کی کارروائی کی جائے گی نیلام تانی



جس قسم پر ختم ہو گا۔ اگر نیلام اولی کے مقابلہ میں کم ہو تو مشتری نیلام بولی سے وہ کمی شکل باقی مالگداری وصول کیجائے گی اور جائیداد نیلام شدہ رقم امانت منضبطہ پر مشتری نیلام اولی کو کوئی حق نہ ہو گا۔ دیکھئے انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۶ ص ۵۳۵ و ویلی رپورٹ جلد ۱۶ ص ۱۶۲ بمبئی جلد ۵ ص ۵۴۵ و مدراس جلد ۱۲ ص ۴۵۵

جلد ۱۶ ص ۱۶۲ و ویلی رپورٹ جلد ۳ ص ۱۹ و جلد ۱۹ ص ۱۹۰ و جلد ۲۰ ص ۲۰۰ و جلد ۲۱ ص ۲۱۰ و جلد ۲۲ ص ۲۲۰ و جلد ۲۳ ص ۲۳۰ و جلد ۲۴ ص ۲۴۰ و جلد ۲۵ ص ۲۵۰ و جلد ۲۶ ص ۲۶۰ و جلد ۲۷ ص ۲۷۰ و جلد ۲۸ ص ۲۸۰ و جلد ۲۹ ص ۲۹۰ و جلد ۳۰ ص ۳۰۰ و جلد ۳۱ ص ۳۱۰ و جلد ۳۲ ص ۳۲۰ و جلد ۳۳ ص ۳۳۰ و جلد ۳۴ ص ۳۴۰ و جلد ۳۵ ص ۳۵۰ و جلد ۳۶ ص ۳۶۰ و جلد ۳۷ ص ۳۷۰ و جلد ۳۸ ص ۳۸۰ و جلد ۳۹ ص ۳۹۰ و جلد ۴۰ ص ۴۰۰ و جلد ۴۱ ص ۴۱۰ و جلد ۴۲ ص ۴۲۰ و جلد ۴۳ ص ۴۳۰ و جلد ۴۴ ص ۴۴۰ و جلد ۴۵ ص ۴۵۰ و جلد ۴۶ ص ۴۶۰ و جلد ۴۷ ص ۴۷۰ و جلد ۴۸ ص ۴۸۰ و جلد ۴۹ ص ۴۹۰ و جلد ۵۰ ص ۵۰۰

زرشن کی رسید دیجائے گی اور نیلام دفعہ ۱۳۷ زرشن ادا ہونے پر مشتری نیلام کو رسید ملے گی اور کل زرشن ادا ہونے کے بعد ختمہ قطعی ہو گا۔

بمقابلہ جمیع اشخاص دیگر بحق مشتری ہو جائیگا۔ دیکھئے انڈین کلکتہ جلد ۱۰ ص ۲۹۱ و درخواست تیخ نیلام جائیداد غیر منقولہ دفعہ ۱۳۸ تیار نیلام جائیداد غیر منقولہ سے تیس دن کے اندر کسی وقت تعلقدار کے سامنے

درخواست تیخ نیلام رہنائے ناجوازی کاروائی یا غلطی نفس الامری یا فریب جو متعلق عمل نیلام یا اشاعت اشتہار ہو گذرے گی۔ لیکن کوئی نیلام صرف ایسی درخواست کی بناء پر اس وقت تک فتح نہ ہو گا جب تک کہ درخواست گزار حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت نہ کرے کہ اس کے حق میں بوجہ اس ناجوازی یا غلطی یا فریب کے نقصان ہوا ہے بصورت منظوری درخواست مذکور تعلقدار حکم فتح نیلام اس ہدایت کے ساتھ دیگا کہ از سر نو نیلام کیجائے۔ انڈین لارپورٹ جلد ۱۸ ص ۱۸۰ و پنجاب ریکارڈز نمبر ۶۷۹۰ و نمبر ۵۲۷ و انڈین لارپورٹ جلد ۱۸ ص ۱۸۰

جلد ۱۸ ص ۱۸۰ و پنجاب ریکارڈز نمبر ۶۷۹۰ و نمبر ۵۲۷ و انڈین لارپورٹ جلد ۱۸ ص ۱۸۰ و جلد ۱۹ ص ۱۹۰ و جلد ۲۰ ص ۲۰۰ و جلد ۲۱ ص ۲۱۰ و جلد ۲۲ ص ۲۲۰ و جلد ۲۳ ص ۲۳۰ و جلد ۲۴ ص ۲۴۰ و جلد ۲۵ ص ۲۵۰ و جلد ۲۶ ص ۲۶۰ و جلد ۲۷ ص ۲۷۰ و جلد ۲۸ ص ۲۸۰ و جلد ۲۹ ص ۲۹۰ و جلد ۳۰ ص ۳۰۰ و جلد ۳۱ ص ۳۱۰ و جلد ۳۲ ص ۳۲۰ و جلد ۳۳ ص ۳۳۰ و جلد ۳۴ ص ۳۴۰ و جلد ۳۵ ص ۳۵۰ و جلد ۳۶ ص ۳۶۰ و جلد ۳۷ ص ۳۷۰ و جلد ۳۸ ص ۳۸۰ و جلد ۳۹ ص ۳۹۰ و جلد ۴۰ ص ۴۰۰ و جلد ۴۱ ص ۴۱۰ و جلد ۴۲ ص ۴۲۰ و جلد ۴۳ ص ۴۳۰ و جلد ۴۴ ص ۴۴۰ و جلد ۴۵ ص ۴۵۰ و جلد ۴۶ ص ۴۶۰ و جلد ۴۷ ص ۴۷۰ و جلد ۴۸ ص ۴۸۰ و جلد ۴۹ ص ۴۹۰ و جلد ۵۰ ص ۵۰۰

جلد ۱۰ ص ۵۰ و جلد ۱۹ ص ۲۱۹ و جلد ۲۱ ص ۵۱ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۱۵۹  
 و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴  
 و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴ و جلد ۲۱ ص ۲۱۴  
 حکم منظوری تمیخ نیلام دفعہ (۱۳۹) اگر درخواست فسخ نیلام حسب دفعہ بالا  
 پیش نہ ہو یا پیش ہو کر نامنتظر ہو جائے تو تعلقہ ارض منظوری  
 نیلام کا حکم جاری کرے گا اور اگر وہ خیال کرے کہ جو جو موجب نیلام قابل فسخ  
 ہے گواہی درخواست نامنتظر رہے اس وقت فسخ نہ ہوئے تو اپنے وہ وہ قلم بند کرے  
 حکم فسخ نیلام ص ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱  
 ص ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱

و اپنی ندرت بصورت نامنتظری یا فسخ نیلام دفعہ (۱۴۰) جب نیلام کسی جائیداد کا منظور  
 یا فسخ کیا جائے تو مشتری ندرت یا امانت

کے واپس پانچواں مستحق نہ ہوگا۔ انڈین لار پورٹ ص ۱۱۱  
 ارضی مقبوضہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا ابد  
 کاغذ دیہی میں بطور پٹہ دار اس کا نام درج کرنا۔  
 واجب الوصول ہو حسب قاعدہ مرقومہ

بالا بحال رکھا جائے تو تعلقہ ارض مشتری نیلام کو اس پر قبضہ دلائیگا اور اس مضمون کا وقت انما  
 عطا کرے گا کہ اس شخص نے حق قبضہ ارضی خرید کیا ہے صداقت نامہ مذکور واسطے انتقال  
 میں ارضی کے سند منظور ہوگا اور مشتری نیلام کا غرض دیہی میں بطور پٹہ دار درج  
 ہوگا اور کوئی ناش عداوت دیوانی میں بمقابلہ اسی مشتری کے جس کا نام صد نامہ مذکور میں درج ہے  
 اس بنا پر یہ سمجھا جائے گی کہ صد نامہ مذکور مشتری نہیں ہے کہ یہ خیال یا معاہدہ یا ہی صد نامہ اس نام کے لئے کیا گیا

انڈین لار پورٹ ص ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱ و جلد ۱۱۱  
 جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲  
 جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲ و جلد ۲۲ ص ۲۲

زمرہ نیلام کا انتظام دفعہ (۱۴۲) زمرہ اس کے کہ نیلام ختم ہو جائے اور  
 بہ ادائی خیر نیلام اور اس کے بعد ان رقوم بقایا کے اور  
 میں جو بتایا ختم ہونے نیلام کے باقیہ اس کے ذمہ واجب الادا اور شل باقیات  
 مانگزار قابل وصول ہوں محسوب کیا جائے گا اور اگر کچھ رقم بچے گی تو وہ  
 اس شخص کا حق ہوگا۔ جس کی جائیداد نیلام ہوئی ہو اخراجات نیلام ہو جب تک  
 احکام منظورہ سرکار شخص لئے جائیں گے۔

(دیکھئے انٹین کلکٹ جلد ۱ ص ۲۹۶ و گشتی نشان ۸۱) مورخہ ۲۲ شعبان ۱۲۹۵ھ

ذمہ داری مشتری بابت ادائی مالگذاری دفعہ (۱۴۳) جس شخص کا نام صد اقساط نامہ  
 نیلام میں بطور مشتری کسی حق مقابلہ دست  
 اراضی سرکاری کے لکھا جائے وہ بعد اقساط مالگذاری کے اور کا ذمہ دار ہوگا  
 جو بتایا خیر نیلام کے بعد اس اراضی کی بابت واجب الوصول ہوں۔  
 دیکھئے آئین دکن جلد ۱ ص ۲۹۶

کون سے رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگے دفعہ (۱۴۴) تمام رقوم سرکاری متعلق  
 بہ ابواب ذیل حسب احکام باب ہذا

وصول کیا سبببگی۔

- |  |  |
|--|--|
| (۱) مالگذاری۔  | (۲) پن۔  |
| (۳) اندرانہ۔   | (۴) پیش کش۔                                    |
| (۵) خصوصیات۔   | (۶) لوکل سس۔                                   |
| (۷) جرمانہ و قوائدات۔  | (۸) آمدنی اراضیات۔                             |
| (۹) رسوم۔  | (۱۰) فیس۔ نوٹ فیس معائنہ و کمشنر مراد ہے۔ موکف |
| (۱۱) اخراجات۔  | (۱۲) سود و مدد خانی۔                           |
| (۱۳) رقوم اجارہ۔   | (۱۴) رقوم جو ضمانت داروں کے واجب الوصول ہوں۔   |
| (۱۵) تمام رقوم جن کی نسبت قانون ہذا یا دوسرے کسی قانون میں حکم دیا گیا ہو کہ |  |

وہ مشمل باقیات مالگداری وصول کیجائیں۔  
 (نوٹ) منجانب مولف۔ مالگداری کے لئے دیکھو تعریف ضمن (۱۷) دفعہ (۲)  
 پن سے مراد محاصل ہے جو قطعہ یا اگر بار مزرعہ سے وصول ہوں تدارتہ جو رقم بجالی  
 جاگیر مرفوزی اوطان کے وقت منظور کیجاتی ہے۔ پیش کش رقم جو دالی سستان  
 اور راجاگوں سے بطور خراج سالانہ وصول کیجاتی ہے۔ مھولات کروڑ گیری۔  
 آبکاری۔ پنجرائی وغیرہ۔ کوئل میں سے مراد لوہہ ٹنڈ ہے فیس سے مراد معائنہ مشمل و  
 فیس کشن ہے۔

## باب سوم ضابطہ کارروائی عہدہ داران مال

عہدہ دار مال اپنے بلا دست کے تابع ہوگا۔  
 (۱) ہر عہدہ دار مال تمام سرکاری کاموں اور کارروائیوں میں اس امر کے متعلق کہ وہ اپنا کاروبار منجھسی کس مقام میں کس وقت اور کس طریقے سے کرے اپنے بلا دست کے حکم و نگرانی کے تابع ہوگا۔ بشرطیکہ قانون میں کوئی چیز اس کے خلاف موجود نہ ہو۔ دیکھو مراسلہ معنوی مال نشان (۲۲۷ ۲۲۸) مورخہ ۲۷ مارچ ۱۳۱۱  
 و حکم مندرجہ جریدہ ۳۰ صفر ۱۳۱۱ صفحہ ۳۳۳ و مراسلہ معنوی مال ۱۳۱۱

شہادت و پیشی دستاویز وغیرہ کے لئے  
 اطلاع نامہ جاری کرنے کا اختیار۔  
 (۲) ہر عہدہ دار مال جس کا عہدہ پیشکار تحصیل یا بدکار مہتمم بند و بست سے کم نہ ہو کسی تحقیقات کی غرض سے جس کا ورنہ جاری ہو کسی شخص کے نام طلب نامہ جاری کر سیکے گا کہ شخص مذکور بحیثیت فریق اظہار یا بحیثیت شہادت دینے کے لئے اس کے سامنے حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا نسخہ ایسی کہ وہ پیش کرے عہدہ دار مذکور کسی شخص کو جس کے نام طلب نامہ جاری کیا گیا ہو حاضری یا پیشی دستاویز کے دیگر پر مجبور کرنے کے لئے وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو ضابطہ عدالت دیوانی کو حاصل ہیں ہر شخص پر جس کے نام طلب نامہ جاری ہو وہ لازم ہوگا



نہ لکھ سکے تو اظہار لئے جانے کے اثناء میں اس گواہ کے مضمون کی یادداشت اپنے قلم سے لکھا جائیگا اور اس پر اپنی دستخط کر کے مثل میں شامل کرایگا۔ اگر عہدہ دار مذکور ایسی یادداشت کے قلمبند نہیں ہو تو اپنی معذوری کی وجہ لکھ دے گا۔  
آئین دکن جلد ۲ ص ۲۵۵ و جلد ۵ ص ۲۵۷ و جلد ۷ ص ۲۶۶ و گشتی مجلس مال نشان ۲۵

۱۳۰۱ سر و معتمدی مال نشان ۵۰ ص ۱۳۱۲ آئین جلد ۳ ص ۳۵ و ص ۲۲۹ و جلد ۴ ص ۹۵۵ و تشریح جلد ۱ ص ۲۵۵ و گشتی مال زم ۱۳۲۲ و ۵۹ ص ۱۲۹۹  
طریقہ تحریر فیصلہ - دفعہ ۱۵۰ ہر ایک فیصلہ بعد ختم تحقیقات عہدہ دار مجاز اپنے قلم سے لکھ گا اور اس میں مفصل طور پر وہ دلائل جبرہ تجویز مبنی ہو قلمبند کرتے گا۔ ملاحظہ ہو گشتی معتمدی مال نشان (۸) ص ۱۳۲۲ و نشان (۵۹) ص ۲۹۹ و تشریح جلد ۱ ص ۱۹۹

## تحقیقات سرسری

طریقہ تحقیقات سرسری دفعہ ۱۵۱ تحقیقات سرسری میں عہدہ دار مجاز اثناء تحقیقات میں ایک یادداشت کارروائی متعلقہ سرسری۔ اپنے قلم سے اردو زبان میں لکھ گا۔ جس میں تمام ضروری بیانات فریقین مقدمہ کے اور خلاصہ شہادت کا اور تجویز مع خلاصہ دلائل و جبرہ ہوگی لیکن عہدہ دار تحقیقات کنندہ جن مقدمات کی سرسری تحقیقات کرنے کے لئے اس قانون میں ہدایت ہے ان میں کلا یا جزاً بصورت مناسب بموجب ان قواعد کے عمل کرے گا جو تحقیقات باضابطہ کے لئے نافذ ہیں۔

دیکھئے مراسلہ (۱۷۱۵) ص ۱۳۱۲ گشتی نشان (۴۹) ص ۱۳۲۲

تحقیقات باضابطہ سرسری کارروائی دفعہ ۱۵۲ تحقیقات باضابطہ سرسری محکمہ عدالت منظور ہوگی اور وہ علانیہ ہوگی قانون ہدایہ باغراض دفاتر (۱۵۹) و (۱۸۶ و ۱۷۱) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) ص ۱۳۱۲



دیا جائے گا اور اصل دستاویزات جو بطور شہادت پیش ہوئے تھے۔ جبکہ وہ کسی قاعدہ یا حکم یا فیصلہ کی زد سے ضبط نہ ہوئے ہوں اور لوگوں کو واپس کر دئے جائیں گے جنہوں نے داخل کئے تھے بشرطیکہ ان سے پوری اجرت نقل نویسی اور ترجمہ کی جیسی کہ صورت ہوا بموجب ان قواعد کے جو حکم سرکار نافذ ہوں وصول ہو چکی ہو (دیکھئے گشتی معتمدی مال نشان ۱۱۲۵ء ۱۲۸۷ء و نشان ۲۵۰ء ۳۱۳ء و مراسلہ ۵۳۳ء ۳۶۶ء)

۱۵۵ (دفعہ ۱۵۵) جب از روئے احکام مندرجہ قانون گرفتاری بند یہ حکم نامہ ہوگی نہ کوئی یا قیدار یا اور کوئی شخص قابل گرفتاری نہ ہوگی ایسی گرفتاری اسس عہدہ دار کے حکم نامہ گرفتاری پر عمل میں آئے گی جو اپنے شخص گرفتاری کا حکم دینے کا مجاز ہو۔ دیکھئے بموجب النظر ۳۲۲ء ص ۱۹ وقت ضرورت کسی اراضی یا ملک میں داخل ہونے کا اقتدار۔

۱۵۶ (دفعہ ۱۵۶) ہر عہدہ دار یا مال جب کبھی پیش یا نصب علامات حدود یا تیغ حدود پیرت بندی یا تشخیص جمع کی یا بہ ادائی فرض منصبی کوئی اور ضروری داعی ہو تو وہ کسی اراضی یا ملک میں داخل ہو سیکے گا خواہ وہ اراضی یا ملک سرکاری ہوں یا کنگھد غم کے اور اس اراضی سے کامل یا جزو حاصل سرکار کو وصول ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان میں جو بطور مقام سکونت کام میں لایا جاتا ہو بلا اجازت قابض مکان اور بغیر چوبیس گھنٹے قبل اطلاع دینے کے داخل نہ ہو سیکے گا اور نیز ایسے مکان میں داخل ہونے پر قابض مکان کے مذہبی اور رواجی خیالات کا لحاظ رکھنا ہوگا۔ دیکھئے بموجب النظر ۳۱۵ء ص ۱۱ و ۳۱۶ء ص ۱۵

۱۵۷ (دفعہ ۱۵۷) جب تعلقہ دار از روئے احکام مندرجہ قانون ہذا یا قانون دیگر کسی ایسے شخص کو جس کا قبضہ کسی اراضی پر ناجائز ہو پیدا خل کرنا چاہے۔ تو ایسی



بیدخلی بطریق ذیل عمل میں آئے گی۔ دیکھئے مجبوریہ انتظار ۱۲۱ ص ۱۱  
 (۱) قابض ناجائز کے نام اطلاق عامہ اس مضمون سے جاری کیا جائیگا کہ تاج صول  
 اطلاق عامہ مذکور سے میعاد معینہ کے اندر اراضی سے اپنا دخل اٹھائے۔  
 (۲) اگر اوس کی قبض نہ ہو تو اس شخص کو اراضی مذکور سے بجز بیدخل  
 کر دیا جائیگا۔

(۳) اگر کوئی شخص اوس بیدخلی میں مانع و مزاحم ہو تو تعلقہ دار اس مقدمہ کی  
 تحقیقات سرسری اپنے روبرو کرے گیگا اور رابطہ دریافت واقعات مقدمہ اوس کو اطمینان  
 ہو جائے کہ بلاوجہ معقول مزاحمت و تقارض کیا گیا تھا اور ایسے تقارض و مزاحمت  
 بدستور قائم و جاری ہے تو وہ اوس شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری  
 کرے گا۔ اور اوس کو پھری یا ضلع یا قسطنطنیہ میں حراست میں رکھے گیگا یا مذکور  
 حکمنامہ ضلع کی مجلس دیوانی میں ایسی میعاد تک قید کرنے کے لئے روانہ کریگا  
 جو تین سو روز سے زائد نہ ہو اور جو رفع مزاحمت و تقارض کے لئے مناسب ہو۔  
 دیکھئے۔ مجبوریہ انتظار ۱۲۲ ص ۱۱۵

**توضیح۔** اس دفعہ کی کوئی عبارت اس امر کی مانع نہوگی کہ اس شخص کے  
 مقابلہ میں بموجب قانون تعزیرات کارروائی کیجائے۔

### باب دوم مرافعہ و نظرتانی

ہمدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ ہو سکتا ہے | دفعہ (۱۵۸) اگر قانون میں کوئی حکم  
 اس کے خلاف موجود نہ ہو تو کسی ایسے  
 فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو کسی ہمدہ دار مال نے بموجب قانون ہذا  
 یا کسی اور قانون کے صادر کیا ہو اوس کے افر بالا دست کے سامنے مرافعہ  
 ہو سکتا۔ خواہ وہ فیصلہ یا حکم ابتدائی ہو یا بعد مرافعہ صادر ہوا ہو۔



(۳) جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب ہتھ بندوبست کا ہو تو اسکا مرافعہ ہتھ بندوبست کے پاس ہوگا۔

(۴) جب ابتدائی فیصلہ ہتھ بندوبست کا ہو تو اس کا مرافعہ اولیٰ ناظم بندوبست کے پاس ہو سیکے گا۔

عہدہ داران مال و بندوبست کے دفعہ ۱۶۰ بجز اس کے کہ قانون ہدایں کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو بصیغہ مرافعہ اولیٰ صادر ہو اہو مرافعہ ثانی

یہ طریق ذیل ہو سیکے گا۔

(۱) جب فیصلہ مرافعہ اولیٰ تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روپر ہو سیکے گا۔

(۲) جب فیصلہ مرافعہ اولیٰ صوبہ دار سمیت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہو سیکے گا۔

(۳) جب فیصلہ مرافعہ اولیٰ ہتھ بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم بندوبست کے روپر ہو سیکے گا۔

(۴) جب فیصلہ مرافعہ اولیٰ ناظم بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہو سیکے گا بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہوں وہ قطعی ہونگے۔

مرضی مرافعہ کے ساتھ حکم یا فیصلہ کی دفعہ (۱۶۱) ہر ایک درخواست مرافعہ کے نقل مصدقہ رہنی چاہئے۔

ساتھ وہ اصل حکم یا فیصلہ کی نقل مصدقہ منسلک کی جائے گی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا

آئین جلد (۵) صفحہ ۲۴۲ و جلد (۴) صفحہ ۲۲۷ و تشریح القوانين جلد (۱) صفحہ ۲۵۱

وصف (۴) ۲۶ و (۳) ۵۱ و جلد (۸) صفحہ ۳۵۱

سہ بموجب ترمیم قانون مالگزاری نشان (۲) بارہ سلاخ و سبز جوہرہ مورخہ ۱۱ شہر ذی القعدہ ۱۳۱۲

اختیار محکمہ مرافعہ - (صفحہ ۱۶۲) محکمہ مرافعہ کو اختیار ہے کہ محکمہ تحتانی کے فیصلہ یا حکم کو جن کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو منسوخ یا تبدیل یا ترہیم بحال رکھے یا خود شہادت مزید لے یا محکمہ یا تخت کو ہدایت کرے تحقیقات مزید عمل میں لائے یا مزید شہادت لے جس طرح کہ محکمہ مرافعہ مناسب خیال کرے محکمہ مرافعہ تاحد و فیصلہ مرافعہ حکم یا فیصلہ ماتحت کی تعمیل ہی ملتی ہے کہ سبکیگا۔  
دیکھو - تشریح الفوائین جلد ۱ (صفحہ ۲۴۵ و جلد ۵) ص ۳۳ و جلد ۶ (صفحہ ۱۶۸ و جلد ۷) ص ۲۵۲  
و جلد ۸ (صفحہ ۲۵۲ و مراسلہ معتمدی مال نشان ۱۲۵۵) ص ۳۰۳ ایف و گشتی نشان ۶۱ و گشتی

تجویز ثانی مندرجہ ذیل کے سوا کسی اور وجہ پر قبول نہ کیجا سکیگی۔  
 (الف) تجویز ثانی خواہ کوئی شہادت جدید موثر مقدمہ ہم پہنچنے ہو جسکا  
 حکم علم اوس کو تا صدور فیصلہ یا حکم مذکور نہ ہو سکا تھا یا جس کو باوجود سعی  
 قرار واقعی وہ پیش نہ کر سکا تھا۔

(ج) فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی سہو یا غلطی ایسی ہو کسی اور وجہ کافی سے  
 بحق تجویز ثانی خواہ ضرور ہوا ہو۔ دیکھئے آئین دکن جلد ۵، ص ۲۷۵ و آئین لارپورٹ  
 کلکتہ جلد ۱۵، ص ۲۲۲ و مدراس جلد ۱۱، ص ۱۱۱ و جلد ۲۲، ص ۱۱۱ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶  
 و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶  
 الہ بادو جلد ۲۲، ص ۲۲۲ و جلد ۱۱، ص ۱۱۱ و جلد ۲۲، ص ۱۱۱ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶ و جلد ۱۱، ص ۲۹۶  
 کلکتہ جلد ۱۳، ص ۶۲ و یگی رپورٹ (۹) ص ۱۵۲ و بنگال لارپورٹ جلد ۱۱، ص ۶۲ و یگی رپورٹ  
 جلد ۱۵، ص ۲۲۲ و جلد ۲۲، ص ۱۱۱ گشتی نشان ۱۶۰ (۶) ۱۶۰ نیز ص ۱۱۱

توضیح۔ یہ اغراض دفعہ ہذا میں عاود کا شمار حصہ (۱۶) کیا جائیگا۔ مولف  
 فیصلہ تجویز ثانی دفعہ (۱۶۵) جب درخواست تجویز ثانی قبول کیجائے تو  
 فریق ثانی کو عزرات پیش کر نیکا موقع دینے کے بعد حاکم عدالت  
 کنندہ تجویز ثانی فیصلہ صادر کر سکیگا۔ اور وہ حکم جس نے فیصلہ یا حکم ابتدائی  
 صادر کیا ہو وقت تجویز ثانی موجود نہ ہو تو اوس کا منصرم یا قائم مقام فیصلہ  
 تجویز ثانی خواہ صادر کر سکیگا۔ دیکھئے تشریح القوانين جلد ۳، ص ۳۰۵ و ص ۳۰۵ و

۳۸۲ جلد ۱، ص ۳۵ و ص ۳۳ و جلد ۹، ص ۴۹ و جلد ۲، ص ۳۸۲ و جلد ۵، ص ۳۸۲  
 و جلد ۸، ص ۳۵ و ص ۳۵ و جلد ۹، ص ۴۹ و جلد ۶، ص ۳۹۳ و جلد ۹، ص ۴۱ و  
 ص ۳۵ و جلد ۶، ص ۳۲۸ و جلد ۹، ص ۲۵۰ و ص ۲۱۴ و ص ۲۸۶ و ص ۲۸۹ و  
 جلد ۸، ص ۳۸۲ و جلد ۸، ص ۳۸۲ و جلد ۸، ص ۳۸۲ و جلد ۸، ص ۳۸۲ و جلد ۸، ص ۳۸۲  
 تجویز ثانی بصورت زیر جائز ہوگی [دفعہ (۱۶۶) کسی صورت میں تجویز ثانی کی تجویز ثانی جائز نہ ہوگی  
 تشریح جلد ۵، ص ۱۲۹ و ص ۱۹۹ و جلد ۶، ص ۶۵۵ و تجویز ثانی ۱۶۰ (۶) ۱۶۰

## باب از دہم متفرق احکام

نقشہ جاہ کاغذات پیمائش و حساب دیہی کا  
معائنہ اور ان کے نقول کا عطا کرنا۔

دفعہ (۱۶۷) کاغذات بندوبست و جملہ

نقشہ جات حساب دیہی کا معائنہ پابندی

اول تو اعد اور بعد لینے اوس قدر فیس کے

جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار مقرر ہو عوام کو کرایہ ان کے نقول منتخبات دیئے جاسکتے

ہیں۔ گنتی معتمدی مال نشان (۱۶۸) سال ۱۳۰۵ھ

قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے

مال گزاری وصول ہوتی ہے۔

رستم مالگزاری وصول ہوتی ہو تو قواعد مفضلہ ذیل کے

مطابق عمل کیا جائیگا۔

(۱) تقسیم علاقہ کی حتی الامکان بغیر شکست کسی بنبر کے کیجائے گی لیکن جس صورت میں

بغیر شکست کسی بنبر کے پوری طور پر تقسیم نہ ہوئی ہو تو تعلقدار پابندی احکام دفعہ (۷۹)

ایسے بنبر کو شکست کر سیکے گا۔

(۲) کسی بنبر یا اوس کے پوٹ بنبر کو جو بموجب قاعدہ بالا تقسیم کرنے کے بعد بلا تقسیم رہا

اور جس کی شکست یا تقسیم و تقسیم دفعہ (۷۹) ناممکن ہو تو وہ منجملہ حصہ داروں کے کسی ایک کو

دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ حصہ دار و منخواہ کے حصوں کے متعلق معاوضہ ادا کرے یا اوس کو

فروخت یا بیلام کر کے زمین جملہ حصہ داروں کے تقسیم کیا جائے گا۔ یا اوس کا تعین

جس طرح تعلقدار مناسب خیال کرے ہوگا۔

(۳) جو مصارف اس تقسیم میں مناسب طور پر عائد ہوں مثل باقی مالگزاری جملہ حصہ داروں

یا ان اشخاص سے جن کی درخواست تقسیم کی گئی ہو یا اول اشخاص سے جو اس تقسیم سے تعلق

رکھتے ہیں بحساب رسیدی وصول کیجائے گی۔ جس طرح تعلقدار کو مناسب معلوم ہو۔

باب ہفتم و ہشتم و نہم مواضع غیر خالصہ سے

کی حدود کا قیام کرنا مقصود ہو اور بجز ان صورتوں کے



قانون ہذا میں جو پٹہ داروں سے متعلق ہیں یہ امکان سے بھی متعلق ہوں گے۔  
 اختیار سرکار دہا ب ترتیب قواعد دفعہ (۱۷۲) سرکار عالی امور ذیل کے متعلق  
 قواعد مرتب و بدریہ اشہار نافذ کر سکیں گے۔

(الف) ملازمت سررشتہ مال کے مختلف اندراج کے لئے قابلیت ہونی چاہئے اور  
 امتحان طریقہ سے لیا جائے۔

(ب) کن ملازموں کا تقرر مشروط بہ ضمانت ہوگا۔ اور ضمانت کس مقدار کی اور  
 کس طریقہ سے لی جائے گی۔

(موقوفہ دار پٹیلوں سے کوئی ضمانت طلب نہ ہونا چاہئے کہ اس خود ان کے  
 افعال کی ضمانت میں مگول سمجھا جاتا ہے۔ دیکھو گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۳۱ء

(ج) درباب اختیار سزا و جرمانہ تنزل و قفل موقوفی جو تحت دفعہ (۱۹) عہدہ دار  
 مال کو حاصل ہے۔

(۶) اغراض سرکاری ورفاہ عام کے لئے تحت دفعہ (۲۵) اراضی مختص کرنے کے متعلق۔

(۷) درباب اس کے کہ اراضی جس کی مالگزاری واجب الادا ہو اس کام میں لگائی  
 جاسکتی ہے۔ تحت دفعہ (۵)

(۸) درباب تخصیص مالگزاری تحت دفعہ (۵۲ و ۵۱)

(۹) درباب عطائے اجازت مقابضت اراضی فروخت حق مقابضت اراضی  
 درباب واپسی اراضی زرعتی یا بنجرانی جو وفادہ عام کے لئے کی گئی ہو واپسی معاوضہ اراضی کو

(۱۰) درباب اجرائی اطلاع بابتہ اضافہ لگان و بیدخلی اراضی بجانب قبض بنام  
 آسامی یا بجانب آسامی بنام قابض بموجب دفعہ (۱۷)

(۱۱) درباب یقین مقدار رقبہ بر تحت دفعہ (۷۹) نمونہ کتاب بند و بست و دیگر  
 تختہ جات بند و بست تحت دفعہ (۸۶) نمونہ ہائے کاغذات دیہی بموجب دفعہ (۸۸)

(۱۲) بیت سند ہیوں اور نیٹیلوں کے تقرر اور ان کی معاش اور بلوئے کے متعلق  
 (۱۳) رقم مالگزاری بروقت داخل نہ ہونے کی صورت میں کیا سودا و ان لیا جائیگا۔



(د) تحریر عرض دعویٰ مرافعه تجویز ثانی و نگرانی .

(هـ) اختیارات و طرز کارروائی عہدہ داران مال اور ادن کل امور متعلقہ قانون ہذا کی بابت جملے کے لئے قانون ہدایس کوئی صحیح حکم نہ ہو۔ گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۱۵ فرورداد ۱۳۱۳

قواعد کے خلاف ورزی کی سزا | دفعہ (۱۷۳) سرکار کو اختیار ہوگا کہ خلاف ورزی قواعد کی سزا مقرر کرے جو ایک ماہ تک کی قید یا پانچ سو تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔ (۲۲) جب ضمن دعا، سزا جبریت ثبوت خلاف ورزی نام فوجداری تجویز کرے۔

طریقہ قرقی و قبضہ دہانی برائے اراضی بڑے داران | دفعہ (۱۷۴) جب کسی عدالت سے ذکر تحصیل ڈگری عدالت ۔

صادر ہو اور بصیغہ اجرائی ڈگری بلاکار وری نیلام ڈگری داروں کو اراضی کاشتکاران پر قبضہ دلانا ہو تو بتوسط تحصیل متعلقہ سے اراضیات کی قبضہ دہانی عمل میں آیا کرے۔ گشتی مال نشان (۳۲) مورخہ ۹ اسفند ۱۳۱۳

شرح دستخط  
محمد عزیز مرزا منصور معتمد

گشتیات عالی محکمہ مال متعلقہ قانون مال گزاری اراضی

مراپہ محکمہ مجلس مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۲ مارچ ۱۳۱۳  
نشان ۲۹

حسب حکم عالیجناب ارباب المہام سرکار

منجانب مولوی سید غلام رسول معتمد مجلس خدمت عہدہ داران مال مالک محروسہ سرکار عالی ۔

**مقصد۔** درختان سیندی واقع انعام و مقطوعہ وغیرہ۔  
 بذریعہ گشتی صدر الہام مال نشان (۱۵۲) مورخہ ۲۰ ربیعہ ثانیہ ۱۲۸۷ھ بھٹیات شراب  
 جاگیرات مداخلت سرکاری سے مستثنیٰ ہوئے ہیں جس کی بنا پر خیال کیا جاتا ہے  
 کہ درختان سیندی واقع جاگیرات بدرجہ اولیٰ اذان جاگیر ہیں اوس کے بعد مقطوعہ کی سیندی  
 پر یہی مقطوعہ داروں کو حق دیا گیا ہے اور بذریعہ گشتی نشان (۶۲) ۱۳۰۲ھ انعام دار  
 اور مقطوعہ داروں کو سیندی کی نسبت یہ ہدایت ہوئی ہے کہ انعام دار اور مقطوعہ داروں کو  
 آئندہ سے اختیار ہوگا کہ وہ اپنے علاقہ کی سیندی کو بجز متاجر سرکاری کے دوسرے  
 کے ہاتھ فروخت نہ کریں اور بذریعہ نشان (۲۷) کلیات ۱۳۰۲ھ معتمدی مال و مرسلہ  
 مجلس نشان (۲۷۲) مورخہ ۲۷ ربیعہ ثانیہ ۱۳۰۲ھ موسومہ کشتری انعام پیرٹے ہو گیا ہے کہ  
 جب زمین انعام کی بجالی ہو تو درختان آبکاری ہی تابع زمین سمجھے جاویں گے۔  
 کل زمین کی بجالی میں کل درخت بجال ہوں گے۔ اور جزو زمین کی بجالی جزو درخت  
 چونکہ ان جملہ احکام سے خیال کیا جاتا ہے کہ جاگیر کے درختان سیندی پر جاگیر داروں کو  
 بلا کسی شرط کے اور درختان سیندی موقوفہ مقطوعہ و انعام پر مقطوعہ داروں اور انعام داروں کو  
 بشرائط مذکورہ گشتی نشان (۶۲) ۱۳۰۲ھ حق تصرف بلا دریافت و فیصلہ سرشتہ انعام حاصل ہے  
 لہذا اعلیٰ جناب نواب مدار الہام سرکاری بترمیم احکام مندرجہ صدر  
 ارشاد فرماتے ہیں کہ درختان سیندی واقع انعام و مقطوعہ وغیرہ حسب حکم مذکورہ  
 وقت انعام دار وغیرہ کے قبضہ میں دے جاسکتے ہیں جبکہ انعام دار اور مقطوعہ دار وغیرہ  
 کے طرف سے دریافت انعام کے وقت دعویٰ اشجار سیندی کیا گیا ہو اور بعد دریافت  
 محکمہ مذکور کے طرف سے حکم بجالی ہو گیا ہو۔ اور اگر فیصلہ انعام اس صراحت سے سکت ہو  
 اشجار سیندی ملک سرکار تصور ہوں گے اور شریک ہرج رکھے جائینگے۔ پس حسب قول کالخط  
 رکھا جائے۔ فقط شرکت خط

غلام رسول معتمد مجلس

مندرجہ جو بیہ اعلامیہ سرکاری مطبوعہ مورخہ ۲ ربیعہ ثانیہ ۱۳۰۲ھ جنوا دل۔

# مراسلہ محکمہ کارکاری صیفہ مالگزاری

واقع ۲۷ مارچ ۱۳۳۲

م ۱۱ رمضان ۱۳۳۲ھ

نشان (۳)

## حسب احکم جناب مہاراجہ زمین السلطنتہ مدارالمہام کارکاری

مقدمہ۔ ضمانت و دہرہ وٹ ابواب ہراجی میں بجائے مساوی رقم اقاط پنج ماہ صرف مساوی قسم اقاط سہ ماہ یا جانا۔

مابین مہاراجہ بہادر زمین السلطنتہ مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ آبکاری اور نیز دوسرے ہر قسم کے قہدات کے لئے جو تحت سرشتہ مالگزاری دیجاتی ہیں۔ بجائے پانچ قسطوں کے مساوی دہرہ وٹ اور ضمانت متذکرہ گنتی۔

نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۵۸ء کے بمحور ختم ہراج دور وپہ فی صدی رقم سالانہ ہراج پر بیعہ اور صرف تین قسطوں کی رقم کے برابر ضمانت نقد داخل ہونا چاہئے۔

پراسری نوٹ اور ریلوے پٹریز نقدی کے حکم میں داخل ہیں لیکن نوٹ مذکور سرکار کے نام پر منتقل کرنا ہوگا۔

ان ہر دو دستاویزوں کے سود سے سرکار کو تعلق نہ ہوگا۔ بلکہ وہ اس شخص کو ایصال ہوتا رہیگا۔ یہ قسم نقد سرکاری حسابوں میں بطور پیشگی بچتہ طور پر جمع کر دیا جائیگی اور اس وقت تک پیشگی میں جمع بھی جاوے گی۔ جب تک اس کی خوبی سے تمام زمانہ مستاجری کا مطالبہ بیاں ہو جاتا ہو۔

چونکہ ضمانت کے متعلق کامل سہولت ہو چکی ہے لہذا مستاجران ابواب ہراجی تحت سرشتہ مالگزاری و عہدہ داران مال مقامی ذمہ دار پر لازم اور ضرور ہوگا کہ رقم اقاط مابانہ بمحور ختم ماہ آئندہ ہیبتہ کی پہلی تاریخ خزانہ تعلقہ یا ضلع میں داخل کیجائے۔ اگر کسی وجہ سے قسط مقرر پہلی تاریخ داخل نہ ہو تو صرف اور دو مہینے دوسری تاریخ اور اگر حسب اتفاق تیسری تاریخ یا ان ہر سہ تاریخوں میں تعطل آجائے تو

تغییل گذرنے کے بعد کچہری کے اول دن تک ادخال رقم قسط کا انتظار اور اس عرصہ میں بھی رستم داخل نہ ہو تو معاملہ ہراجی ضبط اور مکر ہراج کی کارروائی کیجائے یہ کارروائی ضبطی اگر معاملہ ہراج حدود تعلقہ سے باہر نہیں ہے بامید منظوری تغییل سے ہونی چاہئے اور اگر اس سے متجاوز ہے تو ضلع سے اور مجرد ضبطی حسب ضابطہ کارروائی ہراج شروع کی جائے۔ اگر اس ہراج میں بمقابلہ ہراج گزشتہ کسی ہو تو تکملہ کی رستم ضمانت جمع شدہ سے ہونی چاہئے اور اگر یہ رقم ضمانت بھی کافی نہ ہو تو ذات و جائیداد منقولہ و غیر منقولہ متاجراؤں سے بقیہ کی تکمیل ہو اور اگر رقم ہراج میں اضافہ ہو تو اس رقم کا اضافہ کا حق اجارہ داروں کو ہرگز نہ ہوگا تعلقہ دار صاحبان اضلاع اس بات کے ذمہ دار اور بطور خاص اس کے نگران ہیں کہ اس حکم کی تعمیل میں ہر موفیق نہ ہونے پاوے۔

۱۔ دستور عمل آپکاری اور نیز اس کے بعد کے احکام میں جو حکم دوام و ثروت سے متعلق ہیں اور نیز گشتی مجلس نشان (۱۳۲) سن ۱۳۱۲ء جس میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر غرہ کو رستم داخل نہ ہو تو ایک ماہ تک سود و وعدہ خلافی لیا جائے اور اس عرصہ تک ماہ میں بھی رستم قسط داخل نہ ہو تو معاملہ فتح اور مکر ہراج ہو) منوج سمجھے جائیں۔

مندرجہ ذیل اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۲۸ اسفند ۱۳۱۲ء جز اول ۱۳۲

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۸ اسفند ۱۳۱۲ء

نشانہ ۱۰۱۸

حسب حکم عالیجناب جہاد زمین السلطنتہ دارالمہام سرکاری

مقصودہ۔ عمل اول قسط زر مالگزاری قبل وقت مقررہ۔ جس اصول پر یہ اقساط مقرر کئے گئے ہیں وہ یہ ہے۔ قبل از انکہ سرکار کی رستم کا مطالبہ رعایا سے کیا جائے۔ ان کو پیداوار کے فروخت کرنے کے لئے کافی جہلت ملے یہ

ایک عہدہ اصول ہے اور ہرگز اس سے انحراف نہ ہونا چاہئے۔

اصول اقطاع کے متعلق رعایا کے مقدمات کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) یہ وہ رعایا جن کی فضلیں تلف ہو چکی ہیں اور سال روان تین قسط مالگزارى  
ادائیں کر سکتے ہیں۔

(۲) وہ رعایا جو کہ مستطیع ہیں اور جن کو ادائی رقم مالگزارى پر مجبور کیا جاسکتا ہے  
مگر وہ اوس کی ادائی سے پیچھے کی کوشش کرتے ہیں۔

قسم اول کے مقدمات میں رعایت رکھی جانی چاہئے کہ کٹا یا جزاً قسط برآیندہ کر دیجائے  
(و نہ کہ معاف)

قسم دوم کے مقدمات میں تعلقدار صاحب چاہئے کہ بغرض تحفظ محصل سرکاری  
تدابیر ضروری اختیار کریں۔

بہر حال تعلقدار صاحب کو خاص کوشش اس بات کی کرنی چاہئے کہ فیما بین

رعایائے ہر دو اقطاع مصرعہ بالا امتیاز کریں اور جن طبقہ کے رعایا ادائی رقم مالگزارى

سے عاجز ہو تو اوس رفع تکلیف کے لئے قسط برآیندہ کر دیجائے اور دوسرے طبقہ کے

رعایا کے نسبت تدابیر احتیاطی برائے تحفظ قسم مالگزارى عمل میں لائیں اور اس کے متعلق

تعلقدار صاحب کو حسب اقتدار ذیل کارروائی کرنی چاہئے جس طرح بہی کو ڈیس

مندرج ہے نیز سودہ قانون مال پیش شدہ یجمیٹو کونسل میں ذکر کیا گیا ہے۔ تعلقدار

ضلع کو جائز ہو گا کہ اگر کسی قابض اراضی کی قسم مالگزارى معصن خطر میں آجائی تو

وہ یہ حکم دے کہ اس اراضی کی کھڑی ہوئی فصل کو جس کے بابت رقم مالگزارى واجبہ

ہے نہ کاٹا جائے۔ تاوقتیکہ اوس کی درخواست اوس کے ساتھی یا اوس عہدہ دار کے

سامنے جس کو اول تعلقدار ضلع نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو پیش اور بیج شرح

اطلاع یا بی واپس ہوئے یا یہ حکم دے کہ ایسی فصل کو اوس اراضی سے جہاں کائی گئی

یا اوس مقام سے جہاں ذخیرہ کی گئی ہو بغیر اجازت تحریری اول تعلقدار ضلع یا بدول

اجازت تحریری اوس عہدہ دار کے جس کو تعلقدار نے مقرر کیا ہو اوٹھانہ لی جائے

اور کسی جوان کو اس بات کی نگاہ یا بی کے لئے کہ کھڑی ہوئی فصل ناجایز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اوٹھا نہ لی جائے مقرر کرے اول تعلقدار ضلع اس قدر حد تک پیداوار اراضی کو کاٹنی اور اٹھالینے سے روک نہ رکھیں گے جس سے مال خراب ہو جائے اگر تباہی قرقی سے دو ہفتہ کے اندر رقم مالگزاری ادا نہ ہو تو اول تعلقدار ضلع کو جایز ہوگا کہ خواہ مال کو داگزاشت کر کے تدابیر وصول رقم کو عمل میں لائے اور اس متفرقہ مال میں سے کسی قدر مال ہراج کرے اگر کوئی شخص ان احکام کے خلاف ورزی کرے تو تعلقدار ضلع مجاز ہوں گے کہ حسب ضابطہ مال ضبط اور وصول بقایا کے لئے ہراج کی کارروائی کریں۔ پس براہ کرم تعلقدار صاحب ضلع کو حکم دیجئے کہ حسب ہدایات بالا عمل کریں اور اختیار و طریقہ کارروائی بالا کے متعلق عام طور پر مزارعین و حکام دیہی کو مطلع کر دیا جائے کہ حکم ہذا کی پابندی کے ساتھ تعمیل ملحوظ رہے۔ اور بصورت خلاف ورزی کارروائی ضابطہ عمل میں آوے فقط

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۱۶

۲۹ شعبان ۱۳۲۲ھ

مقلصہ - بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری کا اختیار۔

قدیم امتیاز جو درمیان میراثی اور دوسرے کھیتوں کے سمجھا وہ ملک کی پیمائش اور بند و بست ہو جانے سے معدوم ہو چکا۔ جملہ کھیت اس وقت میں درحقیقت میراثی ہیں۔ پٹہ دار کو میراثی حق ادا کے قبضہ کا بشرط برابر ادا کرنے دہارہ زمین کے حاصل ہے انفرعاً عالیجناب سرکار اجماعین السلطنت پیشکار و مدارالہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ سے بقایا مالگزاری اراضی میں کھیتوں کے ہراج کی منظوری دوم سوم تعلقداران پر نہ چھوڑ دینی چاہئے۔ بلکہ ہر ایک مقدمہ میں اول تعلقدار ہی کی منظوری ہونی ضرور ہے فقط دیکھو جریڈہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۳۱۶ھ ص ۶۳ جزو اول و جلد ہفتم تشریح القوانين ص ۹ حصہ اول جزو ششم نمبر ۷

گشتی محکمہ سرکار عالی جمیعہ مالکزاری  
واقع ۲۳ اردی بہشت ۱۳۱۶

نشان (۲۲)

م ۱۲ در حد فتر ۱۳۲۵ هجری

مقدمہ۔ وصول بقایا سے مالگاری از رعیت علاقہ پائیگاہ۔  
مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ رزولیوشن مال فیئانش نمبر ۱۱ مورخہ ۶ اگست ۱۸۸۱ء  
یہ حکم جاری ہوا ہے کہ پائیگاہ علاقہ کا کاشتکار اس غرض سے دیوانی کے علاقہ میں  
رہو پوکش ہو جائے یا سکونت اختیار کرے کہ رقم علاقہ پائیگاہ ادا نہ کرے تو تحصیلدار  
علاقہ خالصہ کو ضرر ہو گا کہ عہدہ دار ان پائیگاہ کی تحریر شخص دپوش شدہ کی جائداد  
اگرچہ جو ضبط اور حسب ضابطہ ہراج کر کے اوس کی قسم ادائی رقم بقایا کے لئے  
روانہ کرے بشرطیکہ بقایا تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ کا نہ ہو۔

اسی طرح سے اگر خالصہ کا باقیہ ارکاشت کار علاقہ پائیکگاہ میں چلا جاوے تو علاقہ داران پائیکگاہ پر فرض ہوگا کہ خالصہ کا عہدہ دار جس کا درجہ نائب تحصیلدار سے کم نہ ہو جو کچھ حکم جاری کرے بلا عذر اس کی تعمیل کریں۔ اور یہی احکام صرف خاص اور ان تمام جائیگاہ سے متعلق ہیں جن کو اپنے علاقوں میں اختیارات عدالتی حاصل ہیں اب یہ تحریک اول تعلقہ دار صاحب ضلع محبوب نگر برہنہ جو اب محمد صاحب علاقہ پائیکگاہ نواب سرخورد شید جاہ مرحوم یہ بخت پیش ہوتی ہے کہ جو شرط حکم مصرعہ بالا میں بقایا کے تاریخ مطالبہ سے بارہ مہینے سے زیادہ گئے نہ ہونے کے متعلق درج ہوئی ہے وہ صرف علاقہ پائیکگاہ سے متعلق ہے یا علاقہ پائیکگاہ و خالصہ دونوں پر واجب العمل ہے۔

عاجل بجا ہوا رہیں السلطنت مدار الہام سرکار عالی ملاحظہ تحریک و عذر  
پیش شدہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پائیکگاہ وغیرہ کے لئے بارہ جہینے کی مدت کے مقرر کرنے  
غرض بھی تھی کہ مقامی عہدہ داروں بغیر استقواب کرنے اپنے احکام بالادست سے  
رقم مالگزاری کے وصول کرنے میں آسانی اور سہولت ہو اگر اہالیان پائیکگاہ وغیرہ کو کسی  
ایسی دعا سے قاصر پر قسم کا مطالبہ ہو جو بارہ جہینے سے بقایا نہیں ہے تو ایسی صورت

عالمًا سرکار اُن کے امداد کرنے سے انکار نہ کرے گی لیکن ایسی صورت میں عہدہ دار اُن  
خالصہ بقیہ گنزدہ کی طرف سے حکام بالادست علاقہ خالصہ کے پاس رپورٹ دیجے حکم  
حاصل کرنا ضرور ہوگا۔ سرکار عالی کے بقایا رکے لئے بارہ مہینے کی کوئی قید نہیں ہے لہذا  
مخانب علاقہ پائیگاہ وغیرہ بلا محاط بقایا کے سرکار عالی اندرون ایک سال یا زائد  
ازالہ اوس کی وصول میں مدد دینا لازمی و ضروری ہے۔

دیکھو جریڈہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ خرداد ۱۳۱۵ ص ۳۹۶ جزا اول و جلد ہفتم ترشح القوا  
ص ۶۲ حصہ اول جزو ششم نمبر (۳۱)

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری  
واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۶  
نشان د ۱۳۰۳۶

۱۹ م صفر ۱۳۲۵

معلقہ۔ عطاءے اراضی معاوضہ رسوم نقدی بہ رسوم داران۔

## قواعد

عطاءے اراضی بمعاوضہ رسوم نقدی رسوم داران پل سبانی بندگاتعالی متعالی نظامہ العالی  
رسوم داروں کو بمعاوضہ رسوم نقدی ذینات نجر و افتادہ دے جانے سے رسوم  
نقدی میں کمی ہونے کے علاوہ اوس سے رسوم داروں کو فوائد کثیر و توسیع وزراعت  
اور ملک کو فائدہ متصور تھا۔ اس لئے منظور می ملازمان <sup>اعلیٰ حضرت</sup> ذریعہ  
نشان د ۳۲۸۰ واقع ۶ اردی ۱۳۱۵ احکام اجرا ہوئے تھے۔ مگر چونکہ اس حکم میں  
بعض امور کی صراحت بھی ضروری معلوم ہوئی۔ لہذا قواعد ذیل منظور می ملازمان  
اعلیٰ حضرت جاری کئے جاتے ہیں۔

- (۱) یہ قواعد اضلاع تلنگانہ صوبہ جات گلشن آباد میدکس اور ورنگل سے متعلق ہونگے۔
- (۲) اضلاع متذکرہ بالا میں رسوم داروں کو بمعاوضہ رسوم نقدی اراضی نجر و افتادہ  
پر رعایت ذیل دیجاوے گی۔



(۱۰) رسوم دار کو اختیار ہوگا کہ بعد از اپنے اپنے رسوم کے بخرو افتاده زمین اور اس تعلقہ کے کسی حصہ میں شرائط مندرجہ ذیل پر منتخب اور درخواست کریں جس میں اور ان کو رسوم ملتا ہو خواہ ایک حصہ میں ہو یا مختلف حصوں میں۔

(۱۱) اگر ایسے تعلقہ میں زمین نہ ہو اور رسوم دار اس ضلع کے دوسرے کسی تعلقہ میں زمین بخرو افتاده ملنے کی درخواست کرے تو بہت طورى تعلقہ دار ضلع اس ضلع کے دوسرے کسی تعلقہ میں زمین دیکھائے گی۔

(۱۲) رسوم دار اوسى زمین کے حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے جو خارج از کھاتہ دیا ہو جو زمینات دوسروں کے قبضہ میں یا خود ایسے رسوم دار کے کھاتہ میں پہلے سے موجود ہو اور اس کو منتخب یا شبیل قواعد نہا کر نیکاح حق نہ ہوگا۔

(۱۳) ایسی شخبہ زمینات بخرو افتاده کے دہاروں میں حسب ذیل رعایت کیجائے گی۔

(الف) زمینات بخر کے لئے۔

ابتدائی تین سال۔ کیلئے دہارہ کل معاف ہوگا اور

چوتھے سال۔ ایک ٹن یعنی  $\frac{1}{2}$  اٹھواں حصہ اور

پانچویں سال۔ ایک ریل یعنی  $\frac{1}{4}$  چہارم حصہ اور

چھٹویں سال۔ ایک نصف یعنی  $\frac{1}{2}$  آدھا حصہ اور

ساتویں سال۔ سہ ریل یعنی  $\frac{3}{4}$  پورن حصہ قائم ہوگا۔ اور

آٹھویں سال۔ سالم دھارہ قائم ہو کر دوام کے لئے چوتھائی محاصل معاف ہوگا۔

(ب) زمینات افتاده خارج از کھاتہ رعایا کے لئے۔

پہلے سال۔ بالکل معاف ہوگا۔ اور

دوسرے سال۔ ایک ریل اور

تیسرے سال۔ نصف اور

چوتھے سال۔ سہ ریل قائم ہوگا۔ اور

پانچویں سال سالم دہارہ قایم ہو کر دوام کے لئے چوتھائی محاصل معاف ہوگا۔  
(۳) مدت امتدادہ میں جبکہ ان زمینات کا دہارہ معاف ہو یا جیسا جیسا دہارہ قایم ہوتا جا  
اوس کے لحاظ سے رسوم کی ادائی بہ حساب رسدی کجا دے گی۔ یعنی جس سال معاف  
ہوگا اوسى سال رسوم دار کو سالم رسوم ادا ہوگا اور جس سال میں دہارہ قایم ہوگا۔ تو  
سات بچے اور جس سال ربع یا نصف دہارہ قایم ہوگا تو سہ ربع دہارہ بروئے قواعد  
قایم ہوگا تو اوس وقت سے سالم رسوم مسدود ہو جائیگا۔

(۴) ہر ایک رسوم دار کو اپنے رسوم کے مقدار سے ایک نفلت زاید محاصل کی زمین  
منتخب ہوگی تاکہ دد امی معافی کا غل اوس سال سے قایم ہو سکے جس سال سہ ربع دہارہ  
قایم ہو مثلاً کسی رسوم دار کا رسوم نقدی دس سالانہ ہو تو اوس کو ایک سو ترق  
محاصل کی زمین کا انتخاب کرنا ہوگا۔

(۵) اگر اس قدر زمین میر نہ ہو سکے تو اوس کے حساب سے بقیہ رسوم اجراء ہوگا  
اگر زمین زاید از مقدار مقررہ حاصل کرے تو اوس زاید زمین پر قواعد متعلق نہ ہوگی  
بلکہ اوس کے ساتھ عام کھاتہ داروں کے حقوق قایم ہوں گے۔

(۶) دھارہ کا قرار داد وہی ہوگا جو سررشتہ بند و بست نے قرار دیا ہو اگر کسی  
تعلقہ میں ہنوز سررشتہ بند و بست سے دہارہ کا قرار داد نہ ہوا ہو تو وہاں وہ دہارہ قایم  
ہوگا جو اس قسم کی زمین کے لئے مقرر ہے اور بند و بست ہو جانے کے بعد دہارہ مقررہ  
بند و بست قایم ہوگا۔

(۷) دہارہ بند و بست جو ان زمینات پر قایم ہوگا وہ دد امی سمجھا جائے گا۔ یعنی  
ہر ایک بند و بست ثانی پیش دیگر زمینات کے ان دہاروں میں کوئی اضافہ نہیں کیا جا  
لیکن اگر یہ زمینات سرکاری ذریعہ آبپاشی سے مزروع کئے جائیں تو حسب ضابطہ  
دہارہ بند و بست ترمیم کجا دے گی۔

(۸) رسوم دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ سے خشکی میں تری یا باغات کی کاشت کریں  
یا اور کوئی ترقی دیں تو ایسی حالت میں کوئی اضافہ بند و بست کے مقررہ دہاروں میں نہیں کیا جا

(۸) جو زمینات بموجب قواعد ہذا دے جائیں گے ادن پر رسوم داروں کے حقوق دہی قائم ہوں گے جو رسوم نقدی کے متعلق ادن کو اب حاصل ہیں۔ یعنی احکام وراثت وغیرہ ان زمینات سے اور اسی طرح متعلق ہوں گے جیسا کہ اب نقدی رسوم سے متعلق ہیں (ج) اگر کسی مقدمہ وراثت وغیرہ کی کارروائی میں زمین کے لئے حقوق ناقابل سماعت ہوں تو جس دہارہ رعایتی پر معاوضہ رسوم نقدی زمین دی گئی ہے وہ متوفی اور مقررہ دہارہ بلار رعایتی قائم ہوگا۔

البتہ حرب گشتی نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۶ فی روپیہ دو آنے کی رعایت اسی طرح کی جائے گی جس طرح کہ ارضیات انعامی خالصہ شدہ کے ساتھ کیجائی ہے۔  
(۹) ان قواعد کی رد سے جس قدر زمینات بنجر و افتادہ شخب کئے جائیں گے۔  
ادن میں حرب گشتی نشان (۷) بابتہ ۱۳۱۳ سرشتہ جنگلات سے استنثار و عمل ضرور ہوگا۔

(۱۰) اول تعلقداران ضلع فریضہ ہوگا کہ حسب نمونہ جات مشکہ نشان (الف) و (ب) و (ج) ادن رسوم داروں کے تختہ مرتب کرائیں جو بمعاوضہ نقدی ارضی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور تفصیلی رپورٹ بتوسط معمولی پیش کریں۔  
(۱۱) ہر ایک مقدمہ جس میں حسب قواعد ہذا زمین دی جاتی ہو عمل معاوضہ ادس وقت تک قطعی نہ سمجھا جائیگا۔ جب تک کہ محکمہ سرکار عالی صیفہ مالگزاری سے ادس کی منظور اور منتخب یہ منظور کی سرکار اجرا کیا جاوے فقط

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۳۱۶ ص ۲۶۹ جزو اول و جلد  
تشریح الفتوا بین ص ۲۵۵ حصہ اول جزو اول جزو ششم نمبر ۳۲

ملاحظہ صفحہ (۸۶) تختہ (الف)



محل

موقوفه

شماره ثبت اراضی

تجدید (ج) بخش

گنجینه

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

شماره ثبت

موقوفه

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

نکته: این جدول برای مالکین اراضی موقوفه است.

نکته: این جدول برای مالکین اراضی موقوفه است.

[illegible]

سنگتشی محکمہ محمد علی صیغہ مالگزاری

واقعہ ستمبر ۱۳۱۷ء

نشان شل ضعیفہ کلیات  $\frac{59}{3}$  م۔ ا۔ ر۔ جع الثانی  $\frac{27}{3}$

باب ۱۳۰۶

مصدق ہے۔ قرار داد طریقہ ایصال رسوم و حصول قسم مالگزار کی نفی و نہ رسوم داران ذریعہ گشتی نکلے ہذا نشان (۲۰) بابۃ ۱۲۹۵ فی بقضہ مندرجہ عنوان یہ حکم اجر ہوا تھا کہ رسوم داروں کی اراضی خود کاشت کا محاصل مثل دوسرے مزارعین بقضہ وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اون کی رسوم سے مجرا اور آخر سال پر جمع خرچ عمل ہوا کرے چنانچہ جسے اب تک غسل جاری ہے لیکن یہاں دیکھا گیا طریق عمل مجرا داشت میں کوئی سہولت متصور نہیں ہے۔ کیونکہ محاصل اراضی کا مطالبہ ایخاص موضع یا چند مواضع کی بابت اور رسوم کا مطالبہ یا بئہ سالم پر گنہ ہوتا ہے اور یہ طریقہ صرف اسی وقت میں بکار آمد ہو سکتا ہے جبکہ کاغذات وصول باقی تحقیق میں لکھے جاویں اور ایسی وصول باقی بات کا مرکز خالی از وقت بھی نہیں ہے۔ لہذا منظور سرکار ذریعہ فیائن سندرجہ مراسلہ نشان (۲۶۳) واقع ۵۔ اسفندار ۱۳۱۴ھ حکم دیا جاتا ہے۔ یومیہ داروں کو جن کے قبضہ میں اراضی خود کاشت ہیں اور جن کا محاصل اراضی اول کے رسوم میں جمع و خرچ ہوا کرتا ہے۔ لازم ہے کہ وہ اپنے ذمہ کا واجب الادا محاصل مالگزار کی مقررہ اقساط پر مثل دوسرے کاشتکاروں کے ادا کیا کریں اور اسی طرح اون کا رسوم بھی مقررہ وقت پر نقد ادا کیا جا یا کرے عمل مجرائی کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلئے تحقیق دار کو آئندہ اس کی نگرانی رکھنی چاہئے کہ رسوم دار اپنے متعلقہ ذرا مالگزار کی کے ادا کرنے میں دیری نہ کیا کریں۔ البتہ عدم کفایت موازنہ یا دوسرے کسی وجہ سے رسوم ادا نہ ہو سکے اور سرکار کے ذمہ باقی رہ جائے تو ایسا رسوم حکم تحقیق سال حال کی خود کاشت میں مجرا اور اس کا جمع و خرچ ہو سکتا ہے۔

## تمشیل

اگر سال ۳۱۶ء کا رسوم جو سال ۳۱۶ء کے آخر پر ادا کرنا چاہئے۔ وہ ادا ہو کر سال ۳۱۷ء میں واجب الادا ہو گیا ہے تو ایسی حالت میں رسوم دار کو لازم ہوگا کہ تحصیل میں اس مضمون کی درخواست دے کہ فلاں موضع میں ادس کی طرف سال ۳۱۷ء کا محصل اراضی واجب الادا ہے۔ رسوم واجب الادا سال گذشتہ ۳۱۶ء سے مجرا ہونا چاہئے تو تحصیل سے بعد تصدیق ادس موضع کے پٹیل پٹواری کے نام حکم اجر کیا جائیگا کہ قسم محصل سال ۳۱۷ء وصول نہ کریں اور رکھاتہ دار کے نام باقی ہیں بتلا کے کیفیت دج کریں اور پٹیل پٹواری اس بقایا کی قسم کا داخلہ بمقابلہ رقم بقایا سے محصل مالگزاری بذمہ رسوم دار بحوالہ حکم تحصیل بتلا دیں کہ اور تحصیل سے جمع و خرچ کا عمل حسب گشتی نشان رقم ۵۵۰۰۰۰ کیا جائیگا فقط

## مراسلہ محکمہ معتمد سرکاری صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ مئی ۳۲ء

مطابق ۲۱ مئی ۳۲ء

نشان (۳)

مقدمہ - استرداد زر مالگزاری وصول شدہ بحالت معافی یا اخراج -

جب رائے کمیٹی جس میں اراکین متفق ہیں -

عالیجناب سرہاراحہ بہادر زمین السلطنہ مدارالہام سرکار عالی حکم صادر فرماتے ہیں -

(۱) اخراج یا استرداد زر منظوری کے لئے فیصلہ محکمہ مرافقہ کافی سمجھا جائے -

(۲) یہ استرداد تا ختم سال آئندہ ایسے سال جمع بندی کے دوسرے سال کے آخر

باختیار ضلع رہے - اس سے زیادہ مدت کے لئے محکمہ صوبہ داران سے منظوری ایجاد

صوبہ دار صاحبون کو حسب در آمد پانچ سال کا اختیار دیا جائیگا -

(۳) ایسے اخراج یا استرداد کے لئے رعایا پر درخواست پیش کرنے کی کارروائی

لازمی نہ گردانی جاوے بلکہ



(الف) تحصیلدار کا زمین ہو گا کہ فیصلہ مبالغہ کی بنا پر قسم وصول شدہ رعایا کے باید گرفت میں اگر کچھ ہو جمع و جمع کرے۔  
 (ب) اگر باید گرفت نہیں ہے یا کافی نہیں ہے تو رقم نقد واپس کرنے کے عوض میں سال آئندہ کے مطالبہ میں مل جمع و جمع کیا جاوے۔  
 (ج) اگر رعایا نقد قسم طلب کرے تو تحصیلدار کو چاہئے کہ تختہ استردا مرتب کر کے یہ حصول منظوری ضائع رقم واپس کریں۔  
 مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ مہینہ ۱۳۲۰ء جزو اول ص ۱ و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم ۷۱۱ بابہ ۱۳۲۰ء

واقع ۲۳ مئی ۱۳۲۰ء  
 ۲۲ مئی ۱۳۲۰ء

مراسلہ محکمہ معتمدی کار عالی صیغہ مالگزاری

نشان (۵)

مقدمہ - رجسٹرڈ جات و ابواب ہر اجی -  
 باتفاق رائے ایڈوکیٹ جنرل سرکار حکم فرماتے ہیں کہ پٹہ جات و قبولیت ناوکھاٹ و بھٹیٹات دوکان شراب و دیگر ابواب ہر اجی جو ستاجرن کو مناجاب سرکار عطا ہوئے ہیں - تحت حکم نشان (۴۹۰) مورخہ ۱۲ صفر ۱۳۰۶ء منظور اور رجسٹری سے مستثنیٰ رہیں - فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲۹ مہینہ ۱۳۲۰ء جزو اول ص ۱۹۵ و جلد یازدہم تشریح

حصہ اول جزو پنجم ۷۱۱ بابہ ۱۳۲۰ء

واقع ۲۶ مئی ۱۳۲۰ء

مراسلہ محکمہ معتمدی کار عالی صیغہ مالگزاری

نشان (۶)

مقدمہ - طریقہ وصول و اقساط مالگزاری و اضلاع مرھٹواری  
 علیجناب سرہارا جہاد رئیسین السلطنت مدارالمہام سرکار عالی باتفاق رائے

کمیٹی حکم صادر فرماتے ہیں کہ ا ضلع مرصٹواری میں گزشتہ پینچ سال ا قساط وصول شدہ کے لحاظ سے ہر ایک پٹہ دار پر قسم خراب و سبب معین کردی جائے اور ا ضلع مذکور میں بھی جن دیہات کی تفصیل تلنگانہ کی حالت رکھتی ہیں اور سرحد تلنگانہ پر واقع ہیں ان مضمول آبی و تابی پر اس حکم کا کوئی اثر نہ پڑے گا بلکہ ان کا عمل علیٰ حالیہ قائم رہے گا۔ خشکی کے قیامت پر یہ حکم ستر نہ ہوگا۔ فقط مندرجہ جریڈہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۳۲۰ء جزد اول ضلع تالاب و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزد پنجم ص ۱۱۱۰ بابہ ۱۳۲۰

مراسلہ محکمہ مقدمی سرکار عالی صیغہ مالگزارى واقع ۶ مارچ ۱۳۲۰ء  
نشان (۱۳) ۴ مارچ محرم الحرام ۱۳۲۰ء

مقدمہ - موقوفی پٹہ اراضی شکم تالاب -  
عائیناب سرچارا جہ بہادر مدار الہام کانسہ عالی مین السلطنتہ باتفاق رائے کمیٹی حکم صادر فرماتے ہیں کہ -

(۱) جن اراضی شکم تالاب قسم دوم کے پٹے ہو چکے ہیں ان پٹوں کی تیخ نہیں ہونی چاہئے۔ البتہ اگر کوئی خاص صورت پیش آدے تو اس کا تصفیہ اسٹیشن منٹ ڈپارٹمنٹ کو کرنا چاہئے اگر سرکار کی منظوری کی ضرورت ہو تو رپورٹ پیش کر کے منظوری حاصل کیجاوے اور جہاں کہیں معلوم ہو کہ پٹہ دار نے پانی رائیگاں کیا ہے۔ یا کٹھ توڑ دیا ہے تو اس کا پٹہ سزا منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

آئندہ بھی اگر ایسے اراضی پٹہ پر دی جائے تو ایک قباحت یہ ہوتی ہے کہ تحصیلدار بروقت ہرجائیں کرتے اور وقت گزر جاتا ہے۔ جس سے سرکار کا نقصان ہوتا ہے اس لئے موجودہ طریقہ ترمیم ذیل کے ساتھ بحال رکھا جاتا ہے۔

(۲) ایسے ذرائع جن کے تحت تین صرف ایک فیصلہ آبی ہوتی ہے۔ اور تقریباً ہر سال اراضی شکم برآمد ہوتی ہے ان کے حکم کی اراضی بدستور پٹہ دیجائے۔

(۲) ایسے ذرائع جن کے تحت میں دو فصلہ یا صرف ایک فصلہ تباہى ہوتى ہو تو  
اون کی اراضى شىكى كاشت خشكى كے لئے پیشہ پر بندى جائے۔ بلکہ بدستور پہنچ کرے  
یہ گشتى فقرہ (۶۳) قواعد مرحومہ بندوبست كا ضمیمہ سمجھا جائے۔

مرتبہ جریہ جریہ اسلایہ مورخہ ۱۱ فروردی ۱۳۲۰ھ بزرگ اول صلیک و جلد یازدهم  
تشریح حصہ اول جزو پنجم صلیک بابہ ۱۳۲۰ھ

مراسلہ محکمہ معتمدى مالگزارى  
واقع ۱۱ سہمن ۱۳۲۰ھ  
شان (۱۰) ۸۴ھ ذیحجہ ۱۳۲۰ھ ہجری

مقدمہ

عطائے اقتدار ادائی سہ سالہ رستم دہ بند بہ تعلقداران  
پہ سلسلہ اجرائى گشتى دفتر ہذا نشان (۲۹) مورخہ ۳۱ سہمن ۱۳۱۹ھ بقدرہ مندرجہ  
صنوان نگارش ہے کہ بقایا سہ پنج سالہ رستم دہ بند کی ادائی كا اقتدار صوبہ اراضی  
دیا جاتا ہے۔ یہ گشتى نشان (۲۹) كا ضمیمہ ہوگا۔

مذبحہ جریہ جریہ اسلایہ مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۲۰ھ بزرگ اول صلیک و جلد یازدهم  
تشریح حصہ اول جزو پنجم صلیک بابہ ۱۳۲۰ھ

مراسلہ محکمہ معتمدى مالگزارى  
واقع ۱۱ سہمن ۱۳۲۰ھ  
شان (۳۳)

مقدمہ۔ ممانعت قطع بریدہ درختان زراعت بر سر ملک۔

سرکار کو اطلاع ملی ہے کہ بعض قطعات و مواضع میں ان مقامات کو جہاں  
بوقت دورہ عہدہ داران سرکاری قیام ہوتا ہوا عایانے سایہ دار درختوں کو  
کاٹ ڈالا اور اراضى زراعت کے کام میں لائی گئی اور نیز بعض جگہ بر سر ملک بھی  
مزدور کر دی گئی ہے جس سے مسافریں کو تکلیف اور راستہ دشوار گزار ہو گیا ہے

اگر چہ افتادہ زمینات کو لا کوئی پراٹھانے کی ممانعت نہیں ہے لیکن سایہ دائرہ درختوں کا جو سرکاری ہوں کھاٹ ڈالنا اور شاہ عام زراعت کے کام میں لانا سخت باز پرس و نگرانی کے قابل ہے۔

پس آئندہ سے نگرانی رکھی جائے کہ کوئی سرکاری سایہ دائرہ دار درخت خصوصاً مقامات کے (جہاں عمدہ داران سرکاری کھا بوقت دورہ قیام ہوتا ہوگا) نہ جائیں۔ دوسرا امر یہ ہے کہ کاشتکار لوگ اکثر اوقات مواضات کی سڑکوں کو اپنی زراعتی اراضی میں بلا اجازت شریک کرتے ہیں۔ محکمہ بندوبست اس کا انسداد کرے کیوں کہ ان سڑکوں کی اراضی تشخیص دہارہ سے مستثنیٰ کر دی گئی ہے۔ ادنیٰ عام میں داخل ہو گئی ہے لہذا اگر آئندہ کوئی شخص اس کا ارتکاب کرے تو بموجب دفعہ ۲۵۵ (قانون مالگزارى تاوان کا مستوجب ہوگا)۔

مندرجہ جریہ اعلیٰ مورخہ ۳۳ شہرور ۱۳۲۲ جزداد اول ص ۲۷ و جلد یازدہم تشریح حصہ اول جزو پنجم باب ۳۲۲

گشتى معتمدى مال علاقہ کار عالی  
نشان (۲۸)

مقدمہ۔ طریقہ میعاد سماعت مرافعہ نظام جمع بندی۔  
ذریعہ گشتى نشان (۲) باب ۳۳۳ میعاد سماعت مرافعہ نظام جمع بندی کے متعلق حکم دیا گیا تھا کہ قسط تابی پر رعایا واقف ہو جاتی ہے کہ ان کے ذمہ کس قدر رقم جمع بندی میں اضافہ قائم ہوئی ہے۔ لہذا اس قسط کی مدت کے بعد سے مرافعہ کی میعاد شروع ہونا مناسب ہے یہ حکم اضلاع تلفگانہ کے لئے جہاں آخری قسط تابی کی ہے لیکن اضلاع مرھٹواری کے لئے اس بارہ میں کوئی صراحت نہیں ہوئی ہے۔ لہذا تعلقات مرھٹواری میں جہاں تابی کی شکایت نہ ہوئی ہو میعاد مرافعہ کا شمار قسط ربیع کے بعد سے ہوگا۔ یہ گشتى ضمیمہ گشتى نشان (۲) مذکورہ بالا منظور ہوگی۔

دیکھئے۔ آئین دکن ۱۲ ص ۱۱۱ محبوب انظار ۱۳ ص ۱۱۱

## گشتی متعہ مالگزار کی رکازی واقع ۹ برہنہ ۱۳۲۲

نشان (۳۲)

مندرجہ طریقہ دہانی قبضہ دہانی برابر ارضی پندرہ داران تقسیم دگری عدالت۔  
مجلس عانیہ عدالت سے گشتی نشان (۱) دیوانی مورخہ ۲۷ جون ۱۳۱۵ء میں  
ضمنہ جاری ہوئی ہے جب کسی عدالت سے دگری دخل دہانی اراضی کاشتکاران کا  
بابت صادر ہو بصیغہ اجرائی دگری بلا کارروائی تسلیم دگری داران کو اراضی  
کاشتکاران پر قبضہ دلانا ہو تو توسط تحصیل متعلقہ ایسی اراضیات کے قبضہ دہانی میں  
غل آئی لیکن موصونہ کو شکایت ہے کہ گشتی سندرو کی بغیر مرستہ مال سے وقت پر  
برابر نہیں ہوتی۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

احکام عدالت کی تعمیل میں ناوابج تاخیر نہ ہونی چاہئے اور موقع شکایت پیش نہ  
کے دیا جائے اور نہ عہدہ دار تاخیر کنندہ سخت باز پرس کے مستوجب ہوں گے۔

## گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ شہر کور ۱۳۲۲

نشان (۱۵۵) نشان صیغہ کھانا ۲۲ بابہ ۱۳۲۲

مقدمہ۔ نفاذ قانون نریم مالگزار اراضی نشان (۳) بابہ ۱۳۲۲  
وزیر ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ متذکرہ صدر سے اس کی تعمیل کا کافی لحاظ  
رکھا جائے فقط

دیکھو جریہ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۳۲۲

## گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۵ فروردی ۱۳۲۵

نشا (۱۵) گشتی محکمہ ہذا البتہ ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مالگزاری اراضی -  
 مولوی عبد الباقی صاحب وکیل درجہ اول غور کرنے کے بعد حکم دیا جاتا  
 ہے کہ قانون مالگزاری ۱۳۱۸ھ کے نفاذ کے بعد سے ترمیم دفعہ (۶۱) تک کے درجہ  
 زمانہ میں یعنی یکم آذر ۱۳۱۸ھ سے آخر امرداد ۱۳۲۲ھ تک اگر کسی رعیت نے  
 اپنی مقوضہ اراضی میں بغیر اجازت کنٹہ یا تالاب بنایا ہو تو بلا لحاظ تنگناہ یا مہر طوٹ  
 ترمیمی کا کوئی اثر اس پر عاید نہ ہوگا اور جو زمینات خشکی اس تالاب یا کنٹہ سے  
 سیراب ہوں ان پر تری کا دوبارہ قایم نہ کیا جانا چاہئے۔ پس آئندہ جسٹل ہو  
 دیکھو جریدہ اعلیٰ سہ کار عانی مورخہ ۹ ہراردی بہشت ۱۳۲۵ھ ص ۷۷۱  
 جلد (۶) ص ۳۳۲ بابہ ۱۳۲۵ فصلی -

۱۳۲۵ھ

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری  
 واقعہ سرحد وروی  
 نشان (۲۶) نشان شل صیفہ کلیات ۱۳۲۵ھ

مقدمہ - ہراج ماہی تالاب میراث داری -  
 میراث دار کی دبند دار ایسے جدا گانہ ہے میراث دار کی سند یا تختہ یا  
 انعام میں اگر ماہی کو مستثنیٰ رکھا گیا ہے تو حسب عمل ہوگا اگر ماہی حق میراث داری  
 قرار دی گئی ہو یا کوئی صراحت نہ ہو تو ماہی حق میراث داری ہوگی اس لئے کہ  
 میراث داری تالاب بزرگاں میراث دار کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ دستبند  
 کون سے بنائے تالاب نگداشت کے لئے قول پر دئے جاتے ہیں ان کو ماہی پر  
 کوئی حق نہیں ہے۔

نشان م (۳۲) ثنی اس کا اطلاق و قیلاً دیگر تعلقہ اراضیاں اصلع کی صورت  
 میں مرسل ہے۔

نشان م (۱۲۹۲) ایک ثنی خدمت میں معتمد صاحب صیفہ مالگزاری کے مفتعل

منسلک ممبر اعلان عامرسل ہے۔

۵۱۵۵۱۳

دیکھ جو بدہ اعلانیہ سرکار عالی مورخہ ۹ مارچ ۱۳۲۵ء جلد (۲۷) نمبر (۲۷)

گشتی حکم معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۵ مارچ ۱۳۲۵ء

نشان (۳۵)

۲۴ مارچ ۱۳۲۵ء

نشان مثل صیغہ کلیات ۱۶ بابہ ۱۳۱ء

مقدمہ شرکوں کے سائید این سے (۶) فیصلہ سے زاید و برخشوں کے کاٹنے کی مانگت۔

عامہ غلیظ کے آرام و آسائش کے لئے اس کی ضرورت ہے کہ شرکوں کے دونوں جانب جہاں درخت موجود ہیں ان کی حفاظت اور رعایا کی دست برد ان کو محفوظ رکھا جائے اس لحاظ سے بذریعہ مراسلہ حکم ہذا نشان (۹۶۸) مورخہ ۸ مارچ ۱۳۲۵ء موصولہ صوبہ دار صاحبان درختان مذکور کے متعلق یہ حکم جاری ہو چکا ہے کہ شرکوں کے بازوئی سے (۶) فٹ کے اندر درخت سرکاری ہوں یا رعایا کے ان کی قطع کرنے کی مانگت تو قلعہ دار صاحبان اضلاع یکجائے اور بذریعہ مراسلہ حکم ہذا نشان (۱۹۶) کلیات مورخہ ۲ مارچ ۱۳۲۵ء باطل حکم متذکرہ یہ بھی ہذا بیت ہوئی ہے کہ اگر کوئی بیٹہ دار یا کاشتکار وغیرہ اپنی مہلتہ دہ و مملو کہ درخت کا دعویٰ کرے تو بصیغہ مال اس کے دعویٰ کی تحقیقات ہو کر حسب روکد اس کا فیصلہ و بصورت کہ فیصلہ میں حق دعویٰ تسلیم کیا جائے۔ سرشتہ تغیرات سے اس کو قیمت شخصہ دلائی جاسکتی ہے۔ ان احکام سے صاف ظاہر ہے کہ شرکوں کی بنائی کے اطراف فاصلہ مذکورہ کے اندر خواہ درخت منسوبہ سرکار ہوں یا غیر کوئی شخص مجاز متصرف نہیں ہے لیکن باوجود اس کے صدر ناظم صاحب کو والی کے مراسلہ نمبر کاری نشان (۶۷۰) دورہ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۳۲۵ء سے ظاہر ہے کہ جو درخت نیم و غیرہ شرکوں پر مسافر کی

آسائش کے لئے لگائے گئے ہیں ان کو دیہات کے دھنکڑہ بھڑو کاٹ کر پکڑوں کو  
 کھلانے یا اپنی دوسری ضرورتوں کے لئے کام میں لائے ہیں جب درختان منقوبہ  
 سرکاری کی یہ حالت ہے تو دوسرے درختوں کی قطع و برید کی حالت ظاہر و بین  
 ہے بہر حال عہدہ دار صاحبان مال و عہدہ داران دیہی کی جانب سے ان درختوں  
 حفاظت جیسا کہ چاہئے نہیں ہوتی حالانکہ فقرہ ۷۷ دستور اعلیٰ میں وٹواریاں  
 میں صاف حکم ہے کہ پٹیل و پٹواریاں کو اس کا بند و بست ضرور ہے کہ خوش باشوں  
 اور رعایا سے کوئی شخص شمر و غیر شمر بڑے درختوں کو جو شاہ راہ پر واقع اور جن سے  
 غلابی و مویشی کو آرام و رفائیت ہو قطع نہ کرے۔

پس کوئی وجہ نہیں کہ آئندہ پٹیل و پٹواری ایسے درختوں کی حفاظت اور  
 عہدہ داران مال اس کی نگرانی تکذیبہ دار نہ سمجھے جائیں۔

لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ پٹیل و پٹواریاں حسب فقرہ مذکور  
 درختان مسطور کی کافی اہتمام و انتظام رکھیں و عہدہ دار صاحبان پر وقت دور  
 و بطور خاص اس امر پر توجہ فرمائیں کہ پٹیل و پٹواریوں کی جان و مال اس حکم کی تعمیل  
 کافی طور پر ہوتی ہے۔ یا نہیں و بصورت ثانی پٹیل و پٹواریوں کی بربت بعد از  
 جواب حسب مناسب تجویز کریں۔

۶۲۳۶۶۲۱

دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۲۵۷ جلد ۷۷ نمبر ۶۲۹

۱۳۲۵

واقع ۲۱ غور و غری

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری

نشان ۱۲۰

۸ مہربیع الثانی ۱۳۲۵

نشان پٹیل صیفہ کلیات ۱۳۱۱

مقدمہ

تصفیہ درخواست ہائے لاؤنی زمینات بجز و مقطعات وغیرہ  
 درخواست ہائے لاؤنی و صفائی زمینات اجارہ و مقطعات وغیرہ میں حسب علاقہ



سمرقند جنگلات کو لکھا جاتا ہے تو افسران چو مینہ بومہ معائنہ جنگلات رپورٹ پیش کرنے اور اس پر اس کو تھما کر لکھیں کہ ایسی زمین بوجہ کمی یا بیشی سے بوجہ مینہ لایق کاشت ہے یا نہیں۔ ساہاے سال گزار دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے ایک طرف درختوں کا گزار پریشان اور دوسری طرف بوجہ عدم تعین سمرقند مال کو شکایت کا موقع ملتا تھا۔

دیگو جریڈہ اعلیٰ سرکار عالی مورخہ ۳۰۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ ان جلد (۴۷) نمبر (۱۹) طے (۱۵۷۸) و (۱۵۷۹)۔

۱۳۲۵ اف  
مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ اردی بہشت

نشان (۱۲۹)

مقصداً - اسناد مقدمات رفع مزاحمت -

مولوی محمد فصیح الدین احمد خاں صاحب نے بزمانہ صوبہ داری صوبہ گلگت جو گشتی ذریعہ نشان (۵۵۴) مورخہ ۱۵۔ آبان ۱۳۲۵ لکھ باری کی ہے اس کی نقل اطلاعاً مرسل ہے گشتی محولہ میں مرصعوار کی کے مردہ نمونہ نمبر (۳) کے خانہ بتلائے گئے ہیں۔ نمونہ مردہ تلگانہ کے متعلق خانہ نام کھاتہ داری میں جیہ عمل کرنا ہوگا یہ ایک ایسی تجویز ہے کہ اگر تحصیلدار صاحبان اور ناظم صاحب جمعندی دورہ میں اس کی تفتیش و تکرانی بغالبہ بنہ داران و قابضین اراضی کرتے رہیں تو پیش و پٹواری غلط اندراجات نہ کر سکیں گے اور پٹو داران قابض اراضی دونوں کے حقوق محفوظ رہیں گے اور آئندہ مقدمات رفع مزاحمت کی تعداد گھٹ جائیگی اور ان کے تعینہ میں سجدہ سہولت ہوگی۔ فقط

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی  
واقع ۹۔ شہر پور ۱۳۲۶ اف  
نشان (۱۲۹) نشان شل کلیات (۱۲) بابہ ۱۳۲۲



# گنتی محکمہ معتمدی شریعتی صیغہ مالک زاری

نشان (۳۵) میضہ امتحان عہدہ داران الی ۱۳۲۷ھ  
گنتی نشان ۱۳۲۷ھ میں جو بین ہے کہ عمر پچاس سال سے اور ملازمت  
میں سال سے زیادہ ہو اس میں بھی دونوں شرط کے اجماع کی ضرورت نہیں بلکہ  
ایک صورت یہی ہو تو کافی ہے یعنی پچاس سال کی ہے یا ملازمت میں سال کی  
ہو گئی ہو تو بصورت درخواست وہ عہدہ دار امتحان سے مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے البتہ  
آئندہ وہ ترقی سے محروم رہیگا اور اس کی تنخواہ سے کوئی جزو وضع نہیں کیا جائیگا  
اور اب تک کوئی دصنات کسی تنخواہ سے ہوئی ہے تو اس کی بازیافت کا بھی  
کسی کو حق ہوگا پس آئندہ جتنے عمل ہو کرے گا۔

مندرجہ صریحہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲-۱۲-۱۳۲۷ھ ۳۲ جز اول۔

# مراسلہ محکمہ معتمدی شریعتی صیغہ مالک زاری

نشان (۱۸) واقع ۹-۱۲-۱۳۲۸ھ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ

## حکم عالیجناب صاحبہ المہام بہادر مال

مقدمہ - عدم برآیندگی رقوم سرکاری بوجہ ارجاع مرافعہ نظر ثانی وغیرہ۔  
حکم دیا جاتا ہے کہ محکمہ مرافعہ کا اقتدار حکم التوا منسوخ نہیں ہو سکتا مگر ہاں  
یہ ہدایت عام طور پر دی جاتی ہے کہ عرضی مرافعہ میں مندرجہ اعداد پر گمان غالب  
ہو کہ مرافعہ قابل منظور ہوگا تو حکم التوا دیا کریں الا فقط

# گنتی محکمہ معتمدی شریعتی صیغہ مالک زاری

نشان (۱۳) واقع ۲۲-۱۲-۱۳۲۹ھ ۵-۵-۱۳۳۰ھ صفر المنظر ۱۳۳۰ھ

نشان مثل صیفہ کیلکات ۱۳۵۹-۱۳۶۰

مقدمہ - بقایا مالگزاری کے وصول میں جہاں تک دوسرے طریقوں سے وصول ہو سکے گا، بھینس حتیٰ اوسع ہراج نہ کی جائیں۔

کاشتکاروں کے بقایا کے مطالبہ کی نسبت جو احکام نافذ ہیں ان کی تعمیل میں ان کے ایسے مویشی قرقی و بیلام سے مستثنیٰ ہیں جو ان کے پیشہ و زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہیں اور ان احکام کی رو سے صرف بیل اور بھگلوں کے مستثنیٰ اگر تھے گائے بھینس اور دودھ دینے والے بچے اور ایسے بچے جو غنیمت کی شکاری میں کار آمد ہوں فرق و بیلام کئے جاتے ہیں بیلان پہنچا جاتا ہے کہ چونکہ ایسے مویشی یعنی گائے بھینس ہی پیشہ زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے بوجہ ذیل معقول ذریعہ ہیں۔

(۱) ان کا پیشاب گوبر کہا دے لئے کام آتا ہے، اور بخرپہ سے ثابت کہا گیا ہے کہ بمقابلہ زر کے مادہ کا پیشاب تیز اور زیادہ مفید ہوتا ہے۔

(۲) ان کے بچہ کشی سے زراعت میں مدد ملتی ہے۔

(۳) ان کے دودھ و چھانچ سے گھر کا اور ان کے نوکروں کا کھانا نکلتا ہے۔

(۴) ان کے چمڑوں سے بہت سے کام حاصل ہوتے ہیں۔ تنڈم تیار ہوتے ہیں رستے بنائے جاتے ہیں۔

(۵) اور بھی ضروریات کاشتکاری ان سے رفع ہوتے ہیں اور بھینس کو بھی کبھی ناگر میں چلایا جاتا ہے۔ اسذا کاشتکاروں کے ایسے گائے بھینس اور بیہڑے جو صرف ان کے گھر کے کار آمد ہوں اور ان سے تجارت ہوتی ہو۔ قرق و بیلام سے مستثنیٰ ہوں تو ایک بڑی امداد اور رعایا پروری ہوگی۔ خصوصاً جبکہ موجودہ زمانہ میں ہر ایک قسم کے تفاوتی وغیرہ سے ان کی رعایت کی جارہی ہے اگرچہ احکام نافذ کی رو سے دی جاوے قرق و ہراج سے مستثنیٰ ان کے جائینگے جو خاص کر کتا و ریزی کا کام دیتے ہوں یعنی ناگر۔ بکر چلانا۔ موٹ کشی۔ گائے بھینس مستثنیٰ نہیں ہو سکتے

لیکن وصول کنندہ کو دیا جائے کہ - جہاں تک وہ سرے طریقوں سے مطالبہ سرکاری وصول ہو سکے - سوبستی یعنی بنگائے جینس - بھی حتی الوسع ہرج نہ کرنی چاہیں مگر دوسری اور کرنی صورت نہ ہو چارہ نہ ہو گا - پس حسب عمل کیا جائے -

شرعہ مستحفظ

نیل اللہ - مددگار معتمد مال

دیکھو جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ اسفند ۱۳۲۹ (۵۱) بزرگ (۱۴) ۳۹۹ و ۳۹۵ جز اول

مراسلہ محکمہ معتمدی کار عالی مالگزاری واقع ۲۹ ردی ۱۳۲۹

نشان (۶) نشان مثل صیغہ کلیات ۱۳۱/۹۵ بابۃ ۱۳۳۶

مقدمہ - اوپوٹ بوند کا شمار پائستہل میں ہو گا یا ایڈیات میں -

سکھ دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے اوپوٹ بوند کا شمار مثل زمینات پارکم کی معافی کا عمل ہو کرے فقط

مندرجہ بریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ اسفند ۱۳۲۹ جز اول ۲۲۶

گشتی محکمہ معتمدی کار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۱ اسفند ۱۳۲۹

نشان (۵) نشان مثل صیغہ عطیات ۱۱۱/۱۱۱ بابۃ ۱۳۲۰

مقدمہ - بجالی الخانات دوامی بصورت وفات الخانداد عدم موجودگی اولاد صلبی زینہ تاحیات تا دوزوہ -

باتفاق رائے راجہ صدر المہام بہادر مال جناب سر صدر اعظم بہادر فرماتے ہیں کہ جب سرشتہ انعام سے معاش کی بجالی بقید اولاد صلبی زینہ دوام کے لئے ہوئی ہو اور صاحب منتخب لا ولد فوت ہو جائے اور ورثہ میں متوفی کی ماں یا زوہ زندہ موجود ہوں تو ان کی حیات معاش رعایتاً بحال رکھی جا سکتی ہے - پس حسب عمل جائے - فقط

دیکھو جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ اسفند ۱۳۲۹ جز اول ۲۶۲

# گشتى محكمه معقذى كار على صيغه مالگزارى

واقع ۲۲ م آور

شان (۱)

۲۲ م محر الحرام ۳۲۹  
نشان ۹۴۵ بانه ۳۲۹ صيغه كليات

مقد صيغه پيلى و پيوارى كو جمعبندى كے لئے مدت تيك رو كئا - اور ايك

تعلقه سے دوسرے تعلقہ کو ہمراہ لے جانا ۔

دفتريہا ميں يہ شكاييت پيش ہوئى ہے كہ اكثر پيلى و پيوارى جمعبندى كے كام كے لئے دفتر تحصيل ڈوئرن ميں مدت دراز تيك رو ك ر كئے جاتے ہيں اور اس كے متعلقہ كام كو جلد ختم كر كئے ان كو واپس نہيں كيا جاتا ۔ جس سے پيلى و پيوارى زمانہ جمعبندى ميں حيران و پریشان رہتے ہيں اور جمعبندى كے كام سے جى جرات ميں چنانچہ ايك ناظم جمعبندى نے تقريباً دس يوم تيك مستقر تحصيل پر رہ كر جمعبندى كے كام كو ختم كيا اور اس كے بعد مستقر تحصيل سے نكل كر ايك ايك يوم طے منازل كرتے ہوئے سفر اسى بلکہ سو پيوارى كو تكميل كار جمعبندى كے لئے ليٹے گئے اور ان پيواريوں كو اپنا تعلقہ چھوڑ كر دوسرے اور تيسرے تعلقہ ميں جانے كى مجبورى لاحق ہوئى ۔ يہ امر شيعت مذموم و نامناسب اور قابل السداد ہے نیز جمعبندى كى ترجيح لويسى اور اس كى تكميل ايك وقت ميں نہيں ہوئى بلکہ ہر ايك تعلقہ كى جمعبندى مختلف شہور ميں ختم ہوا كرتى ہے ۔ جس كے لئے مدت كا يقين ضرور ہے ۔ يعنى جمعبندى اس مہلت كے ساتھ ختم ہو جانا چاہئے ۔ كہ قسط چارم كے زمانہ تيك گونواؤ جمعبندى اور وصول باقى اور مطالبہ قسط چارم صحيح طور پر مرتب اور اس كے وصول كا انتظام ہو ۔ پس حسب تحريك اليكتر جنرل صاحب مال ہدايات ذيل جارى كئے جاتے ہيں ۔

(۱) تعلقات مرہوارى و كرناك ميں تحصيل سے شرح لويسى جمعبندى ۳۳۰ سفندار تيك اور جمعبندى ۳۱۰ مر فردى تيك ختم ہو جانا چاہئے ۔

(۳۲) تعلقات تلہ گانہ میں تحصیل سے شرت نویسی ۳۰ روزی بہشت تک اور سبب ناظم جمعندی ۵۰ تیر تک جمعندی ختم ہونا لازمی ہے۔  
 (۳۳) دفتر تحصیل میں پیل دیوار کی اغراض جمعندی کے لئے آٹھ یوم سے زائد مدت تک اور دفتر ڈویژن میں چار یوم سے زائد روکے نہ جائیں۔ اور ان کی حاضری و داغی کار بڑے دفتر تحصیل ڈویژن میں رکھا جائے اگر اس کے خلاف پیل و پٹہ اسی رفتار مذکور میں روکے جائیں تو افسر دفتر متعلقہ مستوجب سخت باز پرس ہوگا۔

(۳۴) تحصیل کو لازم ہے کہ تعلقہ چار حلقوں میں تقسیم کریں اور ہر ایک حلقہ کا وسطی مقام عین کر کے یہ قرار داد تاریخ وہاں پہنچیں۔ اور اس حلقہ کے پیل و پٹہ اسی کو اس مقام پر طلب کر کے کاغذات جمعندی بنا کر لائیں۔ اور اپنی شرح لکھیں وہاں سے دوسرے اور تیسرے چوتھے حلقہ میں جائیں۔ ایسی شرح نویسی ان کو مدت مصرعہ صد میں ختم کر دینی چاہئے۔ اس کے بعد ناظم جمعندی کو بھی اپنی معینہ مقامات پر چاکر بہ حاضری مقدم پٹہ اسی شرحیں لکھنی چاہیں۔ اور ایک حلقہ کو ختم کر کے دوسرے حلقہ کو جانا چاہئے۔

(۳۵) اگر تحصیلدار اور نظام جمعندی مدت معینہ تک جمعندی کی شرح نویسی اور جمعندی ختم نہ کریں تو ان کی ربع تنخواہ قرن اور کوئی عذر سمجھ نہ ہونا چاہئے۔  
 (۳۶) اگر کسی تعلقہ میں بندوبست کا کام جاری ہے تو تحصیلدار اور ڈویژنل افسر کا فرض ہے کہ بمشورہ مددگار بندوبست باری باری سے پیل و پٹہ اسی کو کار جمعندی کے لئے طلب کریں۔ اور بعد ختم کار ان کو بذریعہ داخلہ واپس کر دیں نیز مددگار بندوبست کا فرض ہے کہ یہ مشورہ تحصیلدار اور ڈویژنل افسر ایسا انتظام کریں کہ ان کے جمعندی کے کام میں کسی قسم کا ہرج نہ ہو۔

تحصیلدار و نظام جمعندی حسب صراحت بالا تاریخیں مقرر کر کے دورہ کریں تو سہولت اور اندرون مدت جمعندی کا کام ختم کیا جاسکتا ہے۔ اور اب

فى ناظم جمعندى دو و تعلقات تفویض رہنے سے اندرون مدت جمعندى  
کے ختم کرنے میں کوئى دشواری پیش نہیں آسکتى۔ اور نہ کوئى عذر پیش ہو سکتا ہے  
اگر تعلقدار صاحبان اضلاع و صوبہ دار صاحبان اسات توجہ کریں اور خود  
پر و گرام معین کر دیا کریں اور سخت نگرانی رکھیں تو کوئى دشواری پیش نہ آئے گی  
پس آئندہ حسب عمل کیا جائے۔ فقط  
شرح مستحق

سید محمد معین الدین حسن مددگار معتمد مال  
دیوید جوید کو اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ دى ۱۳۳۱ نمبر (۵) جز اول جلد دوم ۳۹

## گشتى محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزارى واقع ۲۸ دى ۱۳۳۱

نشان (۲) نشان شل چھ صیغہ عطیات بابہ ۱۳۲۶

مقدمہ۔ انتظام اطلاع بحالی معاشرہ کے مندرجہ خدمت بد فتر نظامت امور مذہبی  
معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت و کو توالی و امور عامہ و امور مذہبی کے  
تحریک فرمائی تھی کہ معاشرہ کے مندرجہ خدمت بصیغہ وراثت بحال ہونے کے  
بعد اس کی اطلاع سرشتہ امور مذہبی کو ہونی چاہئے تاکہ نگرانی ہو سکے معتمد صاحب  
موصوف کی تحریک بصیغہ انتظامی قابل التفات ہے اس لئے تحصیلدار صاحبان  
تعلقات ذمہ دار کئے جاتے ہیں کہ معاشرہ کے مندرجہ خدمت کی منظوریات محکمہ  
ضلع و دفتر صوبہ داری اور دفتر ہذا سے وصول ہونے کے بعد اس کی اطلاع ناظم صاحب  
امور ان مذہبی کی خدمت میں بخفی دی جا یا کرے تاکہ سرشتہ امور مذہبی سے  
خدمات کی نگرانی کا انتظام ہو سکے نیز عہدہ داران مجاز نگرانی بوقت تفتیح دورہ  
اس کی نگرانی فرمایا کریں تاکہ آئندہ سرشتہ متعلقہ کو شکایت کا موقع نہ ملے۔

دیوید جوید کو اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ دى ۱۳۳۱ نمبر (۱۷) جز اول



# گنتی محکمہ متدی سرکار عالی صیفہ مالگزارى

واقع ۸ مارچ ۱۳۳۰

۲۴ شوال المکرم ۱۳۳۹

(نشان ۱۵)

نشان شل صیفہ کلیات ۳۲۰ بابہ ۳۰

مصدقہ . وصول باقی خرچہ نادارى و دیگریات متعلق بہ اراضى -

بر بنار پتر یک محکمہ سرکار صیفہ عدالت مندرجہ مراسلہ نشان (۷۸۶۵) مورخہ

۸ مارچ ۱۳۲۸ آیت ہر دفتر سرشتہ مالگزارى پر لازم قرار دیا جاتا ہے کہ وہ ہر آذر کی

پہلی تاریخ کو نمونہ ذیل پر اس کل آمدنی و خرچ کا تختہ عدالت متعلقہ کو دیا کرے

جس کی کوئی کارروائی وصول باقی خرچہ نادارى یا دیگرى زیر دفعہ (۳۶۶)

ضابطہ دیوانی منتقل ہو کر بغرض نقیل ان کے پاس آئی ہو تاکہ سرشتہ عدالت کے

سالانہ تختجات میں اس رقم کا اندراج ہو سکے بصورت عدم نقیل احکام بالاسخت

باز پرس کیجائے گی اور اگر کسی خاص وجہ سے یہ تختہ آذر کی تیسری تاریخ تک

روانہ نہ ہو سکے تو اس کو بجائے عدالت تخت میں روانہ کرنے کے راست عدالت عالیہ

صیفہ تختجات میں بھیجا جائے . اور مراسلہ میں وجوہ تعویق بصراحت درج

کئے جائیں . فقط

شرح دستخط

کینا لال . مددگار معتد مال .

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۰۹) تختہ آمدنی خرچ نادارى .

باب ۳۱۳

ماده

قانون

در باب

در باب

در باب

گفتیات

۱۵

۱۴

۱۳

۱۲

۱۱

۱۰

۹

۸

۷

۶

۵

۴

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

در باب

## گنتی متدی مالگزاری

(شان ۱۶۶)

واقع ۲۵ مارچ ۱۳۳۰

۲۲ شوال ۱۳۲۹

نشان پیش صیف تدوین (۳۰) بابہ ۱۳۲۰

مقدّمہ ترتیب قواعد تبدیل دیگریات حسب دفعہ (۳۶۶) ضابطہ دیوانی -  
 قواعد نیلام حق مقابضت اراضی مالگزاری موثقیل دیگریات عدالت تحت دفعہ  
 (۳۶۶) ضابطہ دیوانی منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر ذریعہ ہذا جاری کیے جاتے  
 ہیں آئندہ سے بموجب قواعد مذکورہ عمل ہوا کرے۔

## تمہید

سرکار عالی ان اختیارات کی رو سے جو حسب دفعہ (۳۶۶) مجموعہ ضابطہ دیوانی  
 نشان (۳) ۱۳۲۳ صیف مالگزاری سرکار عالی کو حاصل ہیں قواعد مندرجہ ذیل  
 صادر فرماتے ہیں

## مراتب ابتدائی

نام تابخ و نفاذ | قاعدہ (۱) - یہ قواعد بنام قواعد نیلام حق مقابضت اراضی  
 مالگزاری موثقیل دیگریات عدالت "موسوم اور تابخ اشاعت جریدہ  
 سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

(۲) قواعد ہذا کے نفاذ کے قبل جو دیگریاں بموجب دفعہ (۳۶۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی  
 منتقل ہوئی ہوں اور زیر کار روئی ہوں ان سے بھی قواعد ہذا متعلق ہونگے۔

## ضابطہ کارروائی اختیارات

ذکر منتقل | قاعدہ (۲) (۱) حسب دفعہ (۳۶۵) ضابطہ دیوانی سرکار عالی جو

ڈگری بہ توسط تعلقدار قابل اجرا ہو اور اس کو عدالت سے رجوع کر کے ڈگری معہ کاغذات مستزى دفعہ (۲۵۵) ضابطہ مذکور و نقل درخواست تقبل اور تعلقدار کے پاس بھیج دے گی جس کے حدود اختیار میں وہ اراضى مالگزارى سرکار ہو جس کے یا جن کے متعلق حق نیلام کی استدعا ہو۔

(۲) ہر ایسی ڈگری کو جو کسی عدالت دیوانی سے بغرض تغیر ثقل ہو تعلقدار ضلع ایک رجسٹر میں رج کرے گا جو اس کے دفتر میں اس غرض کے لئے حسب نمونہ منسلک موجود ڈگری کی تقبل کون کرے گا۔ قاعدہ ۳۰۔ (۳) تعلقدار مجاز ہو گا کہ ڈگری کی تقبل سے متعلق تمام کارروائی خود کرے یا کسی اندر بہ ذیل عہدہ سماعت کو پہر ترسیل ڈگری بغیر کا حکم دے۔

(۱) اراضى کا سالانہ محاصل سرکاری رما سے زائد اور اراضى کا تعلق دیہہ اجاہ سے نہ ہو تو تحصیلدار متعلقہ

(۲) محاصل مذکور (ص) سے زائد نہ ہو۔ ڈویژن آفیسر متعلقہ۔

(۳) دوسری صورتوں میں تعلقدار ضلع۔

نقشہ چ۔ (الف) اگر اراضى دو یا زائد تعلقات میں واقع ہو جو ایک ڈویژن آفیسر کو ایسا حکم دیا جائے گا۔

(ب) اراضى دو یا زائد ڈویژن میں اندرون ضلع واقع ہو تو اس تحصیلدار یا ڈویژن آفیسر کو حکم دیا جائے گا جس کے حدود میں اراضى یا کوئی حق نیلام شدہ یا زیادہ حصہ یا اعتبار اوس کے محاصل کے واقع ہو۔

(ج) ہر عہدہ دار تقبل ڈگری کے تعلقدار کے پاس سے وصول ہوئے پر ڈگری کو اپنے دفتر میں حسب نمونہ منسلک رج کرے گا۔

قاعدہ ۳۱۔ (۴) جب جائیداد جس کے نیلام کا ہو تو ڈگری کہاں بھیجی جائے گی۔ عدالت نے حکم دیا ہو ایک سے زیادہ ضلع میں واقع ہو تو عدالت سے ڈگری تقبل کے لئے اس تعلقدار کے پاس بھیجی جائے گی جس کے

ضلع میں جائیداد زیر بار ڈگری کا زیادہ حصہ باعتبار اس کے محاصل کے واقع ہو اور اس ضلع کا قطعہ اراضی یا اس کا ماتحت عہدہ دار تمام جائیداد زیر بحث کے متعلق کارروائی تعمیل اسی طرح کرے گا۔ جس طرح کہ وہ کل جائیداد کے اپنے حدود (ارضی) کے اندر واقع ہونے کی صورت میں کرتا۔

کافروائی جب کہ اراضی کسی مطالبہ (۵) جائیداد کسی مطالبہ سرکاری میں زیر بار کفالت ہو۔ یا منجانب میون ڈگری ایسا ہونا سرکاری میں مفعول ہو۔

بیان کیا جائے تو میون ڈگری سے مطالبہ سرکاری تفصیل طلب کی جائے گی اور کاغذات مال معائنہ کئے جائینگے جن سے مذکور مطالبہ سرکاری سے متعلق ضروری کیفیت معلوم ہو سکے۔

جب کاغذات مال سے ثابت ہو کہ کوئی مطالبہ سرکاری میون ڈگری سے وصول طلب ہے جس کی فیصل بروکے قانون مالگزارى مذکور اراضی ہے یا بہ سحاط قانون مطالبات سرکاری کسی عہدہ دار مجاز نے اس اراضی کو مطالبہ سرکاری کا زیر بار قرار دیا ہو۔ اور اس صورت میں۔

(۱) مذکور اراضی صیغہ مال سے ہراج ہو گئی ہو تو ڈگری عدالت کو متردک رجائنگی زر ہراج سے جو بخت میون ڈگری باقیدار سرکار کو واپس اد اطلب ہو تو اس پر ڈگری کی تعمیل نہیں کی جائے گی۔ تا آنکہ عدالت سے ڈگری اور اس کی قرقی کا حکم نہ کرے لیکن اگر ہراج عدالت کی قرقی کے بعد ہوا ہو تو بخت جو عہدہ ہراج کنندہ کے پاس جمع ہو عدالت میں تعمیل ڈگری بھیج دی جائے گی۔

(۲) اگر مطالبہ سرکاری میں مذکور اراضی صیغہ مال سے باستثناء کارروائی تعمیل ڈگری حکم سرکار ہراج طلب قرار پا چکی ہو تو صیغہ مال سے بطلت بقایا اراضی ہراج کر دی جائے گی اور بعد ادائی مطالبہ سرکاری تتمہ رقم جو بیع جاوے وہ باقیہ ڈگری عدالت میں بھیج دیا جائے گی اور اس طرح جس جزو کی حد تک تعمیل ڈگری نہ ہو سکے اس حد تک ڈگری عدالت کو متردک کر دی جائے گی۔

(۳) اگر کارروائی وصول مطالبہ سرکاری صیف مال اس نوت پر ہو کہ ہراج اراضی کی بجائے دوسرے تہا پر وصول قرار دے گئے ہوں یا مطالبہ سرکاری زیر تحقیقات ہو تو عہدہ دار تعمیل کارروائی تعمیل ڈگری کرے گا۔ اور جب مطالبہ سرکاری معاول مطالبات مابعد جو تاریخ ادائی سالم تک برآمد ہوں بقیہ ادائی ہو جائے اور اراضی زیر بار ڈگری مدیون ڈگری کے قبضہ میں باقی موجود ہو تو ڈگری دار کی درخواست پر ادائی مطالبہ سرکاری اور قبضہ مدیون ڈگریکا اطمینان حاصل کرنے کے بعد عہدہ دار تعمیل ڈگری کی کارروائی عمل میں لائے گا۔

## تعمیل ڈگری

قاعدہ ۷۰ - (۶) مدیون ڈگری کسی اور طرح کارروائی جب کہ مدیون ڈگری کسی اور طرح ادائی زر ڈگری پر آمادہ ہو اپنے عذر میں تہا نا ضرر ہو گا کہ وہ کسی قطعہ پر

ایسی سبیل کر سکے گا جب کہ یہ سکاظ بیان مدیون ڈگری اس امر پر اطمینان ہو گا کہ (۱) مدیون ڈگری اپنی کسی مقبوضہ فصل استادہ کی پیداوار سے سبیل زر ڈگری کرنے پر آمادہ ہے تو عہدہ دار تعمیل اس مدت تک جو فصل تیار ہونے کے ایک ماہ بعد پر ختم ہو جاتی ہو حسب ضمن (الف) دفعہ ۳۶۷ ضابطہ دیوانی تعمیل ملتی کر کے حکم دیکے گا کہ اس مدت کے اندر زر ڈگری اس کے دفتر میں داخل کرے اور جب یہ قسم سالانہ دفتر عہدہ دار تعمیل پر داخل ہو تو وہ اس کو عدالت متعلقہ میں بھیج کر کارروائی ختم کر دے گا یا۔

(۲) مدیون ڈگری یکشت نقد ادائی پر آمادہ ہو تو عہدہ دار سالم زر ڈگری اس سے وصول کر کے ارسال عدالت متعلقہ کر دے گا اور کارروائی ختم کر دی جائے گی یا۔ (۳) مدیون ڈگری جائیداد منسلک شدنی یا اپنی کسی اور جائیداد غیر منقولہ کے پٹہ یا رہن یا بیع خانگی یا کسی جائیداد منقولہ کے رهن و بیع خانگی کے ذریعہ سے

یا کسی اور طریق پر کسی مدت کے اندر یکمشت ادائی زردگری کا انتظام کرنا چاہئے اور اس کی اس طرح آمادگی پر عہدہ دار تعمیل کنندہ کو اطمینان حاصل ہو جائے تو ایسی شرائط پر اس قدر مدت کے لئے حسب ضمیمہ (الف) دفعہ ۳۶۷ (ضابطہ دیوانی ڈگری کی تعمیل ملوئی کی جائے گی۔ جو عہدہ دار تعمیل کی دانت میں اس غرض کے لئے مناسب معلوم ہو مگر کسی طرح ایسی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی۔ بصورتیکہ جائیدادیں نام شدنی کا پیٹہ یا رہن یا بیع خانگی مقصود ہو عہدہ دار تعمیل ایک صداقت نامہ حسب دفعہ ۳۶۹ (ضمن ۲) دفعہ ۳۵۱ (ضابطہ دیوانی دیوانی ڈگری کو عطا کر کے گا اور ہر پیٹہ یا رہن یا بیع خانگی جائیداد مذکور بغیر منظور ہونے والے عہدہ دار تعمیل قطعی متصور نہ ہوگا۔ اگر مدت مذکور کے اندر سالم زردگری عہدہ دار تعمیل کے دفتر پر داخل ہو جائے تو اس کو عدالت میں سجد یا جائیگا۔ اور کارروائی ختم کر دی جائے گی لیکن اگر کوئی جزو باقی رہ جائے تو ڈگری دار کی درخواست پر اس جزو کی حد تک یا مدت مذکور کے اندر کوئی سبیل ادائی ڈگری نہ ہو سکے گی تو سالم زردگری کے لئے کارروائی تعمیل پر آغاز کی جائے گی۔

تشریح (۱) پیٹ میں باغراض قاعدہ ہذا خانگی پیٹہ یا قول یا حق شکیہ یا حق شرکت پیٹہ داخل ہوگا۔ جب کہ گیرندہ پیٹہ خانگی بوقت حصول پیٹہ مذکور سالم زردگری کے مساوی یا قسم یا اس قدر رقم جو سالم ادائی زردگری کے لئے درکار ہو دیوانی ڈگری یکمشت ادا کر سکیں۔

(۲) باغراض مال خانگی پیٹہ کا اثر مقابلہ دیوانی ڈگری بہ لحاظ معاہدہ باہمی ایسا ہوگا جس طرح کہ کسی قابض ذیلی کا مقابلہ نمودار ہو سکتا ہے۔

میلاد راضی (قاعدہ ۱۷) ایذا زردگری کی کسی طرح سبیل نہ ہو سکے تو عہدہ دار تعمیل بہ منظور اس عہدہ دار مال کے جو بصیغہ مال بیع راضی کا

بجاز ہو حسب دفعہ ۳۶۸ (ضابطہ دیوانی باقیل ان احکام کے جو میلاد سے متعلق ضابطہ دیوانی میں بیان ہوئے ہیں راضی موقوفہ کا حق مقابضت میلاد کر سکیگا۔

(۲) جب عدالت نے کسی سالم کے جزو کے نیلام کا حکم دیا ہو اور میون ڈگری سالم نمبر کا قابض ہو تو میون ڈگری کی رضامندی سے سالم نمبر کے رہن یا زیر بار کفالت کرنے سے اس کا بیٹہ دینے سے زر ڈگری کی ادائیگی کا انتظام کیا جائے گا۔ لیکن اگر اس طرح انتظام ممکن نہ ہو تو سالم نمبر کی بیوڑی کر کے بیوڑی شدہ قطعہ نیلام کیا جائیگا۔

(۳) کوئی ایسی صورت واقع ہو کہ ضمنی رجسٹر (دفعہ ۸۴) ضابطہ دیوانی کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت داعی ہو تو عہدہ دار نیل اس دفعہ کے مندرجہ اختیار کو عمل میں نہیں لاسکیگا۔ تا آنکہ تعلقہ دار ضلع اوس کو ایسی اجازت نہ ملے

(۴) ڈگری دار نیلام میں خود بولی بولنا چاہے تو یا اجازت عدالت وہ ایسا کر سکے گا۔ اور جب دفعہ ۸۴ ضابطہ دیوانی عمل ہوگا۔

زمرہ کی ادائی | قاعدہ ۷ - (۸) کسی کارروائی مطابق قواعد ہذا کے عمل میں لانے کے بعد کوئی قسم یا ادائی زر ڈگری دفتر عہدہ دار تعینیل بردخل ہو یا زمرہ نمبر جو نیلام جائیداد سے حاصل ہو اس کو عہدہ دار تعینیل عدالت متعلقہ میں بعد مہنائی مصارف نہا طلب ارسال کر دے گا۔

اگر اس طرح زر ڈگری سے زائد رقم وصول ہو جائے تو بحکم عہدہ دار تعینیل میون ڈگری کو واپس دیدی جائے گی۔

نتیجہ کارروائی اطلاع عدالت کو | قاعدہ ۸ - (۹) ہر ایسی صورت میں جب کہ کارروائی تعینیل ڈگری ملنوی یا ڈگری جزا یا کلا مسترد یا تعینیل ہو جائے عدالت اور دفتر ضلع کو اطلاع کی جائے گی۔

(۲) ہر ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر تعلقہ دار ضلع اپنے رجسٹر میں نتیجہ کارروائی کا ضروری داخلہ لے لےگا۔ اور ایسا ہی داخلہ عہدہ دار تعینیل کو بھی اپنے رجسٹر میں لینا ضرور ہوگا۔

مرافعہ یا نگرانی



## مرافعہ یا نگرانی

تجاویز عہدہ دار تعمیل کا | قاعدا (۱۰) عہدہ دار تعمیل کے احکام کی ناراضی سے  
مراغہ یا نگرانی | مراغہ یا نگرانی کو وہ عہدہ دار مال بمتاعوت احکام  
قانون مالگزاری و اراضی معتمد کر سکے گا جس کو تجاویز عہدہ دار

تعمیل متعلق بیضیہ مال کے مراعات یا نگرانی کی سماعت کا اختیار حاصل ہو  
(۱) عہدہ دار ان مراعات و تحرائق وہ تمام اختیارات عمل میں لاسکیں گے جو کسی  
ایسے حکم عدالت کا مراغہ یا نگرانی ہونے کی صورت میں عدالت مراغہ دیوانی  
باتبع ضابطہ دیوانی استعمال کر سکتی

(۲) ہر ایسی تجویز مراغہ یا نگرانی کی بنا پر جس کی رو سے کسی نتیجہ کارروائی  
مندرجہ قاعدہ ۱۹ کی سطح یا ترسم لازم آتی ہو جس متعلقہ میں ضروری داخلہ لیا جائیگا  
اور اوس کی اطلاع عدالت کو دی جائے گی۔ فقط

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۱ تختہ نمونہ نمبر (۱)

نومبر (۱) بر نظام حق تعاضات اراضی پیش گریات عدالتی کو مقادیر (۱۲) مرتبه در تقطعات ضلع

باینه

۳۳۳

شماره		نام زمین	مساحت	نوع	ملاحظات	توضیحات
۱	۱	شماره	۱	۱	۱	۱
۲	۲	شماره	۲	۲	۲	۲
۳	۳	شماره	۳	۳	۳	۳
۴	۴	شماره	۴	۴	۴	۴
۵	۵	شماره	۵	۵	۵	۵
۶	۶	شماره	۶	۶	۶	۶
۷	۷	شماره	۷	۷	۷	۷
۸	۸	شماره	۸	۸	۸	۸
۹	۹	شماره	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	شماره	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	شماره	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	شماره	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	شماره	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	شماره	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	شماره	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	شماره	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	شماره	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	شماره	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	شماره	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	شماره	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه													کتابخانه												
----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

# مراسلہ محکمہ معدنیات سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقعہ ۲۲ مئی ۱۳۳۰ء

نشان (۲۰۰ و ۲۰۱)

۲۲ مئی ۱۳۳۰ء

نشان صیغہ عطیات ۱۹ بابۃ ۳۲۲

مقدمہ۔ تحریک سرشتہ عدالت ثبت تعمیل دیگریات عدالت براراضی

مشروطی و غیر مشروطی معطیہ سرکار

بجواب مراسلہ نشان (۸۲۹۳) مورخہ ۲۱ شہر یو ۱۳۲۹ء نگارش ہے کہ

ابتداءً ذریعہ مراسلہ دفتر معتمد صاحب عدالت و کوٹوالی و امور عامہ صیغہ عدالت نشان (۵۶۰۰) مورخہ ۲۵ پیر ۱۳۲۹ء بمقدمہ تعمیل دیگریات سکن چند دیگریات دارنامہ غوث محی الدین خان مدیون دیگریات مصدرہ عدالت بازاریات رزیڈنسی رقی (۱۱۱) باشند عاقرقی حاصل مواضع جاگیر تختہ جات نمبر (۷۷ و ۷۸) وصول ہوئے۔

۲۔ کاغذات وصول شدہ کی بنا پر بصیغہ انعام عطاءے سلطانی کی وجہیت اور مدیون دیگریات کے استحقاق کی دیکھ بھال کی جا کر بہ تحفظ حقوق شاہی بہ حصول منظوری سرکار مواضعات زمینی و پاؤدہ کا محاصل قرق اور قسم باقیائے دیگریات سرشتہ عدالت میں بھیجنے کے لئے ذریعہ مراسلہ نشان (۴۴۴) مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۳۰ء صوبہ دار صاحب صوبہ اورنگ آباد کے نام احکام جاری کئے گئے۔

۳۔ لیکن اسی سلسلہ میں عدالتہائے تحت کی تحریک پر دفتر معتمد صاحب عدالت و کوٹوالی سے تمامی عطیات سلطانی کی ثبت ایک عام بحث چھیڑ دی گئی۔ جس میں مختلف عنوان کی کارروائیاں شریک ہونے سے اصل معاملہ کی رائے تفہیم میں دشواری پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے ہر ضف کی کارروائی بغرض سہولت فہم مقدمہ علحدہ کی گئی تو معلوم ہوا کہ معتمد صاحب عدالت و کوٹوالی و امور عامہ صیغہ عدالت کو معائنہ کئے مندرجہ ذیل کی ثبت۔ (۱) مشروطی۔ (۲) غیر مشروطی۔

یہ متک مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۵۸۰۴) مورخہ ۲۵ مارچ ۱۳۳۰ء فیصلہ

ویر پناے مراسلہ صوبہ دار صاحب صوبہ اورنگ آباد نشان (۸۷۰) مورخہ  
یکم اردی بہشت ۱۳۲۲ھ یہ شکایت ہے کہ -

عہدہ داران باغزارى فرمان خداوندی ستر شدہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ کے  
خلاف اوس کے اور وسیع معنی لئے جا رہے ہیں لیکن روئاد مثل سے اسکی تائید نہیں ہوتی  
ہے۔ معاشہائے غیر مشروطی کی نسبت اس قدر کھنکافی ہے کہ فراہم بارگاہ شری  
مستشدہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ کے خلاف دین کے  
نقول اچھی بہت مراسلہ نشان (۲۱۶۲) مورخہ ۸ شہر پور ۱۳۲۲ھ وصول ہوئے ہیں کوئی  
عدالت معاشہائے زیر بحث یا اون کے محاصل کو با یقائے زر و گری بطور خود قرق  
اور رقم دیون ڈگری کو نہیں دلا سکتی بلکہ ایسی تمامی ڈگریات بتوسط آذ قریع تختجات  
بمرد ۷۶ و ۷۷ حکمہ ہدایں وصول ہونا چاہئے۔ تا یہاں سے بصیفہ انعام بموجب حکام  
نافذہ جملہ ابواب کی جانچ پڑتال کی جا کر بلحاظ صیانت حقوق شاہی بحصول منظوری  
سرکار با یقائے زر و گری محاصل قرق اور ایصال رقم کی نسبت عہدہ داران مرتبہ  
مال کے نام رجسٹر کیا کہ ایک عکدہ آمد ہے) اجازت دی جا یا کرے گی یہ کیف یہ ایک  
طے شدہ مسئلہ ہے اور فرمان مبارک کے احکام قطعی ہیں۔ اس لئے اس میں کوئی  
اعتراض نہ ہونا چاہئے۔

۵۔ معاشہائے مشروطی بغرض انصاف خدمات سرکار و رعایا و ادائی رسومات  
مذہبی خدمتین مساجد و معابد و درگاہ و دیول و مٹھ و غیرہ کو منجانب سرکار  
عطا فرمائے گئے ہیں اور تا بقائے محل شرط وراثت ان کی منتقلی جائز قرار دی گئی ہے  
پس اگر معاشہائے بلوٹہ داران دیہی و مساجد و معابد و درگاہ و کبندہ چلہ  
عاشور خانہ - اعراض - سرا - دیوستان - دیول - مٹھ - مندر - دہرم سالہ وغیرہ  
پر ڈگری عدالت کا اثر ڈالا جائے تو سرکاری عہدہ معاش خدایتوں کے قبضہ  
سے نکل جاویں گے اور کام کرنے والے اور اہل خدمات اشخاص بالکل بیکار ٹھہر  
رہیں گے اور با عموم موقوفی خدمات روزانہ کے شکایات پیدا ہونگے۔ خصوصاً سرکار

اور رعایاء کے مقامى خدمات مسدود ہونے سے نظم مالگزارى پر قبیح اثرات پڑینگے جو مصالح انتظامى کے خلاف ہے۔ اس لئے آئندہ پیش آنے والى تمام شکایتوں اور اون کی حسن فیج پر نظر ڈالى جا کر بعد غور و خوض حسب منظوری سرکار محکمہ ہذا سے گشتى نشان (۲۷) مورخہ ۳۱ مارچ ۱۳۳۱ء جاری کی گئی ہے جس کی رو سے اب کوئی کارروائى تشنہ اور تصفیہ طلب باقى نہیں ہے۔

ف۔ ایک ایک تنہا بسکٹ محکمہ ہذا نشان (۵۸۰۴) مورخہ ۲۵ مارچ ۱۳۳۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۳۳۱ء خدمات صوبہ دار صاحبان صوبہ اورنگ آباد و گلبرگہ شریف گلشن آباد سید وورگل اطلاقاً و تقیلاً مرسل۔ شرح دستخط  
خان بہادر مددگار معتمد مال۔

دیکھو۔ جریہ اعلامیہ سرکاری مورخہ ۲۵ مارچ ۱۳۳۱ء جلد ۲۵ (نمبر ۲۷) ص ۲۷ جز اول

گشتى محکمہ معتمدى سرکاری صیغہ مالگزارى  
واقعہ ۲۵ مارچ ۱۳۳۱ء  
نشان (۲۷)

۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ  
نشان شل ۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۰ھ

مقدمہ ص ۵۷۔ تصفیہ معاوضہ اراضى بوجہ غرق آب۔

باطلاع معتمدى بینانس لکھا جاتا ہے کہ بعض ضیعات باید داد و باید گرفت متعلقہ اسٹٹ ہمارا جب پیشکار بہادر معاوضہ زمین غرق آب شدہ نالہ ابراہیم پٹن کے متعلق فرمان خداوندی چال پناہی بدیں حکم شرف صدور لایا ہے کہ آئندہ کبھی باغراض سرکاری کسی دوسرے علاقہ کی زمین غرق آب ہونے کی نوبت آئے تو سالانہ معاوضہ دینے کے بجائے اس کو خرید کر لیا جائے نظر برآں حکم دیا جاتا ہے۔ جب کبھی ایسی صورت میں پیش آئے کہ زمین غرق آب شدہ کی نسبت معاوضہ دینے کی تجویز قرار پائے۔ تو جب فرمان خداوندی زمین کی کارروائی ہو کرے۔ فقط شرح دستخط مددگار معتمد مال۔

# گشتى محكمه معتمدى كارعالى صيفه مالگزارى

۱۳۳۱ھ  
واقع ۱۰ ربيع الثانی

نشان ۷۰

۳۳۱ھ ربيع الثانی

نشان شل صيفه کلیات (۱/۴) بابتہ ۱۳۳۱ھ

مقدمہ :- قرار داد وصول تعیناتی بزبانہ رخصت عہدہ داران مال۔ جب کوئی عہدہ دار ایک ماہ سے زیادہ کی رخصت حاصل کرے تو اس کو کوئی استحقاق اصلی مقام پر جانے کا نہیں رہیگا۔ بلکہ جہاں سرکاری ضروریات کے لحاظ سے متعین کرنا مناسب خیال کیا جائے گا۔ وہاں تعیناتی مکمل نہیں ہوگی اور بل جائزہ لینے کے انھیں تعیناتی کے احکام حاصل کرنا ضرور ہوگا۔ پس حسبہ تعین ہونی چاہئے۔

۱۳۳۱ھ

# گشتى محكمه معتمدى كارعالى صيفه مالگزارى

واقع ۲۵ فروردی

نشان شل ۳۳۱ھ بابتہ فصلی

نشان (۹)

مقدمہ :- دریافت طریقہ وصول تقاوی۔

قواعد عطائے تقاوی منظورہ سرکار کی رو سے رقم تقاوی پٹہ داران اراضی اور ان ٹنکیداروں کو جن کا نام درج رجسٹر ٹنکیداری ہے۔ باعراض مشدد ذیل سرشتہ مال سے پابندی اقتدارات حاصلہ دی جاتی ہے مندرجہ ذیل اقساط میں معہ سود فی صدی چھ روپیہ سالانہ بحساب کٹ مہی تا آخر سال کے ساتھ وصول کیجاتی ہے۔

(۱) تعمیر و ترسیم باقیوں کے لئے وصول دس سالانہ قسط میں ہے۔

(۲) تعمیر و تالاب و کنڈ کے لئے جس کی وصولی پندرہ سالہ اقساط میں ہوتی ہے۔

(۳) خریدی مویشی و چارہ کے لئے جس کی وصولی سہ سالہ اقساط میں ہوتی ہے۔

(۴) گھاس اور جڑوں کو دور کرنے اور چھوٹے چھوٹے زرعتی زمینداروں کی

تعمیر کے لئے جس کا وصول یا پنچمالہ اقساط میں ہے۔ چوں کہ اس تقاوی کا تعلق اکثر پٹہ دار و شکیدار ناخواندہ سے ہوتا ہے اور سالانہ اقساط مع سود مختلف تعداد میں وصول ہونے سے ملازمین دیہی وغیرہ کو ان بے علم رعایا سے زیادہ رقم وصول کرنے کا موقع ملتا ہے لہذا باتفاق رائے فیائن اس ٹکے کے اندر اکیلے وصول اقساط تقاوی فیصدی مع سود کے لئے حسب ذیل طریقہ مشہور و مقرر کیا جاتا ہے۔

(۱) رستم تقاوی سے سالہ اقساط میں ادا کرنے کے لئے فی سال مع سود (محدود) ہو کرے۔

(۲) رقم تقاوی پنچمالہ اقساط کے لئے سالانہ مع سود (محدود) لئے جائیں۔

(۳) رستم تقاوی دہ سالانہ اقساط کے لئے سالانہ مع سود (محدود) لئے جائیں۔

(۴) رستم تقاوی پندرہ سالہ اقساط کے لئے مع سود سالانہ (محدود) لئے جائیں۔

اس طریقہ سے عام رعایا کو نہ زیادہ دینے اور نہ کسی کو ان سے زیادہ لینے کا موقع باقی رہے گا۔ پس حسب عمل فرمایا جائے۔ فقط۔

دیکھو جریڈہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ اردی بہشت ۱۳۲۱ھ (۲۵ فروردہ ۱۳۲۲ھ)

گشتی محکمہ مالگزاری  
واقع ۲۱ امرداد ۱۳۳۱ھ

نشان (۱۲)

۲۹ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ  
حکم جناب نواب سردار اعظم ہما دار بجو مت سرکار عالی  
مصدقہ۔ وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دی جائے۔

قبل ازیں فریاد گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۴) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۳۱ھ حکم دیا گیا ہے کہ چونکہ اسکیم کا نوٹائیزیشن زیر ترتیب ہے اس کے تصفیہ تک بڑے رقبہ جات اراضی محفوظ رکھے جانے کی ضرورت ہے لہذا آئندہ سے کوئی وسیع رقبہ اراضی افتادہ گٹ یا پرمپوک سالم یا اوس کی پھوڑی کر کے پٹہ پر نہ دیا جائے۔



چونکہ اکثر اضلاع سے یہ اتفہار ہو رہا ہے کہ وسیع الرقبہ کی مقدار کیا ہوگی۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ کوئی رقبہ ایک سو ایک سے زیادہ ہو محفوظ رکھا جائے۔ محکمہ ترقیات عامہ آرڈو پینٹ کا صیغہ جلد ان اراضیات کی طرف متوجہ ہونیوالا۔ پس حسب عمل ہو فقط شرعاً مستحق۔

دکار معتمد مال۔

۱۳۳۱

واقع ۲۷ امرداد

محکمتى معتمدى سرکار عالی صیغہ مالگزارى

نشان (۱۳)

م ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۱

نشان ۲۷ کلیات باب۱۳۳

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدّمہ: وسیع الرقبہ اراضی پٹہ پر نہ دیجائے۔

ذریعہ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۳۱ لٹ احکام سرکار اجرا کے لئے گئے تھے کہ وسیع الرقبہ قطعات افتادہ اراضیات و گٹ پر پیوک وغیرہ کاشت کے لئے سالم پھوڑی کر کے پٹہ پر نہ دیجائے۔ کیونکہ تجاوز نوآبادیات زیر غور ہیں علاوہ ازیں ذریعہ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۲۱ امرداد ۱۳۳۱ لٹ یہ بھی صراحت کر دیتی ہے کہ وسیع الرقبہ اراضی سے مراد ٹوٹا یا ٹوٹے سے زیادہ ایکڑ کی اراضی ہوگی۔ جناب نواب سر صدر اعظم بہادر کو اطلاع وصول ہوئی ہے کہ باوجود نفاذ گشتی متذکرہ ناما قبضت اندیش عہدہ داروں نے وسیع قطعات اراضی پٹہ پر دیدیا۔ جناب مدوح کو اس کی بھی اطلاع پہنچی ہے کہ جب سے یہ شہرت ہوئی کہ سرکار عالی بعض حصہ جات ملک میں ریلوے کے افتتاح کرینوالی ہے۔ اور مقامی عہدہ داروں کی طرف سے اس طرح قصد کیا جا رہا ہے کہ سرکاری اراضیات باوجود احکام اتناعی پٹہ پر دیدے جائیں۔ جناب نواب صدر اعظم بہادر اب

تاكيد اكيد فرمائے ہيں کہ تا حکم ثنائى مقامى عہدہ داروں کو چاہئے کہ كسى قسم كى اراضى افتادہ نمبر مزدور كہ سركارى كو كسى صورت ميں كجى لاؤنى پر نہ اوٹھا يا جائے۔ خواہ رقبہ كتنا ہى ہو۔ پس حسب عمل ہو ورنہ مستوجب باز پرس شدہ ہونگے اس كى كى كى كى نقل اول تعلقدار صاحبان اطلاع و ڈوئرن افسر صاحبان كى خدمت ميں سرمل ونگا رٹ ہے کہ آپ صاحبان كجى اس كى سخت نگرانى ركھيں کہ كوئى زمين خواہ كتنا ہى رقبہ ہو تا حكم ثنائى لاؤنى پر نہ اوٹھا ئى جائے۔  
 كى نقل اطاماً صدارت عظمى ميں كجى روانہ ہو فقط مقررہ خط  
 مددگار مستبد مال

## گشتى محكمه مالگزارى كلسهالى

واقع ۵ ستمبر ۱۳۳۱ھ

نشان (۳۴) ۲۴ رمضان ۱۳۳۱ھ

مقدمہ۔ قواعد تحقيقات و انفصال مقدمات انعامى خداوندى سے قواعد تحقيقات و انفصال مقدمات انعامى جو بارگاہ ملازمان مترشده ۹ رمضان المبارك ۱۳۳۱ھ شرف منظورى حاصل كئے ہيں فذلكہ جاتے ہيں ۱۔ جس سمت كے لئے كوئى صوبہ دار نہ ہو وہاں كے اضلاع كے تعلقداروں كو صوبہ دار كے انعامى اقتدارات ڈوئرن افسروں كو تعلقدار كے انعامى اقتدارات حاصل ہوں گے۔

۲۔ ارشاد مبارك خداوندى ہوا ہے کہ جب منشاء دفعہ ۱۱۱ صبح صحیح مواد درج رجطر كرانے پر معاشد اران محولہ كو ترغيب دلا ئى جائے تا کہ ان كے بعد ان كى معاش كى وراثت كے قبضہ ميں سہولت ہو كے پس حسب عمل ہو فقط۔

## قواعد تحقيقات انفصال مقدمات انعامى

پيشگا اعظمت مدظلم سے مقدمات انعامى كى تحقيقات و انفصال كے لئے

حسب ذیل قواعد بذریعہ فرمان واجب الادمان مصدرہ ۹ ہر رمضان ۱۳۳۱ء  
منتظر فرمائے گئے ہیں۔

دفعہ (۱) محکمہ انعام حسب ذیل عہدہ داروں پر مشتمل ہوگا۔  
(۱) ناظم عطیات (۲) صوبہ دار سمت (۳) تعلقہ دار ضلع۔  
دفعہ (۲) ناظم عطیات راست صدر عظمیٰ بادریاب حکومت کی ماتحتی میں کام کرینگے۔  
دفعہ (۳) عہدہ داران مندرجہ دفعہ (۱) کے اختیارات تحقیقات انعامی وراثت  
حسب صراحت ضمیمہ (الف) منسلک قواعد ہوں گے۔ لیکن جن اضلاع کے لئے  
صوبہ دار کا تقرر نہ کیا جائے ان اضلاع میں تعلقہ دار ضلع وہ اختیارات استعمال  
کرینگے جو صوبہ دار کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور ڈویژن افسران تعلقہ دار ضلع کے  
اختیارات استعمال کریں گے۔

دفعہ (۴) تحقیقات انعامی وراثت کی کارروائی سے جہاں تک ممکن ہو  
وہی ضابطہ متعلق ہوگا۔ جو ابتدائی مقدمات کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی  
سرکار عالی میں مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ (۵) جو کارروائی جس عہدہ دار کے اختیاری ہو اس کو خود مکمل تحقیقات  
کرنی ہوگی اور اس کو وہ کارروائی اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے پاس بغرض  
تکمیل بھیجنے کا اختیار نہ ہوگا کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ فیصلہ صادر کرے گا۔

دفعہ (۶) ڈویژن افسر کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ تعلقہ دار کے پاس ہوگی  
اور تعلقہ دار ضلع کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار یا اس ضلع کے لئے کوئی  
صوبہ دار نہ ہوگی صورت میں ناظم عطیات کے روبرو ہوگی صوبہ دار سمت کے  
فیصلہ کی ناراضی سے خواہ وہ فیصلہ بصیغہ ابتدائی ہو خواہ بصیغہ مرافعہ ناظم عطیات  
کے روبرو مرافعہ ہو سکیگا۔

دفعہ (۷) ناظم عطیات کے اس فیصلہ کی ناراضی سے جو بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ  
مرافعہ اولیٰ صادر ہو ہو مرافعہ دواکان باب حکومت کی ایک ایسی کمیٹی کے روبرو

ہو سکیگا۔ جن کا تقرر صدر ناظم بہادر کریں گے اگر ارکان کمیٹی میں اختلاف ہو تو۔  
صدر اعظم بہادر مراۃ کی سماعت کے لئے تیسرے رکن کا تقرر کر سکیں گے اور جو فیصلہ  
بقلمہ آراء صادر ہو بتا بحث احکام دفعہ ۱۹ قابل پابندی ہو۔

## ناظم عطیات بصیغہ مراۃ ثانیہ جو تیسرے صدر کریں وہ قطعی ہوگی

دفعہ ۵۸ (۸) مراۃ کی کارروائی سے جہاں تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو مجموعہ  
ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مراۃ اولیٰ کے متعلق قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۹ (۹) جب ناظم صاحب عطیات نے کوئی ایسی تحقیقات کی ہو جو ان اعتبارات  
سے متجاوز ہو جو ضمیمہ (الف) میں ناظم عطیات کے قرار دئے گئے ہیں تو فریق ناراض کو  
فیصلہ کی تاریخ سے ایک مہینے کے اندر کمیٹی متذکرہ صدر کے اجلاس میں مراۃ ہوگا  
مراۃ کے عذرات سماعت کرنے کے بعد کمیٹی کی جو رائے ہو وہ بذریعہ عرضداشت  
ناظم عطیات کی رائے کے ساتھ ملا زمان اقدس اعلیٰ کے ملاحظہ میں گذرانی جائیگی  
لیکن اگر مدت متذکرہ صدر کے اندر کوئی مراۃ پیش نہ ہو اہو تو صرف ناظم عطیات کی  
رائے پیشگاہ خسروی میں بذریعہ عرضداشت پیش کیجئے گی۔ اور پیشگاہ اقدس اعلیٰ  
سے جو حکم صادر ہو اس کے موافق عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰ (۱۰) چونکہ عطیات سے متعلق ایک فریق سرکار بھی ہوتی ہے پس کسی فیصلہ  
از سرکار پر پڑتا ہو تو اس کے متعلق حسب ذیل کارروائی کی جائے گی۔

مقدمات الغام ووراثت مفصل کا مابانہ تختہ وڈیشن انسر کے پاس سے تعلق دار  
ضلع کے پاس صوبہ دار یا اگر اس ضلع کے لئے صوبہ دار کا تقرر نہ ہوا ہو تو ناظم عطیات  
کے پاس اور صوبہ دار کے پاس سے ناظم عطیات کے پاس روانہ کیا جائیگا۔

ضلع۔ صوبہ دار اور ناظم عطیات ایسے تختہ جات کے معائنہ کے بعد اگر مراۃ کی  
ضرورت اس بنا پر محسوس کریں کہ اس سے سرکار عالی کے حق پر مضرا اثر پڑا ہے  
وہ جب دفعات متذکرہ صدر مراۃ کر سکیں گے۔

دفعہ (۱۱) حملہ معاش داران رجا گراسنہ و سستان او مرقطعہ جات و اگر ہارسہ ان جاگیرات کلاں کے جو تحقیقات الغامی اور دریافت وراثت سے متنبی ہیں انکو چاہئے کہ مواد متعلق بہ حاصل وراثت و غیرہ حسب صمیمہ (جب) حکمہ نظامت عطیات یا اس محکمہ میں جو مقتدر تصفیہ ہو اپنے حین حیات ورج کر ایں۔

دفعہ (۱۲) ایسا مواد جو رجسٹر سرکاریں درج کر ایا جائے ایک داخلہ نمبر نہ حلفی بیان کے ہوگا جس سے وفات معاشدار پر مددیجائے گی۔ اور تا تصفیہ وراثت سہولت سے وراثت اور حصہ داران کے تعیین حصص کے لئے تجویز ہو سکے گی۔ یہ داخلہ تا تصفیہ دریافت وراثت اس وقت قابل عمل رہیگا۔ جب تک کہ اس کے خلاف ثبوت نہ ہو اور عذر دار اپنے حق کی ڈگری عدالت مجاز سے حاصل نہ کرے مگر ایسا مواد درج رجسٹر کرانے کی وجہ سے حیات معاش دار میں کسی وراثت یا حصہ لری در خواست پر کوئی دریافت کسی کارروائی آغاز پر نہ کی جائے گی۔

دفعہ (۱۳) جو معاشدار کہ ایسا مواد درج رجسٹر کر ایں ان کے انتقال کے بعد ان کے ورثہ پر بہ اتباع گنیتات فینانس نشان (۳) و (۱۱) استالہ مجاز ہو کہ بہ اطلاع سرکار محکمہ مجوز معاش پر قابض ہوں مگر جو معاشدار ایسا نہ کریں۔ ان کے متعلق گنیتات محولہ صدر بے اثر سمجھے جائیں گے۔ اور وفات معاشدار پر معاش زیر نگہ رانی سرکار رہے گی۔

دفعہ (۱۴) تحقیقات الغامی و دریافت وراثت میں حصہ دار کا حصہ معین لکھ دیا جائیگا۔ اور قایضان معاش پر لازم ہوگا کہ مقررہ حصہ وقت معینہ برادار کریں اگر قابض معاش حصہ مقررہ ادا نہ کرے تو اس سے قسم حصہ خزانہ سرکاری میں داخل کر لیا کر حصہ دار کو ایصال ہو کرے گی حصہ دار منظورہ سرکار فوت ہو جائے تو تلفدار صلح سرسری دریافت کر کے وراثت حصہ دار کا تعیین کریں گے اور اس کے موافق اس وقت تک عمل ہوگا۔ جب تک فریق ناراض عدالت دیوانی سے کوئی اور حکم حاصل نہ کرے۔

**دفعہ ۱۵۱** جاگیرات و عیالت کا قبضہ انتظام و ادائیگی حصص گزارہ جاگیر سے سرکار سے شخص کے سپرد ہوگا۔ خواہ وہ متوفی جاگیردار کا فرزند یا وارث اکبر ہو یا نہ ہو اس کو خالص سالانہ آمدنی میں سے فی روپیہ چار آنہ حق قبضہ و انتظام دلایا جائیگا اگر جاگیرات کی حملہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے کم ہو۔ خالص سالانہ آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو باقی رہے گی بعد وضع (۱۱) اخراجات دیہی و معمولی و رسوم (۲) حق مالکانہ سرکارین سرکار جو ادائیگی طلب ہو (۳) اخراجات انتظام کو توالی و عدالت اگر ہوں (۴) و اخراجات انتظامی مال جو کسی حالت میں بھی فی روپیہ ایک آنہ سے زائد نہ ہونا چاہئے ان وضعات کے بعد جو خالص آمدنی باقی رہے گی اس میں سے حق قبضہ و انتظام حسب مذکور فی روپیہ چار آنہ دو آنہ دیا جائیگا۔ حق قبضہ و انتظام آئندہ وراثت میں قابل تقسیم نہ ہوگا۔

**دفعہ ۱۶۱** جب کوئی معاش دار کسی لڑکے کو مبتلی لینا چاہے تو بلا لحاظ نوعیت و مقدار معاش اجازت کی درخواست نفلدار ضلع کے روبرو پیش ہوگی۔ اور نفلدار حسب ضلع بعد دریافت ضروری مثل معاشدار کے کے ناظم عطیات کے پاس روانہ کرے گا اور ناظم عطیات اپنی رائے کے ساتھ صدر اعظم بہادر باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کرے گا تا بعد معاش محاصلی (۱) صدر اعظم ہاؤس منظور ہو صادر کرے گا۔ زائد کے لئے معوضہ گزارا کرے گا۔ خسروئی سے حکم حاصل کیا جائے گا۔

**دفعہ ۱۷۱** قواعد ہذا کی رو سے کمیٹی آئندہ کو وہ (۲) میں جو مراعات ہو سکتا ہے وہ کمیٹی کے رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگا۔ جس کا تقرر صدر اعظم بہادر کرے گا رجسٹرار کی مدد کے لئے حسب ضرورت غلہ کا تقرر بھی کیا جائیگا۔ باب حکومت کی کمیٹی کا اجلاس مراعاتی سماعت کے لئے ہفتہ میں کم از کم ایک ایسے دن ہوگا۔ جو اس کام کے لئے مقرر کیا جائیگا اور رجسٹرار اپنے کاغذات کمیٹی کے سینئر رکن کے ملاحظہ میں حکم مناسب کے لئے پیش کرے گا۔

**دفعہ ۱۸۱** صدر اعظم باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ تحت قواعد ہذا باقی پر لاژ مرتب و نافذ کریں اور ایسے باقی لازماً جاریہ ہونے پر حکم قواعد رکھیں گے۔

شرح دستخط۔ فصیح جنگ معتمد مال سرکار عالی۔

## ضمیمہ الف

نوع	تعلقہ ارضیہ		صوبہ دار		ناظم عطیات		نوع
	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۔ اراضی نام وارضی متعلقہ کیرتری مجموعی محال سالانہ الف دو ماہ ب۔ ہشت ماہ ج۔ تاجیہ	صوبہ دار کے کیرتری مجموعی محال سالانہ دو ماہ تک ایک خوشی کیرتری مجموعی محال سالانہ ہشت ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک
۲۔ نقدی و دار سالانہ	دار سالانہ	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	تعلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محال ایک ماہ تک

۲- موضع منقطعہ	.	.	.	تعلقدار ضلع	صوبہ دار کے	صوبہ دار کے
۲- پین اگر مال	.	محاصل الہ	محاصل الہ	اختیارات	اختیارات	اختیارات
	سالانہ تک	سالانہ تک	سالانہ تک	سے متجاوز	سے متجاوز	سے متجاوز
				اور محاصل	اور محاصل	اور غیر محاصل
				اور سالانہ	اور سالانہ	اور سالانہ
۴- جاگیر	.	محاصل صواء	.	تعلقدار کے	محاصل الہ	صوبہ دار
سمٹان منقطعہ		سالانہ تک		اختیارات	سالانہ	کے اختیارات
بلا پین و اگر مال				متجاوز اور	تک	سے متجاوز
بلا پین -				محاصل الہ	اور محاصل	اور محاصل
				سالانہ تک	اور سالانہ	اور سالانہ

وضوح جنگ معتمد  
مالگزارى

## ضمیمہ

- (۱) نشان منتخب وغیرہ -
  - (۲) نام معاشدار -
  - (۳) عطا کا خاص محل -
  - (۴) دیہی اخراجات و معمول و رسوم -
  - (۵) حق مالکانہ سہ کار و پین منقطعہ وغیرہ -
  - (۶) حق محاصل جو وصول ہوتا ہے -
  - (۷) نام ورثاء مذکور بصراحت صحت نسب -
  - (۸) ورثاء اناث بصراحت صحت نسب -
  - (۹) نام متبنی اگر لیا گیا ہو -
  - (۱۰) کس تاریخ منطوری سرکار متبنی لیا گیا -
  - (۱۱) حصہ داروں کے نام اور رسم حصہ -
  - (۱۲) دیگر گزارہ یا بول کے نام اور رقم گزارہ -
  - (۱۳) وہ اپنی اوقات پر کسی کے نام وراثت کی منظوری چاہتے ہیں -
  - (۱۴) دیگر ورثاء کو جس قدر حصہ قانونی ملنا چاہئے -
  - (۱۵) دیگر امور جو معاش دار لوٹ کر لانا چاہئے -
- نثر حد ستخط - ضمیمہ جنگ معتمد مالگزارى



## گشتی حکم مالگزاری کار عالی

واقع ۵ ربیع الثانی ۱۳۳۱

نشان (۳۵) پشی

م ۱۲ در رمضان ۱۳۳۱

مقدمہ - عطائے اختیارات بہ اول تعلقہ اول و مدد گاران تعلقہ اران

بوجہ تخفیف صوبہ داری - خداوندی متر شدہ و در رمضان ۱۳۳۱ حکم  
 بنظر شرف صدور فرمان خداوندی متر شدہ و در رمضان ۱۳۳۱ حکم  
 دیا جاتا ہے کہ ان صوبہ جات ملک سرکار عالی میں جہاں کہ تخفیف صوبہ داری عمل  
 میں آئی ہے یا آئندہ عمل میں آئے صوبہ دار مت کے اختیارات متعلق تہی  
 صیغہ جات تحت صوبہ داری رہے استثنائے صیغہ انعام تعلقہ اران اضلاع متعلقہ  
 اپنے اپنے ضلعوں میں استعمال کریں گے اور امور متعلقہ میں جو اقتدار است کہ  
 تعلقہ اران اضلاع کو حاصل ہیں رہے استثنائے کو توالی و انعام مدد گاران تعلقہ اران  
 (ڈوئیزن افسر) استعمال کریں گے۔ ہر آئینہ جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت  
 سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مدد گار تعلقہ اران  
 (ڈوئیزن افسر) کے کل یا بعض اختیارات ان شرائط و قیود کے ساتھ تفویض  
 کریں جو وہ مناسب تصور فرمادیں پس حسب عمل ہو فقط

دیکھو - جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۱ (۳۱) جز اول ط ۳۳۱

## گشتی حکم سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۷ شہر کوثر ۱۳۳۱

نشان (۱۸)

م ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۳۱

نشان عمل کلیات باب ۳۳۱

حاجب کم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ - اقتدار تحصیل و بارہ تعلقہ نصت و غیرہ متعلقہ اہلکاران تحصیل

حکم دیا جاتا ہے کہ سابق میں تحصیل کو بجز چیراسیوں کے تقرر کے اور کوئی اختیار نہ تھا۔ ۱۳۲۱ء کے ایکم کے روئے تحصیلات کو بھی (عہدہ) ایک تقرر کا اختیار دیا گیا۔ اس کے معنی یہ تھے کہ (عہدہ) سے زائد کے تقررات پر تحصیل کا اختیار نہ رہے۔ بلکہ سفارش تحصیل کے مد نظر ڈوٹرن رسہ کی جائداد کا انتظام کر اب بروئے ٹائم اکیل کوئی تفاوت جائداد ہائے تحصیل اور ڈوٹرن میں استثنائے پیشکار تحصیل کے نہیں ہے۔ کل جائداد رسہ تاسہ کے گڑتیں آگئی ہیں اس لئے آئندہ سے کل تقررات تحصیل بہ استثنائے تقریر چیراسیاں وغیرہ حسب سابق مشورہ بہ منظوری ڈوٹرن ہو کر یہ فقط

۱۳۳۱ء واقع، شہر پور

گشتى محکمہ معتمدى مالگزارى

نشان (۱۹)

۴۱۰ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ

نشان (۳۲) کلیات باب ۱۳۳۱ء

مقدمہ - ارسال تختہ جات وصول باقی خرچہ ناداری و دیگر

متعلقہ یہ ادائی بہ محکمہ جات عدالتہائے متعلقہ -

ذریعہ گشتى محکمہ ہذا کے مورخہ امرداد ۱۳۳۱ء یہ حکم دیا گیا تھا کہ تختہ آمد

و خرچ متعلقہ وصول خرچ ناداری و تعمیل دیگریات زیر دفعہ (۳۲۶) ضابطہ دیوانی

ماہ آذر کی پہلی تاریخ کو عدالت متعلقہ میں پہنچا جا یا کرے اگر کسی وجہ سے ۳ تاریخ

ماہ آذر تک روانہ نہ ہو سکے تو راست عدالت عالیہ میں روانہ کیا جائے اس کے

مجلس عالیہ کی تحریر سے واضح ہو رہا ہے کہ ہر ایک محکمہ سرشتہ مال سے تختہ جات

مذکورہ راست مجلس عالیہ عدالت میں وصول ہو رہے ہیں۔ جن کی محکمہ موصوف

میں تشہیح نہیں ہو سکتی۔ لہذا مجلس موصوف نے آئندہ بریم گشتى مذکور حسب ذیل

طریقہ پر تختہ جات بھیجنے کے لئے گشتى اجرا کرنے کی خواہش کی ہے لہذا ہدایت

دیجاتی ہے کہ تختہ جات مذکور آئندہ سے مجلس عالیہ عدالت پر راست روا

کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ۲۱ اور ۲۲ تک تختہ مذکور عدالت متعلقہ پر روانہ کیا جائے اگر ۲۱ اور ۲۲ تک عدالت متعلقہ میں روانہ نہ کیا جاسکے تو ۲۳ اور ۲۴ تک عدالت ضلع متعلقہ میں اگر ۲۳ اور ۲۴ تک عدالت ضلع میں بھی روانہ نہ ہو سکے تو ۲۵ اور ۲۶ تک عدالت ہائے اسماں میں بھیج دیا جائے۔ فقط

مندرجہ جریڈہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۳۱ھ نمبر ۱۱۱ جزو اول

گشتى محکمہ سرکار عالی صیغہ اری واقع۔ اتر شہر کور ۱۳۳۱ھ

نشان (۲۰) ۹۲ صیغہ کلیات بابۃ ۱۳۲۹ھ

مقدمہ۔ ترسیم فقرہ (۲) گشتى نشان در بابۃ ۱۳۲۹ھ و در بار تقنین تاریخ شرح نوی جمعی حکم دیا جاتا ہے کہ اضلاع تلنگانہ کے لئے جمعی کی مدت بجائے ۵ مہر کے آخر تیر تک اور اقساط تابی کی مدت بجائے ہفتہ اول و دوم۔ امرداد کے ہفتہ سوم و چہارم امرداد قرار دیجاتی ہے آئندہ سے جبہ عمل ہو کرے فقط دیکھو۔ جریڈہ اعلامیہ مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۱ھ نمبر ۲۱ جزو ثانی ص ۲۳ و ۲۴

گشتى محکمہ صیغہ مالگزارى واقع ۲ اور ۱۳۳۲ھ

نشان (۱)

۵ مہر صفر ۱۳۳۱ھ نشان ۹۶ صیغہ کلیات بابۃ ۱۳۱ھ

مقدمہ۔ رعایا کو اپنے مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کنڈ یا تالاب بنانے کی ممانعت ہے۔

ذریعہ گشتى نمبر (۱۵) بابۃ ۱۳۳۵ھ حکم دیا گیا کہ قانون مالگزارى ۱۳۱۵ھ کے نفاذ کے بعد سے ترسیم دفعہ (۶۱) تک درمیانی زمانہ میں یعنی کم از کم ۱۳۱۵ھ سے آخر امرداد ۱۳۳۲ھ تک اگر کسی رعیت نے اپنی مقبوضہ اراضی میں بغیر اجازت کنڈ یا تالاب بنایا ہو تو بلحاظ تلنگانہ و مرصواڑی احکام ترسیمی کا

کوئی اثر اس پر عاید نہ ہوگا۔ اور جو زمینات خشکی اوس تالاب یا کنڈ سے  
سیراب ہوں اون پر تری کا دہارہ قائم نہ کیا جانا چاہئے۔ من بعد ذریعہ  
گشتى نشان (۶۱) بابۃ ۳۲۱ یہ حکم دیا گیا تھا کہ گشتى نشان (۱۵) بابۃ ۳۲۱  
صرف اون کارہائے آبپاشی سے تعلق کہے جن کو رعایا اپنے صرفہ سے اوس  
مدت شش سالہ کے اندر تعمیر کیا ہو تاہم نفاذ قانون مالگزارى ۱۳۱۸ء اور نفاذ  
ترسیم دفعہ (۶۱) قانون مذکور ۱۳۲۲ء کے درمیان تک رہے کیونکہ مدت مذکور  
میں تعمیر سے پہلے وصول منظوری کی شرط نہیں تھی۔ گشتى مذکور سے یہ لازمی نتیجہ نکلتا  
ہے کہ ترسیم دفعہ (۶۱) کے بعد رعایا بلا حصول منظوری خود ذرائع آبپاشی تعمیر کرتے  
تو اون کے نیچے اراضی سیراب شدہ پر تری کا دہارہ لیا جائے گا۔ لیکن عملاً  
صرف ان ذرائع آبپاشی کے متعلق اعتراض ہو سکتا ہے جو موجودہ سرکاری ذرائع  
آبپاشی آمدنی آب میں ہایح ہوں اور ایسی صورت میں غیر منظورہ ذرائع کو سہارا دینا  
چاہئے۔ عملی طور پر تری کا دہارہ ان زمینات پر نہیں لگایا جائیگا۔ جو غیر منظورہ  
ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ رعایا کے تحت میں سیراب ہوں۔ بشرطیکہ ایسے غیر منظورہ  
ذرائع سے موجودہ سرکاری ذرائع آبپاشی کی آمدنی آب میں کسی قسم کا صراحہ واقع نہ ہو۔  
چونکہ یہ ایک محلی حکم ہے اور خوار دفعہ (۶۱) قانون اراضی مالگزارى کے  
مطابق نہیں ہے۔ اور غلط تعمیر کے ساتھ تالاب و کنڈ جات کی تعمیر ہونے سے  
سرکاری ذرائع آبپاشی متاثر ہونے کا نہ صرف قوی احتمال ہے بلکہ سرشتہ  
آبپاشی سے علیحدہ تحریکات بھی وصول ہو رہے ہیں طہذا بہ تصحیح حکم دیا جاتا  
ہے کہ گشتى نشان ۳۲۱ بابۃ ۳۲۱ کا تعلق صرف اون ذرائع تعمیر شدہ سے  
ہے جو ۱۳۲۲ء کے قبل تعمیر ہوئے ہوں۔ چونکہ قانون مالگزارى کی ترسیم ۱۳۲۲ء  
میں ہوئی ہے۔ اس لئے اس ترسیم کے بعد بلا منظوری سرکاری کوئی بیٹہ ڈالہ  
اپنی مقبوضہ اراضی میں کنڈ یا تالاب تعمیر نہیں کر سکے گا۔ اگر بلا اجازت کوئی  
بیٹہ ڈالہ وغیرہ کوئی کنڈ یا تالاب تعمیر کرے نہ صرف تالاب و کنڈ جات تعمیر شدہ

سما کر دے جائیں گے۔ بلکہ مقدم پٹواری موضع بھی خدمت سے موقوف کئے جائیں گے مقدم پٹواری کا فریضہ ہے کہ ترقی و تنکہ اجازتی احکام ان کے نام وصول نہ ہوں۔ کسی شخص کو کٹھ یا تالاب کی تعمیر کرنے نہ دیں۔ ۱۳۳۲ء  
پس حسب عمل ہو فقط۔ ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۵ مارچ ۱۳۳۲ء  
نمبر جلد (۵۲) صفحہ ۲۵ جز و اول -

۱۳۳۲ء

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالگزاری  
واقع ۳۰ فروردی  
۸۴۱۱ جمادی الثانی ۱۳۳۲ء  
نشان (۱۶)

نشان شیل صیفہ کلیات ۲۵ بابہ ۱۳۳۳ء

## حکم جناب سرد اعظم ہادر

مقدمہ - توضیح گشتی نشان (۱۳) بابہ ۱۳۳۱ء

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۷) بابہ ۱۳۳۳ء حکم دیا گیا تھا کہ اسکیم کالونیزیشن کے نصفیہ تک وسیع الرقبہ قطعات افتادہ اراضیات گٹ و پربوئی وغیرہ کاشت کے لئے سالم ہوڑی کر کے پٹہ پر نہ دیا جائے اور ذریعہ گشتی نشان (۱۲) بابہ ۱۳۳۱ء تصریح کی گئی کہ کوئی رقبہ ایک ایک سو یکڑے زیادہ ہو تو محفوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۳) بابہ ۱۳۳۱ء حکم دیا گیا کہ تا حکم ثانی مقامی عہدہ داروں کو چاہئے کہ کسی قسم کی افتادہ غیر مزروعہ سرکاری کو کسی صورتوں میں بھی لاٹنی پر نہ اٹھایا جائے۔ خواہ رقبہ کتنا ہی ہو۔ چونکہ بعض اضلاع کو احکام بالانکی تعمیل میں غلط فہمی ہو رہی ہے۔ لہذا بہ مشورہ معتمد صاحب سرکار عالی صیفہ ترقیات عامہ صراحت کیجاتی ہے کہ سابق میں جو پٹہ جات منظور ہو چکے ہیں مگر ادن کا عمل سلسلہ کی جمع بندی میں ہو یا جن پٹہ جات کے متعلق امر داد سلسلہ ۱۳۳۳ء کے قبل احکام

اجرا ہو چکے ہیں ان پر ان احکام کا اثر نہ پڑ لگا۔ علاوہ ازیں ان گشتیہ سے وہ بنرات خارج ہیں جو بروئے راضی نامہ افتادہ غیر مقبوضہ ہو جاتے ہیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو سالانہ لاٹونی قطعات راضی نامہ دادہ بالکل مسدود ہو جائیں گے کہ ان زمینات کو رعایا سے سال کاشت کر کے چھوڑ دیتی ہے۔ اور جب طاقت آجائے تو درخواست دیکر لاٹونی کرتی ہے۔

قطعات افتادہ وہ ہیں کہ دس سال زاید مدت سے خارج از کھاتہ ہونگے ہیں۔ علی مذاکٹ بنرات پر مہوک جو بیٹوار میں بتلائے گئے ہیں۔ اور اوہنی بنرات افتادہ گٹ اور پر مہوک سے گشتیہ مذکورہ متعلق ہیں بس حسب عمل ہر نقطہ دیکھو مندرجہ بالا اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ مارچ ۱۳۳۲ھ ع ۲۶ جز اول ص ۱۲۶

گشتیہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری  
نشان (۲۲)

واقعہ ۲۴ مہر خور دادہ ۱۳۳۲ھ

۲۱ شعبان ۱۳۳۲ھ

نشان مثل صیغہ ۲۴ رکلیات (۱) بابہ ۱۳۳۲ھ

مقدمہ - ترمیم گشتیہ نشان (۷۶) بابہ ۱۳۳۲ھ

حسب کم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

ذریعہ گشتیہ نشان (۷۶) واقعہ ۲۴ مہر خور دادہ ۱۳۳۲ھ احکام جاری ہوئے ہیں کہ باؤلیات واقعہ اراضیات تحت آیاکٹ کے متعلق امور ذیل تصفیہ طلب تھے۔  
(۱) ایسے باؤلیوں کے کٹے اقسام اور اول کی تعریف کیا ہے۔

(۲) ایسے باؤلیوں کے تحت بحساب فی موٹ کس قدر رقبہ قائم ہونا چاہئے۔

(۳) رقبہ فاضل از موٹ کے متعلق کیا عمل ہوگا۔ اور اس کا محاصل بہ لحاظ ذریعہ مشترکہ قائم ہوگا یا بہ سخالہ پاٹ۔

جو باؤلیان سکوت آیاکٹ واقع ہیں ان کے دو قسم ہیں۔

(۱) امدادى باؤلى۔ اصطلاح بندوبست میں اوس باؤلى کو کہتے ہیں جو تری بنرات کو خواہ اس کے تحت میں۔ (آبی ہو یا تابی) جو سیرابی میں بندوبست سے بطور ذریعہ مشترکہ یا پاٹ و موٹ قرار دی گئی ہو اور اوس کے تحت رقبہ بحساب فی موٹ متعین و محدود ہو۔

(۲) غیر بندوبست۔ جس میں بنرات کو کسی فصل میں ہمیشہ پاٹ کا پانی دیا جائے ہو مگر غیر منظم یا فلت آب یا اساک بارش کی وجہ سے کبھی باؤلى پر موٹ کشی کی جا کر کاشت زیر باؤلى پوری کی جاتی ہو تو ایسی باؤلى کو غیر منظم باؤلى کہتے ہیں۔ اور ایسی باؤلى کے تحت فی احوال بہ لحاظ موٹ کوئی رقبہ محدود نہیں ہوتا بلکہ ایسی باؤلى کا پانی باوقات مذکور جس زمین کو دیا جاتا وہ اراضی تحت پاٹ ہی سمجھی جاتی ہے۔ ایسی باؤلیوں کے تحت خواہ باؤلیاں امدادى ہوں یا غیر منظم بلا تخصیص آئندہ بحساب فی موٹ و دیگر قائم ہونا سب سے یہ رقبہ ناقابل معافی قرار پائے گا۔ اور جو رقبہ اس حساب سے فاضل برآمد ہو رقبہ فاضل از موٹ مقرر ہو کر احکام اراضیات زیر پاٹ کے تابع رہے گا یعنی اوس رقبہ پر سب الاحکام قواعد بندوبست مرمہ جدید کی یکساں و معافی یکساں و بجائے گی۔ لیکن پانی کلاس مشترکہ ذریعہ کسی لحاظ سے قائم رہے گا۔

اس بارہ میں مہتمم صاحب بندوبست جیدر آباد بدیں جسٹس اصلاح چاہتے ہیں کہ فاضل رقبہ کو ذریعہ مشترکہ قرار دیکر مشترکہ پانی کلاس قائم رکھنے سے ایک حد تک فاضل زمینات زیر پار کم جو بارہ وصول ہوگا اس کے مقابل بحالت مشترکہ پانی کلاس دھارہ کم برآمد ہوگا۔ جبکہ زیر پار کم زمینات کے لئے معافی و کمی یکساں کا عمل خود سرکاری ایک عام فیاضی ہے تو یہ مزید رعایت وجہ قرار دے پانی کلاس مشترکہ آئندہ باعث نقصان سرکار متصور ہوگا۔

(۳) تعین رقبہ زیر باؤلیات ہر دو اقسام کے متعلق کہ ایسی باؤلیوں کے تحت خواہ باؤلیاں امدادى ہوں یا غیر منظم۔ بلا تخصیص آئندہ بحساب

فی سوٹ دو کیکر قائم ہونا مناسب ہے یہ رقبہ ناقابل معافی قرار پائیگا۔  
 امداد باؤلی کی حد تک یقین رقبہ و مسدودی عمل معافی درست ہے لیکن  
 باؤلیات غیر ہنگام کے سخت رقبہ کا قیام پھر اس شرط کے ساتھ کہ بلا لحاظ سخت  
 موسم و غیر رقبہ قائم رہے امدادی رقبہ ناقابل معافی ہوگا ایک گونہ کا شکاروں  
 کے حق میں باعث سختی ہوگا۔ اور ساتھ ہی پارکم کے سنگین دوبارہ سے بننے کے لئے  
 ایک طریقہ یہ نکال لیا جائے گا کہ بلا لحاظ سقامت فصل پاشی پانی کم مدت  
 بیکر سرکاری پانی رائیگاں کر دیا جائے گا۔ اور غیر ہنگام باؤلیوں سے میرابی  
 عمل میں لائی جائے گی تو مشترکہ ذریعہ کے لحاظ سے جو دوبارہ تقرر ہوگا۔ وہی اصول  
 طلب قرار دیا جائے گا جو ایک گونہ باعث نقصان سرکار ہے۔

لہذا غیر ہنگام باؤلیوں کے سخت رقبہ اس شرط کے ساتھ قائم رہنا چاہئے کہ  
 بحالت اساک باران یا عدم تعمیر ذرائع پاٹ بموجب رقبہ منقر، زیر باؤلی غیر  
 ہنگامی بہ لحاظ مشترکہ پانی کلاس رقم وصول ہو کرے ورنہ اراضیات اندون  
 ایکٹ جس میں غیر ہنگام باؤلیاں موجود ہوں اون کا دھارشل دیگر اراضیات  
 زیر پارکم کے پورا وصول ہو کرے۔

اس خصوص میں آراء صوبہ دار صاحبان و مہتمم صاحب بند و بست و رنگل  
 حاصل کئے گئے اور باتفاق رائے مہتمم صاحب و رنگل حکم دیا جاتا ہے کہ گشتیہ مذکور  
 میں غیر ہنگام باؤلیوں کے رقبہ کو ناقابل معافی جو قرار دیا گیا ہے۔ اس سے ہر گونہ  
 بحق رعایا ضرور بڑا اثر مرتب ہوگا۔ اس لئے رقبہ زیر غیر ہنگام باؤلی بصورت  
 سقامت ہنگام قابل معافی تصور کیا جائے۔

رہا یہ امر کہ کاشت تحت غیر ہنگام باؤلی ہوئی ہے یا امدادی باؤلی یا  
 صرف زیر پاٹ اس کی فصل و آبیاری اور اس کا اطمینان عہدہ داران  
 اضلاع بوقت دورہ کر سکتے ہیں۔ پس آئندہ سے حبیہ تعمیل کی جائے فقط



## گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالگزاری

واقع ۹ - آذر ۱۳۳۳ھ

نشان (۱)

۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ

نشان مثل صیفہ انتظامی و عطیات ۲۵۱ - ۲۲۲

مقدمہ - معاشرہ ہائے مشروطہ اخذ دست میں ثلث و ثلثاں کا قاعدہ -  
ایک مقدمہ معاش مشروطہ اخذ دست کے متعلق بارگاہ خداوندی میں  
سعر و ضمیمہ گزاران نے پر ذریعہ معاش ہائے مشروطہ اخذ دست کی ایک ثلث خدمت گزار  
اور ایک ثلث عمل شرط کے لئے مقرر کر کے ایک ثلث وراثت سے شرعی یا شائستہ کی کو  
دیا جائے بجز اس کے سند میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت نہ ہو جبکہ  
آئندہ سے قاعدہ تمام مشروطی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کر دیا جائے پس بموجب  
فرمان خداوندی معاشرہ ہائے مشروطہ اخذ دست مذہبی کے متعلق آئندہ سے عمل  
کیا جائے - مندرجہ جریۃ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۳۳ھ تک جزو اول ص ۲۵۱

## گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیفہ مالگزاری

واقع ۲۶ - بہمن ۱۳۳۳ھ

نشان (۲)

۲۱ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ

نشان مثل صیفہ کلیات ۲۵۱ - ۲۲۲ بابہ ۱۳۳۳ھ

### حکیم عالیجناب نواب صدر اعظم ہند و راج حکومت سرکاری

مقدمہ - اتناء شرکت جلسہ ہراج بلا صداقت منقبری متعلقہ معاملات ہراجی  
ذریعہ گشتی دفتر ہذا ۲۹۵ - ۳۰۰ یہ حکم دیا گیا تھا کہ ہراجی معاملات میں  
تعلقہ ضمانت و دیڑوت کا مناسب بند و بست کریں والا رقم بقایا جو کہ ناہنجی  
ضمانت و دیڑوت کی وجہ سے باقی رہ جائے ان عہدہ داروں کی ذات  
سے وصول کی جائے گی - نیز یہ حکم دیا گیا تھا کہ کسی خواہشمند کی درخواست

جس کے ساتھ معتمدی کا صداقت نامہ نہ ہو قبول نہیں کی جاسکتی اور نہ اس کا سوال جلسہ ہراج میں قبول کیا جاسکتا ہے۔ لیکن حال میں ایک مقدمہ اس نوعیت کا دفتر ہذا میں پیش ہوا کہ ضلع سے بلا تصدیق معتمدی متاجر کو شریک ہراج کیا گیا۔ جبکہ وہ ضمانت داخل نہ کر سکا اور باوجود طلبی کے حاضر نہ ہوا تو ہراج ثانی کی کارروائی عمل میں آئی اور ہراج ثانی میں بوجہ موسم گزر جانے کے کثیر رقم کی کمی واقع ہوئی اور سبیلہ بچہ گیر نہ اولیٰ کی جائداد بھی برآمد نہیں ہوئی کہ جس سے قسم کی تکمیل ہو سکے بالآخر ناگزیر رقم کمی کے اخراج کی منظوری دینی پڑی اگر بوقت ہراج اولیٰ خواہشمند سے معتمدی کا ساریٹھٹ داخل کرالیکر شریک جلسہ ہراج کیا جاتا تو نہ ہراج ثانی کی ضرورت ہوتی اور نہ موسم گزر جاتا اور نہ رقم بقایا سرکاری کے وصول میں کوئی وقت عاید ہوتی۔ پس سلسلہ گشتی متذکرہ حکم دیا جاتا ہے کہ جو عہدہ دار بلا حصول اطمینان معتمدی ہراجات کرے گا۔ اور حسب احکام مجریہ ضمانت و دہر و ت کا کا فی انتظام نہ کرے گا۔ جس سے آئندہ نقصان سرکاری ہوتا ہو جیسا کہ مقدمہ متذکرہ میں ہوا ہے تو رقم کمی کی تلافی اس عہدہ دار سے کرائی جائے فقط

مندرجہ جریہ ۱ علامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۳۳ء جز اول ص ۱۲۷

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۳ء

شان (۱۲)

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۳۲ء

نشان مثل ۴۵ صیغہ کلیات بابہ ۱۳۳۲ء

مقدمہ تعین اختیارات ضلع ڈویرن تحصیل

تخفیف صوبہ داریوں کی وجہ سے انداد کثرت کار و سہولت رعایا  
اضلاع و تعلقات کے لحاظ سے اختیارات صوبہ داری تعلقات ضلع کو اور اختیارات  
ضلع ڈویرن افسروں کو نیز بطور خاص شخصی اختیارات ڈویرن تحصیلداروں کو

ان کے حدود ارضی ڈیوٹیز و تفصیل میں اس متوال کرنے کی غرض سے تفویض کئے گئے ہیں مگر تحریکات موصوٰفہ سے منبسط ہونا ہے کہ مثلاً احکام کی غلط فہم سے خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ جس سے نہ صرف سرکاری انتظام پر برا اثر مترتب ہو رہا ہے بلکہ ایسی خلاف ورزی سے عملی نتیجہ کارروائی پر مذموم اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ فوق الذکر اختیارات تفصیل گشتی نشان ۳۴ و ۳۵ واقع ۵ ہر تیر ۳۳۳ این حاصل ہوئے ہیں اور ان گشتیات کے مندرجہ احکام اپنے اصلی معنوں میں قائم ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ دفاتر تحت میں تقدم و تاخير نشان ثابت گشتیات مذکور کی وجہ سے سوخیانی پیدا ہو گئی ہے۔ اور اس کا رافع اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ سلسلہ احکام پر غور کیا جائے پس سلسلہ احکام تخفیف صوبہ داری اور من بعد عطاء اقتدارات الغامی پر بحاطہ کر کے گشتی نشان ۳۵ کے مندرجہ احکام کو مقدم اور گشتی نشان ۳۴ واقع ۵ ہر تیر ۳۳۳ این کے احکام کو موخر خیال کرنا چاہئے۔

واضح ہو کہ نشان ۳۵ واقع ۵ ہر تیر ۳۳۳ این میں حکم دیا گیا ہے کہ ان صوبہ جات ملک سرکار عالی میں جہاں تخفیف صوبہ داری عمل میں آئی ہو صوبہ دار سمیت کے اختیارات متعلق بہ تمامی صیغہ جات تحت صوبہ داری رہا مستثنیٰ صیغہ انعام تعلقہ داران اضلاع متعلقہ اپنے اپنے ضلع میں استعمال کریں گے۔ اور امور متعلقہ میں جو اقتدارات کہ تعلقہ داران اضلاع کو حاصل ہیں رہا مستثنیٰ کو توالی و انعام مددگار ان تعلقہ دار استعمال کریں گے اور ہر آئینہ جناب صدر عظم ہمار باب حکومت محاز ہونگے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مددگار تعلقہ ڈیوٹیز افسر کے کل یا بعض اختیارات ان شروط و قیود کے ساتھ تفویض کریں جو وہ مناسب تصور فرمائیں۔ جس سے ظاہر ہوگا کہ تخفیف صوبہ داریوں کی وجہ سے تاجد اجرائے کار ہائے سررشتہ مال امور مالی سے متعلق اختیارات مذکور کے استعمال کی ہدایت ہوئی ہے۔ اور صیغہ انعام کے اختیارات کو مستثنیٰ

رکھا گیا ہے۔ جس کے متعلق دوسری گنتی جاری ہوئی چاہئے چنانچہ انفضال  
مقررات العامی کی نسبت ذریعہ گنتی نشان (۳۴) احکام جاری ہوئے ہیں۔  
مالی مقررات کے محصلہ اقتدارات کے مفہوم میں ڈوئرن افسر صاحبان  
نے تعلقدار صاحبان اضلاع کے انتظامی اختیارات استعمال کرنا شروع کر دیا  
ہے یعنی یہ کہ تحصیلات تحت ڈوئرن کے پیشکاران و گرداوران و میر نشان  
دقاترہ ڈوئرن کے تفرقات اور نیز ماتحت تحصیلداروں کی رخصت العامی کی  
منظوری کو تابع اقتدار ڈوئرن سمجھنے لگے ہیں جو صحیح نہیں ہے اقتدارات  
مادی کی نسبت ذریعہ گنتی نشان (۹) بابت ۱۳۳۱ھ احکام جاری ہوئے ہیں کہ  
ٹائیم سکیل کے نفاذ کے بعد کوئی جائیداد دسہ، ماہوار سے کم کی باقی نہیں رہی  
ہے۔ ایسی صورت میں جو اقتدارات کہ تحصیلدار ڈوئرن افروں کو محصلے تھے  
اب ان میں ترمیم کی ضرورت ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ سابق میں تحصیل کو بجز  
چیرا سوں کے تفرقات اور کوئی اختیار نہ تھا۔ ۱۳۳۲ھ کے ایکم کی روئے تحصیل کو  
نئی (دسہ) تک تفرقات کا اختیار دیا گیا تھا۔ اس کے معنی یہ تھے کہ (دسہ) سے  
زائد تفرقات پر تحصیل کا اختیار نہ رہے بلکہ سفارش تحصیل کے مد نظر ڈوئرن (دسہ)  
کی جائیداد کا انتظام کرے اب بروئے ٹائیم سکیل کوئی تفاوت جائیداد ہائے  
تحصیل ڈوئرن میں باستثناء پیشکار تحصیل کیے نہیں ہے۔ کل جائیدادیں (دسہ) سے  
کے گریڈ میں آگئی ہیں اس لئے آئندہ کل تفرقات تحصیل باستثناء تفرقات چیرا سیاں  
وغیرہ حسب سابق بشورہ و بمنظوری ڈوئرن ہوا کریں۔ سابق کے اقتدارات کے  
معنی میں جائیداد ہائے گرداوری و پیشکاری مستثنیٰ ہیں اور منشاء احکام پر غور  
کرنے سے پورا مفہوم نکل سکتا ہے کسی تاویل کی گنجائش نہیں ہے یا اس ہمہ ڈوئرن  
افروں کے اس انتظامی معاملات میں دست اندازی و نقص انتظام کی شکایت  
وصول ہونے سے ذریعہ گنتی نشان (۹) ۱۳۳۲ھ صراحت کی گئی ہے کہ۔  
مددگار تعلقدار ڈوئرن افسر کو اختیارات اول تعلقداران عطا ہونے کا

یہ منشا رہے کہ مقدمات اجتنارى ضلع اور ہر اجات و تقرر محکمہ جات خود و  
تحصیلات سخت و منظورى رقوم اجتنارى ضلع ڈوژن انفر باجتار خود کرنگے  
اول تعلقداران اضلاع کو تجاویز سماعت مرافعہ و نگرانى کا اجتنار رہینگے  
مگر عام امور انتظامى ضلع باجتار اول تعلقدار صاحبان اضلاع رہینگے۔ اس  
میں کوئی کاستگى نہ ہوگی۔ انتظامى معاملات میں تقررات و رخصت ہائے  
عہدہ داران بدو سرے انتظامى اغراض شامل ہیں اور تقررات کے متعلق تو سابق  
ازیں حد قائم کر دی گئی ہے۔ اس سے تجاویز کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔  
اب گشتى نشان ۱۳۴ اسے بحث کیجاتی ہے کہ اس گشتى کے ذریعہ قواعد تحقیقات  
وال انفصال مقدمات و اقتدارات انعامى نافذ کئے گئے ہیں اگرچہ تختہ اقتدارات  
منسلکہ گشتى مذکور میں تحقیقات انفصال مقدمات انعامى کا تعلق ضلع و صوبہ داری  
و ناظم عطیات تک محدود کیا گیا ہے لیکن اس گشتى میں اس کی صحیح کی گئی ہے کہ  
جہاں صوبہ داریاں تخفیف ہو سکی ہوں وہاں صوبہ داری اجتنارات  
محکمہ ضلع اور ضلع کے اجتنارات ڈوژن استمال کرے گا۔ پس چونکہ دریافت  
انعام و تصفیہ وراثت کا تعلق انتظام سے نہیں ہے۔  
لہذا جب منشا گشتى مذکور تحقیقات و انفصال مقدمات انعامى و وراثت کا  
تعلق علاوہ دفاتر مذکور کے دفاتر ڈوژن سے بھی متعلق ہو گیا ہے لیکن تختہ کسی  
صورت سے بھی ان مقدمات کے تصفیہ کا اجتنار کسی ایسے تحصیلدار کو حاصل  
نہیں ہو سکتا جس کو ڈوژن کے شخصى اجتنارات حدود تحقیق میں استمال کرینگے  
لئے عطا کئے گئے ہیں یا آئندہ تفویض کئے جائیں۔

غرض کہ عہدہ داران مقامى کو احکام سرکار پر غور کر کے کام کرنا چاہئے  
اور جہاں ابہام ہو اس کے متعلق افرافوق سے استہدا کی جانی چاہئے کوئی  
کام ایسا نہ کرنا چاہئے جو باعث خلاف ورزی ہو اور نتیجہ اس کام کے انصرام سے  
انتظام و مقاصد سرکاری و رعایا پر اثر پڑ سکے اور بالعموم یہ بھی ہدایت دیجاتی

ہے کہ نہ بائے جمع بندی کے متعلق کوئی اختیار بحیثیت ڈویژن افسر تحصیلدار کو حاصل نہ ہوگا ڈویژن افسر بحیثیت ناظم جمع بندی حسب سابق کام انجام دینگے۔ اور اون کی افسرانہ حیثیت ڈویژن کے تحصیلات کے تحصیلداران پر تمام امور میں حسب سابق کے قائم رہے گا البتہ شخصی اختیارات کے تحصیلداران ڈویژن افسر کے اختیاری مقدمات اتر و سجالی اور طریقہ پیش پورا یا ابواب ہرجی و لا کوئی تا یکصد روپے قرضی جائیداد غیر متعلقہ دعویٰ قرار وصول مقدمات متاجرین تا پانچ صد روپہ خلاف ذی احکام بند و بست اخفا کے کاشت اراضیات اور زمینیں قبل سے دوسرے مقدمات اخفا سے قبضہ کرینگے۔ مزید توضیح ایک تختہ اس کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ جو وہ اختیارات جو بہ داری ضلع ڈویژن کو تحصیل کیا ہیں اور احکام مالیہ کے مد نظر ضلع ڈویژن و تحصیل آئندہ کن احکام کا استعمال کر سکیں گے امید ہے کہ اس حکم کو پڑھنے کے بعد کسی افسر سرشتہ مال کوئی غلط فہمی نہ ہوگی اور پابندی احکام نافذہ احتیاط کے ساتھ اختیارات کا استعمال کیا جائے گا۔

پس عبیل ہو۔ فقط

ملاحظہ ہو صفحہ ۴۱ تختہ دیگرہ



گشتی نشانیں	ابواب	تفصیل	تجزیہ	مجموعہ
۶	۷	۸	۹	۱۰
گشتی نشانیں ۱۳۵۱ء تا ۱۳۵۳ء	۱۔ خلاوری احکام پیدو	طلابی مکان یا قابضان اراضی وغیرہ متعلق جبکہ خلاف ورزی ہو	تحصیلدار	۱۔ گشتی نشان ۱۳۵۱ء تا ۱۳۵۳ء حکم صوبہ داری کے کل اختیار اول نقلدار صاحبان منتقل ہوئے ہیں اس لئے اگر کسی اختیار کا ذکر اس تحت میں نہیں کیا گیا ہے تو وہ بھی حسب احکام ضلع میں منتقل ہو گا۔
	۲۔ لونی رعوٹا، پٹ	۱۔ اراضی گٹ ماؤمکر	تحصیلدار	۲۔ ضلع کے کل اختیار استثنائے انتظامی ڈویژن میں منتقل ہوئے ہیں اگر کسی امر کے متعلق تحتہ مذکور صراحت نہیں ہوتی ہے تو وہ بھی اس اصول پر کہ منتظامی نہ ہوں تو ڈویژن میں منتقل ہوں گے۔
	۳۔ نزاعات متعلق قبضہ اراضی پڑے قول	۱۔ منتقل وزارت میں جبکہ عذر داری ہو۔ ۲۔ منتقلی ہائیڈرو پورٹ ۳۔ بریدگی قبضہ ناچار ۴۔ بقایہ سرکار اراضی گٹ ماؤمکر ۵۔ نقصان ماتی زراعت	تحصیلدار	۳۔ انتظامی ڈویژن میں منتقل ہوئے ہیں اگر کسی امر کے متعلق تحتہ مذکور صراحت نہیں ہوتی ہے تو وہ بھی اس اصول پر کہ منتظامی نہ ہوں تو ڈویژن میں منتقل ہوں گے۔
	۴۔ اسٹاک کاشت جمعیذی	۱۔ اخفای جس ضلع ۲۔ اخفای اراضی ۳۔ کمی و معافی زونم ۴۔ تری زیر پاٹ	تحصیلدار	۴۔ اختیار ڈویژن متعلق جو تحتہ مذکور طریقہ کیا ہو کہ تحصیلدار استعمال کریں گے اس سے مراد وہی تحصیلدار ہیں جن کو



اختیار برقی سرکار	اختیار برقی سرکار
الباب	الباب
تفصیل	تفصیل
<p>۱۔ ارضی کاغذ پر یا جائز غیر محفوظ کیلئے</p> <p>۲۔ حصول ارضی یا جائز غیر محفوظ کیلئے</p> <p>۳۔ وصول زائد زراعتی</p> <p>۴۔ قسط بندی (۵) سال کی</p> <p>۵۔ قرضی موضع</p> <p>۶۔ اخراج رقم بلاتین</p> <p>۷۔ رقم جو ناقابل وصول ہو جو عدم جائداد و ادائیگی</p> <p>۸۔ زائد از ۵ سال کیلئے</p> <p>۹۔ اخراج رقم</p> <p>۱۰۔ بلاتین مدت و قسط</p> <p>۱۱۔ انزواء رقم بلاتین قسط</p> <p>۱۲۔ جمعہ بندی یا پانچ سال تک</p>	<p>۱۔ ذرائع میراث داری</p> <p>۲۔ ذرائع سرکاری (۱) عطار قول و تندی فیصدی</p> <p>۳۔ وراثت قول و تندی</p> <p>۴۔ قول و تندی قول و تندی</p> <p>۵۔ یا قول و تندی</p> <p>۶۔ یا قول و تندی</p> <p>۷۔ یا قول و تندی</p> <p>۸۔ یا قول و تندی</p> <p>۹۔ یا قول و تندی</p> <p>۱۰۔ یا قول و تندی</p> <p>۱۱۔ یا قول و تندی</p> <p>۱۲۔ یا قول و تندی</p>

<p>هر نصيب</p>	<p>اختارات و ويزن</p>
<p>۱۰</p>	<p>۹</p>
<p>بطور خاص و ويزن كے اختارات عطا ہوں و كے تحصيل دار ان كے تحت میں كوئى بخت نہيں ہے۔ هر تحصيل كو خواہ اختارات و ويزن عطا ہوں يا نہوں اپنى تحصيل ميں ملازمين ادنى كے تقرر تبديل و غير كے اختارات حساب ميں حاصل رہيں گے۔ ہر تحصيل كا مرافقہ خواہ اس كو اختارات و ويزن عطا ہوں يا نہوں و ويزن ميں اگر كيا اور و ويزن كى ناراضى سے خلع ميں رافقہ پيش ہوگا۔</p>	<p>۳۔ تعيين جمع سالہ قسم ارضى ۴۔ تعيين ناوان قبضہ ناچايز ۱۔ قرقى جائداد غير منقولہ ۲۔ دعاوى ايزاد وصول ۱۔ غزوہ در حقائق بايى تالاب بصورت كمي تفاوت كے اختيار ليكن عمن كى رسالہ كى اہوں ۲۔ ديگر ابواب في معاملہ تا دس مارا اگر بقا با كيد شتہ فيصد كے (۱۰) كے زايہ دعاوى باجى متاجرين نركار و كيد اراں متاجر و شركار اندرون چھ ماہ بعد قسم نقہ تار صمار ۱۔ تقرر بارى ۲۔ تقرر مشرقيہ و غير مشرقيہ ۳۔ تقرر مستقلہ بعد حيا موقوف مشرك۔</p>

گشتى شىان مال ۱۳۳۳ اختارات و ويزن عطا ہوں

۲۔ سجاني ريلوئي غير مشرقيہ  
و پواريال

اختیارات صوریاری	اختیارات ضلع	
ابواب	تفصیل	تفصیل
<p>۱- تعادى رعایا</p> <p>۲- تعادى رعایا</p> <p>۳- تعادى رعایا</p> <p>۴- تعادى رعایا</p> <p>۵- تعادى رعایا</p> <p>۶- تعادى رعایا</p> <p>۷- تعادى رعایا</p> <p>۸- تعادى رعایا</p> <p>۹- تعادى رعایا</p> <p>۱۰- تعادى رعایا</p> <p>۱۱- تعادى رعایا</p> <p>۱۲- تعادى رعایا</p> <p>۱۳- تعادى رعایا</p>	<p>۱- تراش متعلق قبضه</p> <p>۲- تراش متعلق قبضه</p> <p>۳- تراش متعلق قبضه</p> <p>۴- تراش متعلق قبضه</p> <p>۵- تراش متعلق قبضه</p> <p>۶- تراش متعلق قبضه</p> <p>۷- تراش متعلق قبضه</p> <p>۸- تراش متعلق قبضه</p> <p>۹- تراش متعلق قبضه</p> <p>۱۰- تراش متعلق قبضه</p> <p>۱۱- تراش متعلق قبضه</p> <p>۱۲- تراش متعلق قبضه</p> <p>۱۳- تراش متعلق قبضه</p>	<p>۱- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۲- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۳- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۴- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۵- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۶- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۷- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۸- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۹- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۱۰- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۱۱- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۱۲- متعلق اراضى جبهه</p> <p>۱۳- متعلق اراضى جبهه</p>

درجہ	تفصیل	ابواب	اختیارات و دیرین
	۱- تقریر وراثت و معافی غیر حاضری و شمار تاجید باه ۲- تقریر دگری دار ۹ اس وقت خلوے جائداد - ۳- تقسیم اوطان - ۴- رجعت زاید از حد لبروم ۵- منتقل بنام فرزند یا مبتنی ۶- تجویز آخربہ مقدمات منوبہ و جرمانہ فی ماوی مقدمات ۷- نصف اسکیل یا بہ مقدمات ۸- ایزاد وصول نامہ و معطل ۹- سزا تہیکال و بضمین تحقیقات ۱۰- تصفیہ ادبیجانی از معطل وصول رقم متعینہ یازد نقصان ہر کار - ۱۱- بنت اکیل و آیات (اے) ۱۲- دعاوی حیران بین و پواری (جنگہ حصہ ملک مال ہو) ۱۳- یقین دگری اتقراض اوطان ۱۴- بیت سندیان و غیر ذلک ۱۵- تقریر - ۱۶- منتقل وطن - ۱۷- تبادلہ اراضی یا اراضی غیر مقصود		۱- تقریر وراثت و معافی غیر حاضری و شمار تاجید باه ۲- تقریر دگری دار ۹ اس وقت خلوے جائداد - ۳- تقسیم اوطان - ۴- رجعت زاید از حد لبروم ۵- منتقل بنام فرزند یا مبتنی ۶- تجویز آخربہ مقدمات منوبہ و جرمانہ فی ماوی مقدمات ۷- نصف اسکیل یا بہ مقدمات ۸- ایزاد وصول نامہ و معطل ۹- سزا تہیکال و بضمین تحقیقات ۱۰- تصفیہ ادبیجانی از معطل وصول رقم متعینہ یازد نقصان ہر کار - ۱۱- بنت اکیل و آیات (اے) ۱۲- دعاوی حیران بین و پواری (جنگہ حصہ ملک مال ہو) ۱۳- یقین دگری اتقراض اوطان ۱۴- بیت سندیان و غیر ذلک ۱۵- تقریر - ۱۶- منتقل وطن - ۱۷- تبادلہ اراضی یا اراضی غیر مقصود

گشتی نشان ۳۵۳ با برکت کلاں جیاد دیرین صاحب ملک توفیق ہوں گے

اختیار اراضی		اختیار اراضی	
ابواب	تفصیل	ابواب	تفصیل
۱	۲	۳	۵
۱۳۔ اشطالی	<p>۱۔ رخصت القفاقی تحصیل داران و مددگار ان مقرر دار ۲۔ رخصت خاص مقرر داران و انتظام منصری ۳۔ مقرر داران کو ملحقہ خدشا محتی ہو دیاری منتقلات تا ایک ہزار سے زیادہ ملحقہ ایک ہزار مقرر محتاج نوشت محکمہ سرکار ہوگا۔ ۴۔ تغیر و تبدل و برطرفی رخصت خدشانان کو ملحقہ چونکہ مقرر اختیاری ہو</p>	<p>۱۶۔ جمع بندی -</p>	<p>۴۔ تجویز معاوضہ تعلقدار سے ناراضی کی صورت میں مقدمہ تفویض عدالت کیا جانا۔ ۵۔ اخراج اراضی غیر مقبوضہ تا صعب گیر و مقبوضہ تا صعب گیر بشرطیکہ معاوضہ آراضی لینے کو پیٹہ دار اراضی ہو۔ ۱۔ جمع غیر مقبوضہ میں کسی مدت کے لئے کسی یا معافی۔ ۲۔ جمع بند و بست معین ہو تو معین کرنا۔ ۳۔ دو قطریں ایک فضلہ کم کرنا ۴۔ دس سال زائد سے اراضی تری میں تری ہو تو شریکہ خشکی کرنا۔ ۵۔ اوپر ہی مل زیر پاؤں کی قطع کرنا ۶۔ اراضی باغات کو زمین شریک کرنا</p>

اختیارات دوترن				
کلیں ایشیا	الباب	تفصیل	کلیں ایشیا	کلیں ایشیا
۶	۷	۸	۹	۱۰
یک اختیار است حکم دوترن میں منتقل ہونے	۱۲۔ بلوہ داران و کامداران دیہی ۱۳۔ تقریر بدل و غیرہ ۱۴۔ جمعندی	۴۔ وراثت تقریر عارضی بنام غیر شخص تامت معین ۵۔ دوترن و تحت تحصیلہ کارہا کے جمعندی دورہ تفصیلی -	تخلیلدار "	"

	انتخابات ضلع		
	۶	۵	۴
	<p>انتخابات کے لئے جو زمینداروں کو ہونا چاہئے۔</p>	<p>۱۔ پیشگی کوٹری یا دیگر دو فصل کرنا تدبیر احتیاطی ۲۔ پیداوار جو بذریعہ فروخت منقل کی گئی ہو اسکو روکنا ۳۔ فصل اسادہ کاٹنے نہ دینا ۴۔ کافی مانگی ہو تو اٹھایا جانی ۵۔ الغت - ۶۔ ضبطی اراضی یا موضع جس کے مال خراب ہو والا مال گدشت کر دیا جائے گا۔ ۷۔ قسط بندی تین سال تک ۸۔ منظوری یا فسخ نیلام جائیداد غیر منقولہ۔ ۹۔ استثنائے جائیداد از نیلام ۱۰۔ قول سالہ راضی زیر قبضہ ۱۱۔ گدشت موضع منضبطہ یا حصول ۱۲۔ اسناد رقم بلایین رقم جمعہ کی سے تین سال تک۔</p>	<p>۱۔ وصول زر انگریزی</p>

اختیارات ضلع		
البواب	تفصیل	نمبر
۱۰۔ وصول مطالبات گزری	کارروائی وصول -	۶
۱۱۔ تقاوی -	تدارک خلافت ورزی شرایط	۷
۱۲۔ منظوری ہراج	۱۔ کل ابوابی جی معاملہ تارات اگر بمقابلہ گذشتہ کمی فیصد (۵۰) سے نہ اید نہ ہو -	۸
۲۱۔ ضما وصول قسم	۲۔ بجائے اضافہ مقدمہ بجائے ایک سال کے تین سال تک منظور کرنا	۹
۲۲۔ مقدمات متاجرین	۳۔ ہراج شکستہ و منہدمہ فصل و عمارات قدیمہ جو دخل آتا ہے نہوں اور اندیشہ ضرر نہ ہو -	۱۰
۳۳۔ بحالی برطرفی وغیرہ	۱۔ دعاوی متاجرین بمقابلہ رعایا اندرون متاجری زائد از اصحا	۱۱
پیش و پٹواری	۲۔ دعاوی رعایا بمقابلہ متاجرین کا پچرائی نسبت از وصول اندرون مدت متاجری زاید از (۵۰)	۱۲
	۱۔ تقررات استمدائی جبکہ پہلے سے نہ ہو -	۱۳

یکل استیارات متاجرین بحالی



	انتخابات ضلع	
	۴	۵
	۶	۷
	<p>۲۔ تنہیت وطندار و حصہ داران</p> <p>۳۔ منتقلی بنام قرابت دار۔</p> <p>۴۔ تہہ نیز آخر یہ مقدمات منور و ہر منطقی</p> <p>۵۔ اقدار تحت و موقوفی و پردگی فوجداری</p> <p>۶۔ تقرر گماشتگان اوطان لاوارث</p> <p>۷۔ ایصال بقایا کیل تا سال یا زنا منطقی</p> <p>۸۔ نسبت کیل و آیا زاید از دالست</p> <p>۹۔ نسبت علیحدگی حصہ اندرون کیمال</p> <p>۱۰۔ ازبید غلی اگر دعوی منظور کیا جائے</p> <p>۱۱۔ مردودی معاش نیز بڑاں جبکہ ذریعہ کست ہو</p> <p>۱۲۔ اور اجرائی جبکہ ذریعہ درست ہو۔</p> <p>۱۳۔ تقرر بجائے لاوارث بنام حصہ دار</p> <p>۱۴۔ موقوفی۔</p> <p>۱۵۔ منتقلی۔</p> <p>۱۶۔ دخلہ استہلک دینے</p> <p>۱۷۔ کے لئے مذربا انکار منجانب</p> <p>۱۸۔ پیشیل و پٹواری جسہ مانہ</p> <p>۱۹۔ (ص ۷۷) تک</p>	<p>۲۰۔ دعاوی حصہ داران</p> <p>۲۱۔ و پٹواری جبکہ سلسلہ مال ہو</p> <p>۲۲۔ نسبت نزدیک و نیز بڑاں</p> <p>۲۳۔ بلو نذر دار و کامدار</p> <p>۲۴۔ جرایم کروڑ گیری</p>

اختیار ارض			
ابواب	تفصیل	کون کجا استعمال کرگا	
۴	۵	۶	
۲- انتظامی -	<p>۱- فرضی و اخلاقی تبدیلی دیا جراتنا ایکال اکیل یا معطلی یا موقوفی - تقرر تبدل رخصت و غیره - ۱- گرداوران - ۲- پیشکاران تحصیل - ۳- میرمنشیان ڈویشن - ۴- عملہ ضلع تار (</p>	ضلع	تحریر مصام الدین حیدر و گارمنہ مال
<p>مندرجہ جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳/۳/۱۳۳۳ء (۲۷) جزو اول ضلع آٹا ۲۱۱</p>			

گشتی معتمدی مالدار کی سرکاری

واقعہ ۲۰ شہر کور ۱۳۳۳ھ

نشان ۱۳۱ (۱۳۱) نشان پیشل صیفہ کلیات بابت ۱۳۳۳ھ

ہفتہ ۱۳۱ - فرمان مبارک نسبت قرار داد رقم گاہران -  
 ذرا پہلے گشتی نشان ۱۱۱ بابت ۱۳۱۶ھ حکم دیا گیا تھا کہ جن مواضعات میں  
 پنجرائی کا رقبہ موضع کے (۲۵) فی صدی سے کم ہو اور اس کا تکملہ قطعات ناقابل  
 کاشت یا پرہوک اور گٹ بنروں سے کرنے کے بعد باقی رقبہ قابل کاشت لاؤنی  
 کے واسطے محفوظ رکھا جائے لیکن لحاظ رہے کہ کسی حالت میں قابل زراعت  
 زمینیں پیشل - پہاڑ - پتھر - تہی - نالے - وغیرہ کے پیڑ پر نہ دی جائے۔ اور انکے  
 انتفاع سے محفوظ زمین کا رقبہ بعض مواضع میں شرکت زمینات محفوظ بغرض  
 پنجرائی و سربراہی ہینرم (صعہ) یک فی صدی کے حساب سے زیادہ بھی ہو جائے  
 تو قیچہ بچ نہیں ہے اور جن مواضع میں اراضی ناقابل کاشت یا گٹ اور پرہوک کا  
 رقبہ شرح متذکرہ صدر کے لحاظ سے پنجرائی وغیرہ کے واسطے محفوظ کرنے کے  
 لئے کافی موجود نہ ہو تو ضرور نہیں ہے کہ زمینات خارج از کھاتہ رعایا افتادہ  
 تکملہ کیا جائے۔ بلکہ وہ بدستور لاؤنی کے لئے محفوظ رکھا جائے لیکن اگر ایسے خارج  
 از کھاتہ رعایا رقبہ جات ایک جا کے پر واقع ہوں۔ اور متفرق طور پر واقع  
 ہوں تو ان سے (صعہ) یک فی صدی رقبہ کا تکملہ ہونا چاہئے۔ اب بہتیل  
 فرمان واجب الاذعان - مترشہ ۹ اور رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ ہجری حکم  
 دیا جاتا ہے کہ آئندہ کے لئے گاہران کا رقبہ - اراضی مزروعہ کے (۱۹۹) مقابلہ  
 میں دس فی صدی سے کم اور پندرہ فی صدی سے زیادہ مقرر نہ ہونا چاہئے  
 پس بہتیل کی جائے۔ فقط

واقعہ ۹ ماز ۱۳۳۳ھ

گشتی معتمدی مالدار کی

نشان (۱) نشان مثل علیہ بابتہ ۱۳۳۲ھ صیفہ کلیات

مقدمہ - ممانعت وصول محصول داری پٹی در جاگیرات .

ایک کارروائی کے ضمن میں معلوم ہوا کہ اکثر جاگیردار صاحبان اپنی جاگیرات میں محصول داری کا ٹکس وصول کیا کرتے ہیں چونکہ یہ ٹکس بالکل ناجائز ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے کسی جاگیر میں محصول داری کا ٹکس وصول نہ کیا جائے عہدہ داران مال اس کی نگرانی رکھیں کہ اس حکم کی خلاف ورزی نہ ہونے پائے فقط

مذربہ جریہ اعلامیہ مورخہ ۹ مہینہ ۱۳۳۲ھ جلد ۲۵ ص ۱۲۲

واقع ۳۰ افر ۱۳۳۲ھ

گشتی محکمہ معتمدی عالی صیفہ مالگزارمی

م ۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ

نشان (۲)

نشان مثل صیفہ ۱۲۱ کلیات بابتہ ۱۳۳۳ھ

حاجبکم جنابو اصحاب اعظم بہادر بابر حکومت سرکار علی

مقدمہ - مسدودی معاشائے طوائف متعلقہ درگاہ و دیول بوجہ

موقوفی رقص و سرود مندر و اعراض وغیرہ -

بمقدمہ صدر ذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۴۶ مورخہ ۶ ابریل ۱۳۳۶ھ

بحوالہ فرمان مبارک مقرر شدہ ۶ ابریل ۱۳۳۶ھ صوبہ دار صاحبان اسامات کے نام حکم دیا گیا تھا کہ طوائف کے معمول جو درگاہ ہوں یا خاںقاہوں

میں مقرر ہیں وہ آئندہ سے ایک سخت موقوف کئے جائیں کیونکہ یہ شریعت کے بالکل خلاف ہے۔ ثانیاً صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف کی اس تحریک پر

دو دیولوں پر بھی بہ معاوضہ رقص و سرود معاش اجراء ہیں کے مستثنیٰ از فرمان مہاراجہ ہونے کے متعلق صراحت فرمائی جائے کہ اکثر معاشین

بدرقص و سرود در گاہ دیوانی طوائف کے نام سرستہ انعام سے بحال ہیں۔  
اس کے متعلق بارگاہ (۳۴) میں لکھا ہے کہ ان کے لئے ہر ماہ پر افران مبارک  
مقرر شدہ ۶ صغیر المنلف ۱۳۳۱ھ میں شروع کیا گیا تھا کہ اس کی قسم رعایا بھی سزا  
کے قابل ہیں گو مذہباً اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔ ذریعہ مزید نظامت عطا  
نشان (۱۵) مورخہ ۳۱ رجب ۱۳۳۲ھ اس کے متعلق عام احکام اجرا کیا گئے تھے  
مگر چونکہ ایسے احکام کی عام طور پر اطلاع ہونی ضرور ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے  
کہ بموجب فرامین بہارک جن کے شروع نقذ کا ذکر اوپر کیا گیا ہے عمل کیا جائیگا فقط

گشتی محکمہ معتمد کراچی صیغہ مالگزارى  
واقع ۲۴ فروردی ۱۳۳۲ھ  
م ۲۱ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ

نشان (۹)

نشان مثل ۲۵ صیغہ کلیات بابہ ۳۳۲ھ

حکم عالیجناب عظم بہادر راجہ سیکاری

مقرر صغیر عطاءے اختارات بہ اول تعلقدار صاحبان و مددگار

تعلقداران بوجہ تخفیف صوبہ داری۔

ذریعہ گشتی نشان (۳۵) بابہ ۳۳۱ھ حکم دیا گیا تھا کہ ان صوبہ جات  
ملک سرکار عالی میں جہاں کہ تخفیف صوبہ داری عمل میں آئی ہے۔ صوبہ دار  
کے اختارات متعلق بہ تمامی صیغہ جات تحت صوبہ داری (بہ استثناء صیغہ انعام)  
تعلقداران اضلاع حاصل ہیں (بہ استثناء کوٹوالی انعام) مددگار ان تعلقدار  
ڈویژن افسر استقال کریں گے۔ ہر آئینہ جناب صدر عظم بہادر باب حکومت  
سرکار عالی مجاہد ہوں گے کہ کسی تحصیلدار کو ان کے تعلقہ مفوضہ میں مددگار تعلقدار  
ڈویژن افسر کے کل یا بعض اختارات ان شرائط و قیود کے ساتھ تفویض  
کریں جو وہ مناسب تصور فرمائیں۔

اور ذریعہ گشتیات نشان (۹) بابۃ ۳۳۲ لکھ و نشان (۱۲) بابۃ ۳۳۳ استعمال اختیارات کی توضیح و تصریح بھی کی گئی ہے۔ چونکہ اب صدر نظام صاحبان و تحصیلداران صاحبان جن کو اختیارات صوبہ داری ضلع اور ڈویژن عطا ہوئے تھے۔ گشتی نشان (۳۵) فوق الذکر کے قبل جو اختیارات بہ لحاظ عہدہ ان کو حاصل تھے وہ استعمال کریں گے اور تمام گشتیات مذکور منسوخ منظور ہوں گے عطیات کے متعلق حالت موجودہ قائم رہے گی۔ فقط

## گشتی معتمدی کار عالی صیفہ مالگزارى واقع ۲۱ ستمبر ۱۳۳۳ھ

نشان (۱۱) بابۃ ۵۶۷ لکھ و نشان (۱۲) بابۃ ۳۳۲ صیفہ کلیات مقدمہ۔ ترمیم گشتی نشان (۳۳) بابۃ ۳۳۵ لکھ و بارہ اقوال بنجر داران دستور العمل دیہات ویران و بیجراغ کے تحت جو اقوال دئے گئے ہیں۔ ان اقوال کے اختتام مدت کے بعد بالقطعہ تصفیہ کی نسبت گشتی نشان (۲۷) واقع ۱۳۳۳ھ میں صراحت اجرا ہوئی تھی کہ اگر تمام شرائط قول دار کی طرف سے پورے ہو چکے ہیں اور رقبہ کی زیادتی کے سوائے قولی موضع میں دست اندازی کوئی وجہ نہ ہو تو مزدور و غیر مزدور رقبہ قابل الزاعت ملاکے اثنائے رقبہ قول دار کے حق میں شرائط و قواعد قول کے مطابق بالقطعہ باخذ نصف محاصل و اگر اثنائے کیا جائے جس کی تعداد رقبہ مندرجہ قول کے دو چند سے زیادہ ہو۔

حل۔ دو چند سے زیادہ جس قدر رقبہ ہو وہ خالصہ منظور ہو گا۔ اور غیر مزدور رقبہ قول دار کو دہارہ میں ایک وجہ کی رعایت کے ساتھ بشرطیکہ خواہش کرے پتہ پر دیا جائے اس کے بعد یہ تحریک نظامت جنگلات ذریعہ گشتی نشان (۳۷) بابۃ ۳۳۵ لکھ و صراحت کی گئی کہ اگر قول دار شرائط مندرجہ قول کی تعمیل کرے اور رقبہ قابل کاشت مندرجہ قول کے شدت حصہ اراضی کو مزدور و غیر مزدور اس کے نام موضع قولی اراضی مزدور و غیر مزدور مندرجہ قول کے دو چند

ارضی باخذ نصف رقم مشخصہ بند و بست بطور بالمقطعہ دوام کے لئے بحال کی جائے گی اور ہر تجدید بند و بست پر اس کے دھارہ میں تغیر و تبدل ہوتا رہے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ رقبہ قوی کے دو چند سے زائد اراضی کا پیٹہ قولدار کے نام اس صورت میں ہو سکے گا۔ جب کوئی اور اغراض یا وجہ دست اندازی موجود نہ ہو۔ جو اراضی دو چند رقبہ قوی سے زائد مزروع ہو بشرط فقرہ (۳) اس کا دہارہ تالیخ ختم مدت قول سے (۱۵) سال تک لیا جائے گا۔ اور اس کے بعد سالم دہارہ وصول ہوگا۔

۴۔ بشرط فقرہ (۳) متذکرہ اراضی غیر نذر و عہ کا پیٹہ اجارہ دار کے نام رعایتی دہارہ کیا جائے گا۔ مگر رعایتی دہارہ صرف ایک بند و بست تک وصول ہوگا۔ بند و بست ثانی میں اراضی پیٹہ کا سالم محاصل حسب مشخصہ بند و بست وصول ہوگا۔ مگر اب تک موضع اجارہ کے تصفیہ حقوق کے ضمن میں یہ تحریر پیش ہوئی کہ موضع اجارہ میں اراضی قابل الزراعة (۲۵) ایکہ اور ناقابل الزراعة (۷۵) ایکہ جملہ (۱۰۰) ایکہ ہے اور بروئے پیمائش اس رقبہ کی مقدار (۲۵) ایکہ (۱۹) گنتہ قرار پائی ہے۔ قابل الزراعة وغیرہ ناقابل الزراعة کے دو چند رقبہ (۱۰۰) ایکہ معاویہ (۱۰۰) ایکہ بحر اجارہ دار کے نام باخذ نصف قسم مقررہ بند و بست بحال کرنی چاہئے مگر چونکہ بمقابلہ (۱۰۰) ایکہ (۱۹) گنتہ اراضی مندرجہ قول کے بحال شدنی اراضی کی مقدار (۲۵) ایکہ (۱۹) گنتہ زائد ہوتی ہے اس لئے بحث پیش ہوئی کہ تتمہ اراضی (۷۵) ایکہ (۱۹) گنتہ کا کھال پاسے سے نکلے کیا جانا چاہئے اس بارہ میں نوٹ کرنے سے ظاہر ہوا کہ دراصل گشتیہ نشان (۱۱) بارہ (۲۲) ایکہ (۱۹) گنتہ کا مفہوم غلط سمجھا گیا فی الحقیقت تصفیہ حقوق اجارہ داران کے متعلق گشتیہ نشان (۲۲) ایکہ (۱۹) گنتہ ہی کے بموجب تعمیل ہونی چاہئے۔ یا جس میں

صراحت موجود ہے کہ قابل زراعت اراضی مندرجہ قول دو چند ارضی  
 نصف دہار پر دی جائے گی۔ گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۳۲۵ھ نصف اس  
 اراضی سے متعلق یہ شرط لگا دی گئی ہے کہ سرکاری ضرورت نہ ہو تو سبھاو ایک  
 بند و بست کے لئے ایک درجہ تخفیف دہارہ سے بڑھ دیا جائے گا۔ بقیہ ارضی  
 میں دو چند کے ساتھ قابل زراعت کے الفاظ متروک ہو گئے ہیں۔ اس  
 سہوگنا بت کی وجہ سے گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۳۲۳ھ کے مندرجہ احکام  
 سے زائد قولوں میں رعایت ہوتے لگی اس لئے گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۳۲۵ھ  
 بحالہ قائم رکھی جا کر اس کے فقرہ (۲) کی توضیح و اصلاح حسب ذیل کی جاتی ہے  
 اگر قولدار شرائط مندرجہ قول کی تکمیل کرے تو اس کے نام موضع قولی کے  
 قابل الزراعت رقبہ اراضی مندرجہ قول کے دو چند رقبہ تک باخذ نصف  
 حاصل شخصہ بند و بست بطور بالمقطعہ دوام کے لئے بحال کیا جائے اور گشتی  
 نشان (۲۴) بابتہ ۳۲۳ھ کے مفہوم کے خلاف جس قدر اقوال کہ بالمقطعہ  
 حقوق کے تصفیہ میں زاید اراضی قول داروں پر بحال کی گئی ہے اسکی فوری  
 اصلاح کی جائے تاکہ نقصان سرکار نہ پانے پائے۔ پس حسبہ عمل ہو نقطہ  
 گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صبیحہ مالگزاری  
 واقع ۳۳۵ھ  
 ۱۹۲۱ء ربیع الاول ۱۳۴۲ھ

نشان (۲۴)

حکم عالیجناب فیاض اعظم بہادر

مقدمہ رقم نصب علامات حدود و دیگر بات میں صرف کرنے کی مخالفت۔  
 محکمہ ہذا سے فریضہ مراسلہ نشان ۳۳۲ مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۳۲ھ میں تمام صاحبان  
 حیدر آباد و رنجل و مددگار صاحبان لیانڈر پکارڈ کے نام حکم دیا گیا تھا کہ  
 اکثر مواضع کے حدود نادرست رہنے کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ تاؤن قیقلہ



عمدہ لیا نڈر یکا رڈ بموجب اصول منظورہ سرکار کام انجام نہ دے حدود موقعہ پر قائم و درست نہیں رہ سکتے تہتم صاحب حیدر آباد ذریعہ مراسلہ نشان ۳۳۵  
 مورخہ ۲۲ دی ۱۳۳۵ تخریر کرتے ہیں کہ فی الحقیقت علامات حدود کی صحت کا کام اہم ذمہ داری کا ہے۔ بنبر و سرمد کی حفاظت کا دار و مدار اسکی پر ہے اور سالانہ ایک صد روپیہ فی تعلقہ درستی علامات کے لئے منظور بھی ہوتے ہیں۔ لیکن من مانے عہدہ داران اضلاع اس قسم کو دیگر مدت مثل صد روپیہ خرچ مبادلہ۔ سرولیس تکٹ۔ سرور اسی باربر وادی وغیرہ میں صرف کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے حدود کی بروقت درستی نہیں ہوتی اور شکایت کا موقع رہتا ہے۔ لہذا اب حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے منظورہ رقوبہات مثل درستی علامات حدود وغیرہ بلا منظوری و اجازت محکمہ معتمدی مال صیغہ بندوبست کی دوسرہ بات میں صرف نہ کیے جائیں جب تک کہ معتمد سرکار مفقود رہتا ہے اور آئندہ بنبر وادی سرکار کو صرف کرنا پڑتا ہے اسکی ذمہ داری تعلقہ ارض اجناس اضلاع کی ذمہ داری صاحب سرکار عالی کو اس معاملہ میں خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ اس رقم کو دوسرے میں بغیر منظوری محکمہ سرکار معتمدی مال صیغہ بندوبست صرف نہ ہرنے کی کافی نگرانی فرمائے اور محالاً پانچ اضلاع کے نام حکم دیا جائے گا۔ وہ ایسا غلط عمل نہ ہونے دیں۔ مسترد جہریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۳۵ تخریر ۱۳۳۵  
 گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری  
 واقع ۶ آذر ۱۳۳۵  
 نشان ۳۳۵  
 نشان (۳)

حاکم عالیجناب اصبر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ۔ تعین مبعاد و سماعت درخواستہائے مرافقہ نظر ثانی نگرانی

بنار انبی تجویز صدر الہامی۔

بہ توشیح گشتی دفتر پیشی صدارت غلشی نشان ۱۷۹ مورخہ ۹ ابر ۱۳۳۵  
 اطلاع دی جاتی ہے کہ بنار انبی تجاویز صدر الہامی درخواست ہائے مرافقہ و نگرانی تجویز ثانی احکام صدارت غلشی پیش ہوں تو ان پر کوئی لحاظ نہ ہوگا

تا وقتیکہ تاریخ حکم مرافعہ عنہا سے (۹۰) یوم کے اندر پیش ہوں پس اس کی  
عام اشاعت کرائی جائے۔ شرعہ مستحظ  
مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگزاری  
واقع ۲۳ ابریل ۱۳۳۵  
نشان (۵) نشان ۲۷ کلیات بابت ۱۳۳۲

حسب حکم عالیجناب صاحب اعظم بہادر باب حکومت سرکاری  
مقدمہ۔ عدم اخراج اراضی بغرض مکانات آبادی۔

اخراج اراضیات ذرائعی سے نقصان سرکار ہوتا ہے اور اس کا اسناد  
یہ لحاظ تحفظ حقوق سرکار لازمی ہے۔ لہذا بعض کارروائی اخراج  
اراضی رائے تعمیر اکٹہ قبضہ جنگاؤں ضلع نلگنڈہ یہ اتفاق رائے جناب  
نواب صدر المہتمم بہادر عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ۔  
سروے بنرات کے اخراج کی ضرورت نہیں ہے۔ حسب حال بنرات قائم رہیں  
اخراج بنرات کی وجہ سے سرکاری ذرمال گزاری کا حق نقصان ہو رہا ہے۔  
اس کا اسناد اس طرح کیا جائے کہ جو اراضی ذرائعی غیر ذرائعی کاموں میں  
لمجائے تو خاص دوبارہ مقرر ہو کر سرکاریں وصول کیا جائے۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صنیعہ مالگزاری  
واقع ۳ ابریل ۱۳۳۶  
نشان (۱۱) نشان ۱۰ اربیع اثنان ۱۳۳۵

مقدمہ۔ تبادلہ مال و ملازمین  
تبادلہ مال وغیرہ کے متعلق یوں تو قبل انین متعدد احکام جاری ہو چکے  
ہیں مگر ۱۳۲۵ء میں ذریعہ گشتی نشان (۷۹) حکم دیا گیا ہے کہ۔

برائے دفعہ تحت کا تبادلہ پانچ سال کے اندر نہ کیا جائے یا پانچ سال سے  
 تین سال کے بعد بھی تبادلہ لازمی نہیں ہے۔ بلکہ صوبہ داروں کی صوابدید پر منحصر ہے  
 اگر کسی خاص وجہ سے اندرون پانچ سال تبادلہ کرنے کی ضرورت ہو تو  
 حکمہ مافوق سے منظوری حاصل کی جائیگا۔ اور بددیہ شہری نشان (۱۱) بائیس  
 احکام جاری ہوئے کہ چونکہ صوبہ داریاں تخفیف اور صوبہ داروں کے اختیارات  
 اول تعلقہ داروں کے تفویض ہو چکے ہیں اور مختلف اشکال و مدایح منظوری بھی  
 باقی نہیں رہے ہیں اس لئے بنظر سہولت کا حکم دیا جاتا ہے کہ ایک ضلع سے  
 دوسرے ضلع میں اگر دونوں تعلقہ دار اتفاق کریں تو قیامت نہیں ہے کہ باہمی  
 تبادلہ عمال کا کرادیں بشرطیکہ وہ عمال بھی راضی ہوں یا تبادلہ عام اصول  
 انصاف کے خلاف نہ ہو ورنہ ان کو مبراغہ کا حق حاصل رہے گا وغیرہ۔  
 رپورٹ سلیڈر کمیشن منظورہ ۱۳۳۲ء کے فقرہ (۱۰) ضمن میں مرقوم ہے کہ  
 بعض سرشتہ جات میں جو قاعدہ مقرر ہے کہ ایک سال کا ایک ضلع میں  
 پانچ سال سے زیادہ نہ رہے۔ وہ قابل تنسیخ ہے۔ سرکار ابد قرار کی بالی حقیقت  
 تک یہ ہونی چاہئے کہ دفاتر اضلاع کی بھرتی مقامی لوگوں سے ہو سکے کیونکہ اول  
 تو اس کے خلاف عمل کی تائید میں کوئی وجہ موجود نہیں ہے اور دوسرے اس طریق  
 سے علاوہ اس صرفہ کے جو ملازم اور سرکار کو تبادلہ کی وجہ سے برداشت کرنا  
 پڑتا ہے معاوضہ خدمت کا اکیل بھی بے ضرورت بڑھانا لازم آتا ہے۔  
 چونکہ درینوالا عمال کے تبادلوں کی عام شکایت ہے اور احکام کے  
 بموجب عمل ہونا ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ لہذا

## حکم دیا جاتا ہے کہ

کسی ملازم یا عملہ کا تبدیل ایک مقام سے دوسرے مقام پر اس وقت  
 تک نہ ہونا چاہئے جب تک کہ سرکاری اغراض کے مد نظر کوئی خاص ضرورت

اس پر مجبور نہ کرے۔ اگر کوئی ملازم سرکاری نا اہل ہو تو اس کے کام کی منتیج کر کے اس کے نسبت سزا کی تجویز کرنا لازم ہے ایک مقام سے بلا کر دوسرے مقام پر منتقل کرنا گویا متعدی مرض کو پھیلا نا ہے اس وقت تک جو رد و بدل ہوا ہے اس کے منسوخ کرنے کی مصلحتاً ضرورت نہیں ہے مگر آئندہ سے تبادلوں کے وقت اصول مصرحہ بالا التزام ملحوظ رہے اور خب نقیل ہو۔  
مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالگزاری واقع۔ اردی ۳۶  
نشان (۳) ۲۵ صیفہ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ھ

مقدمہ۔ امداد وصول رسم بہ انعام داران ذریعہ گشتی مجلس مال نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۶ھ حکم دیا گیا تھا کہ۔ جاگیرداروں کو وصول مطالبات ذمگی رعایا سے جاگیر میں اسی طرح مدد دینا جائز ہے جیسا کہ پٹہ داروں کو شہیداروں وصول مطالبات سرکاری میں مدد دیجاتی ہے اور قانون مالگزاری اراضی نافذ ۱۳۱۵ھ کے ذریعہ دفعہ (۴۲) میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر پورٹ پٹہ دار یا سامی شمس مالگزاری یا لگان بر وقت ادا نہ کرے تو واجب الادا ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر اس کے متعلق تحصیل میں درخواست پیش کی جائیگی اور فیصلہ تحصیل کی نقیل پیا بندی تو اعد متعلقہ وصول زر مالگزاری ہو سکے گی۔

یاس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۶ھ یہ صراحت کی گئی کہ۔

جو رسم آئندہ بتابع گشتی مال نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۶ھ عہدہ داران خالصہ کی طرف وصول کجائے منجملہ اس کے فی روپیہ دارا بحق سرکار جمع اور رقیبہ (۴۴) کہ جاگیرداروں کو ایصال کجی انعام داروں کو متعلق کسی حکم میں صراحت نہیں ہے کہ اگر کاشتکاران اراضیات انعام کے یا بنہ انعام دار کو رقم ادا نہ کریں اور انعام دار سرکار سے خواہش کرے تو اس کو وصول مطالبات میں مدد

دی جا سکے گی۔ یا نہیں۔  
پس ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جس طرح جاگیر دار کو رعایا جاگیر سے  
یا پٹہ دار کو شکیداریاں سامی تنگی سے وصول رقم میں مدد دینا ہے اس طرح  
انعام داروں کو بھی یا خدیک و نیم آتی حق سرکار وصول رقم میں امداد دینا  
کرے۔ پس حسبہ تعیل ہو فقط  
مدد کا مستند مال۔

مذہب جویدہ الامیر سرکار عالی مورخہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ جزو اول ص ۱۳

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالک زاری  
واقع ۲۶ روی ۱۳۳۶ھ

نشان مثل ۶ بابہ ۱۳۳۶ھ

نشان ۲۲

مقدمہ بدایت مثل پٹواریاں برائے تصدیق تختہ حقیقت مہران  
انجمن اتحادی۔

ماظم صاحب انجمن اتحادی مہران عالی نے شریک کی ہے کہ بوقت قیام انجمن ہائے  
اتحادی امداد داران سرشتہ مذکور کو ممبروں کی جامداد سے پوری واقفیت  
نہ ہونے کی وجہ سے گونا گوں دشواریاں پیش آتی ہیں۔ اکثر اوقات مہران  
اپنی جالا کی سے اراضیات کے اظہار میں اغماض کرتے ہیں۔ جن کا نتیجہ یہ ہوتا  
ہے کہ تختہ جات حقیقت جیسے پیاہے تیار نہیں ہوتے ہیں جس کی وجہ بوقت  
وصولی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ غم دہانہ اندازہ فرمایا جاسکتا ہے کہ جو  
اراضیات منجانب مہران انجمن اتحادی میں انجمن میں مکتول کر اسے جاتے ہیں تو  
اوس کا صحیح اندراج رجسٹروں میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ رجسٹر سرشتہ اتحادی  
کے لئے تک بنیاد ہے۔ اس رجسٹر کی بروقت تیاری اور صحت کی تصدیق ہر  
موضع کے جہاں انجمن کا قیام ہو مثل کی جانب سے ضروری ہے۔ اگر عہدہ داران  
سرشتہ اتحادی کو پٹواریاں موضع کافی مدد نہ دیں اور سابقہ موجودہ اراضیات کی

حقیقی کیفیت اور ضروری مواد فراہم نہ ہو تو رجسٹرڈ کور کار جو ایک اہم ترین رجسٹر ہے مرتب ہونا نا ممکن ہے چونکہ پٹل پٹواریاں اس سرشتہ کی امداد میں گونا گوں عذرات پیش کرتے ہیں لہذا اس خصوص میں گشتی جاری فرمائی جائے تو مناسب ہے۔ ناظم صاحب موصوف کی اس تحریک کے ساتھ جو نقول وصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ مولوی ضیاء الحسن صاحب مرحوم نے بزمانہ تعلقداری راجپور اور مولوی نسیم الدین صاحب تعلقدار ضلع ورنگل نے دفاتر تحت کے نام غم جاری کیا کہ پٹل پٹواری عہدہ داران انجمن اتحادی کو اس بارہ میں ضرور رد دیں اور جبکہ محکمہ انجمن اتحادی سرکاری ہے اور اس کی تحریک پر محکمہ مذکور ذریعہ گشتی نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۲ حکم جاری کیا گیا کہ انجمن ہائے امدادی کے قرضہ کا تقضیہ بمقابلہ دوسرے قرضوں کے مرجع ہے۔ لہذا اب سے اول انجمن ہائے امدادی کے قرضہ کی ادائیگی دیون ڈگری کی جائداد سے کرادی جایا کرے تو اس تختہ پر مقدم پٹواری کی تصدیق جو اس سرشتہ کی جڑ بنیاد ہے بدرجہ اولیٰ لازمی ہے۔ پس حسبہ تعمیل فرمائی جائے فقط

مندرجہ جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۳۳۶ء ان ۱۷ جزو اول ضء

۱۳۳۶

واقع۔ امر فروردی

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری

نشان شل ۳۳۶ بابتہ ۱۳۳۶

نشان (۱۰)

مقدمہ۔ تحریک صدر نظامت سمت مرصطواری نسبت تقضیہ لاؤنی زمینات پر مہوک وغیرہ حکم معتمدی ترقیات عامہ۔

صدر نظامت مال سمت مرصطواری نے تحریک کی ہے کہ اراضیات پر مہوک وسیع الرقبہ سے ترقیات عامہ کا تعلق اسی حد تک ہے کہ وہ قواعد کا لوئریشن کے اغراض سے اراضی محفوظ رہے۔ یا ان قواعد کے تحت جبکہ سرکاری اجازت ہو تو اراضی اٹھادی جائے۔ کوئی اراضی اغراض مذکور کے لئے درکار نہ ہو تو

سرشتہ ترقیات عامہ اوس اراضی کو اپنی فہرستوں سے خارج کر کے صیغہ مال کو مطلع کر سکتا ہے۔ مگر خود لاؤنی پر اپٹانے کے بغیر نافذ نہیں کر سکتا۔  
 سرشتہ ترقیات عامہ سے ایسی زمینات کا پٹہ اشخاص خاص کے نام کرنے کے احکام آتے ہیں اور مال سے تعین ہوتی ہے۔ یہ صیغہ مال کے کام میں صحیح مداخلت ہے جس اراضی کے لئے احکام و قواعد ترقیات عامہ متعلق کرنا مقصود نہ ہو تو صرف اپنے منشاء سے اطلاع دینی چاہئے۔ لاؤنی کا انتظام تحت احکام عام خود صیغہ مال سے ہو جائے گا۔ ورنہ ذمی اثر اشخاص دفعہ (۵۴) قانون مال کی پابندی سے پچنے کے لئے ترقیات عامہ سے مراد لا کر قبض اراضیات ہو جائیگی واضح ہو کہ بعض انتظام نوآبادیات محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری سے جس قدر احکام جاری ہوئے ہیں اوس سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اراضیات خارج از اغراض ترقیات عامہ کی لاؤنی کا انتظام معتمدی ترقیات عامہ سے رہے گا۔ ایسی صورت میں معتمدی ترقیات عامہ سے موافق اراضیات متعلق کا کالونیزیشن دیگر اراضیات قابل لاؤنی کو بطور غلامانہ احکام سرشتہ مال کسی کے نام بیٹہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ ہرگز درست نہیں ہے۔

لہذا بلا غلطہ تحریک و اتفاق رائے صدر قنظامت سمیت مرحومہ عالیہ بھاراجہ سرپنسلطنت بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت حکم فرمانے ہیں کہ ترقیات عامہ کو اراضیات کے بیٹہ کرنے کا ہرگز اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ ایسے احکام معتمدی ترقیات عامہ نے دئے ہوں تو ہرگز قابل بجا نہیں رہ سکتے اگر بلا منظوری سرکار و خلافت منشاء فرامین مبارک اگر کسی کے نام بیٹہ کئے گئے ہوں تو کا عدم قرار دئے جائیں۔ پس حیثہ تعین ہو فقط

مذرحہ جریدہ اعلائیہ سرکار عالی مورخہ ۱۶ رجب ۱۳۲۶ء ۲۲ ص ۲۳۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۳ فروردی ۱۳۳۶ء

نشان (۱۲)

نشان مثل صیغہ ۴۰ کلیات باب ۳۲۶

## حکم جناب اوصاف عظمیٰ ہادر

مقدمہ قرار داد حصول تھلہری کروڑ گیری بابتہ در آمدہ گلمہوہ  
 پاٹ بھٹیات موروثی کے حلقہ ناراین گوڑہ میں منتقل ہونے کے قبل پاٹ بھٹیات کا  
 رواج تھا اور اسناد خفیہ کیشہ شراب کی غرض سے گلمہوہ پر حصول تھلہری  
 فی کھڈی (۱۵) یا فی پلہ یا پھر و پیہ لیا جاتا تھا۔ جب جملہ پاٹ بھٹیات کو  
 مختلف مقامات سے مسدود کر کے حلقہ ناراین گوڑہ میں ڈسٹری و پاٹ بھٹیات  
 موروثی قائم کی گئیں تو حصول تھلہری گلمہوہ بھی موقوف کر کے شراب پر فی گمان  
 (۱۴) حصول بابتہ تھلہری اضافہ کیا گیا مگر علما بکاری چونکہ ۱۳۲۳ھ کے قبل نہیں تھا  
 اس لئے اس حصول کے وصول کا کام کروڑ گیری کے سپرد کیا گیا تھا بعد میں یہ تصفیہ  
 پایا کہ اگر ملک میں پیداوار گلمہوہ کی قلت ہو اور متاجرین شراب صرف کشید  
 شراب کی غرض سے گلمہوہ بیرون ملک محروسہ سرکار عالی سے درآمد کریں تو  
 اس پر علاوہ حصول تھلہری یعنی (۱۴) فی گمان شراب کے گلمہوہ پر خفیف  
 محصول دس فیصدی وصول کیا جائے تاکہ کوئی شخص بلا ادائیگی حصول خفیہ  
 درآمد نہ کرنے پائے۔

اب ناظم صاحب کروڑ گیری نے یہ تحریک کی ہے کہ گلمہوہ و علاقہ غیر سے  
 درآمد ہو تو حسب گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۲۹) واقع ۱۰ مہینہ ۱۳۲۱ھ میں حصول کروڑ گیری  
 فی پلہ (۱۵) لیا جائے یا پھر و پیہ فی صد قیمت پر۔

چونکہ یہ حصول جو رشتہ کروڑ گیری سے وصول کیا جاتا ہے وہ بوجہ  
 متذکرہ بکاری سے متعلق ہے اس کو کروڑ گیری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیونکہ  
 قانون کروڑ گیری میں جو ۱۳۲۳ھ سے نافذ ہوا ہے گلمہوہ پر محصول قائم نہیں  
 کیا گیا ہے اسلئے مسئلہ باب حکومت کی رائے کے ساتھ بارگاہ حسروئی میں



پیش کیا گیا اور ذریعہ فرمان و احباب الاذمال تشریفہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۵ھ  
سب ذیل منظوری شرف نفاذ لائی ہے۔

الف۔ در آمد گلبوہ کی اجازت (خواہ باغراض کیشہ شراب ہو یا تجارت)  
بتوسط و صوابد سربستہ آبکاری حاصل کیا جائے گی۔

ب۔ اگر گلبوہ بدبہ آکافی ہونے پیداوار کے باغراض تجارت در آمد  
ہو تو اس پر محصول کرور گیری فی پلہ در آمد وصول ہونا چاہئے۔

ج۔ اگر کیشہ شراب کی زمین سے متاجرین بدبہ و اضلاع سرکار عالی حکہ  
پیداوار ناکافی ہو اور اپنے ضلع کے متصلہ علاقہ سرکار عظمت مدار سے گلبوہ در آمد  
کرنا چاہیں تو فی پلہ در آمد محصول کیا جائے۔

د۔ اگر دو سرے اضلاع علاقہ سرکار عظمت مدار سے جو مقام در آمد شدنی  
علاقہ سرکار عالی سے متصل و ملحق نہ ہوں اور اقل درجہ ۵۰ میل کے فاصلہ پر  
واقع ہوں در آمد کرنا چاہیں تو درجہ فی صدی قیمت پر محصول ادا کرنا ہوگا۔

۴۔ بوجہ بعد مباحثہ دو سرے اضلاع مالک مخدومہ سرکار عالی کا مال ہو کہ  
ضلع عادل آباد میں نہیں پہنچ سکتا نیز خاص اس ضلع کا گلبوہ مقامی کیشہ کے لئے  
نا کافی ہے۔ اس کے بغیر خصوصیات مقامی یہ ضلع اس حکم سے مستثنیٰ رہیگا لیکن  
وہاں بھی بلا منظوری سرکار و بغیر ادائیگی محصول کرور گیری فی صدی پانچ روپیہ  
کسی غرض سے بھی گلبوہ در آمد کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۵۔ جن حالات میں گلبوہ پر پانچ روپیہ فی پلہ محصول وصول کیا جائے اور  
اس محصول ادا شدہ گلبوہ کی کیشہ پر چار آنہ فی گیلن جو معمول تقصیرتی لیا جاتا  
ہے اس کے متعلق بشرط صوابد یہ محکمہ نظامت آبکاری ملل مجرا داشت کیا جائے  
تا کہ متاجر پر محصول کا کمر بار عاید نہ ہو مگر ایسی حالت میں جبکہ خفیہ محصول  
سرب پانچ روپیہ فی صدی قیمت پر وصول کیا جاتا ہے اور جو بنظر انسداد خفیہ  
نزدیکی ہو تو اس پر محصول تقصیرتی کے مجرا داشت کی ضرورت نہ ہوگی۔

ان (جو رعایت تہدا۔ ضلع عادل آباد کے ساتھ ہو وہ ہر وقت بشورہ محکمہ  
نظامت آبکاری ہونی چاہئے۔ پس براہ کرم حسب صراحت بالاعمال کیا جائے فقط  
مندرجہ جریڈ اعلا یہ سرکار عالی مورخہ ۱۳۳۶ھ ۱۳۳۶ھ ۳۳۲

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالکاری واقع ۹ اردی بہشت ۳۶  
نشان ۱۱۴۲ نشان ۵۹۹۵ صیغہ کلیات باب۱۳۳۶

مقدمہ عطا سے انعام نجران متعلقہ مقدمات آبکاری  
موجودہ احکام متعلقہ انعام نجران بغرض تحریص و ترغیب نجران و گرفتار  
کنندگان مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری غیر کافی ہونے سے ناظم صاحب  
آبکاری نے ایک مسودہ قواعد انعام نجران مرتب کر کے روانہ کیا جو ضروری ترمیم اور  
میشتر صاحب قانونی کی رائے لینے کے بعد۔

پیشگاہ صدارت عظمیٰ میں بغرض منظوری پیش کیا گیا۔  
عائینہاب بہاراجہ سرین السلطنہ صدر اعظم بہادر  
باجلاس کونسل ارشاد فرماتے ہیں کہ قواعد نگران نافذ کر دے جائیں پس  
ایک ایک قواعد انعام نجران بغرض تعمیل اس کے ساتھ منسلک ہے فقط

مسودہ قواعد انعام نجران متعلقہ صیغہ آبکاری

تمہید

۱۳۱۶ھ کی

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو قانون آبکاری سرکار عالی نشان ۱۱۴۲ باب۱۳۳۶

دفعہ ۱۳۱۔ حقین (۱۳) فقرہ اول : روسے سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل  
قوانین و تائیدات :۔

۱۔ یہ قواعد بنام قوانین خیران آبکاروں کی  
موسوم ہوں گے اور . . . . . سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہو  
۲۔ خیران کو انعام حسب ذیل رقوم سے عطا کیا جاسکے گا۔

الف۔ قیمت سالانہ منضبطہ سے۔  
ب۔ گنجائش موازنہ مد انعام سے۔

ج۔ رقم جرمانہ سے۔

۳۔ سرکاری وصول یا دیگر قوم جو سرکار عالی کو واجب الادا ہوں وہ اوگ  
سامان منضبطہ کی قیمت یا جرمانہ کی رقم سے وصول کی جائیگی اس کے بعد انعام  
محوزہ عہدہ داران آبکاری حسب اختیارات مندرجہ فقرہ ۱۴ عطا کیا جائیگا۔  
۴۔ عطائے انعام کا اختیار عہدہ داران آبکاری کو حسب ذیل ہوگا۔

الف۔ مستقیم آبکاری فی مقدمہ (مستقیمہ)

ب۔ مستقیم گودام آبیوں فی مقدمہ (مستقیمہ)

ج۔ نقلہ آبکاری فی مقدمہ (نقلہ)

د۔ ناظم آبکاری فی مقدمہ (ناظمہ)

۵۔ اگر کسی مقدمہ میں اوس کی اہمیت کے لحاظ سے دوسروں پر سے زیادہ  
رقم بطور انعام عطا کرنا مقصود ہو تو اوس کے لئے بصیغہ متعلقہ سرکار کی منظوری  
حاصل کی جائے گی۔

۶۔ ہر مقدمہ میں انعام کی تجویز فیصلہ کا جزو نہ ہوگی بلکہ وہ علیحدہ لکھی جائے گی۔

۷۔ درخواست حصول انعام جلد پیش کی جائے گی۔ اگر تاخیر فیصلہ سے چھ ماہ  
کے بعد درخواست پیش ہوگی تو اوس پر کوئی توجہ نہیں کیا جائیگا۔

۸۔ انسپکٹر آبکاری سے بالاتر گزینیڈ عہدہ داران آبکاری کو کوئی انعام

نہیں دیا جائے گا۔  
انسپیکٹر آبکاری و دیگر ملازمین سرشتہ آبکاری مواجبی اندر (۸۷)  
کے ناظم صاحب آبکاری کی منظوری سے الغام دیا جائے گا۔

نثر حد دستخط

نواب علی

نثر حد دستخط رائے بیجا پتہ صاحب میسر قانونی۔

مندرجہ جویدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۳۳۶ء ۲۷ جز اول ۲۸

گشتی محکمہ معتمدی سرکار علاقہ عدالت و کو توالی امور سما (صیفہ عدالت فوجدار)

واقع ۸ دسمبر ۱۳۳۶ء

شان (۱)

صیفہ کلیات

مقدمہ۔ ممانعت تحقیقات بصیفہ عدالت متعلقہ لاوارثی اراضیات پٹہ

بجند صحت۔ جمیع نظائر عدالت سرکار عالی۔

بعضین کارروائی لاوارثی محکمہ مال نے یہ تحریک کی کہ کسی پٹہ دار کے لاوارث  
فوت ہونے کی وجہ سے اراضیات پٹہ لاوارث متصور نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ پٹہ دار کو  
ارضیات کے متعلق حقوق ملکیت حاصل نہیں ہوتے بلکہ صرف اتفاقی حقوق حاصل  
رہتے ہیں جو پٹہ دار کے لاوارث یا بلا وصیت فوت ہونے سے حسب دفعہ (۶۰)  
قانون مالگزاری ساقط ہو جاتے ہیں اور ہر حال میں سرکاری حقوق ملکیت دوام  
اس پر قائم رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ سرکاری جائیداد ہے۔ البتہ پٹہ دار کے لاوارث  
فوت ہونے سے صرف حق قبضہ لاوارث ہو جاتا ہے۔ اور اس حق قبضہ کے  
بھی ہراج کا اختیار حسب دفعہ (۶۰) قانون مالگزاری صرف صیفہ مال کو حاصل ہے  
جو اپنا یغیا یا لینے کے بعد تتمہ زینب اسلام کو صیفہ لاوارثی میں جمع کرا دیگا۔ نیز اراضیات  
پٹہ و عطیات سلطان وغیرہ سے متعلق وراثت کی تحقیقات و نقیضہ کا تعلق بالکل

صیغہ مال ہے۔ پس جب تک کہ اراغینہ سے پٹہ سے لاوارث قرار  
دئے جائیں۔ اسی جائیداد کو حق قیصر لاوارث قرار نہیں دیا جاتا لیکن عدالت  
سرکار عالی اراغینہ پٹہ کو سررشتہ مال سے غیر متعلق خیال کرتی ہیں۔ جس سے  
مال کے احکام و عوائد اور انتظام پٹہ مال کے احکام و عوائد سے  
بے اثر ہو جاتے ہیں۔ چونکہ قانون جائیداد لاوارث میں اراغینہ پٹہ کے لاوارث  
قرار دینے کے متعلق کوئی صیغہ احکام ہو ہی نہیں ہے۔ جس کی وجہ عدالتوں کو  
تساخ ہو رہا ہے۔ اور سررشتہ مال کی تحریک قانونی نقطہ نظر سے واجبیت پر  
مبنی ہے۔ لہذا بعد مشورہ عدالت عالیہ و پیش صاحب قانونی سرکار عالی حکم  
دیا جاتا ہے کہ اراغینہ پٹہ میں تحت غوث قانون جائیداد لاوارث پولس اور عدالت  
سیدہ دست اندازی نہ کی جائے اور اسی اراغینہ کا انتظام و تقیہ حب  
اعظام قانون مالگزارى سررشتہ مال کی صوابدید پر مستحضر ہے۔

ایک ایک مقرر اس کا بخیرات جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزارى  
و معتمد صاحب محلیں عالیہ عدالت و معتمد اعظم مالگزارى کو تو انی اضلاع  
و کو تو ال صاحب بارہ اطلاع حاصل ہے فقط

مندرجہ جودہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳۳۶ھ ۲۷ جولائی ۱۳۳۶ھ

گشتى محکمہ معتمدى سرکار عالی صیغہ مالگزارى  
واقع ۱۳۳۶ھ  
نشان (۱۵)

نشان صیغہ ۹ کلیات بابت ۱۳۳۶ھ

مقدمہ۔ کارروائی دربارہ مخبران۔

یوں تو مخبرین کے متعلق معتمدی مال سے متفرق احکام جاری ہوئے ہیں  
کہ مخبرین کی ضمانت لیجائے اور مقدمہ اور قسم ضمانت ہر مقدمہ کے لحاظ سے ہونا چاہئے  
لیکن منظورى بارگاہ خسروى ذریعہ گشتى محکمہ فینانس نشان (۱) واقع۔ اراغینہ  
یہ حکم ہوا ہے کہ کسی مخبر کے کوئی بیان کا لحاظ نہ کیا جائے تا وقتیکہ مخبر معتبر اور

معقول ضمانت داخل نہ کرے اور اوس کے بعد دریافت سے اگر بخبری ثابت نہ ہو تو بخبر کو حسب مناسب سزا دی جائے تاکہ ان اشخاص کی بد معاشرت کا اندازہ ہو جنہوں نے بخبری کو اپنا پیشہ قرار دیا ہے اس کے بعد مکرور ذریعہ فرمان خسرو کی مقرر شدہ ۲۵ سوال کے مطابق سزا دی گئی معتمدی فیئانس نشان (۱۱) واقع ۲۸ مہر ۱۳۳۶ھ کی تاکید ہوئی ہے کہ آؤ قیقلہ بخبر کافی ضمانت داخل نہ کرے اور اس کی بخبری پر کوئی انتفاع نہ کرے نہ کیا جائے اگر بعد تحقیقات اوس کی بخبری غلط ہو تو ضمانت ضبط کر لی جائے گی علاوہ اس کے بخبر کی حیثیت اور مقدمہ کی خاص صورت کے لحاظ سے اگر کوئی نہ اس سزا خیر کو دینا مناسب تصور ہو تو وہ سزا بھی میری منظوری حاصل کر کے بخبر کو دینا جائے گی۔

اب ضمن کار روائی شکایات رعایا کے مقلعہ موضع یا لنگاؤں تعلقہ (دیگور) و جاگیر موضع ڈاکر کنتہ تعلقہ سدی پیٹھ ذریعہ فرمان مبارک مقرر شدہ ۶ جہادی تلمانی ۱۳۳۶ھ کے حکم و حکم شرف صدر و ر لایا ہے کہ۔

۱۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو شکایتی درخواستیں بطور بخبری پیش ہوتی ہیں وہ اکثر بعد دریافت جھوٹی پائی جاتی ہیں۔ اور جن کی دریافت میں عہدہ داروں کا آفیتل وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

### لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

اگر آئندہ ایسی بخبری یا محض شکایتی درخواستیں بغرض تحقیقات روانہ نہ کی جائیں۔  
الترکاء بخبر یا درخواست گزار سے آغاز دریافت کے قبل کافی ضمانت میجائے جس کی مقدار۔

(۱) شکایت کی اہمیت۔

(۲) درخواست گزار کی حیثیت۔

(۳) جس کے متعلق شکایت کی گئی ہے اور شخصیت کے لحاظ سے مقرر ہوگی اور

شکایات سے اصل ثابت ہونے پر حسب ضابطہ منجر کی ضمانت سوخت کر لی گئی اور جہوئی شکایت پیش کرنے کی نرا ہی دیکھا ہے۔  
پس بمقتابت ارشاد ملازمان بارگاہ خداوندی اس حکم کی نقل شکل گشتی تمام دفاتر میں روانہ کی جاتی ہے تا تعمیل کا شرف حاصل کیا جاتا ہے۔  
اور عوام کے اطلاع کے لئے اس کو جریدہ اعلامیہ میں بھی شائع کیا جاتا ہے۔  
مندرجہ جہیدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲۔ ابردار ۱۳۳۶ھ لکھنؤ ص ۳۲

گشتی محکمہ معتمد کار عالی صیغہ مالکداری  
واقع ۳۳ شہر کوثر ۱۳۳۶ھ  
نشان ۱۸۰) نشان شہر ۱/۴ صیغہ کلیات بابہ ۱۳۳۶ھ

مقدمہ۔ قرار در رقبہ گائراں۔  
تعیین بنجرائی کے متعلق ذریعہ گشتی نشان (۱) بابہ ۱۳۳۶ھ حکم دیا گیا تھا کہ جن مواضع میں بنجرائی کا رقبہ موضع کے جود رقبہ کے (۲۵) فی صدی سے کم ہو اس کا محکمہ قطعات ناقابل کاشت یا پرمپوک اور گٹ بنزوں سے کرنے کے بعد باقی رقبہ قابل کاشت لاؤنی کے واسطے محفوظ رکھا جائے لیکن لحاظ رہے کہ کسی حالت میں ناقابل زراعت زمین۔ مثل۔ پہاڑ۔ پتھر۔ ندی۔ تالہ وغیرہ بیٹ پر نہ دئے جائیں اور اگر اس امتناع سے محفوظ زمین کا رقبہ بعض مواضع میں شرکت زمینات محفوظ بنجرائی و مہرہ ہی ہیرم (۲۵) ایکڑ فی صدی کے تناسب سے زیادہ بھی ہو جائے تو کچھ بچ نہیں ہے۔ جن مواضع میں اراضی ناقابل کاشت باگٹ یا پرمپوک کا رقبہ شرح متذکرہ صدر کے لحاظ سے بنجرائی وغیرہ کے واسطے محفوظ کرنے کے لئے کافی ہو نہ ہو تو ضرور نہیں ہے کہ زمینات خارج از کھاتہ رعایا افتادہ سے محکمہ کیا جائے بلکہ وہ بدستور لاؤنی کے لئے محفوظ رکھا جائے لیکن اگر ایسے خارج از کھاتہ رعایا رقبہ جات ایک ہی مقام پر اور ایک دوسرے کے متصل واقع ہوں اور متفرق طور پر واقع نہ ہوں تو ان سے (۲۵) ایکڑ فی صدی

رقبہ کا تکملہ ہونا چاہئے۔ اس کے بعد بہ نقیض فرمان مبارک مترشحہ ۹ در رمضان ۱۳۳۶ھ گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۲۰ شہر پور ۱۳۳۳ھ اس حکم کے ساتھ جاری ہوئی کہ آئندہ کے لیے گائراں کا رقبہ اراضی مزدوہ کے مقابلہ میں اس فیصدی سے کم اور پنہ روہ فی صدی سے زیادہ مقرر نہ ہونا چاہئے اب صدر نظامت مال سمیت مرصطواری سے تحریک وصول ہوئی ہے کہ گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۳ھ کی بنا پر تعلقدار صاحبان و معتمدی ترقیات عامہ نے اضلاع کے اکثر مواضعات میں (۱۰) ایک فی صدی رقبہ گائراں کے لئے چھوڑ کر باقی زاید رقبہ لاوتی پر ادٹھا یا ہے۔ حالانکہ گشتی مذکور کا مفہوم یہ ہے کہ موجودہ رقبہ جات گائراں علیٰ حالہ قائم رکھے جائیں آئندہ سے مقابلہ اراضی مزدوہ (۱۰) تا (۱۵) ایک گائراں کے لئے مختص ہوا کرے مواضعات سمیت مرصطواری میں رقبہ گائراں کی قلت کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ ہذا سے استہدائری کیا گیا ہے کہ لاؤنی شدہ قطعات متذکرہ بالا برقرار رکھ کر صرف ہدایت پر اکتفا کیجائے یا پڑ جات منوع کر کے گائراں میں شامل کر دیا جائے۔

تحریک صدر نظامت بالکل درست ہے۔ گشتی نشان (۱۳) صراحت کیسے جاری ہوئی ہے کہ آئندہ سے ایسا عمل کیا جائے۔ اس کا یہ مفہوم برگز نہیں ہے کہ جہاں پنچرائی بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ھ (۲۵) ایک فی صدی محفوظ ہو چکا ہے وہاں گھٹا کر (۱۰) سے (۱۵) ایک فی صدی تک قائم کیا جائے اور باقی رقبہ زراعت پر اٹھا دیا جائے۔ البتہ جہاں اس وقت تک گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ھ کی نقیض بھی ہوئی ہے۔ وہاں جو رقبہ گائراں اب مقرر ہو گا وہ بیابندی گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۳ھ ہو گا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جن جن مواضعات میں رقبہ گائراں بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ھ مقرر و محفوظ کر دیا گیا ہے اول میں گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۳۳ھ کے لحاظ سے کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے۔ اس لئے کہ گشتی کا اثر و افات ماقبل پر نہیں پڑ سکتا جن جن میں بلحاظ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ھ



تا اجرائی گشتی نشان (۱۳) بابت ۱۳۳۳ ان کوئی رقبہ بخیرائی محفوظ نہیں کیا گیا ہے۔ وہاں پھیل گشتی نشان (۱۳) رقبہ بخیرائی کا تعین کیا جائے۔ ۱۳۳۶ ان  
 ح۔ جن جن مقامات پر رقبہ بخیرائی کا تعین بہ لحاظ گشتی نشان (۱) بابت  
 ہو چکا تھا اور بعد بہ لحاظ گشتی نشان (۱۳) ۱۳۳۳ ان رقبہ گھٹا کر بقیہ رقبہ پٹہ پر  
 اور ٹھا دیا گیا ہے۔ ایسے پٹہ جات کو اب کالعدم کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ آئندہ  
 سے ایسی غلطی نہ کی جانی چاہئے۔ پس حسب عمل ہونے پر ضرورت نہ ہو  
 مندرجہ جملہ اعلیٰ درجہ کار عالی مورہ ۲۰۰۰ ان ۱۳۳۳ ان جزو اہل علاقہ

## گشتی محکمہ معرکری عالی صنعت مالگزاری واقع ۱۳۳۶ ان

نشان (۱۹) نشان شل سینہ کلیات ۱۰۹ بابت ۱۳۳۱ ان  
 مقدمہ۔ اصلاح عمل سوائے جمعندی ڈویژن بندوبست۔  
 ذریعہ گشتی نشان (۱۶) بابت ۱۳۳۱ ان یہ حکم دیا گیا تھا کہ۔  
 (۱) گٹ وپر پھوک اراضیات میں جو بلا اجازت و بغیر حصول پٹہ کاشت ہوتی  
 ہے۔ خواہ وہ تاوانی ہو یا غیر تاوانی ہر دو صورتوں میں پابندی گشتی نشان  
 بابت ۱۳۳۱ ان اگر کوئی اغراض سرکاری مانع ہوں اور عمل سوائے جمعندی  
 ہوتا ہے۔ اور حسب صوابدید پٹہ کرتا مناسب ہے تو مہتمم صاحبان بندوبست پٹہ  
 کریں ورنہ پابندی احکام نافذ الوقت تصفیہ کرنے کے مجاز ہوں گے۔ جس کا  
 مراجعہ معتمدی مالگزاری میں ہوا کرتا ہوگا۔

بخیرائی و دیگر مختصہ زمینات کے پٹہ پر نہ دینے کے احکام صادر ہو چکے ہیں  
 اگر ایسی زمینات میں کاشت ہو تو وہ پٹہ پر نہ دے جائینگے بلکہ قابضین غیر مجاز  
 قبضہ کر دے جائیں اور کاغذات بندوبست میں ان اراضی کو حسب عمل سابق  
 بعد بخیرائی و غیرہ علی حالہ قائم رکھا جائے۔ ان قطعات پر اگر کاشت ہوگی تو۔

عمال دیہی تدارک کے مستوجب ہوں گے۔ نظام جمع بندی کو یہ اختیار ہوگا کہ ایسے قطعات کی پیداوار ضبط و ہراج کر کے رقم ہراج سرکار میں جمع کر دیں کاشتکار عموماً ایسے قطعات کا زر لگان و تاوان ادا کرتے سے انکار نہیں کرتے اور سلسلہ کاشت قائم رکھ کر ہر دور قوم ادا کرتے ہیں جو طواف مشار سرکار ہے اور اس طرح جس غرض سے کہ یہ اراضیات مختص کئے گئے ہیں وہ غرض پوری نہیں ہوتی۔

پھر ہر سال میں خشکی زمینات میں تری ہو کر اس کے بعد مسلسل تری کاشت نہیں ہوتی ہے تو کاغذات دیہی میں اس عمل کا سلسلہ اصول ہے۔ زمینات خشکی میں تری کاشت ہو تو آیا کٹ تری کے قرار دیا اور اختیار پیلے سے ختم صاحبان بند و بست کو دیا ہے کہ وہ سب سوا بید تری کے تری کریں یا خشکی لیا کر رکھ لیں اب بھی دیہی اختیار پاتی رہے گا۔

اس سلسلے کے احوال کے بعد سے مختلف تحریک تپش ہوتی رہی ہیں۔ چونکہ فی زمانہ اراضی کی قدر و قیمت بڑھ گئی ہے۔ (۱) لے رہا یا اراضی فایع بقضہ یا اگر وہ پر پہوک پر بازارش عمال دیہی قبضہ کر لیتی ہے اس چند سال بہتی بیع سیوانے جمع بندی میں عمل کرانے کے بعد قبضہ کی دلائل اور احکام کے حوالہ سے بیہ کی مستدعی ہوتی ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ قبضہ کی تعریف کیا ہے قبضہ تعریف بصیغہ مال قبضہ جائز ہے نہ کہ وہ قبضہ جو دھوکہ دیا اپنے حسب وخواہ بلا حکم یا علم کے کسی نے حاصل کیا ہو اور اس کو جائز قرار دینے کے لئے یہ بھی بیع سیوانے جمع بندی میں عمل کر لیا ہو۔ ایسے قبضہ کو ہر وقت بلا لحاظ مدت و حالات کے قبضہ غاصبانہ قرار دیا جائیگا نظر بر آن فقرہ (۱) مندرجہ گشتی نشان (۲۶) بابہ ۱۳۲۲ کی تاجد قبضہ حسب صراحت یا لاتریم منظور کی جاتی ہے۔ پس حسب عمل ہو فقط شرعاً مستنظہ مددگار مستند مال

گشتی محکمہ معقدہ مال کا گزاری  
واقع ۲۴ مہر ۱۳۳۶

نشان (۲۰)

مقررہ ہے کہ تمام مکان سکونہ و ضمانت نامہ جات  
گشتی محکمہ بذراصلہ بابت ۱۳۳۲ء کے ضمن درج میں حکم دیا گیا تھا کہ عائد  
یہ منظور ہستینا مکانات و سکونہ جن کا ہراج قواعد جابہ یہ عدالت دیوانی کی  
رو سے منع ہے کفالت میں منظور ہو سکے گی۔

اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان دہ ۱۱۵ بابت ۱۳۱۲ء یہ صراحت کر دی گئی  
کہ مکان سکونہ کو ہراج سے گشتی رکھنے کی اصلی وجہ یہ ہے کہ مدیون بے مکان  
نہ ہو جسا کے اگر مدیون کے پاس علاوہ مکان مکفولہ کوئی  
دوسرا مکان موجود ہو تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ مکان مکفولہ باوجود اس کی  
سکونت کے ہراج نہ کیا جائے اور جب ہراج کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے کہ کوئی  
ذریعہ بحث خلاف ضمانت موثر نہیں ہو سکتی۔

چونکہ قواعد عدالت دیوانی کی رو سے مکان سکونہ قرقی و بیلام سے  
مستثنیٰ تھا اور سررشتہ مال ایسے معاملات میں احکام عدالت دیوانی کی  
تعلیق کرتا ہے اس لئے احکامات صدر جاری کئے گئے تھے مگر اب عدالت دیوانی  
کے احکام میں ترسیم ہو گئی اور دفعہ (۱۴۰۳) ضابطہ دیوانی میں مکان سکونہ ہو  
یا غیر سکونہ اجرائی ڈگری میں قابل قرقی و بیلام قرار پا چکا ہے۔ اس لئے  
صدر ناظم صاحب مال سمت مرصواڑی نے حسب تحریک اول نقدار صاحب  
ضلع آو بکچہ آباد تحریک فرمائی ہے کہ جبکہ ضابطہ دیوانی مرمد میں دفعہ (۱۴۰۳)  
کے رو سے مکان سکونہ ہو یا غیر سکونہ اجرائی ڈگری میں قابل قرقی و بیلام  
یا چکا ہے تو اب سررشتہ مال کے قواعد ضمانت میں بھی مکان سکونہ کی  
شرط کو یہ قرار دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

چونکہ تحریک و اجبی ہے۔ اس لئے مشورہ میسر صاحب قانونی و ترمیم  
گشتیات متذکرہ صدر حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے مکان سکونہ ہو یا غیر  
سکونہ ضمانت میں مکتول کیا جائے گا فقط سند رجحانہ اعلامیہ مورخہ ۲۲/۱۱/۱۳۳۶

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۵ ابرہر ۱۳۳۶  
نشان (۲۱) نشان مثل صیغہ ۵ ابرہر ۱۳۳۶

مقدمہ - حفاظت لکڑی صندل -  
ناظم صاحب جنگلات کی اس تحریک سے کہ صندل کی لکڑی قیمتی اور بچا  
اصول توفیق صندل اس کی حفاظت ہی لازمی ہے اس لئے جاگیرداران و قلعہ داران  
و پٹہ داران وغیرہ کو ہدایت ہونے کی ضرورت ہے کہ صندل کی لکڑی کو  
خشک شدہ درختوں کے فروخت نہ کی جائے اور اس کی لکڑی کا ہٹن  
طریقہ ہے یہ ہی ہے کہ جو مال جاگیر یا زمین پٹہ وغیرہ سے برآمد ہو اس کا اجازت  
مددگار صاحب ڈویژن جنگلات کی مہر اور دستخط سے اجرا ہو کرے۔

جاگیردار صاحبان حسب ضرورت یہ اجازت نامہ مددگار صاحب جنگلات  
سے حاصل کر سکتے ہیں مختصر شدہ ترقیات عامہ سرکار عالی اتفاق کرتے ہوئے تحریک فوٹو ہیں چونکہ

درخت ارمالی ہے لہذا درخت صندل موجود اراضیات پٹہ کا اجازت نامہ یہ کھانا گشتی مال نشان (۲۱)  
واقع لاہور وی ۱۳۱۶ میل و بیواری جاری کرنے کے مجاز نہیں ہیں اس کا  
اجازت نامہ بھی درخت خشک شدہ ہونے کا اطمینان کرنے کے بعد مددگار صاحب  
ڈویژن جنگلات دینگے اس لئے سرشتہ کروڑ گیری کو ہدایت ہونی چاہئے کہ  
بجز اجازت نامہ مہری و دستخطی مددگار صاحب ڈویژن جنگلات خواہ جو زمین  
جاگیری ہو یا سرکاری یا پٹہ کا اس کے متعلق فارین جاری نہ کیا جائے بلکہ  
فوراً اس کی اطلاع مددگار صاحب جنگلات ڈویژن کو بغرض تحقیقات دیجانی  
چاہئے اور مال کروڑ گیری میں مثل ایسے مال کے ضبط کر لیا جاوے جس کیساتھ

کوئی اجازت نامہ نہ ہو چو کہ سندل کی نگاری بہت قیمتی ہوتی ہے خصوصاً دوسرے بلاد میں اس کو مانگ و قدر نامہ ہے۔ اس سے بہتہ جنگلات کی رائے یا شکل درست ہے۔ بعد حکم دیا جاتا ہے کہ سندل کی نگاری غلاتہ جاگیر کی ہو یا سرکار کی یا اراضی پٹ کی بلا اجازت نامہ کے مہربانی اس کے منتظمی مددگار صاحب ڈویژن جنگلات برآمدہ کی جائے۔ اور سریشہ کرشنی کی اس کا پابند رہے کہ جب تک مال برآمد شدنی کے ساتھ اجازت نامہ مہربانی و منتظمی مددگار صاحب جنگلات موجود نہ ہو تاہین پس اجازت کیا جائے۔ بلکہ اس کو ضبط کر کے مددگار صاحب جنگلات ڈویژن کو ابصر ضابطہ تحقیقات مطلع کرے۔ پس آئندہ جسے منہ مل ہو فقط

گشتى معتمدى مالگزارى  
 تاریخ ۲۳ مارچ ۱۳۳۶ء

نشان (۳) نشان مثل سیغہ کلیات ۲۵ بابہ ۳۵  
 صریحاً یہ حقوق مقطوعہ داران معہ چہ بنہ مقطوعہ۔  
 ذریعہ گشتى نشان (۲۳) مورخہ ۲۳ شہریہ ۱۳۳۶ء کو دیا گیا کہ۔  
 جن مقطوعات کے اسناد میں بالفاظ صریح حقوق چہ بنہ کی صراحت موجود ہو یا کاری اور تسمہ ابواب کے الفاظ متعلق ہوئے ہوں یا آنکہ اثبات یا بنہ عطا سے مقطوعہ سے جنگلات پر مقطوعہ دار کا قبضہ رہا ہو۔ اور یہ قبضہ قابل منقطعہ ۲۰ سالہ ہو۔ جو منقطعہ دار کے حقوق کے تسلیم کرنے کے لئے کافی ہو یا مقطوعہ خارج جمع ہو تو ان میں کسی طرح کی مداخلت یا دست اندازی منجانب سرکار نہ ہوگی اس کے بعد سریشہ جنگلات منقطعہ عطا سے متک ادما بائی مقطوعہ داروں کی ملی تعلق نظام آبادیہ اسناد کی تعلق دار صاحب ضلع نظام آباد نے بحوالہ دفعہ (۲۰) قواعد بندوبست مقطوعہ دار کے حق کو تسلیم کیا ہے سریشہ جنگلات کی رائے میں یہ دفعہ اراضی مقطوعہ سے متعلق ہے موضع مقطوعہ کو اس سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ تعلق دار صاحب کو یہ دفعہ اراضی مقطوعہ سے متعلق ہونگی

بابت توبہ دلائی گئی تو جواب وصول ہو کہ جب اراضی مقطوعہ کے چوبینیہ سے  
مقطعہ دائر اراضی پٹہ کے چوبینیہ سے پٹہ دار متمتع ہو سکتا ہے تو موضع مقطعہ سے  
مقطعہ دار متمتع ہونے کا مستحق ہے پس رفع الہام فرمایا جائے۔

اس استہدایہ پر حسب تجویز صدر ناظم صاحب مال ذریعہ مراسلہ نشان (۲۲۸۸) مورخہ یکم خرداد ۱۳۳۷ھ حکم دیا گیا کہ۔

جب الغام دار مقطعہ دار کو اراضی الغام و مقطعہ کے چوبینیہ پر حقوق دے گئے  
ہیں تو مقطعہ دار موضع بھی اس حکم سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

چونکہ اس حکم کی اجرائی کے وقت گشتی نشان (۲۳۷) بابت ۱۳۳۷ھ پیش نظر  
نہ تھی اور مراسلہ مذکور بلا منظوری مدار الہام بہادر وقت جاری ہوا ہے اس  
سے حکم مندرجہ مراسلہ نشان (۲۲۸۸) مورخہ یکم خرداد ۱۳۳۷ھ منسوخ کیا  
جاتا ہے تاکہ آئندہ پیچیدگیاں واقع نہ ہوں۔

پس آئندہ سے گشتی نشان (۲۳۷) بابت ۱۳۳۷ھ کے مطابق عمل ہو کرے فقط

شرحہ مستحط

مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۳۳۷ھ

نشان (۱۵) نشان شل ۲۵۰ بابت ۱۳۳۷ھ

مقدمہ استجارت تنصیب درخان آبکاری۔

استجارت تنصیب درخان آبکاری کے متعلق کوئی طریقہ معین نہیں ہے  
جس کی وجہ سے اغراض قانون مالگزاری اراضی مقصود ہو رہے ہیں اور  
درخواست گزاروں کو سالہا سال پریشان ہونا پڑتا ہے اس لئے باتفاق  
راے ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی حیب ذیل طریقہ کار روایتی رائج کیا جاتا  
ہے۔ تنصیب درخان کی ابتدائی درخواست تحصیل میں پیش ہوگی جہاں نمونہ

منسلک ہذا تختہ مرتب ہوگا۔  
 ۱۔ اس تختہ خانہ (۱) سے (۲) تک ذریعہ گرد اور ان خانہ پری ہوگی۔  
 اور خانہ (۲) سے خانہ (۱۹) کی تکمیل ذریعہ گران آبکاری اس کے  
 بعد راستہ تحصیل کے ساتھ تختہ ہتم آبکاری کے پاس بھیجا جائیگا۔  
 ۳۔ ہتم آبکاری بہ لحاظ اغراض آبکاری بعد معائنہ موقع اپنی رائے ورج  
 کر کے تختہ ضلع میں بھیج دینگے اور ضلع سے اس کا تصدیق ہوگا۔  
 ۴۔ ضلع سے منظوری یا نام منظوری کی اطلاع دفتر ہتمی آبکاری کو دی جائے گی  
 ۵۔ بصورت منظوری درخواست ہتمی آبکاری سے اجازت نامہ مرتب کر کے  
 درخواست گزار کو دیا جائے گا اور اس کا ایک ایک ثننی دفتر تحصیل و  
 داروغہ آبکاری کے پاس روانہ کیا جائے گا۔  
 ۶۔ داروغہ آبکاری کا فرم ہوگا کہ اس مضمون کی منظور ریاست کا ایک جڑ  
 میں داخلہ دیج کر کے نگرانی رکھے۔ پس ہیئہ آئندہ عمل ہو فقط

نشر حد استخط

محمد عبد الباقی مددگار معتمد مال

مدد جہ جریہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۳۳۶ھ جز اول (۱۲۱)

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۸۷ تختہ اجازت

[illegible]



گنجی حکم مقتدر مکار عالی صیفه مالگزاری  
شماره ۱۶۳

واقع در شهر تهران  
نشان شل و پله، صیفه کلیات بابت ۲۰ فلسه

کتابت کی وجہ سے گشتی نشان (۴۷) بابت ۱۲۳۳ء کے مندرجہ احکام سے زائد قولوں میں رعایت ہونے لگی۔ اس لیے گشتی نشان (۴۷) بابت ۱۲۵۱ء بحالہ قائم رکھی جا کر اس کے فقرہ (۱) کی توضیح و اندراج حسب ذیل کی جاتی ہے اگر قولدار نہ ارضا مندرجہ قول کی تکمیل کرے تو اس کے نام موضع قولی کے قابل اراضی رقبہ اراضی مندرجہ قول کے دو چتر رقبہ تک یا چند تصفیہ حاصل شدہ بندوبست بناویر بالمقطعہ و دام کے لئے بحال کیا جائے اور گشتی نشان (۴۷) بابت ۱۲۳۳ء کے مفہوم کے خلاف جس قدر اقوال کے مقطعہ کے تفسیر میں زائد اراضی قولداروں پر بحال کی گئی ہے۔ اس کی فوری اصلاح کی جائے تاکہ نقصان سرکار نہ ہو سکے۔

اب اس خصوص میں اجارہ دار کی ایک درخواست وصول ہوئی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ان کے قول جو معاہدہ نابین اجارہ دار اور سرکار ہوا ہے اس کے لحاظ سے کل موضع بناویر بالمقطعہ ملنا چاہئے تھا کہ اراضی مندرجہ قول نامہ کے دو چتر سے موضع کا رقبہ کم تھا۔ چنانچہ صوبہ دار نے اور دفتر اسپیشل عہدہ دار نے اپنی حسب تصفیہ عمل میں آیا لیکن سرکار سے ذریعہ گشتی نشان (۱۱) بابت ۱۲۳۳ء کے حکم اجرا کیا گیا کہ اراضی قابل اراضی کا دو چتر اجارہ دار بالمقطعہ خطا ہوا کرے۔ جس کی وجہ سے سال کو صرف رتا ایک کھڑ زمین بالمقطعہ عطا ہوئی ہے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ قول نامہ کی پابندی جس طرح اجارہ دار پر لازم ہے اسی طرح اس کے وعدوں کا ابقاء بھی سرکار پر ضروری ہے۔ دوسرا یہ کہ اجارہ دار نے ہزار ہا روپیہ صرف کر کے اراضی قابل اراضی کے علاوہ ناقابل کاشت زمین کو مزروع کیا اور مزروع کی آبادی و ذریعہ آبپاشی کی و رستی کی دستی میں کثیر مصارف ادا محنت برداشت کی اس کا صلہ کچھ بھی عطا نہ کیا جائے۔ بلکہ صرف اراضی قابل اراضی کے مزروع ہونے تک اس کا معاوضہ دیا جانا کس قدر نا انصافی پر مبنی ہے۔ اس مسئلے علحدہ آراء کا اراضی

مندرجہ قول کا دو چند بطور بالمشافہ عطا ہوا کرتا تھا۔ مگر اس کی تفتیش گشتى نشان (۱۱) باب ۳۳۲ کے نفاذ گشتى اور اصولاً ہر احکام کی فیصل اور ہو کر تى ہے۔ جبکہ وہ نافذ ہوں اور اس زمانہ میں اس کا وجود نہ ہو اس زمانہ میں بھی اس کا عمل کرنا امر ارضافى ہوں۔ بالمشافہ صدور گشتى سے عمل کرے۔ احکام صادر فرمائے جائیں کہ احکام مافیل پر احکام باوجود کما تہنہ پڑ سکنا۔ تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد نے یہی استفسار فرمایا ہے۔ کہ یہ حافظ احکام حایہ حسب گشتى نشان (۱۱) ۳۳۲ رقیہ قابل الزامت مندرجہ قول کا دو چند دینے حکم صادر ہوا ہے مگر اب اس امر کے تصفیہ کی ضرورت ہے کہ۔

(۱) تالیخ نفاذ گشتى سے رقم پڑ یا مقطوعہ کا عمل کیا جائے یا تالیخ ختم مدت قول سے (۲) جو مواجہ کہ بہ بحفاظت اقتدارات ضلع قلعی فیصل ہو چکے ہیں ان کے متعلق کیا عمل ہوتا چاہئے۔

عذر اجارہ دار و تحریک ضلع ایک حد تک واجب ہے مافیل نفاذ گشتى نشان (۱۱) جو نقدی رعایت اجارہ دار کے ساتھ سخت احکام نافذ وقت احکام مجاز کی منظوری سے عمل میں آئی ہو اس کو واپس لینا نہ صرف اصول انصاف کے خلاف ہے۔ بلکہ اغراض رعایا پروری و موجب بے اعتمادی احکام سرکار ہو گا۔

لہذا عینما یہ ہمارا یہ مرصداً عظم ہادرسرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ گشتى نشان (۲) باب ۳۳۲ اور گشتى نشان (۱۱) باب ۳۳۲ گورمانی مدت میں جو نقدی رعایت اجارہ داروں کے ساتھ ہوئی ہے اس میں کوئی رد و بدل نہ کیا جائے اس حکم کا کوئی اثر گشتى نشان (۱۱) باب ۳۳۲ پر آخر پر نہیں پڑیگا۔ یعنی گشتى نشان (۱۱) باب ۳۳۲ کے مفہوم کے خلاف جو زاید اراضی قولہ دار و غیر بحال کی گئی ہے اس کی اصلاح ضروری کیجا چکی فقط شرحہ مختصہ دگا معتمد مال

## مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ برہمن ۱۳۳۷ھ

نشان (۱) نشان شیل ۱۱ عینہ کلیات بابۃ ۱۳۳۷ھ

مقدمہ۔ انتظام جائداد کھاتہ دار متوفی۔

ایک کارروائی کے حق میں دیکھا گیا کہ ایک ہیڈ دار جس کے قبضہ میں (۱) لکھ (۱۶) گنتہ اراضی محاصلی (۱) عینہ (۱) اند ایک مکان مالیتی انداز آدای روپیہ تھا دو نابالغ بچوں کو چھوڑ کر فوت ہو گیا۔ اس واقعہ کے ہوتے ہی ان نابالغ بچوں کے ماموں نے اس اراضی اور مکان دونوں کو بعجلت فروخت کر کے ان دن کو لیکر علاقہ انگریزی میں اپنے وطن کو چلا گیا چونکہ نابالغوں کے ماموں کا متوفی کی جائداد کے ساتھ یہ عجلت برتاؤ بددیتی اور ناجائز متنبہ قیاس پیدا کرتا تھا اس لئے تحصیل نے بجیال اس کے نابالغوں کے حقوق کی حفاظت سرکار کے ذمہ ہے باجارت ضلع متوفی کی جائداد کو خریداروں کے قبضہ سے لیکر اپنی نگرانی میں لے لیا۔ اس جائداد کے خریداروں کے متعلق ایک خریدار نے محکمہ ہذا میں استدعا کی کہ تحصیل کے بے اختیار حکم سے بلا تصفیہ نذرات کے مسائل قبضہ اراضی سے بیدخل کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ رائے تحصیل جائداد بنا مزد نابالغ کورٹ کی نگرانی میں لینے کے قابل ہو سکتی ہے تو پہلے اس امر کا تصفیہ فرمایا جائے کہ آیا جائداد وسائل کی ملک ہے۔ نابالغوں کی۔ مقدار مالیت جائداد جس کو کورٹ کی نگرانی میں لینے کی بحث ہے وہ (۱) روپیہ محاصل کی اراضی ہے اور ایک خام مکان مالیتی (۱) یا (۱) ہے جس کو سائل نے معاوضہ (۱) لکھ لکھار بطریق بیع جائز حاصل کیا ہے۔

اس درخواست کے وصول ہونے پر جب صدر نظامت درماقت کیا گیا جواب ملا کہ اس مقدمہ میں صرف بیع کی بنا پر اس طرح ناجائز قبضہ کی کوشش

ہوری ہے۔ تو حقوق نایابین کی حفاظت ضروری ہے۔

بالآخر یہ کاغذ وائی جائیگا جب چہراجہ سریمین السلطنہ صدر اعظم بادشاہ  
سرکار عالی کے ماتھے میں پیش ہونے پر ارشاد شرف صدور لایا جائے کہ تعلقہ داروں کا  
یہ اصولی خیال صحیح ہے کہ تمام نابالغوں کا ولی جائز یا دشاد وقت ہے۔  
اور یہ اہل ہنود کا ایک قدیم اور سراسخ خیال ہے لیکن تعلقہ داروں کو اگر کیٹیویو  
اختیارات حاصل نہیں ہیں جو خود بھی وہ کر سکتے ہیں صرف اس قدر کہ -  
۱۔ قانون ولایت کے تحت و اخذات مقدمہ کو عدالت ہائے قانون کی  
نوائس میں لائیں اگر عدالت نابالغ کے رشتہ داروں میں سے کسی ایک ہونے پر  
شخص کو ولی مقرر کر دے تو فیہا ورنہ تعلقہ دار سرکار صحت سے ولی مقرر کیا  
جاسکتا ہے یا -

(۲) کورٹ آف وارڈنز کو رپورٹ کر دیں۔ اس قاعدہ کا اطلاق اجسم  
مفدمات میں ہو گا اور بجز خاص حالات کے کسی ایسی جائیداد کے مستقل  
کارروائی نہیں کی جائے گی۔ جس کی سالانہ آمدنی دس ہزار سے کم ہو۔  
پس آئندہ سے حیثہ عمل ہو فقط۔

گشتی مجلس عالیہ است عدائے ملک و سرکار عالی واقع ۲۰ محرم ۱۳۳۶ھ

نشان (۱۱) فوجدارى . نشان مثل دس ۵ (۱۴) بابتنه س۳۳ اکت

مقدمہ - اطلاع دہی نر ایابی مقدمہ پٹواریاں از عدالت فوجداری

بہ تعلقات اور صاحبان :-

مرشد مال نے تحریک کی کہ دیہی مال کو جب کسی جرم میں عدالت فوجداری سے سزا دی جائے تو اس کی اطلاع تعلقہ داران اطلاع کو ہونی چاہئے تاکہ انتظام عزل و نصب میں مرشد مال کو مددے بتا رہاں اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے بحصول منظور سی مندرجہ مرسلہ محکمہ سرکار نشان (۵۵۱)

مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۳۴ھ حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی کسی جرم میں دہی مال  
یعنے پٹیل و پٹواری وغیرہ کو سزا دی جائے تو ایسے فیصلہ جات کی نقول لازماً  
اول تعلقداران اضلاع کی خدمت میں ارسال ہوا کریں تاکہ تقرر و غفلت میں  
انجمن مدد مل سکے۔ پس جیلہ عمل ہو فقط

مذبحہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ اسفند ۱۳۳۴ھ ۱۵ جزو ثانی ص ۲۷

گشتی محکمہ معتمد سرکاری صیغہ مالگزاری  
واقع ۶ نور واد ۱۳۳۴ھ

شان (۱۰) مجاریہ کلیات شان پٹیل ۲۵ صیغہ کلیات بابہ ۳۲  
مقدمہ۔ اخراج اراضی بغرض تعمیر اکنہ سرکاری۔  
اکثر کارروائیوں کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ اراضی مالگزاری تعمیر اکنہ سرکاری  
وغیرہ کی غرض سے قبل تکمیل کارروائی اخراج دیگر دفاتر کے حوالہ کی جاتی ہے  
اور تحت اخراج بعض اوقات اس قدر دیر سے وصول ہوا کرتے ہیں کہ اراضی  
محصہ پر دیگر دفاتر سرکاری سے تعمیر کا کام آغاز اور بعض اوقات تکمیل کو ہی  
بہنچ جاتا ہے۔ ایسی کارروائیوں کو اس کے کہ محکمہ سرکار سے تکمیل ضابطہ  
تک لئے اخراج ارضی کی منظوری دی جائے۔ اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ طریقہ  
درست نہیں ہے اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ بعد تکمیل جملہ امور اخراج اراضی کی  
منظوری محکمہ سرکار سے حاصل کرنے کے بعد ارضی ادس سرشتہ کے حوالہ کی  
جائے۔ جس کو کہ ضرورت ہے اس کے خلاف یعنی قبل حصول منظوری از محکمہ  
سرکار اگر کوئی اراضی کسی خاص غرض کے لئے دیدیا جائے تو اس زمین کے  
اخراج کی نہ دیدیا جائے گی بلکہ اس کی ذمہ داری تفویض کنندہ عہدہ دار کے ذمہ  
رہے گی۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہو فقط۔

جریدہ مورخہ ۶ تیر ۱۳۳۴ھ ۲۷

گشتی نکتہ معتمد مالگزارى سرکار عالی واقع ۱۳۳۷  
 نشان (۱۱) نشان شل ۲۵ صیذ کلیات ۱۳۳۷

حکم عالی جناب ہمارے اچھے صدر عظیم ہمارے سرکار عالی  
 بنسٹن رویترن تعلقات باندیڑ۔ قذہار۔ احد گاکون جدید منظور شدہ  
 دہاروں کے وصول کے لئے یا غراض دفعہ ۸۵ قانون مالگزارى راضى  
 سال زراعتی کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے نیز جدید دہاروں سے جو بیٹہ دارنارض  
 ہوں ان کے ساتھ اذخال راضى نامہ و دہمول محصل کے عمل کے متعلق جو  
 صراحت ہوئی ہے بغرض اطلاع عام ذریعہ گشتی ہذا شائع کی جاتی ہے اور  
 توقع کی جاتی ہے کہ جمیع عہدہ داران مال و بندوبست اس سے مطلع ہو کر  
 حسب عمل فرمایا جائے۔

حل۔ بموجب احکام نافذ الوقت مملکت محروسہ سرکار عالی میں راضینامہ نوکی  
 آخری تاریخ ۳۱ مارچ خورشید اوہے یہ تاریخ آغاز کار ہائے زراعتی سے غینا دیڑہ ماہ  
 قبل بظاہر اس وجہ سے رکھی گئی ہے کہ لا کوئی کے لئے موقع ملے اور جدید تخص  
 جواراضی کو۔ لئے اس کو انتظامات کاشت کے لئے کافی مہلت بہ دست ہو  
 علاقہ ہر اس کے ان اضلاع میں جو مملکت محروسہ سرکار عالی سے متصل ہیں  
 راضینامہ ۵ جولائی ۸۷ شہر پور مقرر ہے اور علاقہ بمبئی میں یہ تاریخ ۳۱ مارچ  
 مطابق ۲۶ مارچ بہشت مقرر ہے یہ کسی مال میں قرین مصلحت ہو گا کہ سال  
 زراعتی کو تاریخ راضینامہ چہرہ کیا جائے۔ کیونکہ اس صورت میں بموجب  
 دفعہ ۸۵ قانون مالگزارى وہ تمام اعلانات جو آخری تاریخ راضینامہ قیام  
 آغاز کار ہائے زراعتی کے درمیان ہوں ان کے دہار سے ایک سال تک ملتوی  
 رہنا پڑے گا۔ جس سے بلا وجہ نقصان مکرار ہو گا۔ پس فنا نسل نقطہ نظر سے

یہ ضروری ہے کہ تاریخ آغاز سال زراعتی بہ لحاظ سہولت رعایا بجاں تک  
 فاصلہ ممکن ہو رکھی جاوے۔ مدراس میں سسٹہ فصلی کا آغاز یکم جولائی مطابق  
 ۲۵۔ امر واد سے ہونا ہے۔ اور علاقہ پٹی میں تو بموجب قانون مالگزاری  
 اراضی سال زراعتی کا آغاز یکم اگست مطابق ۲۵۔ برٹھ پور سے رکھا گیا ہے جملہ  
 حالات پر غور کرنے کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ مالک محرومہ سرکار عالی کے لئے  
 یکم شہر پور تاریخ آغاز سال زراعتی قرار دیا جائے۔ یہ تاریخ بائین تواریخ  
 علاقہ پٹی و مدراس ہے اور عموماً یہ اوسط زمانہ آغاز کار ہائے زراعتی بھی ہے۔  
 حال تعین تاریخ آغاز سال زراعتی کے بعد ایک امر تصفیہ طلب رہی جاتا ہے  
 وہ یہ ہے کہ بوقت اعلان بندوبست اگر کوئی پٹہ دار جدید دہاروں سے ناراض  
 ہو کر اراضی چھوڑ دینا چاہے تو اس کے ساتھ کیا عمل ہونا چاہئے یہ ممکن ہے کہ  
 تحت دفعہ ۱۶۴ تاریخ راضی نامیات معین کرنے کا جو اختیار سرکار کو حاصل  
 ہے اس کے بموجب خاص اعلانات بندوبست کے متعلق تاریخ راضی نامہ کو  
 وقت اعلان تک بڑھا دیا جاوے۔ مگر چونکہ اس وقت جدید لاؤٹی کا  
 موقع نہیں رہتا ہے۔ لہذا اس انتظام سے نقصان محاصل کا اندیشہ ہے  
 پس یہ مناسب ہو گا کہ پٹہ دار ناراضی کو یہ حق دیا جاوے کہ سال بعد اعلان میں راضی پر آخر خورد ادب  
 حسب حاصل قابض دہارہ سابقہ اوکے فقط مندرجہ جدیدہ اعلا یہ سرکار عالی جو دفعہ ۶ برٹھ پور ۱۳۳۷ھ

۱۳۳۷ھ

واقع ۲۲ مہرورداد

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری

نشان شل (۱۶) صیغہ کلیات ۱۳۳۷ھ

نشان (۱۲)

حکام عالیجناب ہمارا صہ واد اعظم کار عالی

مقدمہ پیشل پٹوار یوں ختمی طلبی عدالت میں توسط تحصیل ہونی چاہئے۔  
 مجلس عالیہ عدالت سے ذریعہ گشتی نشان (۱۶۰) یا بتہ ۱۳۳۷ھ بہ لحاظ



مخبر شکر عدالت مالک زاری کی گئی تھی کہ سمن کی تعمیل میں دیواروں پر ذریعہ  
تعمیل کرائی جائے۔ اگر حسب ضابطہ دیوانی نافذ ہوا تو یہ لحاظ سہولت کا باعث  
دفعات ضابطہ دیوانی عدالت میں عدالت کے اختیار تیزی پر دکھایا گیا کہ  
وہ مناسب جائے تو بہت عہدہ دار یا دست سمن نہیں کر سکے۔ سرشتہ مال سے  
بھی متعدد احکام جاری ہو چکے ہیں سمن کی تعمیل عہدہ داران مال کی طرف سے  
وقت پر ہوا کر سے دیری ہو گئی تو ذمہ داری عہدہ دار متعلقہ پر ہوگی مگر معلوم  
ہوتا ہے کہ عہدہ داران مال نے اس طرف کوئی توجہ نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا  
کہ سرشتہ عدالت کو حسب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی اپنے اختیار تیزی کو  
کام میں لانا پڑا اگر یہ خیال کرتے ہوئے کہ سرشتہ مال کو نہیں خرابی کار کی  
شکایت ہو یہ مسئلہ ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا جس کے ارکان معتمد عدالت شریک متحدہ  
صاحب مال اور میر خلیس صاحب عدالت عالیہ ہیں اس کمیٹی میں یہ تقصیر ہو کہ  
ایک موقع مال کو دیا جائے اگر سرشتہ مال پہلے سمن کی تعمیل نہ کرے یا اندرون  
تایخ وجہ معقول عدم تعمیل کے تحت ظاہر نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ ضابطہ  
دیوانی کے دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ کے مد نظر تعمیل کرے چونکہ کمیٹی کی رائے  
بہت درست ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی مقدمہ میں میں میں  
چواری کی طلبی عدالت سے ہو تو سمن کو فوری تعمیل کرائیں یا کم از کم اندرون  
تایخ وجہ معقول عدم تعمیل کے تحت ظاہر کر دیں ورنہ دوسری مرتبہ سمن کی  
تعمیل عدالت خود راست بلا توسط کرائی گئی۔ سمن ہا کے عدالت ہا کے  
دیوانی کے بروقت تعمیل کرانے کی ذمہ داری عہدہ داران سرشتہ مال پر  
عاید کی جاتی ہے کہ اگر آئندہ کوئی شکایت سمیع ہونے لگے تو تدارک لازمی منظور  
ہوگا۔ پس سب عمل ہوا کرے۔

گشتی محکمہ معتمد سرکاری صیغہ مالک زاری واقع ۸ تیر ۳۳

نشان (۱۴) نشان ۳۶/۹۵ صیغہ کلیات بابۃ ۱۳۳۷ھ

حکم عالیجناب ہمارا جہ سرین اسلطنہ صدر عظم ہمار

مقدمہ - کارروائی و ظائف بیوگان -

چونکہ اکثر وظائف بیوگان کے کارروائیاں بہت تعویق سے پیش ہو کر تھیں اور جب وجہ تعویق دریافت کی جاتی ہے تو بیوگان کی حیثیت سے یہ عذرات پیش ہوتے ہیں کہ بچہ شوہر کے انتقال کی وجہ سے پریشان ہیں اور نیز ضابطہ سے لاعلم۔ اس لئے معافی تاوی منظور کی وظیفہ کی کارروائی انجامی عذر بیوگان ایک حد تک واجبی ہیں لہذا اس قسم کے مقامات کا تصفیہ جلد تر ہونے کے لئے پیشگاہ عالیجناب ہمارا جہ سرین اسلطنہ صدر عظم ہمار سے یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ معمولی وظائف کی کارروائی بعجلت پیش کرانے کی ذمہ داری جس طرح سرشتہ متعلقہ پر ہے اسی طرح وظائف بیوگان کے متعلق بھی رجسٹر عایتی کارروائی کے آغاز کارروائی کی ذمہ داری بلا انتظار و حوا بیوگان سرشتہ متعلقہ پر رہے گی۔

پس آئینہ ہ سے حسب عمل ہو۔ فقط

مندرجہ جریۃ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ ہمار داد ۱۳۳۷ھ ۳۱ جزو اول ۲۵۵

گشتى حکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزارى واقع ۹ تیر ۱۳۳۷ھ

نشان (۱۵) نشان ۳۶/۹۵ صیغہ کلیات بابۃ ۱۳۳۷ھ

حکم عالیجناب ہمارا جہ صدر عظم ہمار عالی

مقدمہ - سماعت مقدمات تجویز ثانی -

قانون مالگزارى اراضى کے دفعہ ۱۶ میں تجویز ثانی کے متعلق حکم ہے

کہ کوئی درخت، ست بنویر ثانی مندرجہ ذیل وجوہ سے سو اکیس اور وجہ پر قبول نہیں کیا گئی۔

البتہ - بنویر ثانی خواہ کو کوئی شہادت جدیدہ موثر مقدمہ ہم پہنچی ہو جس کا علم اس کو تصدیق فیصلہ یا حکم مذکور نہ ہو سکا تھا یا جس کو باوجود اس قرار داد واقعی وہ نہ پیش کر سکا تھا۔

جب فیصلہ یا حکم ہو گا کوئی بدیہی یا غلطی ہوئی ہو یا کسی اور وجہ کافی ہے حق بنویر ثانی خواہ خود ہوا ہو۔

اس قدر صریح حکم یا وجود بھی دیکھا جا رہا ہے کہ نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت کے اختیارات کا بہت کچھ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم صاحب کر دیگری تحریر سے ظاہر ہے کہ ایک حکم کر دیگری نے اولاً ایک ملازم برطرف کر دیا اور چند ہی روز کے بعد اپنے ہی حکم کی نظر ثانی وجوہات مندرجہ بالا کے جملہ کسی وجہ کے موجود نہ ہونے کے باوجود بھی منظور کر لی اور (ص) روپیہ جرمانہ کر کے ملازم کو بحال کر دیا۔ یہ طریقہ کار اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاسکتا لہذا آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ درخواست ہائے نظر ثانی کو قبول کرنے سے قبل جن شرائط کی موجودگی یا پابندی کے لئے قانون میں واضح طور پر بتلایا گیا ہے۔ ان پر کافی غور کر لیا جائے اور ایسی درخواست کو قبول کرتے میں کافی احتیاط عمل میں لائی جائے نتیجہ کنڈہ عہدہ داروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ بوقت نتیجہ اس حکم کی تمام کارروائیوں کا بغور معائنہ کریں اور عہدہ دار کے کارروائی سے کافی احتیاط نہ کرنے کا شبہ ظاہر ہو تو ان عہدہ دار کے متعلق تدارک اختیار کریں۔

مراسلہ محکمہ کار عانی صیغہ لکڑائی واقع ۱۵ اکتوبر ۱۳۳۷ھ

نشان (۹۱) کلیات نشان شل ۶۷۰ بابۃ ۱۳۳۷ فصل  
مقدمہ - مزایا بی مقدمہ پٹواریاں از عدالت فوجداری۔

نقل گنتی مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی علی بابہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۷ء اطلاعاً مرسل ہے فقط  
مثنیٰ - خدمت جناب نظر صاحبان ہر دو امارات مع نقل مذکور بغرض واحد مرسل ہے  
شرعاً خط مددگار منقد مال

نقل گنتی مجلس عالیہ عدالت محرم و سرکار عالی شہر انتظامی صیغہ استدراک  
مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۷ء  
شان (۱۱)

حب حکم مجلس عالیہ عدالت محرم و سرکار عالی

مقدمہ - اطلاع دیہی سزایابی مقدم پٹوار بیان از عدالت فوجداری

بہ تعلق دار صاحبان متعلقہ سرکاری مال کی کہ دیہی مال کو جب کسی جرم میں عدالت فوجداری  
سرشتہ مال نے تحریک کی کہ دیہی مال کو جب کسی جرم میں عدالت فوجداری  
سے سزا دی جائے تو اس کی اطلاع تعلقداران اضلاع کو ہونی چاہئے تاکہ انتظام  
عزل و نصب میں سرشتہ مال کو مدد ملے بنا بر ان اجلاس عدالت عالیہ  
سے معمول منظوری مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار شان ۵۵۱ مورخہ ۱۵ بہمن ۱۳۳۷ء  
حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی کسی جرم میں دیہی مال یعنی پٹوار کی فرہ کو  
سزا دی جائے تو ایسے فیصلجات کی نقول لازماً اول تعلقداران اضلاع کی خدمت  
میں ارسال ہوا کریں تاکہ تقرر و تعطل میں اوٹھیں مدد ملے پس حلیہ عمل فوق

گنتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۵ بہمن ۱۳۳۷ء  
شان (۱۶)

حب حکم سرکار اعلیٰ دربار سلطنتہ صدر اعظم بہادری

مقررہ تعین بشکلی درخواست انعام بخیرین تین ماہ از تاریخ شوالی فیصلہ۔  
 گشتى ۲۲ بابتہ سال ۱۳۲۱ ان کے ذریعہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ تغلب محصول کرڈگیری  
 کے بخیرى انعام کی درخواست قرقى مال سے چہ ماہ کے بعد پیش ہونو لحاظ  
 نہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد بذریعہ گشتى نشان ۱۳۲۲ بابتہ سال ۱۳۲۳ عام بخیرین  
 کے متعلق ترمیم کی گئی کہ تاریخ قرقى مال سے صدور نہما کے چہ ماہ بعد انعام کی  
 درخواست ہر وقت پیش ہو سکتی ہے اور ملازمین کرڈگیری کے متعلق جن کی  
 بخیرى پر مال قرق ہو رہا ہے تاریخ قرق مال سے چہ مہینہ کی مدت متعلق رکھتی  
 گئی تھی ان کے اس کی پابندی میں دشواروں کا اظہار کیا گیا ہے لہذا تفسیح گشتى  
 مذکور دفعہ ۴۳ قانون کرڈگیری ضمن رو کے حاصہ اختیارات کے تحت  
 حکم دیا جاتا ہے کہ دفعہ ۳۳ قانون کرڈگیری کی رو سے واجب الایصال  
 انعام کے واسطے متعلقہ دفتر کرڈگیری میں تاریخ شوالی فیصلہ سے اندرون تین ماہ  
 درخواست انعام پیش کرنا چاہیے کسی کارروائی میں بہ لحاظ حالات تاخیر صاحب  
 کرڈگیری کو اختیار ہوگا کہ اس مدت میں توسیع کریں فقط

گشتى محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزارى واقع ۵ امرداد ۱۳۳۷

نشان ۱۷۹۵ گشتى کلیات بابتہ سال ۱۳۳۷

حب الحکم عالیجناب ہمارا جہادیرین السلطنۃ صدم ہمارا جہادیرین

مقررہ عدم اخراج اراضی بغرض مکان و آبادی۔

ذریعہ گشتى محکمہ ہذا نشان ۱۵ واقع ۳۳ امرداد ۱۳۳۵ ان حکم جاری  
 کیا گیا تھا کہ اخراج اراضیات ذراعتی سے نقصان سرکار ہوتا ہے اور اس کا  
 انداد بہ لحاظ تحفظ حقوق سرکار لازمی ہے لہذا مردے بنرات کے اخراج کی  
 ضرورت نہیں ہے حب حال بنرات قائم۔ یہاں اخراج بنرات کی وجہ سے

سرکارى زر مالگزارى کا ناقص نقصان ہوتا ہے اس کا انسداد اس طرح کیا جائے کہ جو اراضى زر اعنتى غیر زر اعنتى کاموں میں لائی جائے تو خاص دوبارہ مقرر ہو کہ سرکار میں وصول کیا جائے۔

اس گشتى کے متعلق صدر نظامت سمت مرصوٹاڑى سے تحریک وصول ہوئی کہ اراضیات باغراض ذیل حاصل کیجاتی ہیں۔

(۱) سرکارى (۲) صفائى (۳) رفاہ عام

الف۔ سرکارى ضرورتیں یہ ہیں کہ۔ پٹرک لوکلنڈ یا تعمیرات۔ ریلوے

ذرائع آبپاشى۔ اکٹہ سرکارى مختلف صیغہ جات وغیرہ کیا ان تمام سرکارى ضرورتوں سے اراضى کا صیغہ متعلقہ کے تفویض کیا جانا ممنوع ہے غالباً ایسا نہ ہوگا اگر ایسا ہے تو دوبارہ کس سے وصول کیا جائیگا۔ کیا اراضى اوس کے قابض سے حاصل کر کے ہر ناظم صیغہ کے نام پٹہ کا عمل کر کے جمع معینہ وصول کیا یا کرے۔

ب (ج) صفائى۔ حدود صفائى میں زمین لیجاتی ہے آبادی کے لئے زمین مطلوب ہوتی ہے کیا لوکلنڈ کے نام پٹہ کا عمل قائم کر کے رقم لوکلنڈ سے لیجایا کرے گی۔

ج۔ رفاہ عام۔ قبرستان۔ مسان وغیرہ بہت ساری ضروریات ہوتی ہیں جن کا تعلق کسی شخص خاص سے نہیں ہوتا۔ اور نہ کسی سرکارى سرشتہ سے رقم ادا ہو سکتی ہے۔ ایسی صورتوں میں کیا عمل کیا جائے۔

دیگر سرشتہ جات کی طرف سے بھی اس قسم کی تحریکات وصول ہوئیں چنانچہ یہ کارروائی عالیجناب چہارچہ سر صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش ہونے پر ارشاد ہوا کہ میشر صاحب قانونی کی بھی رائے اس مسئلہ میں لیجائے۔

میشر صاحب قانونی نے رائے سرشتہ کے اتفاق فرمایا۔ ملاحظہ آرا بہار۔ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو اراضى اکٹہ دفاتر سرکار عالی کی تعمیر کے لئے مطلوب ہو وہ حسب سابق ذراعت سے خارج ہو لی چاہئے۔ جو اراضى کہ سرشتہ لوکلنڈ کے تفویض ہو اوس کے متعلق معتد بہ دوبارہ کامیجا ہونا

چاہئے کہ کیا اس اراضی سے سرشتہ ہو یا نہ ہو کوئی نفع یا متفع حاصل کر رہا ہے نہیں  
 مثلاً اگر سرشتہ ہو گا تو یہاں سے استوائ کے لئے اراضی حاصل کرے جن پر  
 کہ وہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا رہا ہے اور نہ ہی وغیرہ عائد نہیں کر رہا ہے تو ایسی اراضی گورنمنٹ  
 سے خالی نہ ہوگی۔ لیکن اس پر کوئی دہارہ سخت دفعہ ۱۵۰ قانون اراضی  
 مالکزارہ عائد نہ ہوگا۔ لیکن اگر کسی ایسے مقام کے تو سب آبادی کے لئے اراضی  
 حاصل کی جائے جہاں کہ نزول و گھربٹی لئے جاتے ہیں تو چونکہ سرشتہ کو کلفٹ نزول  
 و گھربٹی وغیرہ سے مستفید ہوتا ہے وہاں کا تادیہ وادبی ہوگا۔ جو اراضی کہ  
 سرشتہ صفائی یا لو کلفٹ کسی غیر نفع غرض کے لئے حاصل کرے تو اس پر دہارہ کا  
 تادیہ درست نہ ہوگا۔ لیکن بعد میں کسی نفع بخش کام کے لئے ایسی اراضی استعمال  
 کی جائے تو اس پر تاریخ استعمال نافعانہ سے دہارہ عائد کیا جانا چاہئے۔

رفاہ عام قبرستان۔ مسان وغیرہ یا وہ ضروریات جن کا تعلق کسی شخص سے  
 نہ ہو اس کے لئے بھی اراضی حسب سابق خالی ہوگی۔  
 انتخاب اراضی برائے تعمیر مکہ سرکاری میں گشتی حکمرانان (۱۸) باب۱۷  
 مسکنات ہمیشہ پیش نظر رہا کرے۔ پس آئندہ سے سب تعمیل ہو فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالکزاری واقع یکم شہر پور ۱۳۳۷ھ  
 نشان (۱۸) کلیات نشان مثل ۱۹ کلیات باب۱۷ ۱۳۳۷ھ

حسب حکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ صیغہ۔ استدانت ایصال اکیل مقدم پٹواریاں۔  
 ایک ضلع پر ایصال ہو گئی اکیل مقدم پٹواریاں کے متعلق بحث پیدا ہونے  
 پر ضلع نے تصفیہ کیا کہ کل حاصل موضع سے بعد وضع رقم کاغذ بہاؤ جملہ پور ملک  
 بیت سندھیان خواہ زمین ہو یا نقدی بقیہ رقم پر پٹیل پٹواریوں کو اکیل

دیا جانا چاہئے۔ صوبیداری سے حکم ہوا کہ اخراجات دیہی یعنی سمیت سندھیاں  
نیڑیاں کاغذ بہا اور رسوم سے دیہی کے وسعت کے بعد تھیں اکیلے الہدیہ کا عمل  
درست ہے۔ بالآخر یہ مسئلہ محکمہ ہذا تک پہنچا۔ قبل اس کے کہ کوئی تصفیہ حکم  
سے کیا جاتا ہے۔ کل اضلاع سے عملدرآمد آئے دریافت کی گئی آراء کے وصول  
ہونے پر معلوم ہوا کہ اضلاع میں مختلف عمل ہے۔ بعض تعلقہ ارسا جہاں کی  
راکے ہے کہ بعد وضع رسم کاغذ بہا و تنخواہ سمیت سندھیاں و نیڑیاں اکیلے  
دیا جاتا ہے بعض تعلقہ ارسا جہاں محصول دار میچی کو اس میں اضافہ کرتے  
ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ رسومات سے دیہی دیکھ کر و دیہا تھیں کہ اس میں  
اضافہ کیا جائے۔ چونکہ مختلف اعلیٰ درست نہیں ہے۔ لہذا بغرض عمل یکسانیت  
حکم دیا جاتا ہے کہ بعد وضع رقم کاغذ بہا و تنخواہ سمیت سندھیاں و نیڑیاں  
بقیہ وصول پر بیٹل و پٹواریاں کے اکیلے کا حساب کیا جائے پس آئندہ سے جہ عمل ہو فقط  
مندرجہ جو یہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳۳۷ھ ہر شہادت ۲۹ جز و اول ۱۳۲۷ھ

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالگزاری وقع۔ اتر شہر لور ۱۳۳۷ھ  
نشان ۱۹) نشان مثل ۵۷ ۵۸ کلیات بابہ ۱۳۳۷ھ

حکم عالیجناب راجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ۔ ہراج ٹرہ شدہ لیفہ۔  
بعضین مراغہ ایک کارروائی سرکار کے ملاحظہ میں ایسی پیش ہوئی کہ ایک  
شخص نے ٹرہ شریفہ کا یک سالہ ہراج مبلغ ۵۰ روپے پر کر کے پنجاہ منظور کی کے لئے  
ڈوٹرن میں تحریک کی۔ چونکہ گزشتہ ہراج اس معاملہ کا اور اسی مقام کا  
مبلغ ۱۰ روپے پر ہوا تھا اس لئے وجہ کمی یہ بتلائی گئی کہ وقت پر پانہش ہوئے  
سے ٹرہ کم ہوا۔ ڈوٹرن نے اس کمی کی منظوری ضلع سے چاہی اس اشارہ میں



ایک شخص کی طرف سے (دعویٰ) روپیہ اضافہ کی درخواست ضلع میں پیش ہو گئی  
 ضلع نے اس شخص کے دائرہ میں اضافہ ہراج کی منظوری اور غل : حل کا حکم دیکر بلو جی  
 صدر فطرت سے رجوع منظوری طلب کی جس پر تہہ است بہ فراہمی خواہش ان  
 ہراج کرنے کا حکم دیا گیا۔ ضلع نے یہ ہراج کر کے کوئی نو استند رجوع نہیں ہوتے  
 اپنی تحریک کی منظوری کی جستہ ساری یہ صدر فطرت نے جواب دیا کہ مقابلہ گزشتہ  
 (دعویٰ) کی کمی ہے تو آپ کو نہیں چاہئے تھا کہ مہامہ کا ہراج تین سال کے لئے  
 کرتے۔ نقصان ستاجو کا خیال تو آپ نے فرمایا۔ مگر نقصان سرکاری کا کوئی لحاظ  
 نہیں کیا گیا۔ ہراج جو تحصیل سے ہوا ہے اس کا جلد تعقیبہ فرما دیا جائے ورنہ  
 نقصان کی ذمہ داری ضلع پر عائد ہوگی۔ اس شخص نے جس کے نام ضلع نے میں  
 (دعویٰ) روپیہ اضافہ ہراج کی منظوری دیدی تھی شکہ ہذا میں مراجعہ و امر کیا  
 حور طلب امر اس کارروائی میں یہ ہے کہ اولاً ضلع نے سخت کی کارروائی کو نظر انداز  
 کر کے ایک دوسرے شخص کی درخواست پر بیغ ہراج کا اعلان کئے ہوئے ہیں اس  
 روپیہ کی معمولی زیادتی پر تین سال کے لئے دیدیا دوسرے یہ کہ تعلقدار ضلع گتہ کو  
 یہ پوری طور سے دیدینے کے مجاز نہ تھے بمقابلہ گزشتہ (دعویٰ) فیصدی سے زیادہ  
 کمی تھی چونکہ یہ طریقہ کار روائی سرکار کے مشار کے خلاف ہے اس لئے حکم دیا  
 جاتا ہے کہ جہاں ہراج کئے جانے کے متعلق احکام ہیں وہاں بغیر ہراج کرنے کے  
 دوسری کارروائی نہ ہونی چاہئے۔ اگر کہیں ایسی تگزیر ضرورت واقع بھی ہو تو  
 سرکار سے منظوری حاصل کی جائے۔ کار کہ نہ ایسے معمولی اضافوں کی ضرورت ہے  
 اور نہ پروا بلکہ سرکار مالی کو پر سرار ہے کہ احکام مجربہ کی کنٹینی عہدہ داران  
 سخت پابندی کریں۔

ایس جملہ عہدہ داران سرکاری کو عام طور پر آگاہ کیا جاتا ہے کہ  
 آئندہ سے حسبہ تعمیل کیجائے فقط نہر حد تحفظ  
 مدوگا بمعنی مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری  
 نشان (۲۰) کلیات نشان مثل عہدہ صیغہ کلیات ۱۱۳۳

## حکم صدر اعظم بہادر کار عالی

مقررہ صدر - منظوری رخصت اتفاقی تحصیلداران و مددگاران تعلقداران  
 رخصت اتفاقی عہدہ داران سرکار عالی کے متعلق گشتی بحریہ محکمہ فیماں  
 (۱۳) بابتہ ۱۳۳۳ میں حکم دیا گیا تھا کہ رخصت اتفاقی کی منظوری کا اقرار بلا وقت  
 کو اختیار رہے گا۔ اس حکم کے تحت مددگاران کی رخصت اتفاقی تعلقدار صاحبان  
 رضلع منظور کرنے لگے۔

اس کے بعد جب صدر نظام متول کا قیام ہوا اور صدر نظار صاحبان کے  
 اختیارات کی اشاعت ذریعہ گشتی محلہ واقع ۵ اربابان ۱۳۳۳ کی گئی تو  
 اس دستور العمل کے فقرہ (۳) میں حکم دیا گیا کہ صدر ناظم صاحبان جملہ عہدہ داران  
 تحت کی رخصت اتفاقی منظور و زمانہ رخصت میں الضرام کار کا انتظام کریں گے  
 اس حکم کے نفاذ سے تعلقداران اضلاع کا اختیار اپنے ماتحت عہدہ داروں کی  
 رخصت اتفاقی کے منظور کرنے کا باقی نہیں رہا۔

اول تعلقدار صاحب ضلع راجپور نے تحریک کی کہ اول تعلقدار صاحبین کو  
 اپنے ماتحتین عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی کے منظور کرنے کا اختیار نہیں ہے۔  
 سابق میں جو اختیارات دے گئے تھے صدر نظامت کے قیام سے اٹھائے گئے۔  
 لیکن ہمیشہ ضلع استفادہ کی منظوری یا امید منظوری دی جاتی ہے صدر نظامت  
 نے اس کو رد کر دیا ہے۔ یہ اس کا ثبوت ہے کہ ضلع کو اختیارات حسب سابق  
 ملنے چاہئے اس کے بغیر کام میں ہرج ہونے کا اندیشہ ہے۔ اصل تحریک پر  
 ہر دو صدر نظام صاحبان اسات سے رائے لی گئی۔ صدر ناظم صاحب سمت مرحوماری

متعلق ہیں کہ ضلع کو یہ اختیار دیا جانا چاہئے۔ صدر ناظم صاحب ملکگزار موجود  
احکام میں کسی قسم کی تبدیلی سر دست مناسب خیال نہیں فرماتے ہیں۔ اس  
جملہ کا ردوائی کو ملا حفظ فرمائے کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے بلکہ عہدہ داران  
نحت ضلع کی رخصت اتفاقی اول تعلقدار صاحبان اضلاع منظور فرمایا کریں  
مگر رخصت اتفاقی کی غرض و غایت ضرور پیش نظر رہے کہ -  
(۱) وقت و احد میں جملہ مستحقہ رخصت اتفاقی منظور نہ کیجائے۔  
(۲) وجہ رخصت ناگزیر ہو۔ واقع۔

(۳) سرکاری کام پر کوئی ہرج نہ ہوتا ہو۔

رخصت اتفاقی کا اثر بجا استعمال کیا جاتا ہے اس کی روک مقام بھی  
ضروری ہے بہر حال رخصت اتفاقی کے منظور کرنے میں کافی احتیاط عمل  
میں لائی جانی چاہئے۔ پس آئندہ سے حسب عمل ہو۔

گشتى معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزارى  
واقع ۳۰ شہر کور ۱۳۰۶  
نشان بجا رہ ۱۲۱ نشان شل مال میدک آبپاشى ۱۳۰۶

حب احکم عابینا مبارکہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

مقدمہ۔ منظوری راضی ناجات قول دکنہ ذرائع آبپاشی۔

صوبہ دار صاحب میدک نے ذریعہ مراسلہ نشان د ۱۳۰۶ مورخہ  
۳۰ شہر کور ۱۳۰۶ تحریر کی تھی کہ تعلقدار صاحبان اضلاع کو یہ تکلیف  
رہتی ہے کہ تالابوں کا راضی نامہ پیش ہونے پر سرشتہ آبپاشی سے خواہش کیجاتی  
ہے کہ بعد معائنہ تالاب درستی و عدم درستی کی نسبت رپورٹ کی جائے۔  
سرشتہ آبپاشی کی رپورٹ وصول ہونے میں ایک عرصہ گزر جاتا ہے۔  
جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قودار اپنا ذمہ داری سے سیکرڈش نہیں کیا جاتا اس کے

نہایت عام حکم ہونا چاہئے کہ تین ماہ تک تعلقہ اراضیاں سرشتہ آبپاشی کی رپورٹ کا انتظار کریں۔ اندرون تین ماہ رپورٹ سرشتہ آبپاشی سے وصول نہ ہو تو تعلقہ اراضیاں حجاز کر دے جائیں کہ کسی ڈویژن افسر کی تصدیق و رضینا منظور کر لیں۔ حسب تخریک صوبہ دار صاحب میدک۔ حسب احکم عالیٰ صاحب راجہ ہمار ذریعہ مراسلہ نشان (۵۴۳) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۷ صوبہ دار صاحب کو لکھا گیا کہ قول دستبند غیر مفید ثابت ہوا اور تجویز کی گئی کہ آئندہ قول نہ دیا جائے اور سرکاریہ چاہتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو قول مسترد کر دئے جائیں۔

افسوس ہے کہ بہت سے قول مستحکم ذریعہ کے بلا سونچے سمجھے عہدہ داران مقامی نے اپنی کارگزاری کے اظہار میں دیدئے ہیں۔ قولداروں کو اس وقت تک رقم دستبند ادا نہیں کی جاتی جب تک کہ وہ سرٹیفکیٹ پیش نہ کرے۔ پس جن تالابوں کا سالگشتہ کا دستبند بر بناء سرٹیفکیٹ ادا ہو چکا ہو ان کے لئے تصور کر لینا چاہئے کہ حالت تالاب یا کنتہ درست ہے راضی نامہ منظور کیا جاتا ہے اور جن تالاب یا کنتہ کی رقم دستبند ادا نہیں کی گئی ہو ان کے لئے یہ سمجھنا چاہئے کہ حالت نادرست ہوگی۔ گران کے راضی نامہ جات بھی مشروطی طور پر منظور کر لئے جانے چاہئے کہ اگر تین ماہ کے اندر سرشتہ آبپاشی سے رپورٹ پیش ہو کہ حالت نادرست کی ظاہر ہو تو درستی کے مصارف قولدار کو ادا کرنے ہوں گے سرشتہ آبپاشی کو چاہئے کہ تین ماہ کے اندر وہ جواب دیں ورنہ یہ سمجھ لیا جائیگا کہ حالت تالاب یا کنتہ درست ہے۔ لہذا حسب عمل کیا جائے فقط

گشتى متقدمى رکارعلى صیغہ مالگزارى  
واقع ۱۸ اربان ۱۳۳۷  
نشان شل ۷۷ بابہ ۳۳۷ کلیات  
نشان (۲۳)

حسب احکم عالیٰ صاحب راجہ ہمار

مقدمہ - انتظام قطع و برید درختان آبکاری -  
 قبل از قیام سررشته آبکاری خشک درختان ناقابل تراش کے ہراج کا  
 اقتدار تحصیلدار کو دیا گیا تھا من بعد ذریعہ قواعد حفاظت درختان آبکاری  
 مسئلہ مرسلہ محکمہ ہذا نشان (۳۹۲۶) واقع ۲۱ اردی بہشت ۱۳۲۳ھ کی یہ اختیار  
 ہتھمان آبکاری کو دیا گیا لیکن ناظم صاحب آبکاری کی تحریک اور صوبہ دار صاحب  
 کو ذیل کی رائے پر غور کرنے کے بعد ذریعہ مرسلہ محکمہ ہذا نشان (۴۷۲) واقع  
 ۲۵ دی ۱۳۲۵ھ کے موصومہ صوبہ داری ورنکل جس کا تعلق دیگر صوبہ جات کو  
 دیا گیا ہے۔ یہ حکم دیا گیا تھا کہ تحصیلدار اس بھی ناقابل تراش خشک درختان  
 آبکاری کے قطع و برید کی اجازت رعایا کو دیکھتے ہیں۔ مگر اولاً بذریعہ ملازمان  
 آبکاری ناکارگی درخت کا پچھنا نہ ہو جو دگی مستاجرین کے قطع کی اجازت  
 دینی چاہئے اگر ملازمین آبکاری و مستاجر کو اطلاع نہ ہوگی تو بہت سے درخت  
 کا ر آمد قطع ہو جائینگے اور معاملات پیچیدگی میں پڑھ جائینگے۔ مگر باوجود اسکے  
 سرشتہ مال سے بلا اطلاع سررشتہ آبکاری و ترتیب پچھنا نہ قطع و برید درختی  
 اجازت دی جاتی ہے جس سے نقصان سرکار ہوا رہا ہے۔ اس لئے حکم  
 دیا جاتا ہے کہ آئندہ بلا ترتیب پچھنا نہ و بلا اطلاع سررشتہ آبکاری کوئی  
 درخت قطع ہو تو قطع کنندہ بجلت خلافت و رزی چالان عدالت یا بیغہ انتظامی  
 قابل تدارک ہوگا اور اس کی ذمہ داری عہدہ دار اجازت دہندہ پر رہیگی  
 پس حسب عمل ہو فقط

مندرجہ جریڈہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳۳۱ھ کی ۱۳۳۱ھ جز و اول طہ ۲۵ تا ۲۶

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزارى  
 واقع ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ

نشان ختم ۱۸۱۰ بابہ ۱۳۳۱ھ

نشان ۲۲۰

حسب احکم جناب صدر الہام بہادر مال و پولیس -

**مقدمہ** - عطاے اجازت باجہ نوازی بہ ڈوئٹرن افسر صاحبان اضلاع بوقت تقریب باجہ نوازی - بنا دینے - تفلیجہ - قرارین و انتہای سر کرنے کی اور کھیل تماثول کی اجازت دینے کا اختیار تعلقدار صاحبان اضلاع کو بہ حیثیت نظامے کو توالی حاصل ہے - چونکہ بوقت تقاریب وغیرہ رعایا کو دور و دراز مقامات سے متفر صلع پر حاضر ہو کر اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے جو تکلیف کا باعث ہے بر بنار تحریک صدر نظامت مال سمت مرٹھاوی سرشتہ عدالت کو تحریک کی گئی تھی کہ ایسے اختیارات ڈوئٹرن افسروں کو دے جائیں تو باعث سہولت رعایا ہے اب سرشتہ عدالت سے بعد ثروت منظوری علی بنجاب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادریہ اطلاع وصول ہوئی ہے کہ ایسے اختیارات اجازتی ڈوئٹرن افسروں کو بھی عطا کئے جائیں پس براہ کرم آئندہ سے حسب عمل فرمایا جائے فقط

مذرحہ جریدہ اعلائیہ سرکار عالی مورخہ ۷ ابر ۱۳۳۵ء ان علیٰ جزا دل ص ۳۲

نشان (۱۱۴) صیفہ مال مورخہ ۲۲ اربان ۳۳۶

نشان مثل ۶۳۶ باجہ ۳۳۶ صیفہ کلیا

تحت دفعہ (۱۵۸) قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی -

علی بنجاب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ابتداد فرماتے ہیں کہ حیدر آباد سیول سروس کے تمام کامیاب عہدہ دار جو اس وقت خدمات مددگاری تعلقدار ہی یعنی ڈوئٹرن افسری مال پر مامور ہیں چھ مہینے یا ایک سال کے تجربہ کے بعد سماعت مرا فہ تحصیلات کا اختیار استعمال کر سکیں گے

مذرحہ جریدہ اعلائیہ سرکار عالی مورخہ - ابر ۱۳۳۵ء ان علیٰ جزا دل ص ۳۲

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ مالگزاری واقع ۲۲ ابر ۳۳۸

نشان جاریہ (۱)

نشان مثل ۵۳/۹۰ کلیات بابہ ۳۳۶

## حکم کار

مقدمہ یہ کہ اگر کوئی زمیندار

برائے زمانہ بنائے متر شدہ ہر جمادی الثانی ۱۳۳۶ء ذریعہ نئی حکمرانی  
نشان (۱۵) بابہ ۳۳۶ حکم دیا گیا کہ جو زمینداروں سے ثابت ہوا ہے کہ جو شکایتی  
درخواستیں بطور مخبری پیش ہوتی ہیں وہ اکثر بعد دریاقت جھوٹی پائی جاتی  
ہیں اور جن کی دریافت میں عہدہ داروں کا آڈیشن وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

اگر آئندہ ایسی مخبری یا نقص شکایتی درخواست بغرض تحقیقات روانہ  
کیجائے تو التزاکا مخبر یا درخواست گزار سے آغاز دریافت کے قبل کافی ضمانت  
لیجائے جس کی تعداد۔

(۱) شکایت کی اہمیت۔

(۲) درخواست گزار کی حیثیت۔

(۳) جس کے متعلق شکایت کی گئی ہے اس کی شخصیت کے لحاظ سے مقرر  
ہوگی اور شکایت بے اصل ثابت ہونے پر حسب ضابطہ مخبر کی ضمانت سوخت  
کر دی جائے گی اور جھوٹی شکایت پیش کرنے کی سزا بھی دی جائے گی۔

اس حکم میں کسی قدر میں ہونے کے متعلق پیشگاہ جہاں پناہی میں معروضہ  
گزارنے پر ذریعہ فرمان واجب الاذعان متر شدہ ۱۳۳۶ء ربیع الاول تریف  
۱۳۳۶ء سرارشار خداوندی شرف صدور لایاکہ۔

میرے حکم سابقہ میں مخبری کی شکایتی درخواستوں کا جو ذکر ہے  
رچس کی بنا پر گشتی جاری ہو، سنی ہے۔) اس سے مراد وہی ہو  
جو کرنل ٹریچ اور ہمارا بہ نے بیان کیا ہے۔ یعنی ذاتی عناد

کیونکہ جسے جو شخص شکایتی عرایض ہوں وہ مخبری کے عرائض سمجھے جائیں گے اور یہ بات ہمیشہ ضمانت طلب کرنے والے مفتش عہدہ دار یا کمیٹی کی رائے تینری پر منحصر رہے گی کہ آیا کوئی شکایتی عرضی مخبری سمجھ کر ضمانت لیجائے گی اور سرکاری مفاد کی عرضی پر کوئی ضمانت لینے کی ضرورت نہ ہوگی پس موجودہ گشتی کی وجہ تو صحیح کر دیجائے۔ پس آئندہ سے بمنابت فلان خسروی عمل فرمایا جائے فقط مندرجہ جریۃ اعلیٰ مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۳۸

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ مالگزاری واقع ۱۷ اردی  
 نشان (۳) نشان ۱۱ صیفہ کلیات بابہ ۳۴

حسب احکم عالیجناب راجہ سرحد اعظم بہادر صاحب سرکاری  
 مقدمہ۔ انتظام جائداد کہاتہ دار متوفی۔

سلسلہ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۸ ایٹ بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ مذکورہ گشتی کے فقرہ (۱۲) میں جہاں سالانہ آمدنی (دعوت) سے کم کا اندراج ہے وہ مدراس پریسٹنسی کا عمل ہے جس کا گذر میں ذکر کیا گیا تھا۔ گشتی میں ادس کی صراحت نہ ہونے سے یہ غلط فہمی ہو رہی ہے کہ دعوت (۱) سالانہ سے کم آمدنی کی جائدادوں کے متعلق کورٹ آف وارنٹز کی نگرانی میں لینے کی کارروائی کرنے کی ممانعت ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے مگر صرف یہ ہے کہ تعلقدار صاحبان معمولی کارروائیاں نہ بھیجیں مگر یہ اول کے اختیار تینری پر منحصر ہے کہ اگر وہ کسی کارروائی کو بھیجنا مناسب سمجھتے ہیں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں خواہ آسانی کم ہی کیوں نہ ہو۔ پس آئندہ سے حسب عمل ہو فقط

مندرجہ جریۃ اعلیٰ مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۳۸



گشتى محکمہ معتمدى سرکارى صیغہ مالگزارى  
 واقع ۳۰ فروردى ۱۳۳۸ھ  
 نشان چارہ (۴) نشان شل ۵۹ کلیات بابہ ۱۳۳۸ھ

### حسب احکام عالیجناب جہ رجبہ عظمیٰ ہادر

مقدمہ۔ عطاءے اختیار بیلام اراضی صوبہ دار صاحبان۔  
 ضلع ورنگل میں بقایا مالگزارى کثیر تعداد میں اور تداویر وصول بقایا مالگزارى مندرجہ قانون مالگزارى سوائے بیلام اراضی کے کارگرنہ ہونے کی وجہ سے حسب تحریریک اول تعلقدار صاحب ضلع ورنگل صدر ناظم صاحب سمت ملک گانہ نے سفارش فرمائی کہ صاحبان اضلاع کو تاجدار قبہ دہلیکراور اسماء کو بلا سحاطہ رقبہ بیلام اراضی کا اختیار دیا جائے۔  
 چونکہ بیلعت بقایا ہرج حق مقابضت اراضی کا اختیار ۱۳۲۸ھ کے قبل تعلقداران اضلاع کو حاصل تھا مگر بمصلحت انتظامیہ پر ترسیم قانون مالگزارى یہ اختیار تعلقداران اضلاع سے لیا جا کر خاص سرکار کے قبضہ میں رکھا گیا مگر چونکہ بقایا مالگزارى کی تعداد روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور بجز اس کے چار نہیں کہ یہ تخت کر دیا جائے۔ لہذا بعد بلا خطہ جملہ کارروائی عالیجناب ہمارا جہ صدر عظمیٰ ہادر یہ اختیار صوبہ دار صاحبان اسماء کے تفویض فرماتے ہیں تاکہ وصول بقایا مالگزارى میں ایک گونہ سہولت ہو۔ آئندہ سے حسب عمل ہو فقط مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکارى مورخہ ۲۰ فروردى ۱۳۳۸ھ ص ۱۹۶

گشتى محکمہ معتمدى سرکارى صیغہ مالگزارى  
 واقع ۳۰ رخور داد ۱۳۳۸ھ  
 نشان (۵) نشان شل ۵۹ صیغہ کلیات بابہ ۱۳۳۸ھ

## حسب احکام عالیجناب راجہ سردار عظیم بہادر

مقدمہ - تعین حصول پچرائی جالور ان -  
گشتی نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۳۸ء کے ذریعہ حکم دیا گیا کہ بیرون محصورہ اراضی  
گائران و پرمپوک و گٹ بنرو قطعات افتادہ میں مویشی چرائے جائیں تو  
میں حسب حکم مندرجہ قواعد پچرائی وصول ہونا چاہئے - وغیرہ وغیرہ -  
اس حکم میں کسی قدر ترمیم کی ضرورت ہے - رقبہ گائران جو محفوظ کیا گیا  
ہے اس سے متاثر سرکاری ہے کہ رعایا کے جانور اس رقبہ میں بلا کسی سبب یا فیس کے چرائیں  
حکم مندرجہ گشتی سندھ صدر دفتر سرکار کے خلاف ہے لہذا یہ ترمیم گشتی مذکور حکم دیا جائے کہ اگر صرف رقبہ گائران میں  
کے مویشی چریں تو ان سے کوئی سبب یا فیس نہ لیا جائے اس سے کہ یہ رقبہ  
جالوروں کی چرائی ہی کے لئے مختص کیا گیا ہے - پس آئندہ سے جہ عمل ہو - فقط

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ ستمبر ۱۳۳۸ء

نشان (۹)

م ۱۵ - ذبحہ ۱۳۳۸ء  
نشان مثل (ع) صیغہ لاؤنی (میدک) بابتہ ۱۳۳۸ء

## حسب احکام عالیجناب راجہ سردار عظیم بہادر

مقدمہ - منظوری قواعد پٹ اراضی برائے قیام ڈائری فارم (شیرخانہ)  
چونکہ ملک سرکار عالی میں ڈائری فارمز کے لئے عطائے اراضی کے متعلق کوئی  
قواعد نافذ نہیں ہیں اور مختلف شرائط کے ساتھ اراضی عطا کی جا رہی ہے -  
لہذا حسب ذیل قواعد نافذ کیے جاتے ہیں ان کا نفاذ محکمہ سرکاری  
میں تباہی اشاعت جریدہ اعلامیہ سے ہوگا - سرکار عالی ان قواعد میں حسب  
ضرورت اضافہ ترمیم یا ترمیم کی مجاز ہوگی -

- (۱) اراضی ڈیری فارم کا تعلق صنعت اور اشیات پر بیوک بنجر و افتادہ سے ہوگا۔ اور جسوع اراضی کے در خواستیں توسط تعلقدار صاحبان ضلع پیش ہوگی۔
- (۲) تعلقدار صاحبان اراضی ایسی در خواستوں کو اپنی رائے کے ساتھ ناظم صاحب زراعت کے پاس روانہ کریں گے اور ناظم صاحب زراعت نگر معقدی صنعت و حرفت کے مشورہ کے بعد یہ در خواستیں بغرض منظور کی نگر سرکار صبحہ مالگزار ہی میں روانہ کریں گے۔
- (۳) قبل اس کے کہ تعلقدار صاحبان اراضی اپنی سفارشی خریکات روانہ فرمائیں۔ صاحبان موضوعات کو یہ دیکھ لینا ہوگا کہ اراضی مطلوبہ گائراں کے لئے یا توسیع آبادی وغیرہ کے اغراض کے لئے مستقبل قریب میں کو تہوگی
- (۴) ناظم صاحب زراعت ایسی در خواستوں کو ایسے شرائط کے ساتھ مشروط کریں گے جنہیں وہ بنظر حلالانہ مقدمہ مناسب تصور کریں۔ مثلاً یہ کہ گائے اور بیلوں کی تعداد جنہیں مالک فارم کو رکھنا ہوگا یا یہ کہ کون کونسی فصلیں تلافی کی نگرنتی مدت میں در خواست گزاروں کو تیار کرنی ہوں گی وغیرہ۔
- (۵) چونکہ یہ اراضی فامیں اغراض کے لئے قواعد معمولی کو نظر انداز کر کے رعایت کے ساتھ عطا کی جائے گی۔ اس لئے اس اراضی کا حق کسی دوسرے کام میں بلا حصول منظوری محکمہ سرکار صبحہ مالگزار استعمال نہ ہو سکیگا۔ اور جبکہ شرائط بجانب سرکار عاید کئے جائیں گے۔ وہ حکم عطاے اراضی میں نہایت واضح عبارت میں درج کئے جائیں گے۔
- (۶) ابتدا سے پانچ سال تک ڈیری فارم کے اغراض کے لئے عطا کی ہوئی اراضی پر کوئی مالگزاری نہیں کی جائے گی لیکن اگر سرکاری آب سے استفادہ کیا جائے تو حق آب جب قواعد وصول کیا جائیں گے۔
- (۷) حسابات دیہی میں ایسے اراضی ایک علیحدہ رجسٹر میں بتلائے جائیں گے اور معمول گاہاتہ میں ان کا اندراج نہ ہوگا۔
- (۸) پانچ سال کی مدت کے انقضاء کے بعد اول تعلقدار ضلع کالی مالگزاری

اراضى کا تقدیر کرینگے اور اگر اراضى ایسی ہو کہ اس پر جمع کا تشخص نہوا  
ہو تو تعلقاتار ضلع حیثیت اراضى کے در نظر جمع کی تشخیص کریں گے۔  
(۵) شرائط عاید کردہ دیگر بنفہ کسی ایکسچس شرائط کی عدم تکمیل تہی حکم عطا کے  
تقدیر کے لئے کافی ہوگی اور بصورت عدم تکمیل شرائط سرکار عالی ایسے اراضى کو  
پہنچان حکم جو ایک ماہ سے نوٹس کی اجرائی دسماعت حضرات کے بعد عمل میں  
آئیگی۔ واپس لینے کی مجاز ہوگی۔ فقط  
رد گئے ہندو

مندرجہ جریذہ اعلانیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۸ء و ۲۲ مارچ ۱۹۳۸ء

## اعلان منجانب دکارناظم جنگلات ڈوئرن ہمنکندہ

عوام الناس کو اطلاع دیجاتی ہے کہ آؤر ۳۹ سالان سے حبشہ نشان  
بابتہ ۳۹ سالانہ محکمہ معتمدی مالگزارى سرکار عالی و حسب مراسلہ محکمہ عالیہ نظامت  
جنگلات سرکار عالی نشان ۱۱۹۱۹ واقع ۲۶ مارچ ۱۹۳۸ء نشان اشہائی  
نرخ سے فیس بخرائی حسب صراحہ ذیل ان مویشی پرانی جائے گی جو صحرائے  
محصورہ یا محفوظہ میں بخرائی جائیں۔

ہاتھی فی راس ..... چھ و پیر دے

شتر ..... تین روپیہ دے

گاؤ ویش ..... چودہ آنہ ۱۴

یا بو دیگر مویشی ..... بارہ آنہ ۱۲

گاؤ فی راس ..... آٹھ آنہ ۸

بکرا شاخدار چلیہ ..... چار آنہ ۴

مینڈ ہانی راس ..... دو آنہ ۲

مندرجہ جریذہ اعلانیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۸ء جنگلات منجانب ۱۲۵۵

# نظام متعلقہ قانون مالگزاری اراضی

مولفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد علی بی خان صاحب کیل ہائیکورٹ

۱۲۹۹ھ

عہدہ داران سرکار دفتر میں حاضر ہو کر کام کریں دراصل معذی مال نشان ۳۲۷۳۲۲  
عرضی گزاروں کو عرضی میں متعدد شکایت پیش نہ کرنا چاہئے معذی مال نشان (۳۲۷۳۲۲)  
مناقشہ برصحتی مابین دو جاگیرداروں میں سماعت عدالت میں ہوگی۔

ص۔ المہام مال نشان (۳۰) ۱۲۹۹ھ فیصلہ دفتر مال نشان (۸۶) ۱۲۹۹ھ

جو علاقہ عارضی طور پر سرکار ضبطی میں ہوں اس کے متعلق تعہد دار جاگیردار

کی نزاع کا تصفیہ عدالت میں ہوگا۔ دیکھئے: فیصلہ دفتر مال نشان (۸۸) ۱۲۹۹ھ

تنازع سرحد پائیگاہ یا جانگر کی سماعت عدالت سے ہوگی جاگیر یا سمتان مال  
دیکھئے مراسلہ معذی مال نشان (۱۱۹۵۵۱۱) ۱۳۲۲ھ فیصلہ معذی مال۔

مقدمات نزاع اوطان کی سماعت مال میں ہوگی۔ دیکھئے گنجی نشان (۴۶) ۱۳۲۲ھ

نزاع فی مابین سرکار و پٹہ دار کی سماعت مال میں ہوگی۔ دیکھئے مراسلہ معذی مال

نشان (۷) ۱۳۲۲ھ فیصلہ دفتر مال نشان (۵۵) ۱۳۲۲ھ

مقدمات وراثت اور تنبیت بلو تہ داران کی سماعت تحصیلدار کرینگے

دیکھئے: مراسلہ معذی مال نشان (۲۰۶) مورخہ یکم فروردی ۱۲۹۰ھ

دیہڑوں کے مقدمات ثبت حقوق و تقسیم چرم کی سماعت تحصیلدار و قاضی

تحصیلدار کرینگے۔ دیکھئے جریڈہ مورخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ

مقدمات کے ایندو و وصول زر رعایا کی سماعت دوم و سوم تعلقہ دار کریں گے

دیکھئے روکار معذی مال نشان (۷۱) ۱۳۲۲ھ فیصلہ دفتر مال نشان (۵۹) ۱۳۲۲ھ

مقدمات اخلاء کی اراضى سماعت دوم و سوم تعلقہ دار کرینگے۔

مقدمات تغلب رقم ثرکاری و مقدمات کاغذات سرکاری چاک یا گم کرنے کے اور کاغذات سرکاری میں داخلہ خلاف واقعہ لکھنے کے اور خلاف ورزی شرائط ہراج ہر قسم کی اور مقدمات بید خلی اراضى اندرون ایک سال کے مقدمات دوم و سوم تعلقہ دار سماعت کرینگے۔

دیکھئے مراسلہ معہدی مال نشان (۱۹۷۱) سلسلہ ۱۱ و فیصلہ دفتر مال نشان (۱۹۷۲) سلسلہ ۱۱ مختار عام عرضى دعوى پر حسب احکام نافذہ و مستخط کر سکتا ہے۔

دیکھئے تشریح جلد ۱۸ ص ۱۹۸ و محبوب انظار سلسلہ ۱۱

حصول نقول کا زمانہ ميعاد پيسل میں نہا نہیں ہو سکتا۔

دیکھئے تشریح القوانين جلد ۱۸ ص ۵۸۵ و محبوب انظار سلسلہ ۱۱

عدم حکم شرکت خالصہ کا عذر عرصہ دراز کے بعد درست نہیں ہے ميعاد کا شمار تاخير حکم سے ہوگا۔ دیکھئے تشریح القوانين جلد ۱۸ ص ۳۵۱

فریق کا حق زایل ہونے کے بعد سرشتہ مال پھر اس کو دلا نہیں سکتا۔

محبوب انظار سلسلہ ۱۱ ص ۵۸۵ و تشریح القوانين جلد ۱۸ ص ۳۵۱

موقوفی راستہ آب برگردايندن آب از کشت برکت کے دعاوی مال میں ہو سکتے ہیں

دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۱ ص ۵۸۵ و مراسلہ ۱۱۷۷

مقدمہ موقوفی راہ آب کا تصفیہ مال سے ہوگا اور جس معاملہ میں مالگزارى

ارضى پر اثر پڑتا ہو تو اوس کا چارہ کار مال سے ہوگا۔

دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۱ ص ۵۸۵

مال سے غیر مستحق کو پیداوار دلائی جائے تو اوس کی واپسی کا حکم بھی

مال ہی سے ہونا چاہئے۔ دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۱ ص ۵۸۵

بروسے گشتی نشان (۱۲) سلسلہ ۱۱ وہی مقدمات قابل سماعت مال میں

جہاں ضرورت و صفی مال ہو۔ دیکھئے گشتی نشان (۲۹) سلسلہ ۱۳۰۵  
 بید خلی اوطان زاید از یک سال و تصفیہ حقیقت مال سے غیر متعلق ہے۔  
 دیکھئے گشتی نشان (۱۲) سلسلہ ۱۳۰۵ ضمن (۲۱)  
 ایک فریق کا بہ زندگی فریق دیگر خاموش رہ کر اوس کی قوت پر اوس کے ورثہ  
 کے مقابلہ میں عذر داری کرنا یہ سودھے۔  
 دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۳۱۰ حصہ ۱۹ و تشریح قوانین سلسلہ ۱۳۱۰ جلد ۲۰ ص ۱۱  
 دعاوی تعبد داران شکمی متاجرن پر قابل سماعت سرشتہ مال قرار دینے  
 گئے ہیں۔ دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۳۱۰ حصہ ۱۹ ص ۲۹  
 دعاوی پٹہ داران و یکیداران کی سماعت بروئے گشتی نشان (۱۲) سلسلہ ۱۳۰۲  
 مد ۱۲۳ مال میں ہو سکتی ہے جاگیر دار پٹہ داروں کو بیدخل کریں تو سرشتہ مال  
 سے اوس کی روک ہو سکتی ہے۔ دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۳۱۰ حصہ ۱۹ ص ۱۱  
 دعاوی رفع مزاحمت اراضی و پیداوار اراضی کی سماعت مالی سے ہوتی ہے  
 دعاوی رفع مزاحمت ثمرہ درختان کا تعلق مال سے ہے۔  
 مال کی ہدایت پر عدالت میں دعویٰ کیا جائے اور وہ خارج ہو تو مکرم  
 مال میں یہ تبدیل نوعیت دعویٰ ہو سکتا ہے۔  
 بروئے گشتی نشان (۱۲) سلسلہ ۱۳۰۳ حصہ ۱۲  
 بید خلی کا تعلق مال سے اس حد تک ہے کہ نزاع متعلق اراضی مزروعہ ہو تو  
 فقط دریافت قبضہ اور ثبوت ہو تو بحالی قبضہ تا فیصلہ عدالت کا حکم مال سے  
 دیا جائے دعویٰ بمقابلہ النعام دار و کاشتکار بابت رفع ہو تو سرشتہ مال سماعت  
 کر سکتا ہے۔ دعویٰ بمقابلہ کاشتکاران اراضی النعام ہو تو مال میں سماعت ہونگی۔  
 دیکھئے محبوب انظار سلسلہ ۱۳۱۰ حصہ ۱۹ ص ۲۸ و تشریح جلد ۲۰ ص ۱۱  
 دعویٰ دخل ہائی بر بنائے حقیقت قابل سماعت مال نہیں ہے دعویٰ  
 بید خلی ایک سال سے زاید کا قابل سماعت مال نہیں ہے۔ جو لوگ وطن پر

بلاستمد بارہ سال سے قابض ہیں اور ان کے نام پٹہ کر دیا جائیگا۔  
قبضہ دسنا ویری کی بنا پر جو دعویٰ ہو تو اس کی سماعت مال میں ہو سکتی ہے  
دیکھئے گشتی نشان (۱۲) ۳۰۲ (۱۲) ص ۱۲۵ (۳۵)

دعویٰ منافع اراضی کی سماعت اندرون میعاد مقررہ سرشتہ مال میں  
ہو سکتی ہے زر لگان پوٹ پٹہ دار یا آسامی شکمی کچا نب سے بروقت ادائیہ  
ہونے کی صورت میں تین سال کے اندر تحقیق میں پٹہ دار درخواست پیش کر سکتا  
ہے فقرہ ۲۷۱ قانون مالگزاری زر لگان میں منافع اراضی پٹہ بھی داخل ہے۔  
دیکھئے محبوب انتظار حصہ نگرانی ص ۱۳۰ و تشریح القوانين جلد ۹ ص ۱۳۱  
وطن دار کو حصہ داری سے انکار ہو تو دعویٰ دار کو جبکہ کاغذات سرکاری  
سے اس کے حصہ کا ثبوت نہ مل سکے۔ ہدایت عدالت دی جائے گی۔

ابتدائی عرضید عوی میں جو دعویٰ کیا گیا ہو وہی دعویٰ۔ دعویٰ سجھا جائیگا  
بعد میں اس کی نوعیت اس کی ضمن میں بدلی نہیں جاسکتی۔  
سرشتہ مال میں صرف داخل خارج یا راضیا مہ کی حد تک مقدمات کی سماعت  
ہوتی ہے۔ دیکھئے محبوب انتظار ص ۱۳۱ حصہ مرافقہ ص ۳۶

ناتش رفع مزاحمت پیداوار گھاس کی سماعت میں مال میں نہیں ہو سکتی۔  
بروئے مدعہ (۱) گشتی نشان (۱۲) ۱۲۵ دعویٰ قبضہ دہانی بمعاوضہ قرضہ لایق  
سماعت مال نہیں ہے۔ البتہ مدعی قابض ہو اور ثابت کر دے کہ وہ قابض ہے  
مال سے اندرون مدت معاہدہ پٹہ دار کی رفع مزاحمت کیجائے گی میعاد شکمی  
قول کو پٹہ دار توڑ دے تو اندرون مدت مال میں سماعت ہو سکے گی زبانی  
معاہدوں کی پابندی کے لئے کوئی فریق مال سے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔  
درخواست اگر کامل الحقیقت کاغذ پر پیش نہ ہو تو خارج کر دیا جائے گی  
تجویر ثانی کی نگرانی بروئے دفعہ (۱۶۶) قانون مال لایق سماعت نہیں ہو سکتی۔



دیکھئے محبوب انتظار سلسلہ ۳۲ حصہ نگرانی صفحہ ۷۵ وکن لاپورٹ جلد ۱۱  
حصص اوطان دیہڑوں سے متعلق دعویٰ کی سماعت مال سے ہو سکتی ہے۔  
دیکھئے مراد رکاز حصہ فینانس مال نشان (۱۹۶۵) ۲۱ مہر سلسلہ  
بروئے گشتی نشان (۵۵) دعاوی متاجرین بر شکیہ اراں شہادت متاجری  
کے چہرہ چینی کے اندر مال میں سموج ہو سکتے ہیں۔ اگر شکیہ دار منظورہ سرکار ہو۔  
دیکھئے محبوب انتظار سلسلہ ۳۲ حصہ نگرانی صفحہ ۱۳ وکن لاپورٹ جلد ۳۲  
بروئے دفعہ ۴۷ قانون مالگزاری رفع مزاحمت اراضی کا تعلق مال سے  
جو رکھا گیا ہے وہ اراضی خالصہ سے متعلق ہے نہ کہ اراضی انعام سے جب ضمن  
۱۶-۱۸ (۵۵) گشتی نشان (۱۲) سلسلہ ۳۲ نزاعات قبضہ اراضی انعام کا  
تعلق عدالت سے ہے۔ دعویٰ رفع مزاحمت کے لئے مدعی کو عدالت میں جانا چاہیو  
جیکہ شکیہ اراں اراضی انعام بجائے رفع مزاحمت کے مال میں دعویٰ کرے۔  
دیکھئے محبوب انتظار سلسلہ ۳۲ حصہ ۱۲ وکن لاپورٹ جلد ۳۲  
مال میں ہی دعویٰ سماعت ہو گیا جس کے لئے جیسے حکم ہوا مال میں صرف دعاوی  
ذیل سماعت ہو گئے۔

الف۔ متعلق یقین مقدار قسم۔

ب۔ یقین شخص مالگزاری۔

ج۔ سبیل وصول دعاوی مان پان قابل سماعت مال ہیں غلط طور پر مال  
سے قبضہ اوٹھا یا جائے تو اس کی استرداد کی کارروائی میں ہو سکتی ہے۔

دیکھئے محبوب انتظار سلسلہ ۳۲ حصہ نگرانی صفحہ ۱۲

دفعہ (۵) قانون مالگزاری نزاعات اراضی انعام سے متعلق نہیں ہے اس کا  
بھی بندوبست ہوا ہو۔ یا ہم حصہ داران کا تعلق مال سے نہ ہوگا۔ دعویٰ  
رفع مزاحمت داخل تعریف (۴۳) ضمن (۱۲) گشتی نشان (۱۲) نہیں ہے اور  
اس کا تعلق عدالت سے ہے۔ وکن لاپورٹ سلسلہ ۳۲ جلد ۳

کوئی فریق اپنی دستاویز سادہ مال میں پیش کرے تو جو مانہ دہ چند کرنا چاہئے  
اگر وہ اس دستاویز کو قابل تاوان سمجھتا ہے تو مال میں اس پر استدلال کسی  
ضرورت نہیں۔ بموجب انتظار سنت ۱۲۳۱ء دکن لارپورٹ سنت ۱۲۳۱ء ص ۱۱  
باقیدار اگرچہ وہ مستمول ہو، رقم بقایا یہ اقام ادا کرنے پر آمادہ ہو تو اوپر  
نکاح ہونا چاہئے اراضی بیٹ بچت بقایا بغیر بیٹ دار کے عذرات پر محاط کئے  
ہراج کر دی گئی ہو تو ہر وقت ایسا ہراج منوچ کیا جاسکتا ہے۔  
دکن لارپورٹ سنت ۱۲۳۱ء ص ۱۱

قانون تعمیر اطلاق عمرنا بالغی اٹھارہ سالہ ہے اس سے شائستہ کی مندرجہ  
عمرنا بالغی جو سولہ سال ہے غیر صحیح نہیں ہو سکتی۔ ایضاً  
بقایا کے مذکور قبولیت کو کوئی تعلق مال سے نہیں ہے عدالت سے کارروائی  
ہونی چاہئے۔ دیکھئے تشریح القوانين جلد (۸) ص ۶۷  
سرشتہ مال کو کارروائی وراثت میں سارے ٹیکٹ وراثت کی ضروری  
اس وقت ہوتی ہے جبکہ وراثت حقیقی یا احق کی ضرورت داعی ہو۔  
جبکہ فیصلہ انعام میں کسی حصہ دار کا نام نہیں ہے اور نہ مقدار حصہ بتلائی  
گئی ہے۔ اور صاحب تختہ کو مرافقہ علیہ کے حصہ کی نسبت عذر ہے۔ اور دیگر مرافقہ علیہ  
نے بھی ایک عرصہ تک شرکت نام کی درخواست اپنی حیات میں نہیں کی ہے تو  
ایسا دعویٰ از روئے گشتی معتمدی مال نشان (۱۶) سنت ۱۲۳۱ء صیفہ ال کے قابل  
سماعت نہیں ہے۔ جبکہ یہ امر مسلمہ فریقین ہے کہ تقسیم نہیں ہوئی اور بیٹ بنام  
مرافقہ علیہ ہو چکا ہے اور کسی کا غذاٹ سرکاری سے مرافقہ کا قبضہ و شکنداری  
ثابت نہیں ہے تو مرافقان کا دعویٰ بر بنائے حقیقت ہے لایق سماعت سرشتہ  
مال نہیں ہے۔ زسیکا بنام کیداری۔ تشریح جلد (۶) ص ۱۱  
آسامی ٹکسی زمین چرائی مولیشی کے لئے یا زراعت کے لئے بہر حال اس کا  
تصنیفہ سرشتہ مال سے ہی متعلق ہے۔

دیکھئے تشریح جلد ۱، حصہ ۱ دکن لارپورٹ جلد ۱، گشتی نشان (۱۲) کی  
 (۸) کا نشان یہ ہے کہ مکان کو کٹھ و فیرو اندرون اراضی پڑے کا تصفیہ مال سے ہوگا۔  
 دیکھئے تشریح القوانین جلد ۱، حصہ ۱

بربناسے دستاویز رقم حصہ شکی داری کے دلا پانے کا دعویٰ گشتی نشان (۱۲) کی  
 نشان (۲۱) سے ۱۳۱ کی رد سے تین بج بید خلی سے تین سال کے بعد قابل سماعت  
 سرشتہ مال نہیں ہے چونکہ نگرانی خواہ کا دعویٰ متعلق ثمرۃ اینہ ہے جس کو متاثر  
 شکی سے تعلق نہیں ہے تو سرشتہ مال ایسے دعویٰ کی سماعت کا مجاز نہیں ہے۔  
 دیکھئے مجدد النظر ۱۳۱ دکن از روئے گشتی نشان (۱۲) سے ۱۳۱ حصہ ۲ دعاوی  
 وطن دار بمقابلہ جاگیر دار لایق مال نہیں ہے۔

دیکھئے۔ تشریح القوانین جلد ۹، حصہ ۱

بید غلی او طان زاید از یک سال پر دعویٰ حقیقت ہو تو سرشتہ مال سے تعلق نہیں ہے  
 محمد حسین بنام آمستہ بی۔ تشریح القوانین جلد ۹، حصہ ۱  
 دعاوی شکی دار کی لایق سماعت عدالت سے سرشتہ مال کو اون کی سماعت کا  
 اختیار حاصل نہیں ہے۔ تشریح القوانین جلد ۹، حصہ ۱

راماریٹی بنام گویند۔ آئین دکن و محبوب النظر ۱۳۲ دکن  
 دعاوی اکیمل و آیا اگر سرکار فریق ہو مال میں سماعت ہوں گے ورنہ عدالت  
 گناہتہ بنام جن بسپا۔ تشریح القوانین جلد ۹، حصہ ۱

دفعہ ۱۱ قانون جدید پر ایسے مقدمہ سے متعلق ہو جاتا جو ہر وقت اوس کے  
 نقاد کے زیر تجویز ہو یا پورا نقاد دائر ہو۔ دیکھئے فیصلہ جاتہ مجلس عالیہ ۱۳۱  
 جلد ۱۲، حصہ ۲ و جلد ۲، حصہ ۱

احکام مابعد کا اثر احکام ماقبل پر نہیں پڑھ سکتا۔ دیکھئے فیصلہ جاتہ مندرجہ تشریح  
 القوانین جلد ۸، حصہ ۱ و ۸۵۱ و ۸۵۲ جلد ۹، حصہ ۱

حکام ہائیکورٹ سرکار عالی نے بار بار فرمایا ہے کہ معاملات قبل از افتاد

قانون میں قانون سابق کے موافق عمل ہوگا۔ دیکھو تشریح جلد ۷، صفحہ ۶۳۵  
 اسی طرح گنتی کا اثر معاملات ماقبل پر نہیں پڑتا۔ دیکھو تشریح جلد ۷، (۱)  
 قانون ناگزاری تمام علاقوں میں نافذ سمجھا جائیگا۔ عام اس سے کہ وہ  
 علاقہ پائیکہ یا جاگیر سے غیر منسلک تھا۔ دیکھو قانون نشان ۶۲ (۱۹۰۲ء) کی  
 دفعہ ۳۴ (۲) ضمن (۲) اگرچہ کہ اس کا پٹہ یا عذرات میں بنام پٹہ دار  
 موجود ہے مگر وہ قابض نہیں ہے۔ بلکہ قبضہ رعایا کا ہے تو جس قدر پٹہ دار کے  
 قبضہ میں رہیں ہو اسی قدر اس کے پٹہ میں منظور ہوگی۔ تشریح جلد ۷، صفحہ ۳۲  
 جبکہ قدیم سے نمبر کا سالم رقبہ غیر مزدوعہ ہے اور اس میں جائز قابض  
 چرا کرتے ہیں تو قابض پر رسوم متخصہ ادا کرنا لازم ہے تاوقتیکہ راضینا نہ جسے  
 تشریح جلد ۷، صفحہ ۵۷ ضمن (۹)

جبکہ حیثیت موقع معافی اگر ہمارے تو جاگیر کی تعریف میں داخل ہے جس  
 کے لئے وجود سند لازمی ہے۔ دیکھو نظیر مندرجہ تشریح القوانين جلد ۹، صفحہ ۳  
 دفعہ ۱۲ (۲) ضمن (۱۱) حیات مورت میں اس کی قائم مقامی کا تعین کرنا  
 درست نہیں نہ پٹہ ہو جانے کے عرصہ کے بعد مرستہ مال سے دھوکہ کا طرز امت  
 نہیں ہو سکتا۔ تشریح القوانين جلد ۹، صفحہ ۱۱

پٹہ دار متفرق درخواست کی بناء پر بید خلی نہیں ہو سکتا۔ تشریح ۱۹۱۱ء  
 ضمن (۱۲) حق تکیداری بطور نختہ قائم ہونے کے لئے۔ پس ۱۲ سالہ قبضہ اور  
 اندراج نام نختہ لازمی ہے۔ تشریح صفحہ ۱۱

جب ایک شکیدار پٹہ دار متوفی کے ساتھ اسی شکمی ثابت نہیں کر سکا پٹہ دار  
 اس کے وارث کے ساتھ شکیدار نہیں بن سکتا۔ بموجب انظار مندرجہ جلد ۱۲  
 مندرجہ عالی کے ملک کا وہ حصہ جہاں تنگی اور کنٹری زبان بولی جاتی ہے  
 ملک دار و ہر میں داخل ہے اور جہاں رصحن بولی جاتی ہے وہ حاراش میں  
 داخل ہے۔ دیکھو آئین جلد ۳، صفحہ ۵۷

مرحٹواری میں دھرم شاستری بھی مروج ہے اور تنگناہ و کرناہک میں  
 دھرم شاستری مدراس دیکھو۔ تشریح جلد ۲۲ ص ۱  
 کرناہک و تنگناہ میں سمرتی چندریکا مروج ہے۔ لہذا دھرم شاستری چندریکا  
 پر عمل ہونا چاہئے۔ تشریح جلد ۲۱ ص ۱۱  
 جس شخص کا باپ سابق سے خدمات مالی پیشی بشمول خدمت کو توالی پیشی  
 انجام دیتا ہے تو یہ عذر نہیں کیا جاسکتا ہے ایک حاندان میں دو خدمتیں پیش  
 نہیں ہو سکتیں۔ دیکھو نظیر مندرجہ تشریح جلد ۶ ص ۱۱  
 بغیر جواب لئے خدمت سے موقوفی جائز نہیں۔ تشریح جلد ۲۱ ص ۱۲  
 مالی و کو توالی پیشی بھی ملازم سرکاری ہیں دیکھو تشریح جلد ۶ ص ۱۱  
 اور ملازم کورٹ آف دارڈز ہی ملازم سرکاری ہیں  
 دیکھو انڈین ہائیڈرو پورٹ الہ آباد جلد ۲ ص ۱۲  
 جو شخص حکماء کی قیام پر مامور ہوگو توخواہ مقرر ہو مگر ملازم سرکاری تصور  
 ہوگا۔ دیکھو بنگال لار پورٹ جلد ۲ ص ۱۲  
 قیدیوں کا محافظ بھی ملازم سرکاری ہے۔ دیکھو ویکی رپورٹ جلد ۲ ص ۱۲  
 گورنمنٹ رجسٹری میں تقرر کیا گیا ہو ملازم سرکاری ہے۔  
 دیکھو بنگال لار پورٹ جلد ۳ ص ۱۲  
 سرکاری ملازم سرکاری مضامین کو غیر اجازت سرکار نہ کسی اجازت میں منتقل کر سکتا  
 ہے نہ سٹے ہونے کی اجازت دیکھتا ہے۔ دیکھو گنتی (۵۲) ص ۱۲۹ جوی۔  
 ملازم سرکار کو اپنی حدود ارضی کے اندر۔ کاشتکار یا مستاجر یا مقدم  
 پٹواری یا دیسکہ یا زمیندار و ساہوکار سے بیل و کھوڑے وغیرہ کی خرید و  
 فروخت ممنوع ہے۔ دیکھو گنتی فیائن (۱) ص ۱۲۹ (۲) ص ۱۲۹  
 اسی طرح خریدی کی بھی ممانعت ہے۔  
 دیکھو گنتی فیائن (۱) ص ۱۲۹ تشریح جلد ۲ ص ۱۲۹ جوی

حب دفعہ ۱۸۰ رشتوت ستانی کے لئے نظائر مندرجہ انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۳۵۴  
 دورہ ۲۸۵ (۲۲) ص ۱۰۰ و الہ آباد جلد ۲ ص ۲۵۴ جلد ۲۲ ص ۱۰۰ و مدراس جلد ۱۶ ص ۲۶۸ و کلکتہ  
 جلد ۲۴ ص ۱۰۰ و آئین جلد ۳ ص ۱۰۰ و تشریح جلد ۲ ص ۱۰۰ و آئین جلد ۹ ص ۱۰۰ و ص ۲۹۹  
 حب دفعہ ۱۸۱ پیردگی فوجداری کے لئے جرم کا فرايض منجسی کی انجام دہی صادر ہونا  
 ہے۔ دیکھئے نظائر ذیل آئین جلد ۱۴ ص ۱۰۰ و جلد ۱۱ ص ۱۰۰ اور اجازت افسر  
 موقوف کنندہ بھی لازمی ہے۔ دیکھئے نظائر مندرجہ آئین جلد ۵ ص ۱۰۰ و جلد ۱۳ ص ۱۰۰  
 پیردگی کیلئے ابتدائی تحقیقات لازمی نہیں ہے انڈین کلکتہ جلد ۱ ص ۱۰۰ و جلد ۸ ص ۱۰۰  
 ابتدائی تحقیقات کی غرض صرف یہ ہے کہ اطمینان ہو جائے کہ کسی جرم کا ارتکاب  
 ہوا ہے۔ کلکتہ جلد ۵ ص ۱۰۰ اجازت اور تحقیقات کے لئے نظائر ذیل انڈین لارپورٹ بمبئی  
 جلد ۱۳ ص ۱۰۰ و جلد ۱۹ ص ۱۰۰ و الہ آباد جلد ۵ ص ۱۰۰ و جلد ۱۸ ص ۱۰۰ و جلد ۲۲ ص ۱۰۰ و جلد ۲۶ ص ۱۰۰  
 و ص ۱۰۰ و جلد ۲۸ ص ۱۰۰ و جلد ۳۱ ص ۱۰۰ و جلد ۳۶ ص ۱۰۰ و جلد ۳۷ ص ۱۰۰ و جلد ۳۸ ص ۱۰۰  
 و کلکتہ جلد ۱ ص ۱۰۰ و جلد ۳ ص ۱۰۰ و جلد ۶ ص ۱۰۰ و جلد ۱۱ ص ۱۰۰ و جلد ۱۳ ص ۱۰۰ و جلد ۱۴ ص ۱۰۰  
 حب دفعہ ۱۸۲ انجینروں نہیں ہے کہ مورم کہو دے کے لئے رعایا کے کھیتوں میں  
 دست اندازی کریں سرک کے ہر دو جانب مناسب مقامات پر سے مورم لیا کریں۔ دیکھئے  
 گشتی معتمدی مال تان ۱۳۰ و ۱۳۱ ہر سال و تشریح ص ۱۰۰ و جلد ۱ ص ۱۰۰  
 حب دفعہ ۱۸۳ اول تعلقدار صاحبوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ رعایا کے مکانات اگر  
 اتفاقاً صدمہ آتش سے علیجائیں تو اون کو بقدر ضرورت خشک درختان تاڑ بغانی عطا کریں  
 یہ صرف زراعت پیشہ سے متعلق ہے  
 دیکھئے گشتی معتمدی مال تان ۱۳۰ و ۱۳۱ ہر فروری ۱۳۱۰ و تشریح جلد ۸ ص ۱۰۰ حصہ اول  
 چوہیمینہ درصہ سوم بمعافی محصول دوسرو پیہ قیمت تک عطا کرینکا اقتدار ناظم جنگلات  
 اور اول تعلقدار صاحبوں کو زمانہ دورہ کے لئے دیا گیا ہے۔  
 دیکھئے گشتی معتمدی مال تان ۱۳۰ و ۱۳۱ ہر فروری ۱۳۱۰ و تشریح جلد ۸ ص ۱۰۰  
 حب دفعہ ۱۸۴ جو درختان آبکاری باعتبار احکام گشتی صدر الہام تان ۱۳۰

و مستندی مال علاقہ قبل نفاذ رزولوشن نمبر ۱۱ سلسلہ ان قابضان اراضی  
کیطرف سے نصب ہوئے ہوں ان کے حقوق محفوظ رہیں گے اس خصوص میں دیکھو  
گشتیات محمودہ تشریح جلد ۸ ص ۳۹ و ص ۴۰ و ص ۴۱ و ص ۴۲ و ص ۴۳  
حب دفعہ ۳۵ درخت تار و میند ہی بنجر دار نے حسب احکام گشتیات ۱۱ و ۱۲  
نصب کی ہوں وہ بھی متمتع ہو سکتا ہے اس خصوص میں دیکھو تشریح جلد ۸ ص ۴۱ و ص ۴۲  
حب دفعہ ۵۱ بلا عذر اسات رقم مالگزاری ادا کر دیں و بیل قبضہ کی پائی گئی ہے  
دیکھو نظیر مندرجہ تشریح قوانین جلد ۷ ص ۳۱ جزدوم

حب دفعہ ۵۱ مسلمانوں میں حد نہ یا لغی سوہوس سال کے اختتام پر ہے مگر سوہوس  
سال سے پہلی علامات بلوغ ظاہر ہو جائیں تو ۱۶ سال کی قید باقی نہیں رہی۔ دیکھو  
نظیر مندرجہ پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۵ سلسلہ ۸ دھرم شاستر کی رو سے عمر بلوغ ۱۶ سال ہے۔ دیکھو  
تشریح جلد ۵ ص ۱۱ جزدوم قانون نشان ۶۶ سلسلہ کی دفعہ ۲ ضمن (۱۲) کی  
رو سے ۸ سال کے ختم تک نابالغی متصور ہوتی ہے۔ یہ ہر قانون کے تابع رہے گی بشرطیکہ  
خاص قانون کی رو سے کوئی اور عمر نو عیت کی نہ قرار دے گی۔

حب دفعہ ۵۲ جبکہ زمینات زیر بحث پر نالہ کاپائی نہیں پہنچ سکتا تو تری کا دوبارہ  
نہیں قائم ہو سکتا۔ نظیر تشریح جلد ۷ ص ۳۵

جبکہ رعایا نے اس صرفہ سے کڑا کی مرمت کی ہے۔ تو ٹھکی کا دوبارہ وصول کرنا چاہئے  
دیکھو تشریح جلد ۶ ص ۱۱ سلسلہ ان قوی یا قوی سے متعلق ہے نہ کہ مذی  
کے قوی ناوں سے تشریح جلد ۷ ص ۱۲

اگر معافی کے متعلق ناظم جمعندی سے لی غلطی کیا ہے تو بصیغہ نگرانی ضلع و صوبہ داری  
سے اصلاح ہو سکتی ہے۔ تشریح جلد ۷ ص ۱۲

قوی اراضی بند و بست سے غبروں میں تقیم اور اس پر دوبارہ قائم ہونے کے بعد  
وہ گٹ نمبر میں شامل نہیں ہو سکتی۔ دیکھو نظیر تشریح جلد ۹ ص ۳  
زمین مالک ان تو لاؤنی پر نہیں دیا جاسکتا مگر گٹ نمبر بموجب فقرہ ۸ قواعد بند و

جدید لاؤنی پر اوٹھایا جاسکتا ہے۔ تشریح جلد ۸ ص ۲۰

اب پہلے حق مقابلت ممنوع ہے۔ دفعہ (۵۴) کے اعتبار سے تشریح ص ۲۱

پٹہ میں درخواست کی رویت کا زیادہ کاٹ کیا جاتا ہے۔ تشریح ص ۱۰

ارضی شکم تا لاقسم دوم قرار پا کر پٹہ بھی ہو جائے تو منع نہیں ہو سکتا تشریح ص ۱۱

ارضی شکم تا لاقسم دوم قرار پا کر پٹہ بھی ہو جائے تو منع نہیں ہو سکتا تشریح ص ۱۰

اگرندی یا کالہ اور تالابوں میں گتھی پڑھ جانے کی وجہ سے ملحقہ زمینات کے رقبہ میں کمی بیشی عارضی ہو تو یکساں کمی یا بولاری جمعدی اضافہ کا عمل رقبہ کے لحاظ سے کیا جاوے دیکھو نظیر مندرجہ تشریح جلد ۶ ص ۱۶

اگر اتفاق سے کٹہ میں بانی جمع ہو جائے اور اس سے تانی کاشت کے بعد پانی

لیک کاشت کر لیا جاوے تو صرف یک فضلہ کاشت کا دہار دیا جائیگا۔ تشریح جلد ۹ ص ۲۳

اگر کوئی شخص بلا اجازت باضابطگی زراعت کرے تو محض ۳ دان لیا جائیگا۔

پنجگو نہ جکی اور بعد در فضیل بیدخل کر دیا جائیگا۔ دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۶

کاشتکاران بلا اجازت باضابطہ گتھی وغیرہ کو در سطح زمین کو خراب کریں تو

ارضی کے جمع معینہ کا دہچند تاوان لیا جائیگا اور بیدخلی ہی عمل میں آئے گی۔

دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۶

بغیر اجازت اور بغیر پٹہ ہونے کے کوئی کاشت کریں تو پنجگو نہ محاصل داخل کرتی

پہی کاشت کنندہ کے نام پٹہ کر دینے کا ناظم جمعدی کو اختیار ہے۔

دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۶

حسب دفعہ (۵۸) انتقال حق میں جبکہ وراثت کا جھگڑا ہو تو تصفیہ بموجب

شرع شریف و شاستر ہو گا۔ اور بر بنائے وراثت عند درمی مقدمہ جات پڑو اور

ہوگی ورنہ بحین حیات بوجہ انتقال دیکھو نظیر تشریح جلد ۶ ص ۱۶

انتقال اراضی پٹہ کے لئے دیکھو نظیر ذیل تشریح جلد ۹ ص ۳۳ و جلد ۱ ص ۳۹

و جلد ۲ ص ۲۲ و جلد ۶ ص ۱۶ و جلد ۸ ص ۲۳ و جلد ۹ ص ۳۳ و جلد ۱ ص ۳۹





تصفیہ ان قطار میں پی ہو ا ہے۔ بمبئی جلد ۱۱ ص ۵۴۳ و جلد ۳ ص ۱ کلکتہ  
جلد ۱ ص ۵۱ و ۶ ص ۱ و ۹ ص ۱ اور نظیر بمبئی جلد ۱ ص ۲۶۹ میں یہ طے کیا گیا  
کہ اوصیا ایک شخص ہندو کے محض بحیثیت اوصیا کے جائداد متوفی میں کوئی  
رخصت سے جس کو صحیح طور پر حقیقت میں نہیں پائی۔ اگر وصی وارث ہی ہو تو کسی  
ایک حیثیت سے جائداد پائیگا اس نظیر مندرجہ بمبئی جلد ۱ ص ۳۳۱ میں یہ طے پایا  
یا شتار فیصلہ عدالت صیغہ مال میں وراثت کی کارروائی ملتی نہیں رہ سکتی یہ بھی جلد ۱  
اگر پٹ وار فوت ہو اوس کی دو چند وارث ہوں تو ایک پٹہ دار باقی شکیں دار ہونگے  
تشریح جلد ۹ ص ۱ وراثت کی کارروائی میں حصہ دار کا تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ تشریح ص ۵  
تکلیف ثانی کرنے سے بیوہ سے حق محروم نہ ہو سکے۔ تشریح جلد ۵ اطلالت میں تشریح جلد ۹ ص ۱  
وارث قریب کی عدم موجودگی میں وراثت وارث بعید کے نام منظور ہوگی جبکہ شمار  
چودہ پشت تک ہوتا ہے۔ تشریح جلد ۹ ص ۲

بصورت عدم موجودگی دختر متوفیہ بہانجہ وارث ہو سکتا ہے تشریح جلد ۹ ص ۱  
مقابلہ وراثت گماشتہ کے اصلدار کے در شمار کا حق مرجع ہوگا تشریح ۹ ص ۱  
دفعہ ۲۰ میں فراری کا کوئی حکم نہیں ہے مگر ہمارے رائے میں فراری کی حالت  
میں بھی اس دفعہ کے تحت میں کارروائی ہوگی۔ تشریح جلد ۸ ص ۳۹

ہمارے خیال میں اس دفعہ کی رو سے فقرہ ۵۵ قواعد مندوبیت ۳۱ ان  
منوج ہو ا ہے جو متوفی و مفور پٹہ دار سے متعلق ہے تحت دفعہ ۶۱ نظائر ذیل تائیداً  
قابل ملاحظہ ہیں۔ دکن لاپورٹ جلد ۱ ص ۳۱۱ و تشریح جلد ۶ ص ۵ جزو ہفتم جلد ۱ ص ۴  
جزو ہفتم جلد ۸ ص ۱ و جزو ۲ جلد ۶ ص ۱ و جلد ۹ ص ۱ و جزو ۳ جلد ۳ ص ۱  
جزو ہفتم جلد ۱ ص ۱ و جزو ۳ ص ۱ و جزو ۲ جلد ۹ ص ۱ و جزو ۲ ص ۵  
مراسلہ معتمدی مال نشان ۸۲۸ مورخہ ۳۱ مئی ۱۸۸۷ء و ۲۵ مارچ ۱۸۸۷ء۔

دفعہ ۶۲ کی تائید میں دیکھئے تشریح جلد ۶ ص ۱ جزو ہفتم میری رائے میں  
دفعہ ۵۵ اور دفعہ ۵۷ میں یہ فرق ہے کہ دفعہ ۵۵ ازراعتی مقبوضہ سے متعلق ہے اور دفعہ ۵۷

ارضى سے مقبوضہ سے کوئی شخص ایسی اراضی مقبوضہ کو جو زراعتی ہو غیر  
 زراعتی کام میں لائے تو اس صورت میں بھی حسب دفعہ ۷۷ کے بموجب  
 تاوان لیا جائے گا دفعہ ۶۲ کے مضمون و مشار کی تائید میں دیکھئے احکام نظام  
 ذیل گزشتہ (۳۶) سلسلہ و ام سلسلہ ۳۱۵ سلسلہ ۲۲۲ سلسلہ ۲۲۱ سلسلہ ۲۲۰  
 ۱۲ سلسلہ و مراسلہ معتقد مال (۱۷۷۲۳) مورخہ ۷ ربیع الثانی ۱۲۵۱ھ مورخہ  
 ۲۰ شہر پور سلسلہ و تشریح جلد ۲۳ و ۲۲ و ۲۱ و ۲۰ و ۱۹ (۳۱۹) جلد ۸ ص ۱۲۵ و ۱۲۶  
 و جلد ۶ ص ۲۹۱ و ص ۳۸۳ و ص ۳۲ و ص ۲۱ و ص ۱۲ و ص ۱۱ و جلد ۴ ص ۱۷۵  
 و جلد ۱ ص ۱ و آئین کن جلد ۵ و جلد ۷ ص ۱۲ و ص ۱۱ و جلد ۶ و جلد ۴ ص ۱۷۵  
 تحت دفعہ ۷۷ مالگزارى کا شت کرنے والی کی حقیقت مثل شکیداری کے نہیں ہوتی  
 تشریح جلد ۵ ص ۳۲

انعامی اراضی میں شکیداری نہیں ہو سکتی تشریح ص ۳۲  
 کاشتکار کا مخالفانہ قرضہ بست سالہ حق آسانی ملے گی پیدا کر دیتا ہے تشریح  
 و آئین جلد ۶ ص ۳۲

تحقیق ارا ان مقدمات شکیداری میں بعد تراضی طرفین و عدم ادائیگی فیصلہ کے  
 مجاز میں اگر عذر داری پیش ہو تو دوم سوم تعلقہ ارنیصلہ کرینگے دیکھو گزشتہ سلسلہ ۲۲  
 تحت دفعہ ۷۲ رفع مزاحمت کے مقدمات میں تحقیقات سرسری قبضہ قابض  
 بحال رکھ کر غیر قابض کی مزاحمت دور کیجائے گی غیر قابض اپنے حقوق کا عدالت  
 دیوانی سے تصفیہ کرائے گا۔ دیکھو نظام ذیل تشریح جلد ۱۰ ص ۹۹ جلد ۸ ص ۸۶  
 و ص ۱۱ و ص ۱۵ و ص ۱۷ و ص ۱۸ و ص ۱۹ و ص ۲۰ و ص ۲۱ و ص ۲۲ و ص ۲۳ و ص ۲۴ و ص ۲۵ و ص ۲۶ و ص ۲۷ و ص ۲۸ و ص ۲۹ و ص ۳۰  
 و آئین جلد ۲۳ ص ۱۷ و ص ۱۸ و ص ۱۹ و ص ۲۰ و ص ۲۱ و ص ۲۲ و ص ۲۳ و ص ۲۴ و ص ۲۵ و ص ۲۶ و ص ۲۷ و ص ۲۸ و ص ۲۹ و ص ۳۰  
 حق ارتہان اور محض قبضہ مرہن کی بنا پر دعوی رفع مزاحمت نہیں ہو سکتا  
 تشریح جلد ۶ ص ۳۶

اگر کوئی میرے خیال میں ایسا شخص جو ۲۲ دفعہ ۱۲ ضمن قابض اراضی تسلیم نہ کیا





تحت دفعہ ۱۲۲) نظائر ذیل تائید کرتے ہیں ویکلی رپورٹ بمبئی ۲۲) صفحہ ۵  
انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۸) صفحہ ۱۰۵ والہ آباد صفحہ ۶۵) صفحہ ۵  
صف و کلکتہ لارپورٹ جلد ۱) صفحہ ۲۹۔

تحت دفعہ ۱۲۵) احکام مندرجہ ذیل موبید ہیں مراسلہ مال نشان ۲۲) ۳۲  
مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۳ حکم مندرجہ جریدہ مورخہ ۲۵ صفحہ ۱۳۱۳  
صفحہ ۲۵ مراسلہ مذکور میں یہ طے کیا گیا ہے کہ عہدہ دار دفتر میں حاضر رہ کر کام کریں اور  
حاضری و درخواست کا وقت لکھا کریں کتاب میں جو مرتب رہے۔

تحت دفعہ ۱۲۶) احکام ذیل موبید ہیں گشتی نشان ۱۶) ۱۶ صفحہ ۲۲) ۳۵  
۲۲) ۲۲ گشتی نشان ۱۶) مندرجہ جریدہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
میں متعدد مقدمات کا ذکر نہ ہو۔ ۲۲) ۲۲ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
عرضی پیش ہو۔ ۲۲) ۲۲ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
گشتی ۱۲) ۱۲ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
کئے و ایک نہ کرنا چاہئے۔ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
چاہئے ۲۲) ۲۲ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
کا دے متعلق ہے۔ ۲۲) ۲۲ صفحہ ۱۶) ۱۶  
طور پر سرکاری ضبطی میں ہو۔ اوس کے متعلق تعہد دار و جاگیر دار کی نزاع کا تعین  
عدالت سے ہو گا دیکھئے فیصلہ معتمدی مال نشان ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶

۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
مناقشہ سرحدی دو جاگیر کی سماعت عدالت میں ہوگی دیکھو گشتی صدر الہام مال ۱۶) ۱۶  
تنازعہ سرحدی پاینگاہ یا جاگیر عدالت میں سماعت ہوگی اور جاگیر یا مستانان ہیں۔  
دیکھو مراسلہ مال ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
تعہد دار کا دعویٰ شکیدار پر چھ ماہ سے اندر مال میں گشتی مال ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
نزاع او طان مال میں گشتی مال ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶  
ہیں تشریح جلد ۱) ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶ صفحہ ۱۶) ۱۶

و ص ۳۱۳ و ص ۲۴۴ و ص ۲۵۲ و ص ۲۴۲ و ص ۶۹ و ص ۶۵ و ص ۸۵۴ و ص ۲۵۳ و ص ۳۶۳ و ص ۱۳  
 تحت دفعہ ۱۴۸ (۱) نظائر ذیل موجد ہیں۔ آئین جلد ۶، ص ۱۶ و ص ۱۷ تشریح  
 جلد ۶، ص ۵۳ و جلد ۷، ص ۱۲ و جلد ۸، ص ۹۵ و جلد ۹، ص ۶۵  
 تحت دفعہ ۱۵۲ (۱) نظائر ذیل سے تائید ہوتی ہے۔ انٹرن لارپورٹ کلکتہ ۱۶۲  
 و (۳) ص ۶۶ مدراس جلد ۱۸، ص ۱۵۱ و آباد جلد ۶، ص ۱۶۱ و کلکتہ ۲۴، ص ۱۶۱ آئین ۹  
 ص ۱۶ و جلد ۶، ص ۱۲ و جلد ۸، ص ۵۵ و جلد ۹، ص ۱۵۱ تشریح ۱۰، ص ۶۳  
 تحت دفعہ ۱۵۸ (۱) مرافقہ کے متعلق نظائر ذیل موجد ہیں۔ آئین ۵، ص ۵  
 و (۳) ص ۲۲ و (۲) ص ۲۲ و (۱) ص ۲۵ و (۲) ص ۲۵ و (۳) ص ۲۵ و (۲) ص ۲۵  
 تشریح ۱۰، ص ۱۵۱ و جلد ۱۸، ص ۱۵۱ و (۲) ص ۱۵۱ و (۳) ص ۱۵۱ و (۲) ص ۱۵۱  
 عرضی اپیل پر مرافقہ کے دستخط ہو تو نامنتظور نہیں ہو سکتی۔ آئین جلد ۶، ص ۱۶  
 لابل پیضا بطور داخل کیا گیا ہو۔ جیسر فیصلہ نہ ہو سکے تو وہ بالغ تجویز ثانی نہیں ہے  
 آئین ۶، ص ۶  
 تحت دفعہ ۱۵۹ (۱) نظائر ذیل موجد ہیں۔ تشریح ۱۰، ص ۲۱ و (۲) ص ۲۱ و (۳) ص ۲۱  
 ص ۱۵۱ و جلد ۱۸، ص ۱۵۱ و (۲) ص ۱۵۱ و (۳) ص ۱۵۱ و (۲) ص ۱۵۱ و (۳) ص ۱۵۱  
 بعد میں جو حکم مرافقہ نہیں تشریح جلد ۱۸، ص ۹۵ و (۲) ص ۹۵  
 حکم تبادلہ ناقابل مرافقہ ہے تشریح ۱۰، ص ۲۶  
 مرافقہ ایسے حکم کا جو بر بنائے تحریک بحث دیا گیا ہو مگر حکم دہندہ میں ہو گا۔  
 جلد ۱۸، ص ۳۵ حکم قطعی کا مرافقہ نہیں تشریح ۱۰، ص ۲۱  
 تحت دفعہ ۱۶۰ (۱) مرافقہ پر مرافقہ کے لئے نظائر ذیل میں آئین ۸، ص ۱۵۱ و (۲) ص ۱۵۱  
 (۳) ص ۲۶ تشریح ۱۰، ص ۳۶ و (۲) ص ۳۶ و (۳) ص ۳۶ و (۲) ص ۳۶ و (۳) ص ۳۶  
 مرافقہ پر مرافقہ یا شنوائی سے محسوب ہوگی تشریح ۱۰، ص ۲۱  
 تالیف حکم شرکت خالصہ سے تشریح جلد ۱۸، ص ۲۱  
 بعد میں عادیل اصل کی درخواست کا اثر آئین ۸، ص ۱۵۱







# گفتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۸ دسمبر ۱۳۳۹ء

نشان (۱) نشان (۲) بابت ۱۳۳۹ء صیغہ تقرر

سفندہ۔ دربارہ منظوری اصول نسبت ترقی بر خدمات گزینہ در سر رشته بذریعہ انتخاب۔  
سرکار عالی نے بذریعہ پورٹ کمیشن قرار داد انتخاب ملازمین اس امر کی کافی و حتمی فرمائی کہ بیناری  
ترقی کے لئے بنادعویٰ نہیں ہو سکتی اور یہ کہ معمولی گریڈ سے اوپر کی تمام جائیدادوں میں ترقی خالصاً بذریعہ  
انتخاب ہوگی۔ سرکار عالی کا عین مشاربہی ہے کہ اس اصول سے جو نہایت درجہ پسندیدہ ہے ذرا  
بہی بجا و ترنہ کیا جائے۔ ترقیاں محض قابلیت و کارگزاری پر منحصر ہونی چاہئے جبکہ اور امور میں علماً  
مساوات ہو۔ اعلیٰ جائیدادوں کا وجود اس لئے ہے کہ ان پر خاص قابلیت و موزونیت کے  
عہدہ داروں کا تقرر ہو نہ کہ بلحاظ بیناری۔ ترقی پانے کے لئے البتہ بعض صورتوں میں جہاں کہ کسی ایک  
اعلیٰ جائیداد کے لئے متعدد عہدہ دار مل سکتے ہیں۔ اور تقریباً تمام ایسے عہدہ دار موزوں اور اس  
خدمت کے فرائض کو انجام دینے کی قابلیت رکھتے ہوں۔ لیکن ان کی قابلیت اور تجربہ و صحت  
کے ساتھ مقابلہ اور تعین نہ کیا جاسکتا ہو تو ایسی صورتوں میں بیناری ایک کام چیز ہو جاتی ہے لیکن اسکے  
ساتھ ہی اس کا بھی اندیشہ ہمیشہ رہا رہے گا کہ یہ اس اصول کے ترقی و تقرر کا انحصار محض انتخاب پر  
ہونا چاہئے و غیر موزون محض غیر موزوں عہدہ داروں کے خارج کرنے کا طریقہ نہ بن جائے بلحاظ  
بیناری۔ اس بات کے دیکھنے کا کہ اگر سب سے ترنہ عہدہ دار غیر موزوں ہو تو اس کے بعد کے عہدہ دار کو دس علی ہذا۔  
سرکار عالی کا مقصد یہ ہے کہ تقررات میں خواہ بہ منفراتہ ہوں یا مستقلاً قطعی انتخاب کو  
پیش رکھنا چاہئے۔ اور امور بالا سے احتیاط کرنی چاہئے تاکہ اصول مصرعہ صدر کے تحت  
جو عہدہ دار کے قابل کھانا ہوں ان میں سے کسی ایک عہدہ دار کو بلحاظ اعلیٰ قابلیت  
و تجربہ و موزونیت قطعی طور پر منتخب کر لیا جاسکے فقط بشرط احتیاط

علامہ محمد قریشی نائب معتمد مال

مندرجہ جویدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳۳۹ء ص ۱۳۳۹ء (جلد ۶۱)

پہرست کتب قانونی استنباطات وغیرہ ممالک متحدہ

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ محمد برہان الدین تاجرتب پھر کھئی حال نیل مارک